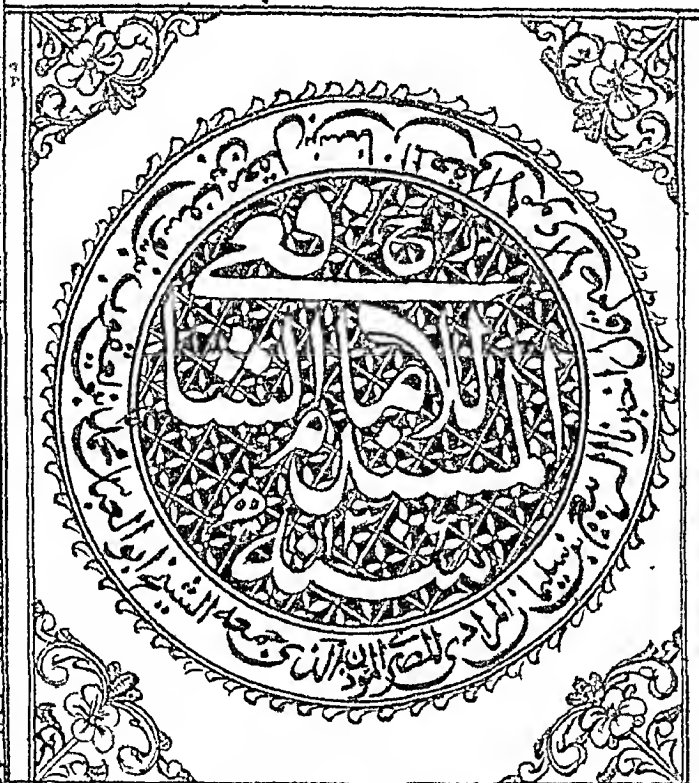


مَا أَكْرَمَكَ وَمَوْفُودَةً مَا أَكْرَمَكَ وَمَوْفُودَةً



نَطَمَ وَالْمَطْلَعِ الْخَلْقِ الْوَقْعِ الْبَلَدِ

مطبوعہ دار اول (۱۰۵۵) جلد چہارم اشاعت (آرہ) چوک مسجد۔ مطبع خلیفہ۔ قیمت فی جلد (۸۰)۔  
 لکھنؤ میں شائع ہوا۔  
 ۱۸۸۵ء

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله الذي هدانا لهذا  
كلنا كنا لنكون من الساجدين

SEARCH 1/27/70

Ref. Librar

1029

نوعون  
المسروب الى الامام  
كرمان السنه الزينيه  
قالي اليهم كمال  
منقول من احسن الهند  
موسى بن محمد بن احمد و  
مشايخهم في الديار  
تقوم اليه الناس كثير  
في دار علي القادي  
عليه السلام

[illegible]



و یا موافق شرافت نسب پس اگر صاحب سند بر ترتیب حروف تہجی جمع نماید احادیث مرد و ابوبکر  
صدیق راضی الدین مقدم سازد بر احادیث اسامہ بن زید و انس بن مالک علیہ السلام و القیاس  
در ترتیب حروف تہجی نیز رعایت فضل در تقدم و تاخر کردن ضرورست و اگر موافق سوابق اسلام  
نویسد عشرہ مبشرہ را مقدم و خلفاء راشدین را بر ترتیب خلافت پیش از ہمہ ذکر نماید بعد از ان  
اہل بدر و اہل حدیبیہ بعد از ان مسلمۃ الفتح بعد از ان احادیث نساء صحابیات مذکور شود و  
از واج مطرہ را مقدم بر ہمہ نساء نماید و از نبات مطرہ روایت احادیث واقع نیست مگر  
قدرے قلیل از سیدۃ النساء فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا زیرا کہ اکثر نبات در حضور انور صلی اللہ  
علیہ وسلم بجوار رحمت حضرت حق پیوستہ داخل فردوس برین شدند و حضرت سیدۃ النساء العقیقہ  
شمش ماہ پس از وفات والد بزرگوار خود صلی اللہ علیہ وسلم در دنیا بودہ است و این شمش ماہ  
را نیز در پنج رحلت پدر خود صلی اللہ علیہ وسلم و علالت گوناگون بسر فرمود بعد از ان ملحق بکتاب  
پدر بزرگوار شد صلی اللہ علیہ وسلم و رضی اللہ عنہا پس فرصت روایت نیافت مگر قدر قلیل و اگر  
بر ترتیب قبایل و نسب سند را جمع سازد اول مساند بنی ہاشم خصوصاً حسنین و امیر المومنین علی  
رضی اللہ عنہم جمع نماید بعد از ان ہر قبیلہ کہ اقرب باشد در نسب با آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم  
مقدم دارد احادیث او را پس احادیث عثمان را مقدم سازد بر احادیث ابوبکر صدیق رضی اللہ  
عنہما و احادیث ابوبکر صدیق و احادیث طلحہ بن عبید را مقدم بر احادیث عمر بن الخطاب نماید  
رضی اللہ عنہم اجمیع و علی ہذا القیاس و نسبت مسند بجامع آن میشود مثلاً مسند امام احمد بن  
حنبل رضی اللہ عنہ کہ در ان مساند اصحاب را بر ترتیب صحابہ جمع کردہ پس کتاب منسوب است  
رحمۃ اللہ علیہ و کتب مساند در عالم بسیارست این خوشہ چین خرمن علم حدیث انجہ دیدہ و یا  
دیاز و خود جمع آوردہ آنرا در سالہ ہجرت ۳۸۵ سنہ محدثین بسط بیان نمودہ ام در اینجا بطریق نمودن  
از اسامی آنها بیار ان خبر میدہم مسند ابن ابی اسامۃ اکارث بن محمد القیمی - مسند ابن ابی شیبہ  
الامام ابی بکر عبد اللہ بن محمد بن القاضی و ہو البوشیہ الحافظ و ہو کتاب کبیر - مسند ابن ابی عاصم  
ابی بکر احمد بن عمر الشیبانی و ہو کبیر نحو خمسين الف حدیث - مسند ابن ابی عمر و ابی عبد اللہ محمد بن  
یحیی العدنی - مسند ابن جمیع و ہو البواکحین محمد بن احمد بن محمد بن جمیع - مسند ابن راہویہ  
الحافظ اسحق - مسند ابی داؤد و ہو سلیمان بن داؤد الطیالسی - مسند ابن شیبہ یعقوب کما  
و ہو ابو یوسف الدوسی - مسند ابی العباس السراج محمد بن اسحق بن ابراہیم الحافظ القیس بوری

[illegible][illegible]



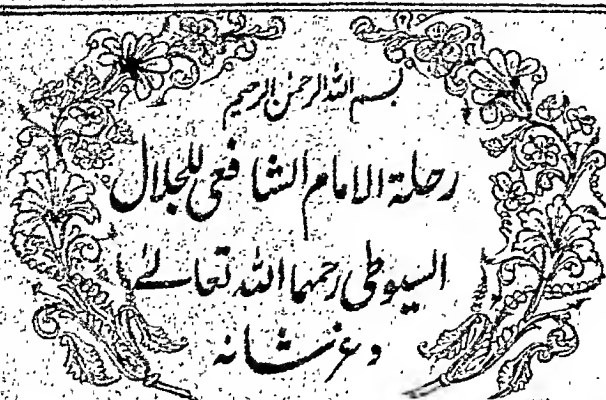
مسند ابی یعلی الموصلی - مسند الامام ابی عبد الرحمن یحیی بن محمد القریظی الحافظ - مسند ابی ہریرہ للامام  
المحدث ابی اسحق ابراہیم بن حرب العسکری السمری - مسند الامام ابی محمد عبد بن حمید الکلباشی - مسند  
الامام ابی یوسف - مسند الامام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہ - زوائد مسند عبد اللہ بن احمد بن حنبل علی  
مسند ابیہ رحمہ اللہ - زوائد البزار علی مسند الامام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہما - مسند الامام الاعظم ابی حنیفہ  
نعمان بن ثابت الکوفی وہو مساند عیدۃ الخوارزمی والحافظی وغیرہما - مسند الامام موسی بن جعفر  
الحاکم رواہ البیہقی واصبہانی وروی عنہ المسند موسی بن ابراہیم - مسند النس بن مالک ابی جعفر محمد  
ابن یحیی بن سکوا حنبلی - مسند الاوزاعی - مسند البزار - مسند حسن بن سفیان - مسند الحاکم ابی  
مسند الحمیدی - مسند الخلاف - مسند الخوارزمی وہو الحافظ الکبیر ابوبکر احمد بن محمد البرقانی الخوارزمی  
حنبلہ الشیخل علیہ الصبیحان وہو غیر مسند الخوارزمی المرویین عن الامام ابی حنیفہ رحمہ اللہ تعالی  
مسند الدارمی وہو من الدارمی - مسند رامہرمزی - مسند الروایانی ذکرہ صاحب کشف الظنون  
وابن القیم - مسند الشافعی رحمہ اللہ وہو بذہ النسخۃ المطبوعۃ - مسند الشافعیین - مسند الشہاب  
مسند الصحابۃ الذین ماتوا فی زمن النبی صلی اللہ علیہ وسلم للسیوطی رحمہ اللہ - مسند العدنی - مسند  
العشرۃ جمعہما الشیخ الامام ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان بن مالک القطیعی - مسند علی بن موسی الرضی  
فی فضل اہل البیت - مسند علی رضی اللہ عنہ لابی عبد الرحمن احمد بن شعیب النسائی ذکرہ ابن القیم  
فی جلاء الافہام - مسند عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ لابی بکر احمد بن سلمان النجاد - مسند العنبري  
وهو اکثر من یاتی جزوہو لابی اسحق ابراہیم بن اسمعیل الحافظ الطوسی محدث طوس - مسند الفروغی  
لابی نصر الدیلمی - مسند القاسم بن سلام البغدادی وہو مشتمل علی الغریب - مسند القرارات لاسمعیل  
ابن اسحق الازدی - مسند القضاء - مسند الکبیر للامام ابی عبد اللہ محمد بن اسمعیل البخاری ذکرہ النوری  
مسند ابی اسحق ابراہیم بن سعید الجوبیری البغدادی خرج فیہ مسند ابی بکر الصدیق فی نیفہ عشرين جزءاً  
مسند ابی الحسن مسدوبن سرید - مسند ہیثم بن کلیب الشاشی - مسند ابی الولید محمد بن عبد اللہ  
الازرق - مسند ابی جعفر محمد بن مہدی المدینی - مسند طرابلسی - مسند عبد بن حمید - مسند الحمیدی  
وهو الامام ابوبکر عبد اللہ بن الزبیل الحمیدی - مسند احد عشر جزءاً - مسند ابراہیم بن معقل النسفی -  
مسند ابی بکر بن مارون - مسند ابی علی الطوسی شیخ ابی حاتم - مسند الامام ابی اسحق ابراہیم بن یوسف  
الہشجایی - مسند الامام ابی اسحق ابراہیم بن نصر الرازی فی نیفہ وثلثین جزءاً قالہ الخلیل - مسند  
مالک وهو للامام احمد بن شعیب النسائی - مسند مسلم وهو لابن ابی بکر محمد بن عبد اللہ الجوزی النیسابوری

[illegible]



۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

۱- در صورتی که در یک سال دو بار بارش اتفاق افتد، بارش دوم را در همان سال محاسبه نمی‌کنند.   
 ۲- در صورتی که در یک سال دو بار بارش اتفاق افتد، بارش دوم را در همان سال محاسبه نمی‌کنند.   
 ۳- در صورتی که در یک سال دو بار بارش اتفاق افتد، بارش دوم را در همان سال محاسبه نمی‌کنند.   
 ۴- در صورتی که در یک سال دو بار بارش اتفاق افتد، بارش دوم را در همان سال محاسبه نمی‌کنند.   
 ۵- در صورتی که در یک سال دو بار بارش اتفاق افتد، بارش دوم را در همان سال محاسبه نمی‌کنند.   
 ۶- در صورتی که در یک سال دو بار بارش اتفاق افتد، بارش دوم را در همان سال محاسبه نمی‌کنند.   
 ۷- در صورتی که در یک سال دو بار بارش اتفاق افتد، بارش دوم را در همان سال محاسبه نمی‌کنند.   
 ۸- در صورتی که در یک سال دو بار بارش اتفاق افتد، بارش دوم را در همان سال محاسبه نمی‌کنند.   
 ۹- در صورتی که در یک سال دو بار بارش اتفاق افتد، بارش دوم را در همان سال محاسبه نمی‌کنند.   
 ۱۰- در صورتی که در یک سال دو بار بارش اتفاق افتد، بارش دوم را در همان سال محاسبه نمی‌کنند.



رحلة الامام الشافعي المطلبني رضي الله عنه في طلب العلم رواية الشيخ بن سليمان الجبيري رحمه الله تعالى  
اخبرنا الامام العالم ابو ذكريا يحيى بن علي بن عبد الرحمن القفسي القاسم قراءة عليه قال حدثني الفقيه ابو القاسم  
عبد العزيز بن يوسف المقرئ في الجامع العتيق بمصر في شهر سنة ثلاث وخمسين وخمسمائة قال انا الشيخ  
ابو محمد بن فتح المعروف بابي الحسن المقرئ في سنة ثلاثين وخمسمائة قال انا الشافعي رضي الله عنه  
موسى بن الحسين بن علي بن اسعيل بن علي الحسيني المقرئ في سنة اربع وثمانين واربعمائة تاج الجامع العتيق  
بمصر قال انا الشيخ ابو العباس احمد بن ابراهيم الفارسي في ربيع الاول سنة احدى وخمسين واربعمائة قال انا  
ابو القاسم يحيى بن عبد الباق الصالح قراءة عليه وانا اسعيل بن علي بن موسى العدل بمصر قال احدثنا ابو الحسن  
احمد بن محمد المقرئ الواعظ الكواقي قال ثنا ابو الفرج عبد الرزاق حران البطي قال حدثنا ابو بكر محمد بن المنذر  
قال حدثني الشيخ بن سليمان قال سمعت الشافعي يقول فارقت مكة وانا ابن اربع عشرة سنة لاني انا  
من الاطبع الى ذي طوى وعلى بردان بانيان او قال اسمنان فرأيت ركبا شجيرة سلمت عليهم فردوا علي  
السلام فوثب الي شيخ كان فيهم سالت بن اقيمت علينا سلامك الامام حضرت طعنا ما كنت علمت انهم  
احضروا طعاما فاجبت سرعا غير محتشم فرأيت القوم يدوا ياخذون الطعام بالخمس ويدفعون بالكراسة  
فاخذت كاذهم كيلا يستشفع عليهم ما كلى قال الشيخ في نظر الى ساعة بعد ساعة ثم اخذت السقا وشربت ربا  
وحمدت الله تعالى وانثيت عليه فقال فاقبل علي الشيخ وقال كي انت قلت كي قال قرشي انت قلت  
قرشي ثم اقبلت عليه وقلت له يا عم بما استدللت علي فقال انا في احضر طعام من احب ان ياكل طعام  
الناس احب ان ياكل طعامه وذلك في قرش خصوصا قال الشافعي فقلت بن ابن قال بن شيبان  
مدني البني صلى الله عليه وآله وصحبه وسلم فقلت من العالم بهذا التكلم في نص كتاب الله والفقهي باخبار  
رسول الله صلى الله عليه وآله وصحبه وسلم فقال يا سيدي اصبح مالك بن انس رضي الله عنه فقال الشافعي  
رحمته الله فقلت واشوقاه الى مالك فقال لي محييا عدل الله شوقك الا ترى الى البعير الاورق فقلت



اقبل قال هو حسن بالناس قبا واولها شيئا ومن ثمانيه لغير ذلك مما حسن الصفة حتى تصل الى مالك قال  
 انما صفي رضي الله عنه فقلت متى فطختم فقالوا في وقتنا هذا كما كان غير بعيد حتى فطرنا البعض الى بعض و  
 اركبوني البعير الذي كان دعوتي بركوبه قال الشافعي رحمه الله عليه فقلوت على ظهره واخذ القوم  
 في السير واخذت انا في الدرس فمخبت من مكة الى المدينة ست وعشرين ليلة بالليل وختمه بالنهار وحملت المدينة  
 في اليوم الثامن بعد صلوة العصر في مسجد رسول الله صلى الله عليه وسلم ونوت من القبر فسلمت على النبي  
 صلى الله عليه وسلم ولذت بقبره فرايت مالك بن انس مستزايه برة قشرا باخرى وهو يقول حدثني نافع عن  
 ابن عمر عن صاحب هذا القبر ليضرب بيده على قبر رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الشافعي فلما رايت  
 ذلك سببت اليه العظيمة وجلست حيث انتهى في المجلس فاخذت عودا من الارض فجعلت كل ما امكن  
 حريشا كتبت برقي على يدي او االك ينظر الى من حيث لا اعلم حتى انقضى المجلس وجلس مالك فيظهر عشاء  
 المغرب ولم يراني الفرضت فبين انصرف فاشار الى بيده فاذنوت منه فنظرت الى ساعة ثم قال لي احرمي  
 انت قلت قرشي فقال كملت صفائك فلم تك سبي الادب فقلت وما الذي رايت من سوء ادبي  
 فقال رايتك انا امل الا افطار رسول الله عليه الصلوة والسلام وانت تلعب بريقك علي يدك فقلت  
 عدم الورق وكنت اكتب بالقول فحزب مالك يدي فقال مالي لا اري عليها شيئا فقلت ان الورق  
 لا يثبت على اليد ولكن قد وعيت جميع ما حدثت به منذ وقت جلست الى حين قطعت فحجما مالك من  
 مالك فقال اعي علي ولو شيئا واحدا قال الشافعي رحمه الله فقلت حدثنا مالك عن نافع عن ابن عمر  
 سدي الى القبر كما شارته عن النبي صلى الله عليه وسلم حتى اعدت عليه خمسة وعشرين حديثا حدثت من  
 وقت جلست الى وقت قطع المجلس وسقط الفرض وصلى مالك المغرب فاقبل على عبده فقال خذ بيدي  
 اليك وسألني التهنؤن معه قال الشافعي ففقت عنه متمتع الى ما دعاس كرمه فلما اتيت الدار دخلني  
 الغلام الى مخدع وقال لي القبة من البيت هكذا وبذا ان فيه ما روينا بالخلا من الدار فاشار اليه قال  
 الشافعي رضي الله عنه فلما لبثت مالك غير بعيد حتى اقبل هو والغلام حامل طبقا فوضعه من يده وسلم على مالك  
 ثم قال للعبدة اغسل علينا فوشب الغلام الى الاناء واراد ان يغسل عليا اولا ففزع عليه مالك وقال في  
 اول الطعام لرب البيت وفي آخر الطعام للضيف قال الشافعي فاستحسنت ذلك من مالك وسالته  
 عن ذلك فقال انه يدعو الناس الى طعامه فحكمة ان يتبدي بالفصل وفي آخر الطعام فيظن ان دخل  
 لياكل معه قال الشافعي وكشف مالك البطون وكان فيه صفتان في احد هما لين وفي الاخرى تمر فسي  
 سميت قال الشافعي فاميت انا وملك علي جميع الشمام وعلم مالك انما لم ناخذ من الطعام كفاية قال لي



غلاما قد دخل المسجد فسلم العشرة فاحسن ليلتي فقلت ناصحا له ومشفقا فقلت له احسن صلواتك لا  
 يعزب الله عنك العشرة الجميل بالنار فقال لي انا لئنك من اهل الحجاز فيكم الغلظة والجفاف وليس فيكم رقة  
 اهل العراق وانا اصلي بهذه الصلوة خمس عشرة سنة بين يدي محمد بن الحسن والي يوسف فمعا بالكلية  
 صلواتي قطا وخرج معي يفيض ردا في وجهي فقلت للتوفيق محمد بن الحسن وابا يوسف بباب المسجد  
 فاستخبرتهما ولا علم لي بهما فقال بل علمتا في صلواتي من عيب فقال اللهم لا قال ففني مسجدنا من قدعا  
 على صلواتي فقالا اذهب اليه فقل له بجم تدخل في الصلوة قال الشافعي رضي الله عنه فأتاني فقال  
 لي يا من عاب علي صلواتي بجم تدخل في الصلوة فقلت بفرضين وسنة فعباد اليهما واعلمهما بالاجواب فعلمنا  
 ان جواب من قد نظر في العلم فقالا له اذهب فقال بالافرخان وما السنة فقال اما الفرخان الاول الفينة  
 والثاني في تكبيرة الاحرام والسنة رفع اليدين فعاد اليهما واعلمهما بذلك فدخل المسجد فلما نظر الي انهما مو  
 ازورياني في ساحة وقال لا اذهب وقل له اجب الشيخين قال الشافعي رضي الله عنه فلما اجابني علمت  
 انه مسئول عن شيء من العلم فقلت من حكم العلم ان يكونا ولا علمت اليها سر حاجة فان كان لهما حاجة فليأتيا  
 قال الشافعي رضي الله عنه فقاما من مجلسهما الى فلما سلتا علي فمت اليهما واجلست كل واحد منهما في  
 مجلسه واظهرت البشاشة لهما واجلست بين يديهما فاقبل علي محمد بن الحسن وقال لي احرمي انت فقلت نعم  
 قال عربي ام سولي فقلت عربي فقال من اي العرب فقلت من ولد المطلب قال من ولد من قلت  
 من ولد شافع قال رايت ما كما قلت من عنده ايتت قال لي نظرت في الموطا فقلت ايتت علي  
 حفظه فعظم عليه ذلك ودعا بدواة وبياض وكتب مسئلة في الطهارة وم مسئلة في الصلوة وم مسئلة في الزكوة  
 وم مسئلة في البيوع وم مسئلة في الفريض وم مسئلة في الرهن والحج والايلاء ومن كل باب من الفقه مسئلة  
 وجعل من كل مسئلتين بيانا ورفع الي الدرج وقال لي اجب عن هذه المسائل من الموطا قال الشافعي  
 فاجبت بنص كتاب الله ومن سنة الرسول عليه الصلوة والسلام واجماع المسلمين حتى اجبت علي  
 المسائل كلها ثم دفعت اليه الدرج فتأمله ونظر فيه ثم قال لعبد خديجة سيدك ايك قال الشافعي  
 رضي الله عنه ثم سألني النهوض مع العبد فنهضت غير محتج وقد حملت بعض اداني وحمل الغلام بعضا  
 فلما صرت الي باب المسجد قال لي العبد ان سيدى امرني ان لا قصير الى المنزل الا راكبا قال  
 الشافعي فقلت له قدم فقدم الي بخلعة لبرج محلي فلما علوت علي ظهرها رايت نفسي بالبحار وطاق  
 لي اذقة الكوفة الى منزل محمد بن الحسن فرأيت البوابا فرأيت دما ليز منقوشة بالذهب والفضة فذكرت  
 خفيق اهل الحجاز وما هم فيه وقلت اهل العراق ينقشون بيوتهم بالذهب والفضة واهل الحجاز ياكلون

القدير ويستوفون السدي ثم اقبل على محمد بن الحسن ثم انما في بكائي فقال لي لا اريد يا عبد الله ما رايته  
 الا من حقيقة طلال وكيسب باليلابني السدي يفرض وانا اخرج زكوتي في كل عام فاستر بها القدين  
 واكبت بالعدد فقال الشافعي فمات حتى كسا في محمد بن الحسن فقلت يا عبد الله فقلت قال الشافعي  
 ابو القاسم يعني رازن ودخل الى خزائنه فاخرج لي الكتاب الاوسط الميعت الي خيبر فقلت في اوله وآخره  
 ثم اجردت الكتاب في ليلى تحفظه فما اصبحت الا وقد حفظته ومحمد بن الحسن لا يعلم بشي من ذلك كان المشهور  
 بالكوفة بالفتوى والمجيب في النوازل فبينما انا ذات يوم قاعد عن ميمية اؤسل عن سلة اجاب منها نقيب  
 وقال هكذا قال ابو حنيفة وهم عليه في الجواب فقلت له الجواب خير هذا فلا وان قلت فيها بالثقله  
 اوب الجاسة ولكنك همت ولكن الجواب من قول الرجل في هذه كذا وكذا تحبها المسئلة الفلانية  
 فوقر المسئلة الفلانية في الكتاب الفلانية فامر محمد بن الحسن بالكتاب فاحضر فتصقرو النظر فيه فاصاب  
 القول كما قلت فخرج عن جواب الى ما قلت ولم يخرج الى كتابا بعده او قال لقد اصبحت النظر قلت اتيت  
 على حفظ الكتاب وما علمت انه سقط على منه حروف ولا سنة ولا الف قال الشافعي فاستاذنتني الرجل  
 فقال ما كنت لا اذن لضعيف يرسل عني ولا ارضى ووقعني ويد لي مشاطرة نعمه فقلت هذا قصدي ولا  
 لاروت ولا يغني الا السفر قال فامر غلامه ان يأتي بكل ما في خزائنه من بضيء ودمر من الورق فدخل الى  
 ما كان فيها وهو ثلاثة آلاف درهم واقبلت اطراف العراق وارض فارس وبلاد الامام والقي الرجال حتى  
 ابن احدي وعشرين سنة ودخلت العراق في اول خلافة الرشيد فدخلت في الباب فقلت لم يجلي للشيء العلق  
 في غلام فلافني بالكلام وقال يا سمك قلت محمد فقال ابن من فقلت ابن ادريس قال من تكون  
 شافعي قال لي مطلبى قلت اجل فكتب ذلك في اللوح كانت في كفة وخلي سبيلي فدخلت الى بعض الساجد  
 افكر في عاقبة ما فعل حتى اذا ذهب من الليل النصف كسني السبي فامر من كان فيه وقبلوا يتاملون وجبه  
 رجل رجل حتى اتوا الى رجل فقلت لهم لا بأس عليكم بهذه الحاجة والافاية المطلوبة ثم قبلوا الى وقالوا حسب  
 امير المؤمنين قال الشافعي ففقت غير محتج فلما بصرت امير المؤمنين سلمت عليه السلامة الشافعي  
 الالفاظ والسياق الكلام وميزه بينه وبين الخطاء والصواب ورد علي الجواب ثم قال لي تزعم انك من بني  
 فقلت يا امير المؤمنين كل نعم في كتاب عبد باطل فقال لي فتقول قلت نعم فقال لي ابن بي عن نفسك وقال  
 الشافعي فانتسبت حتى طفت آدم عليه السلام بالطين فقال لي الرشيد ما يكون بهذه البلاغة الا في رجل من اهل  
 عبيد المطلب بل لك ان اولئك قضاء المسلمين واشاطرك ما انا فيه فيفدك فقيم وعكس على اشتهر وجار  
 به الرسول صلى الله عليه وآله وسلم واجمعت عليه الامه فقلت ليعب القتي يا امير المؤمنين ان امة باب القضاء بالعدا



واغلقته بالشيء ثم كنت هذه ما فعلت ذلك ابدأ قال فبلى الرشيد وقال بل لقبل من عرض دعانا شيئا فقلت  
 يكون بجلا تامرني بالفت دينار فما برحت من مقام حتى قبضتها ثم سألتني بعض الغلمان ان يحتمل ان اصلحهم  
 من ضلتي فلم تسع المروة اذ كنت مسؤلا الا فاستقم فوالله نعم الله علي به فخرج لي قسم كاقسامهم وعدت الى المسجد  
 فوي كنت في بيتي فلما اصبحت تقدم فصلتي بنا غلام صلوة الفجر في جماعة واجاد القراءة وحسنه  
 الصلوة فلم يدرك كيف الدخول ولا كيف الخروج فقلت له بعد السلام افسدت علينا وعلى نفسك فاعاد  
 فاعاد مسارعا واعادنا ثم قلت له انتني بياض اعمل كنت فيه باب السهولة والدخول فيها واخرج  
 منها فصار الى ذلك ففتح الله قفري وكشف عن صدرى فالتفت اليه كتابا لما رايت من غيبته في العلم  
 من نص كتاب الله تعالى وسنة الرسول صلى الله عليه وسلم واجماع المسلمين وسنته باسمه وهو اربعون جزءا  
 ويعرف بكتاب الزعفراني وهو الذي وضعت بالعراق حتى تكامل في ثلاث وستين وولا في الرشيد صدق  
 نجران وقدم الحاج فخرجت اسألكم عن الحجاز فرايت فيها فتة فلما اشرت اليه بالسلام امر قاعد القبة ان يفت  
 واشار الى بالكلام فسألته عن ذلك وعن الحجاز فقال لي قد اربع واجرت بمصنف ثم عاودته الى السؤال  
 فقال لي اشرك لك اختصر قلت في الاختصار البلاغة فقال انه صحيح الجسم وان له ثلث مائة جارية بيتية  
 ولا يعود اليها الا الى السنة وقد اختصرت لك خبره قال الشافعي فاشتيت ان اراه في حال غناه كما رايت  
 في حال فقره فقال الشافعي فائت الزعفراني فقلت له ثم من المال بالصلح للسفر فقال انك لتوحشني خا  
 والعراق عامة ليلعنك عنه وجميع مالي فيه لك فقلت له ثم لعيش قال الجاهد وسع من المال ثم نظر الى حكني  
 في ماله واخذت منه على حسب النهاية وسرت على ديار ببيعة ومصر فلما اتيت الى حران دخلتها اليوم الجمعة  
 فذكرت فضل الغسل واما جارية فقصدت الى الحمام فلما سكبت الماء على رأسي رايت مشعر رأسي شعنا  
 اجي سنة في سنة فذعوت الزين فلما بدا في رأسي واخذ القليل من شعري دخل قوم من وراء البلاء  
 فسارع الى خاستهم وتركني فلما قضوا ما ارادوا منه عاد الى ما اردته وخرجت من الحمام فدفعني اليه  
 ما كان معي من الدنانير وقلت له خذ هذه واذا وقف بك غريب فلا تحقرة فنظر الى متعجبا ما صنعت معه  
 ويرى الناس فاجتمع على باب الحمام خلق كثير فلما خرجت عاتبن الناس على فعلى به وياك فاجدت لديهم  
 بله ما فعلت وانه لو امكن اكثر ما فعلت لسارعت فبينما انا كذلك والنخاطب اذا خرج بعض من كان في  
 الحمام من الرؤساء فقد مت له بغلة فركبها فسمع خطابي لهم فاسخروا عن البغلة بعد ان استوى عليها وقال لي  
 انت الشافعي فقلت نعم فركب الركاب فماليني وقال لي بحق سيدك الاركبت ومضى بي الغلام مطرا بين يدي  
 حتى اتيت الى منزل الفتى ثم اتى وقد حصلت في منزله فاطم البشاشة ثم دعا بالغسل ثم حضرت المائدة ثم

وحسب يدي فقال مالك يا ابا عبد الله فقلت لما كنت على حرام حتى عرفت من اين هذا البرقة فقال مالك  
كنت سمعت منك الكتاب الذي وضعت بيننا او دانت لي اُسَد قال الشافعي رحمه الله فقلت العلم من  
اهل العلم رحم متصله فالكنت بفرقة اذ لم يفرق بين العلم وبين ابناء جنس من انتم صفة ثلثا فلما كان بعد ذلك  
عرض عن نفسه مكرا ثم قال حول حران اربع ضياع بالحران احسن منها الشهدا ان اخبرت المقام  
فانها بديعة مني اليك فقلت فبم تحبش فقال في ضياعك تلك واشتار بديده اليها اربعون الف درهم  
اتجر بها يكون لك الضياع واعيش انا في التجارة فقلت ليس لي هذا قصدت ولا عن بلدي فخرجت اليه  
ان القوض علما ليرث حسن الثناء في الدنيا والآخرة في الآخرة محموده صحيحه محموده وعليها يخطب فقال لي  
فالمال اذ امن شأن السافر قال الشافعي فقبضت الاربعين الالف فخرجت من مدينة حران وبين  
يدي احوال الدنيا والدرهم ليعاني الرجال واصحاب الحديث منهم احمد بن حنبل وسفيان بن عيينه والوزاري  
فمازلت اجير كل انسان منهم على قدر ما قسم له فمضت حتى دخلت مدينة الرملة وكيس مني الا عشرة دنانير فاشترت  
بها راحلة واستويت على كورها وقصدت الحجاز فمازلت من منى الى منهل حتى وصلت مدينة الرسول صلى الله  
عليه وسلم بعد سبعة وعشرين يوما بعد صلوة العصر فاشتريت احلتي بازار السبي واصليت العصف فأتيت كرسيا  
الحديث عليه من قنطرة مصر مكتوب عليها يا بحر لا اله الا الله محمد رسول الله يارون امير المؤمنين قال الشافعي  
وحول اربعائة وقرأ يزيدون فبينما انا كذلك اذ رأيت مالك بن النضر قد دخل من باب النبي صلى الله  
عليه وسلم وقد فلح عطشه في السبي وحوله اربعائة او يزيدون بحمد دلو له اربعة فلما وصل قام اليه من كان قاعدا  
وجلس على الكرسي والبقى مسئلة في خراج العمل قال الشافعي رحمه الله فلما سمعت ذلك ثم يسعي البصر  
فقلت ما ياتي في سورة الخلقه ورأيت النساء ابظا لا فقلت له قل الجواب كذا وكذا فبادر بالجواب قبل فراغ  
مالك من السؤال فاطرق عنه مالك واقبل على اصحابه فسألهم عن الجواب فقال لهم اخطأتم واصاب الرجل  
ففرح الجاهل باصابته فلما السؤال الثاني اقبل على الجاهل يطلب مني الجواب فاقبلت عليه وقلت له  
الجواب كذا وكذا فبادر بالجواب فلم يلتفت اليه مالك واقبل على اصحابه واستخرج من عن الجواب فخالفوه فقال  
لهم اخطأتم واصاب الرجل قال الشافعي رضي الله عنه فما القى السؤال الثالث قلت له الجواب كذا وكذا  
فبادر بالجواب فاعرض مالك عنه واقبل على اصحابه فخالفوه في الجواب فقال اخطأتم واصاب الرجل  
فتأذى مالك باعلى صوته ادخل ليس هذا موصوك قال الشافعي فدخل الرجل طاعة منه لما لك وصيا بين  
يديه فقال له مالك فزأيت سمعت الموطا قال لا قال فخطرت في مسائل ابن جرير قال لا فقلت جعفر بن  
محمد الصادق قال لا فهد العلم من اين ذلك قال لي الى جاني غلام شاب يقول لي قل الجواب كذا وكذا

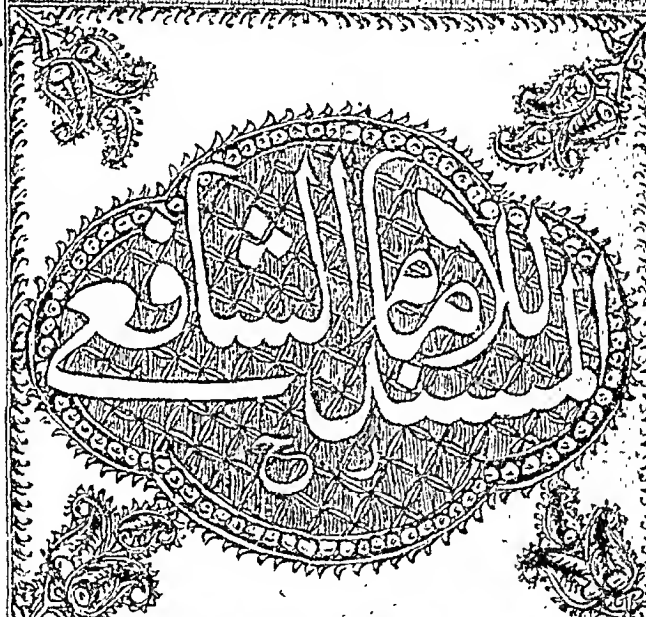
فقلت اقول يا قول فالتفت اليك والتفت الناس فاعناهم الالتفات بالاك قال فكرت المحادثة عليه  
فقال للجامل قم وامر صاحبك بالدخول علينا فدخلت عليه فاذا انا من بالاك بالموضع الذي كان فيه  
الجامل جالس بين يديه فتألمني ساعة فقال لي انت الشافعي فقلت نعم فضمني الي صدره ونزل عن  
كرسيه وقال اقم فقم هذا الباب الذي نحن فيه حتى انصرف الى المنزل لك النسوب اليك قال  
الشافعي فالتفت اربع عشرة مسألة في خراج العمل فما اجابني احد الجواب فاحتجت اذ اتى اربع عشرة جوابا  
وقلت الاول كذا وكذا والثاني كذا وكذا وسقط الفرض وصلينا العشاء المغرب فغضب مالك بيده  
فلما وصلت المنزل ابيت بنا غير الاول فبكيت فقال لي ثم بكائك كالك خفت يا ابا عبد الله ما ترى  
اني قد لعبت الآخرة بالدينا قلت هو والله ذاك قال طلب نفسا وقرينا بذهبه يا خراسان وهدايا مصر  
يبحني من اقاصي الدنيا وقد كان صلى الله عليه وسلم يقبل الهدية ويكره الصدقة وان لي ثلثمائة قطعة من رقيق  
خراسان وقباطي مصر وعندي حواري مثلها لم يستكمل الحرام هدية مني اليك وفي صناديقك ثاكنة خمسة آلاف  
دينار واخرج منها ركابا منها عند كل حوال يحول عليها فلما منى نصفها هدية مني اليك فقلت انك موزون  
وانما موزون فلا شيبت جميع ما وعدتني الا تحت ظمى لي جري ملكي عليه فان حضرتني اجلي كان ليورثني ووثك  
وان حضرك اجلك كان لي دون ورثتك فقبضت في وجهي وقال ابيت الا العلم فقلت لا يشغل احسن منه  
قال الشافعي رحمه الله فماتت الا جميع ما وعدتني به لم تحت خاتمي فلما كان في غداة صليت الفجر في جماعة وانصرفت  
الى المنزل انا وهو وكل واحد منا يده في يده صاحبه اذ رايت كراغا على باب من سماسي خراسان ويقال مسفر  
لوقد مت المصالح الى جلوسه من لادقت قلت ما رايت كراغا احسن من هذا فقال هو هدية مني اليك يا ابا عبد الله  
فقلت له من منها دابة فقال انا استحي من الله تعالى ان اطأ قرية فيها بنى الله صلى الله عليه وسلم يحيا فر  
دابة فقال الشافعي رحمه الله فقلت ان ورع مالك على حاله قال فاقمت عنده ثلاثا ثم ارتحلت الى مكة  
وانا اشرف نعم الله والنعمة والتعجب يزيد العلم كسري فلما وصلت الى الحرم خرجت العجوة رحما الله تعالى  
ونسوة معها فلقينني وضمتني الى صدرها وضمتني عجز كنت الفها واسمها خالتي وقالت اليس الكراحت  
الما ياكل فواد عليك ام قال الشافعي رحمه الله وهي اول كلمة سمعتها في ارتها ومن امرأة فلما هممت بالدخول  
قالت لي العجوز انا اين غرمت قلت الى المنزل قالت لي هيات تخرج من مكة بالاس فقير الا مال لك  
وليسوا اليها مشرا مفتحا اعلى مني قلت بذلك فقلت لهما ما اوضح قالت اضرب فارك في الا بطح وناد  
في العرب تشيع الجائع وتحمل المنقطع وتكسو العارى وترتج شاة الدنيا وتواب الآخرة ففعلت ما امرت و  
سار بذلك الفعل الرجل على اناط الا بل مبلغ ذلك بالكراحتي القدة عنه فكتب الى ليشتفتي على الفضل





مَا أَكْبَرُ إِلَهُكُمْ وَوَدَّ مَا كَرَّفَ بَيْنَهُمْ  
مَا أَكْبَرُ إِلَهُكُمْ وَوَدَّ مَا كَرَّفَ بَيْنَهُمْ

هذا السند المروي إلى الإمام المأمون أبي عبد الله محمد بن إدريس الشافعي



بإتمام العبد العاجز أبي عبد الله محمد بن إدريس الشافعي

نسخ والمطبع في المطبع الكائن في مدينة القاهرة

و بلغ  
تور  
عمرو  
صید

رحل اا پنج ایچ  
او تئع خستما  
قربین او کنر  
علیته شع  
والشندید جیره  
معه بالضم  
معه الحن الفصح  
بستان لفظی  
من کتاب اللام  
له یغنی







عبد بن قيس عن عمه عبد الله بن زيد قال شكى الى النبي صلى الله عليه وسلم الرجل يخيل اليه  
 الشئ في الصلوة فقال لا يتفعل حتى يسمع صوتاً او يجدر ريحاً او يخبره ابله هيم بن محمد  
 اخبرني ابو بكر بن عمر بن عبد الرحمن عن نافع عن ابن عمر ان رجلاً من علي النبي صلى الله عليه  
 وسلم وهو يبول فسلم عليه فردد عليه السلام فلما جاوزه ناداه النبي صلى الله عليه  
 وسلم فقال انما حلني على الداء عليك خشية ان تذهب بول اني سلمت على رسول الله فلام  
 يرد علي فاذا رايتني على هذه الحالة فلا تسلم علي فانك ان تفعل لا ارد عليك اخبر  
 ابله هيم بن محمد عن ابي النخعي يريث عن الاعرج عن ابن الصمة قال مررت على النبي صلى الله  
 عليه وسلم وهو يبول فسلمت عليه فابرد علي حتى قام الى جدار فحتم بعضي كانت معه  
 ثم وضع يده على الجدار فمس وجهه وذراعيه ثم ردد علي السلام قال ابو العباس لا  
 رحمه الله هذان الحديثان ليسا في كتاب الوضوء ولكن اخرجه لانه موضوع و  
 هذا الموضع من كتاب الوضوء قال الشافعي رضي الله عنه وروى ابو النخعي عن ابي  
 عن ابن الصمة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فلنيمم فاخرجت الحديث بتمامه لهذا  
 العلة اخبرنا مالك عن ابي النضر مولى عمر بن عبيد الله عن سليمان بن يسار عن المقداد بن  
 الاسود ان علي بن ابي طالب رضي الله عنه امره ان يسأل رسول الله صلى الله عليه  
 وسلم عن الرجل اذا دنا من اهلك فحضر منه المذبح ماذا عليه قال علي فان عندى  
 رسول الله صلى الله عليه وسلم فانا استحي ان اسأله قال المقداد فسألت رسول الله صلى الله  
 عليه وسلم عن ذلك فقال اذا وجد احدكم ذلك فليضمه فرجه وليتوضى وضوءه للصلاة  
 اخبرنا مالك عن عبد الله بن ابي بكر بن محمد بن عمرو بن حزم انه سمع عروة بن الزبير يقول  
 دخلت على مروان بن الحكم فذكرنا ما يكون منه الوضوء فقال مروان ومن منى ذلك  
 الوضوء فقال عروة ما علمت ذلك فقال مروان اخبرني بسيرة بنت صفوان انها سمعت  
 رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اذا صليت احدكم ذكره فليتبى ضاً اخبرنا سليمان  
 بن عمرو وعبد بن عبد الله عن يزيدي بن عبد الملك الهاشمي عن سعيد بن ابي سعيد عن  
 ابي هريرة رضي الله عنه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم انه قال اذا افضى احدكم  
 بيده الى ذكره وليس بينه وبينه شئ فليتبى ضاً هذا ما عبد الله بن نافع وابن ابي ذر  
 عن ابن ابي ذيب عن عقبة بن عبد الرحمن عن محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان قال قال

شئ

الحال

ابن النخعي

النبي

بينها

رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا افضى احدكم بيده الى ذكره فليتوضأ ورا  
 ابن نافع فقال عن محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان عن جابر عن النبي صلى  
 الله عليه وسلم مثله قال الشافعي رضي الله عنه سمعت غير واحد من الحفاظ يروون  
 لا يذكر وفيه جابر اخبرني القاسم بن عبد الله اظنه عن عبيد الله بن عمر عن القاسم  
 بن محمد عن عائشة رضي الله عنها قالت اذا مسست المرأة فرجها توضأت اخبرنا  
 سفيان عن الزهري عن رجلين احدهما جعفر بن عمرو بن امية الضمري عن ابيه  
 ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اكل كفت شاة ثم صلى ولم يتوضأ اخبرنا ابن  
 عيينة عن ابن عجلان عن القعقاع بن حكيم عن ابي صالح عن ابي هريرة رضي الله  
 ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال انما انا لکم مثل الوالد فاذا ذهب احد  
 الى الفأطط فلا يستقبل القبلة ولا يستدبرها بائنا وط ولا بول ولا يستنثر بثلاثة اجا  
 وثي عن الروث والرماء وان يستنجي الرجل بيمينه اخبرنا سفيان اخبرني  
 هشام بن عروة اخبرني ابو وجزة عن عمارة بن خزيمة بن ثابت عن ابيه رضي  
 الله عنه ان النبي صلى الله عليه وسلم قال في الاستنجاء بثلاثة اجا ليس فيها  
 ربيع اخبرنا سفيان عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة رضي الله عنه ان  
 رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لو ان اشق على امتي لامر تهجر بتاخير  
 الغشاء والسواك عند كل صلوة اخبرنا ابن عيينة عن محمد بن اسحق عن ابن  
 ابي عتيق عن عائشة رضي الله عنها ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لسواك مطهرة  
 للفم وضادة للرب اخبرنا مالك عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة ان رسول  
 الله صلى الله عليه وسلم قال اذا استيقظ احدكم من منامه فليغسل يده قبل ان  
 يدخلها في وضوءه فانه لا يدري اين بأت يده قال ابو العباس الاصمعياني اخبرنا  
 مالك على حديث واحد سفيان على حديثه لان الشافعي رضي الله عنه قبل ذلك ذكره  
 عنها جميعا على لفظ حديث مالك اخبرنا يحيى بن حسان عن حماد بن زيد وابن علية  
 عن ايوب عن ابن سيرين عن عمرو بن وهب الثقفي عن المغيرة بن شعبه رضي الله عنه  
 ان النبي صلى الله عليه وسلم توضأ فمس بياض عينيه وعلى عمامته وخفيه اخبرنا مسلم  
 عن ابن جابر عن عطاء ان رسول الله صلى الله عليه وسلم توضأ فمس العمامة ومس

يرويه وكذا  
 كذا

نومه

مقدّر رأسه أو قال ناصيته بالماء أخبرنا إبراهيم بن محمد بن محمد بن علي بن يحيى عن ابن  
سبيون عن المغيرة بن شعبه رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم صبرنا  
أو قال مقدّر رأسه بالماء أخبرنا مالك عن عمرو بن يحيى المازني عن أبيه أنه قال لعبد  
الله بن زيد ألا نصارى هل تستطيع أن تأتي كيف كان رسول الله صلى الله عليه  
وسلم يتوضأ فقال عبد الله بن زيد نعم فدعا بوضوء فافزع على يديه فغسل يديه  
مرتين ومضمض واستنشق ثلاثا ثم غسل وجهه ثلاثا ثم غسل يديه مرتين مرتين إلى  
الطرفين ثم مسح رأسه بيديه فاقبل بهما وأدبرهما بمقدّر رأسه ثم ذهب بهما إلى تقافة  
ثم ردهما إلى الموضع الذي بدأ منه ثم غسل رجله أخبرنا يحيى بن سليم محدثي  
أبوها شهر اسمعيل بن كثر عن عاصم بن لقيط بن صبرة عن أبيه رضي الله عنه قال  
كنت وفد بني المنتفق أو في وفد بني المنتفق فأتينا فلمر نصا دفة وصا دفا  
عائشة رضي الله عنها فأتينا بقناع فيه تمر والقناع الطبق وامرأت لنا بحجرة فصنعت ثمر كلنا  
فلمر نلبث أن جاء النبي صلى الله عليه وسلم فقال هل كلتم شيئا هل أمر لكم شيء فقلنا  
نعم فلم نلبث أن دفع الرعي عنه فاذا شاة بسجلة يتبعها فقال هيه يا فلان ما ولد  
قال بهمة قال فاذبح لنا مكانها شاة ثم ائمت إلى فقال لا تحسبن ولا يقبل لا تحسبن أنا  
من جملك ذبحناها لنا غنم ما نريد أن نزيد فاذا ولد الرعي بهمة ذبحنا مكانها شاة قلت يا رسول  
الله إن لي امرأة في لسانها شيء يعني النداء فقال طلقها قلت إن لي منها ولدا ولها  
صحبة قال فرها يقول عظمها فإن يكن فيها خير فستقبل ولا تضربن طعنتك ضربا  
أصمك قلت يا رسول الله أخبرني عن الوضوء قال أسبغ الوضوء وخلل بين الأصابع  
وبالغ في الاستنشاق ألا أن تكون صائما أخبرنا مالك عن أسحاق بن عبد الله  
ابن أبي طلحة عن أنس بن مالك رضي الله عنه قال رأيت رسول الله صلى الله عليه  
وسلم وحانت صلوة العصر والتسلي للناس للوضوء فلم يجذوه فأتى رسول الله صلى الله  
عليه وسلم بوضوء فوضع في ذلك ألا نأيدوه وأمر الناس أن يتوضؤوا منه قال فأتى  
الماء ينبع من تحت أصابعه فتوضأ الناس حتى توضؤوا من عند آخرهم أخبرنا مالك  
عن نافع عن ابن عمر أنه توضأ بالسوق فغسل وجهه ويديه ومسح برأسه ثم دعى للجذارة  
فدخل المسجد ليصلي عليهم فمسر على خفيه ثم صلي عليها أخبرنا عبد العزيز بن محمد عن زيد

بن اسلم عن عطاء بن يسار عن ابن عباس رضي الله عنهما قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم  
الله عليه وسلم فادخل بيده في الكساء فاستنشق وضغط ثمرة واحدة ثم ادخل بيده وصبت  
على وجهه مرة واحدة وصبت على يديه مرة واحدة ومسح رأسه واذنيه مرة واحدة  
اخبرنا مالك عن عمرو بن يحيى عن ابيه عن عبيد الله بن نيار ان رسول الله صلى الله عليه وسلم  
توضأ لنفسه لوجهه ثلاثا ويديه مرتين ورجليه مرة واحدة ومسح رأسه بيديه فاقبل بها واودى به بمقدرة  
ثم ذهب بها الى ثقاة ثم ردها الى المكان الذي بدأ منه ثم غسل رجله اخبرنا سفيان  
عن هشام بن عروة عن ابيه عن حماد ان عثمان رضي الله عنه توضأ بالماء عد ثلثا ثلثا ثم  
قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من توضأ وضوءي هذا خرجت خطايا  
من وجهه ويديه ورجليه اخبرنا عبد الله بن نيار عن ابي عبد الله بن قيس عن ابن عباس عطاء بن  
يسار عن اسامة بن زيد قال دخل رسول الله صلى الله عليه وسلم وبلال فذهب لبلا  
ثم خرجا قال اسامة فساكت بلا لاماذا صنع رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال لبلا  
ذهب عما جئت به ثم توضى فغسل وجهه ويديه ثم مسح برأسه ومسح على الخفين اخبرنا  
مسلم وعبد الحميد عن ابن جريح عن ابن شهاب عن عباد بن يادان عن ثوبان بن المغيرة بن شعبة اخبره  
انه غزا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم غزوة تبوك قال قال المغيرة فبينما نحن في الغزوة  
عليه وسلم قبل الفاتك فحلت معه اداة وهو يغسل يديه ثلاث مرات ثم غسل وجهه  
اخذت اهريق على يدي من اداة وهو يغسل يديه ثلاث مرات ثم غسل وجهه  
ذهب يحس حبيته عن ذراعيه فضاق كحاجبته فادخل يديه في الحجة حتى اخرج ذراعيه من  
اسفل الحجة وغسل ذراعيه الى المرفقين ثم توضأ ومسح على خفيه ثم اقبل قال المغيرة فاقبلت  
ضوءه حتى يخل الناس قد قد صا عبد الرحمن بن عوف قد صلى له فادرك النبي صلى الله عليه وسلم  
وسلم احده الملقين معه وصلى مع الناس الركعة الاخرة فلما سلم عبد الرحمن قال رسول  
الله صلى الله عليه وسلم واتم صلاتي فافزع ذلك المسلمين اكلوا والتسبيح فلما قضى النبي صلى الله عليه وسلم  
وسلم صلاته اقبل عليه ثم قال احسنتم او قال اصبتم يغظهم ان صلوا الصلوة لقولها قال ابن  
شهاب واحد ثنى اسمعيل بن سحابة بن سفيان بن عيينة عن حماد بن عيسى عن حماد بن عيسى  
تاخير عبد الرحمن فقال لي النبي صلى الله عليه وسلم اخبرنا سفيان بن عيينة عن حماد بن عيسى  
عن الشعبي عن عروة بن المغيرة عن المغيرة قال قلت يا رسول الله المسح على الخفين انما هو

وهما طاهران **أخبرنا** عبد الوهاب الثقفي حدثني المهنا جابر بن محمد عن عبد الرحمن بن  
أبي بكر عن أبيه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أنه أخص للساfran يمسح على الخفين ثلثة أيام  
ولياليهم وللقيم يوم وليلة **أخبرنا** سفيان عن عاصم بن بهدلة عن زبيرة قال تبت صفوان  
بن عسال وقال ما جاء بك قلت ابتغاء العلم قال ان الملائكة لنضع أجنتها لك لعلهم يرو  
بما يطلب قالت انه حاك في نفسي المهر على خفين بعد الغايط والبول وكنت امرأة من اصحاب  
رسول الله صلى الله عليه وسلم فاني ثك اسالك هل سمعت من رسول الله صلى الله عليه وسلم  
في ذلك شيئا قال نعم كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ياتسنا اذ كنا سافرا او مسافرا  
الا ننزع خفافنا ثلثة ايام ولياليهم الا من جنابة لكن من غايط وبول ونوم **أخبرنا** مالك  
عن هشام عن أبيه عن زبيب بنت ابي سلمة عن ام سلمة قالت جاءت ام سلمة امرأة ابي  
الابن صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله ان الله لا يستحي من الحق هل على المرأة من  
غسل اذا هي احتلت قال نعم اذا رأت الماء **أخبرنا** مالك عن هشام عن أبيه عن  
زبيد بن الصلت انه قال خرجت مع عمر بن الخطاب رضي الله عنه الى مجرت فظفر فاذا  
هي قد حلت ولم يغتسل فقال والله ما اراي الا قد احتلت وما شعرت واصليت وما اغتسلت قال فغسل  
وغسل ما اراي في ثوبه ونزع ما لم يردن واقام ثم صلى بعد ارتفاع الضحى متكلنا **أخبرنا** مالك  
عن ابن شهاب عن سالم قال دخل رجل من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم المسجد يوم الجمعة  
وعمر بن الخطاب يخطب فقال عمر اية ساعة هذه فقال يا امير المؤمنين انقلب من السوق  
فسمعت النداء فما زلت على ان توضات فقال عمر الوضوء ايضا وقد علمت ان رسول الله  
صلى الله عليه وسلم كان يامر بالفضل **أخبرنا** مالك عن هشام عن أبيه عن عائشة رضي الله  
عنها ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان اذا اغتسل من الجنابة بدأ فغسل يديه ثم  
توضأ كما يتوضأ للصلاة ثم يدي خل اصابه في الماء فيخل بها اصول شعره ثم يجيب  
على راسه ثلاث غروب بيديه ثم يفيض الماء على جلده كله **أخبرنا** ابن عيينة عن ابن  
بن موسى عن سعيد بن ابي سعيد عن عبد الله بن رافع عن ام سلمة رضي الله عنها قالت  
سالت رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله اني امرأة اشده ضفرا اسلي فا  
اغسل ابجما قال لا انما يكفيك ان تمشي عليه ثلاث حثيات من ماء ثم تفيضين عليك  
الماء فتطهرين قال فاذا انت قد طهرت **أخبرنا** ابن عيينة عن هشام عن أبيه عن عائشة

عن جابر بن محمد عن عبد الرحمن بن أبي بكر عن أبيه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم

عن جابر بن محمد عن عبد الرحمن بن أبي بكر عن أبيه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم

والله اعلم  
دخل يدك  
مرة واحدة  
صلى الله عليه  
دبر يد بمقدار  
خبرنا سفيان  
عد ثلثة ايام  
مخرجت خطبا  
نا اسم عن  
اذ ذهب لما  
لوقال بلال  
سفيان اخبر  
في ثلثة ايام  
رسول الله صلى  
الله عليه وسلم  
ثم غسل يديه  
تخبرنا عن  
قال الغيرة  
ابن النبي صلى  
بالرحمن قال  
نبي النبي صلى  
صلى الله عليه  
عباد قال الغيرة  
يصانك كذا  
لخفين قال



رضي الله عنها قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اراد ان يغتسل من الغنابة  
فغسل يديه قبل ان يدخلها الا ناء ثم يغتسل فرجه ثم يتوضى وضوءه للصلاة ثم يمشي  
شعرة الماء ثم يحشي على راسه ثلاث حثيات **اخبرنا** سفيان عن جعفر عن ابيه عن جابر  
رضي الله عنه ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يغتسل على اسه ثلثا وهو جنب **اخبرنا**  
سفيان عن منصور بن ربيعة عن ابي الحسن المحمدي عن امه صفية بنت شيبة عن عائشة رضي  
عنها قالت جاءت امرأة الى النبي صلى الله عليه وسلم تسأله عن الغسل من الحيض فقال  
خذى فرصة من مسك فطهرى بها فقلت كيف تطهر بها قال تطهرى بها قالت كيف  
تطهر بها قال النبي صلى الله عليه وسلم سبحان الله سبحان الله واستمر بثوبه تطهرى بها  
فاغتسلت بها وعرفت الذي اراد فقلت لها تتبعى بها ان اراد لم يعنى لفرج **اخبرنا** ابي  
بن محمد عن عباد بن منصور عن ابي رجاء العطاردي عن عمران بن الحصين ان النبي  
صلى الله عليه وسلم امر رجلا كان جنبا ان يتمر ثم يصلي فاذا وجد الماء اغتسل  
وذكر حديث ابي ذر اذا وجدت الماء فامسح بجلدك **اخبرنا** ابن عيينة عن ابن عجيبة  
عن نافع عن ابن عمر رضي الله عنهما انه اقبل من البحر حتى اذا كان بالمريدي تمسح بجلده  
ويديه وصلى العصر ثم دخل المدينة والشمس تفتق فلم يعجل بالصلاة قال السافعي  
قريب من المدينة **اخبرنا** ابراهيم بن محمد عن ابي الحواري عبد الرحمن بن معوية  
عن الاعرج عن ابن الصمة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم يتمر فمسح وجهه و  
ذراعيه **اخبرنا** سفيان بن عيينة عن عثمان بن عيسى لما زني عن ابيه ان رسول  
الله صلى الله عليه وسلم قال الارض كلها مسجد الا المقبرة والحمامات قال السافعي  
وجدت هذا الحديث في كتابي في موضعين احدهما مشطوع والاخر عن ابي سعيد  
المخدري عن النبي صلى الله عليه وسلم **اخبرنا** ابن عيينة عن يحيى بن سعيد  
ابن مالك يقول بال اعرابي في المسجد فجعل الناس اليه فمهاهم عنده و  
صبوا عليه دلو ماء **اخبرنا** ابن عيينة عن ابن هرة عن سعيد بن المسيب  
ابي هريرة قال دخل اعرابي المسجد فقال للصحرار حمي ومحمدا ولا تنحمرنا  
احدا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقد شجرت واسعا قال فالبث  
بال في ناحية المسجد فكانهم عجلوا عليه **اخبرنا** النبي صلى الله عليه وسلم

على راسه ثلاث حثيات  
يتمر ثم يصلي  
فما كان بالمريدي

عن ابي سعيد  
عن ابن عيينة



وجه الله

يستقبل الكعبة فاستقبلوها وكانت وجوههم إلى الشام فاستداروا إلى الكعبة  
 مالك بن انس عن نافع ان عبد الله بن عمر رضي الله عنهما كان اذا سئل عن صلوة المخوف  
 قال يتقدم الا ماموطا ثقت ثم يقص الحديث وقال ابن عمر في الحديث فان كان خفا فاستد  
 من ذلك صلوا رجاء انه ربنا فاستقبلوا القبلة وغير مستقبلين لها قال مالك قال نافع لا  
 ارى عبد الله بن عمر ذكر ذلك الا عن رسول الله صلى الله عليه وسلم اخبرنا ابن ابي ذر  
 عن ابي ذيب عن الزهري عن سالم عن ابي حنيفة و اخبرنا مالك عن عبد الله بن دينار  
 عن عبد الله بن عمر رضي الله عنهما قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي على  
 في السفر حيث ما تقهت به اخبرنا مالك عن عمرو بن يحيى المازني عن ابي الحجاب  
 سعيد بن يسار عن عبد الله بن عمر رضي الله عنهما انه قال رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 صلى على حمار وهو متوجه الى خيبر قال الشافعي رضي الله عنه يعني المواقف اخبرنا  
 عبد المجيد بن عبد الغفرين عن ابن جريح اخبرني ابو الزبير انه سمع جابر بن عبد الله يقول  
 رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي وهو على راحلة المواقف في كل جهة اخبرنا  
 محمد بن اسمعيل عن ابن ابي ذئب عن عثمان بن عبد الله بن سراقه عن جابر بن عبد  
 رضي الله عنهما ان رسول الله صلى الله عليه وسلم في غزوة بني النضير كان يصلي على راحلة  
 متوجها قبل المشرق اخبرنا مالك بن انس عن عمه ابي سهيل بن مالك عن ابيه سمع طلحة  
 بن عبيد الله رضي الله عنه يقول جاء رجل الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فاذا هو  
 يسئل عن الاسلحة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم خمس صلوات في اليوم والليلة فقام  
 هل على غيرهما قال لا الا ان تطوع اخبرنا مسلم بن خالد وعبد المجيد بن عبد الغفرين  
 بن ابي رزاد عن ابن جريح اخبرني عبد الرحمن بن عبد الله بن ابي عمارة عن عبد الله بن باباه  
 عن يعلى بن امية قال قلت لعمر بن الخطاب انما قال الله عز وجل ان تقصروا امن الصلوة  
 ان خفتهم ان يفتنكم الذين كفروا فقد امن الناس فقال عمر رضي الله عنه عجبت مما عجبت  
 منه فسالت رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال صدقة تصدق الله عز وجل بها عليكم  
 فاقبلوا صدقة اخبرنا ابراهيم بن محمد عن طلحة بن عمرو عن عطاء بن ابي رباح عن  
 رضي الله عنها قالت كل ذلك قد فعل رسول الله صلى الله عليه وسلم قصر الصلوة في  
 السفر اخبرنا ابراهيم بن محمد عن ابن حنبل عن ابن المسيب رضي الله عنه قال

حدثنا

وجه

له في انما

عمار

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خياركم الذين اذا سافروا قصرُوا الصلوة واقصروا  
او قال لم يصحوا **أخبرنا** سفيان عن ابراهيم بن ميسرة عن انس بن مالك رضي الله  
عنه قال صليت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم الظهر بالمدينة اربعاً وصليت العصر  
بذي الحليفة ركعتين **أخبرنا** سفيان يعني ابن عيينة عن ابن النكدي انه سمع انس بن  
مالك يقول مثل ذلك الا انه قال بذي الحليفة **أخبرنا** سفيان عن ايوب عن ابي  
قلاية عن انس بن مالك مثل ذلك **وأخبرنا** سفيان عن عمرو بن دينار عن عطاء عن  
ابن عباس رضي الله عنهما انه سئل اتقصر الصلوة الى عرفة قال لا ولكن الى عسفان  
والي جدة والى الطائف **أخبرنا** مالك عن نافع عن سالم بن عبد الله ان عبد الله بن عمر ركب الى  
يقصر الصلوة **أخبرنا** مالك عن نافع عن سالم بن عبد الله ان عبد الله بن عمر ركب الى  
ذات النصب فقصر الصلوة في ميسرة ذلك قال مالك وبين ذات النصب والمدينة  
اربعة برد **أخبرنا** مالك عن ابن شهاب عن سالم بن عبد الله بن عمر عن ابي هريرة رضي الله عنهم  
انه ركب الى ربيعة فقصر الصلوة في ميسرة ذلك قال مالك وذلك نحو من اربعة ابر  
**أخبرنا** سفيان بن عيينة عن عبد الرحمن بن حديد قال سأل عمر بن عبد العزيز يسأله  
ماذا سقم في مقام المهاجرين بمكة قال لسائب بن يزيد حدثني الهادي بن **أخبرنا** رضي  
الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يكثر المهاجرين بعد قضاء نسكه ثلثا  
**أخبرنا** سفيان عن الزهري عن سالم عن ابيه رضي الله عنهم قال كان النبي صلى  
الله عليه وسلم اذا عجل به السير جمع المغرب والعشاء **أخبرنا** سفيان عن الزهري  
قال اخبرني عبد العزيز الصائغ فقال له عروة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم  
قال نزل جبرئيل فامنى فضليت معه ثم نزل فامنى فضليت معه ثم نزل فامنى  
معه ثم نزل فامنى فضليت معه حتى عدا الصلوات **أخبرنا** سفيان عن عبد العزيز  
اتق الله يا عروة انظر ما تقول فقال له عروة اخبرني بشير بن ابي مسعود عن ابيه  
عن النبي صلى الله عليه وسلم **أخبرنا** عمرو بن ابي سلمة عن عبد العزيز بن محمد  
عن عبد الرحمن بن الحارث المخزومي عن حكيم بن حكيم عن نافع بن جبير عن  
ابن عباس رضي الله عنهما ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قال امتي جبرئيل  
عند باب البيت مرتين فصلى الظهر حين كان الفى مثل الشراك ثم صلى العصر

له من رسول الله صلى الله عليه وسلم  
**أخبرنا** سفيان بن عيينة عن ابن النكدي انه سمع انس بن مالك يقول مثل ذلك الا انه قال بذي الحليفة

في





الله عليه وسلم المغرب ثم تصرف فتأتي السوق ولو رمي نبيل لشيء مما أخبرنا ابن أبي  
 ذر عن ابن أبي ذر عن سفيان بن سعيد بن أبي سعيد عن القعقاع بن حكيم قال دخلنا على جابر بن  
 عبد الله وقال جابر كنا نجلس مع النبي صلى الله عليه وسلم ثم تصرف فتأتي بني سلمة فنبصر  
 النبيل أخبرنا سفيان بن عيينة عن أبي ليلى عن أبي سلمة بن عبد الرحمن عن ابن عمر رضي الله عنهما  
 أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تغلبنكم الأعراب على سم صلواتكم على العشاء إلا أنهم  
 يعقبون بالابل أخبرنا مالك بن انس عن يحيى بن سعيد عن عتبة بنت عبد الرحمن عن عائشة رضي  
 الله عنها قالت إن كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ليضلع الصبح فينصرف في النساء مختلفات  
 من طهين ما يعرف من الغلس أخبرنا مالك عن ابن شهاب عن سالم عن أبيه أن رسول  
 الله صلى الله عليه وسلم صلى المغرب والعشاء بأكبر دلفة جميعاً أخبرنا مالك عن أبي الزبير  
 عن أبي الطفيل عامر بن واثلة أن معاذ بن جبل أخبره أنه خرج مع رسول الله صلى الله عليه  
 وسلم عام تبوك فكان رسول الله صلى الله عليه وسلم يجمع بين الظهر والعصر والمغرب والعشاء  
 قال فأخرا الصلوة يوماً ثم خرج فصل الظهر والعصر جميعاً ثم دخل ثم خرج فصل المغرب و  
 العشاء جميعاً أخبرنا سفيان بن عيينة عن ابن أبي نجيح عن سماعة بن عبد الرحمن عن ابن أبي  
 ذر عن أبي أسدي قال خرجنا مع عمر إلى الحقل فغربت الشمس فبينما أن نقول له انزل فصلني  
 فلما ذهب بياض الأفق وفتحة العشاء نزل فصلي ثلثاً ثم سلم ثم صلى ركعتين ثم سلم ثم  
 اتفقت الينا فقال هكذا رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فعل أخبرنا يحيى بن حماد  
 عن حماد بن سلمة عن هشام بن عروة عن أبيه عن عائشة رضي الله عنها أن رسول الله  
 صلى الله عليه وسلم أمر أبابكر أن يصلي بالناس فوجد النبي صلى الله عليه وسلم مخففاً  
 فجاء فقعده إلى جنب أبي بكر فأمر رسول الله صلى الله عليه وسلم أبابكر وهو قاعد و  
 أم أبو بكر للناس وهو قائم أخبرنا عبد الوهاب الثقفي سمعت يحيى بن سعيد يقول  
 حدثني ابن أبي مليكة أن عبيد بن حمير الليثي حدثه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أمر  
 أبابكر أن يصلي بالناس الصبح وإن أبابكر كثر فوجد النبي صلى الله عليه وسلم بعض الخففة فتأمر  
 بفرج الصفوف قال وكان أبو بكر لا يلتفت إذا صلى فلما سمع أبو بكر المحسن من وراءه عرف  
 أنه لا يتقدم إلى ذلك المقعد إلا رسول الله صلى الله عليه وسلم فحضر وراءه إلى الصف  
 فرمى رسول الله صلى الله عليه وسلم مكانه فجلس رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى جنبه

لا يخرج  
 من بين  
 من

فينصرف  
 من بين  
 من

فصل  
 بصلوة

وابوبكر قال صلى الله عليه وسلم حتى اذا فرغ ابو بكر قال اي رسول الله اراد ان يصير صائحا وهذا  
 يوم امنت خارجة فخرج ابو بكر الى اهلها فكت رسول الله صلى الله عليه وسلم مكانه وحبس  
 الى جنب الحجر يحذر الفتن قال اني والله لا يمساك الناس على شيئا الا اني لا احل له ما احل  
 الله في كتابه الا ما احل الله عز وجل في كتابه يا فاطمة بنت رسول الله يا صفيته عمة رسول الله  
 اعملا لما عند الله فاني لا اغني عنكما من الله شيئا **اخبرنا** الثقة عن يونس عن الحسن عن  
 قالت رايته امسية نوح النبي صلى الله عليه وسلم تسجد على وسادة من ادم من رطبها  
**اخبرنا** ناسيان عن الزهري عن سالم عن ابيه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان  
 بلاه يؤذن بليل فكلوا واشربوا حتى ينادي ابن ام مكتوم وكان رجلا اعمى لا ينادي حتى  
 له اصبحت اصبحت **اخبرنا** مالك عن ابن شهاب عن سالم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 سلم قال ان بلاه لا ينادي بليل فكلوا واشربوا حتى ينادي ابن ام مكتوم وكان رجلا اعمى لا ينادي  
 حتى يقال له اصبحت اصبحت **اخبرنا** مسلم بن خالد عن ابن جريج عن عبد الغرير بن عبد  
 الملك بن ابي سعد ورواه ابن عبد الله بن يحيى بن ابي خزيمة وكان يتيما في حجر ابي سعد ورواه  
 الى الشافعي فقلت لابي سعد ورواه اي عمر بن الخطاب الى الشافعي اني اخشى ان اسأل عن ذلك  
 فاخبرني ابو سعد ورواه قال نعم خرجت في نفر وكتا بعض حريق خين فقتل رسول الله  
 صلى الله عليه وسلم من خين فلقينا رسول الله صلى الله عليه وسلم في بعض الطريق فاذ  
 صوت رسول الله صلى الله عليه وسلم بالصلوة عند رسول الله صلى الله عليه وسلم فسمعنا  
 صوت المؤمن ونحن متنبهون فصرخنا فركبنا ونسبنا في به فسمع النبي صلى الله عليه وسلم  
 اليانا الى ان وقفنا بين يديه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليكم الذي سمعت صوت قد  
 ارتفع فاشكركم كلهم حراي وصدقوا فاسلم كلهم حراي وصدقوا فاشكركم كلهم حراي وصدقوا  
 ولا شيء الا اني الى من النبي صلى الله عليه وسلم ولا ما يامرني به فقلت بين يدي رسول الله صلى  
 الله عليه وسلم فالتفت علي رسول الله صلى الله عليه وسلم والناظرين هو بنفسه فقال قل الله اكبر الله اكبر  
 الله اكبر الله اكبر شهد ان لا اله الا الله شهد ان لا اله الا الله شهد ان محمد رسول الله شهد  
 ان محمد رسول الله ثم قال ارجع امدد من صوتك ثم قال قل الله اكبر الله اكبر شهد ان لا اله الا الله شهد ان  
 لا اله الا الله شهد ان محمد رسول الله شهد ان محمد رسول الله حتى على الصلوة حتى على الصلوة  
 حتى على الفلاح حتى على الفلاح الله اكبر الله اكبر الله اكبر الله اكبر الله اكبر الله اكبر الله اكبر



عن ابن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا امة ضئيلة والمؤمن امناء فان شئ الله لا امة و  
**خبرنا** مالك عن عبد الرحمن بن عبد الله بن ابي صعصعة عن ابيه ان ابا سعيد الخدري  
 له اني ارى عجب لغتهم والبادية فاذا كنت في غمك او بادتك فاذنت بالصلوة فافرح  
 فانه لا يسمع قدي صوتك جن ولا انس ولا شئ الا شهد لك ابو القية قال ابو سعيد سمعت  
 رسول الله صلى الله عليه وسلم **خبرنا** مالك عن نافع عن ابن عمر رضي الله عنهما قال قال  
 الله صلى الله عليه وسلم يا مومنون اذا كانت ليلة باردة ذات ريح يقول الا صلوا في حال  
 مالك عن ابن شهاب عن عطاء بن يزيد عن ابي سعيد الخدري ان رسول الله صلى الله عليه و  
 قال اذا سمعتم النداء فقولوا مثل ما يقول المومن **خبرنا** ابن عيينة عن صالح بن يحيى اخبرني ابا  
 بن سهل انه سمع معاوية رضي الله عنه يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اذا  
 المومن اشهد ان لا اله الا الله قال شهد ان لا اله الا الله واذا قال اشهد ان محمدا رسول الله قال و  
 اشهد ان محمدا رسول الله صلى الله عليه وسلم **خبرنا** ابن عيينة عن طلحة بن يحيى عن عمار بن عيسى بن طلحة سمعت  
 يحدث مثله عن النبي صلى الله عليه وسلم **خبرنا** عبد المجيد بن عبد العزيز عن ابن  
 قال اخبرني عمرو بن يحيى لما زني ان عيسى بن عمر اخبرني عن عبد الله بن علقمة بن وقاص قال  
 معاوية اذا اذن مؤذنه فقال معاوية كما قال مؤذنه حتى اذا قال حتى على الصلوة  
 لا حول ولا قوة الا بالله واذا قال حتى على الفلاح قال لا حول ولا قوة الا بالله ثم قال  
 ما قال المومن ثم قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ذلك **خبرنا**  
 سعيد بن سالم عن سفيان الثوري عن عبد الله بن محمد بن عقتيل عن محمد بن علي بن الحنفية  
 عن ابيه رضي الله عنهما ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال مفتاح الصلوة الوضوء وتحتها  
 التسليم وتحتها التسليم **خبرنا** ابا حنيفة عن محمد بن علي بن يحيى بن علي بن خلد عن ابيه  
 عن جده رفاع بن مالك انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اذا اقام احدكم الى  
 الصلوة فليترضا كما امره الله ثم ليكب فان كان معه شئ من القرآن قرأ به وان لم يكن شئ  
 من القرآن فليحس الله وليكب ثم ليس كب حتى يطئن الركعة ثم ليكبر حتى يطئن قائما ثم يسجد  
 حتى يطئن ساجدا ثم ليرفع رأسه فيجلس حتى يطئن جالسا فمن نقص من هذا فاما  
 ينقص من صلواته **خبرنا** ابا حنيفة عن محمد بن علي بن محمد قال اخبرني محمد بن عجلان عن  
 بن يحيى بن خلد عن رفاع بن رافع قال جاء رجل يصلي في المسجد فترى

له ضياء  
 في حاضره  
 على راسه  
 النور  
 له مدي  
 في حاضره

من رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم جاء فسلم على النبي صلى الله عليه وسلم فقال له النبي صلى  
 الله عليه وسلم اعد صلواتك فانك لم تصل فقام فصلى كغير ما صلى فقال النبي صلى الله  
 عليه وسلم اعد صلواتك فانك لم تصل فقال علي بن ابي طالب يا رسول الله كيف اعد صلواتك  
 اذا توجهت الى القبلة فكتبوا ثلثين ركعة بآثار القرآن وما شاء الله ان تقرأ فاذا ركعت فاجل  
 رجليك على كعبتيك وكن ركوعك وامد ظهرك واذا رفعت فاقم صلبك وادفع  
 راسك حتى يربط العظام الى مفاصلها فاذا سجد فكن للسجدة فاذا رفعت فاجلس على  
 فخرك اليسرى ثم اصنع ذلك في كل ركعة وسجدة حتى تظلمن اهلها من راسها عن  
 الزهر عن سائر عن ابيه قال رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا افتتح الصلوة  
 رفع يديه حتى يحاذي منكبيه واذا اراد ان يسكنه وبعد ما ينفع ولا ينفع بين السجدتين اخبرنا  
 مسلم بن خالد وعبد الحميد وغيرهما عن ابن جريج عن موسى بن عقبة عن عبد الله بن  
 الفضل عن الامام عن عبد الله بن ابي رافع عن علي بن ابي طالب رضي الله عنه ان رسول  
 الله صلى الله عليه وسلم قال بعد ما كان اذا ابتداء وقال خذ من ههنا اذا افتتح الصلوة  
 قال وجهته وجهي للذي فطر السموات والارض خيفة وما انا من المشركين ان صلواتي  
 وتسلي ونجياي وما في الله رب العالمين لا شريك له وبذلك امرت قال اكثرهم  
 انا اول المسلمين وشككت ان قال احدهم وانا من المسلمين الصالحين انت الملك  
 لا اله الا انت سبحانك وجمادك انت ربي وانا عبدك ظلمت نفسي واعترفت  
 بذنبي فاغفر لي ذنوبي جميعا لا يغفر الذنوب الا انت واهدني لاحسن  
 الاخلاق لا يهدي لاحسنها الا انت واصرف عني سيئتها لا يحرف عني سيئتها  
 الا انت لبيك وسعديك والخير بيدك والشر ليس اليك والهدى من صديدي وانا  
 بك واليك لا نجاة منك الا اليك تباركت وتعاليت استغفرك واتوب اليك  
 اخبرنا ابا هاشم بن محمد عن ربيعة بن عثمان عن صالح بن ابي صالح انه سمع ابا  
 هريرة وهو يقرأ الناس رافعا صوته ربنا انا نعوذ بك من الشيطان الرجيم في  
 المكتوبة واذا فرغ من امر القرآن اخبرنا ابا هريرة عن الزهري عن محمود  
 بن الربيع عن عباد بن الصامت رضي الله عنه ان رسول الله صلى  
 الله عليه وسلم قال لا صلوة لمن لم يقرأ فيها بفتح الكتاب



**أخبرنا** سفيان عن العلاء بن عبد الرحمن عن أبيه عن أبي هريرة رضي الله عنه أن  
 رسول الله صلى الله عليه وسلم قال كل صلوة لم يقرأ فيها بأمر الكتاب فهي خداج  
 فهي خداج **أخبرنا** سفيان عن أيوب عن قتادة عن أنس رضي الله عنه  
 قال كان النبي صلى الله عليه وسلم وأبو بكر وعمر وعثمان يفتخون القراءة بالحجر لله  
 رب العالمين **أخبرنا** عبد المجيد عن ابن جريج أخبرني أبي عن سعيد بن جبير ولقد أتيتك سبعة  
 من المثاني والقرآن العظيم قال هي أمر القرآن قال أبي وقرأها علي سعيد بن جبير حتى ختمها ثم  
 قال بسم الله الرحمن الرحيم الآية السابعة قال سعيد قرأها علي ابن عباس كما قرأتها عليك  
 ثم قال بسم الله الرحمن الرحيم الآية السابعة قال ابن عباس قد جزها لكرها فأنجز جهارا  
 قبلكم **أخبرنا** إبراهيم بن محمد حدثني صالح مولى التومة أن أبا هريرة رضي الله عنه كان  
 يفتتح الصلوة ببسم الله الرحمن الرحيم **أخبرنا** عبد المجيد عن ابن جريج أخبرني عبد الله بن  
 عثمان بن خيثم أن أبا بكر بن حفص بن عمر أخبره أن أنس بن مالك رضي الله عنه قال صلى  
 معاوية بالمدينة صلوة فجهر فيها بالقراءة فقرأ بسم الله الرحمن الرحيم لأمر القرآن ولجهر فيها  
 للسورة التي بعدها حتى قضى تلك القراءة ولم يكن حين يهوى حتى قضى تلك الصلوة فلما  
 سلم ناداه من سمع ذلك من المهاجرين من كل مكان يا معاوية اسرقت الصلوة أمر نسيت فلما صلى  
 بعد ذلك قرأ بسم الله الرحمن الرحيم للسورة التي بعد القرآن وكبر حين يهوى ساجدا  
**أخبرنا** إبراهيم بن محمد حدثني عبد الله بن عثمان بن خيثم عن اسمعيل بن عبيد بن رفاعه عن  
 أبيه أن معاوية قدم المدينة فصلى به ولم يقرأ بسم الله الرحمن الرحيم ولم يكبر إذا خفض إذا  
 رفع فناداه المهاجرون حين سلم والأصناف من معاوية سرقت صلواتك ابن لبسم الله  
 الرحمن الرحيم وابن التكبير إذا خفضت وإذا رفعت فصلى به صلوة أخرى فقال ذلك  
 فيها الذي عابوا عليه **أخبرنا** يحيى بن سليم عن عبد الله بن عثمان بن خيثم عن اسمعيل بن عبيد  
 بن رفاعه عن أبيه عن معاوية والمهاجرين والأصناف مثله أو مثل مغناه لا يخالفه واحسب هذا  
 الأسناد أحفظ من الأسناد الأول **أخبرنا** مسلم وعبد المجيد عن ابن جريج عن نافع عن  
 عمر رضي الله عنهما أنه كان لا يدع بسم الله الرحمن الرحيم لأمر القرآن والسورة التي بعدها  
**أخبرنا** مالك عن ابن شهاب عن سعيد بن المسيب وأبي سلمة أنهما أخبراه عن أبي هريرة  
 رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إذا آمن الأمام فأمّنوا فإنه من وافق تأمّن

تأمر الملائكة غفرله ما تقدم من ذنبه قال ابن شهاب وكان النبي صلى الله عليه وسلم يقول آمين  
أخبرنا مالك أخبرني سمي عن أبي صالح عن أبي هريرة رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه  
وسلم قال إذا قال أحدكم غير المغضوب عليهم ولا الضالين فقل آمين فإنه من وافق قوله قول  
الملائكة غفرله ما تقدم من ذنبه **أخبرنا مالك عن أبي الزناد عن الأعرج عن أبي هريرة أن رسول**  
**الله صلى الله عليه وسلم قال إذا قال أحدكم آمين وقالت الملائكة في السماء آمين فوافقت**  
**أحدكما الأخرى غفرله ما تقدم من ذنبه** **أخبرنا مالك عن ابن شهاب عن علي بن الحسين رضي**  
**الله عنه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يكثر أن يقول اللهم اغفر لي ما مضى**  
**وأما ما مضى فاعف عني** **أخبرنا مالك عن ابن شهاب عن أبي سفيان عن أبي هريرة رضي الله عنه**  
**أنه كان يقول اللهم اغفر لي ما مضى وأما ما مضى فاعف عني** **أخبرنا مالك عن ابن شهاب**  
**عن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من هذا الرجل**  
**أحاديث روى الربيع عن البويطي عن الشافعي رضي الله عنهم**  
**حدثنا الأصم قال أخبرنا الربيع أخبرنا البويطي أخبرنا الشافعي أخبرنا إبراهيم بن محمد**  
**أخبرني صفوان بن سليم عن عطاء بن يسار عن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى**  
**الله عليه وسلم إذا ركع قال اللهم لك ركعت ولك أسلمت وبك أمنت أنت ربي خشع لك سمعي**  
**وبصري وعظامي وشعري وما استقلت به قدمي لله رب العالمين** **حدثنا الأصم أخبرنا**  
**الربيع أخبرنا البويطي أخبرنا الشافعي أخبرنا مسلم وعبد المجيد قال الربيع أحسبه عن ابن جريج عن**  
**موسى بن عبيدة عن عبد الله بن الفضل عن الأعرج عن عبيد الله بن أبي رافع عن علي رضي الله عنه**  
**أن النبي صلى الله عليه وسلم كان إذا ركع قال اللهم لك ركعت وبك أمنت ولك أسلمت**  
**وأنت ربي خشع لك سمعي وبصري وعظامي وما استقلت به قدمي لله رب العالمين** **حدثنا**  
**الأصم أخبرنا الربيع أخبرنا البويطي أخبرنا الشافعي أخبرنا ابن عيينة وابن جرير عن سليمان بن شعيب**  
**عن إبراهيم بن عبد الله بن معبد عن أبيه عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه قال**  
**أني نهيت أن أقرأ القرآن أو سأجرك أو أركع فغضوا فيه الرب وأما السجود فاجتهدوا فيه**  
**قال أحداهما من الدعاء وقال الآخر فاجتهدوا فإنه من أن يستجاب لكم** **حدثنا الأصم أخبرنا**  
**الربيع أخبرنا البويطي أخبرنا الشافعي أن ابن أبي ذئب عن ابن أبي ذئب عن إسحق بن يزيد**  
**الهمداني عن عون بن عبد الله بن عتبة بن مسعود عن رجل عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه قال**  
**إذا ركع أحدكم فقال سبحان رب العظيم ثلاث مرات فقد ترك ركوعه وذلك إذا نكح وإذا سجد**

نكت في نسخة من رواية

نظ  
موسى  
كما مراراً وسيأتي  
أيضاً ١٢

عظمي  
عن مصابيح المنذرين بالذال  
كما في الترتيب ولم يوجد في  
الابان والواحد اعلم ١٣



الدعاء ففهم ان يستجاب لكم **أخبرنا** ابن عيينة عن ابن أبي نجيح عن مجاهد قال قال الرب  
 ما يكون العبد من الله اذا كان ساجدا المثل الى قوله افعل واقرب يعني سجد واقرب  
**أخبرنا** ابن هيثم بن محمد بن عمرو بن حنبل انه سمع عباس بن سهل يخبر عن ابي حميد الساعدي  
 رضي الله عنه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا جلس في المسجد بين ثني رجله  
 اليسرى فجلس عليها ونصب قدمه اليمنى فاذا جلس في الاربع اطاق رجله عن وركه  
 وافضى بمقعده الارض ونصب وركه اليمنى **أخبرنا** مالك عن مسلم بن ابي حريز  
 عن علي بن عبد الرحمن المعافى قال راي ابن عمر وانا اعبت بالحصافيا انصرف  
 منها في وقال اصنع كما كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصنع فقلت وكيف كان رسول  
 الله صلى الله عليه وسلم يصنع قال كان اذا جلس في الصلوة وضع كفه اليمنى على فخذه  
 اليمنى وقبض اصابعها كلها وأشار باصبعه التي تلي الا بيهامر ووضع كفه اليسرى على  
 فخذه اليسرى **أخبرنا** عبد الوهاب بن شقيق عن ابي عبد الله عن ابي قلابة قال جاءنا مالك  
 بن الحويرث فسلم في مسجدنا قال والله اني لا صلى وما اريد الصلوة ولكن اريد ان اريكم  
 كيف راي رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي فذكر انه يقوم من الركعة الاولى و  
 اذا اراد ان ينهض قلت كيف قال مثل صلاتي هذه **أخبرنا** عبد الوهاب عن خالد بن الحارث  
 عن ابي قلابة بمثله غير انه قال وكان مالك اذا رفع رأسه من السجدة الاخيرة في الركعة الاولى  
 فاستوى قاعدا قائما واعتمد على الارض **أخبرنا** يحيى بن حسان عن ابي الليث بن سعد عن  
 ابي الزبير المكي عن سعيد بن جبيرة طاووس عن ابن عباس رضي الله عنهما قال كان النبي  
 صلى الله عليه وسلم يعلمنا الشهادتين كما يعلمنا القرآن فكان يقول الطيبات المباركات في  
 الطيبات لله سلام عليك ايها النبي ورحمة الله وبركاته سلام علينا وعلى عباد الله  
 الصالحين اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدا رسول الله **أخبرنا** ابن هيثم بن محمد  
 بن صفوان بن سليم عن ابي سلمة بن عبد الرحمن عن ابي هريرة رضي الله عنه انه قال يا  
 رسول الله كيف نصلي عليك يعني في الصلوة فقال تقولون اللهم صل على محمد وال  
 محمد كما صليت على ابراهيم وبارك على محمد وال محمد كما باركت على ابراهيم ثم سلموا  
 على **أخبرنا** ابن هيثم بن محمد حدثني سعد بن اسحق عن عبد الرحمن بن ابي ليلى عن كعب  
 بن عجرة رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم انه كان يقول في الصلوة اللهم صل

اقتراب  
 ارادته عن محمد  
 بن هيثم بن محمد  
 بن صفوان بن سليم

المعافى  
 عن محمد بن عبد الرحمن  
 بن شقيق

عن الصواب كذا في رواية  
 المصنف لا ياراد الى





شمس أو لا يكفي أحدكم وإنما يكفي أحدكم أن يضع يده على فخذة ثم يسلم عن يمينه وعن شماله  
 السلام عليكم ورحمة الله أخبرني أبو الهيثم بن سعد عن ابن شهاب أخبرني عن هند بنت الحارث  
 بن عبد الله بن أبي ربيعة عن أم سمية زوج النبي صلى الله عليه وسلم قالت كان رسول الله صلى  
 الله عليه وسلم إذا سلم من صلواته قام النساء حين يقضي تسليماً وحملت النبي صلى الله عليه وسلم  
 في مكانه ليبر قال ابن شهاب فزى مكثه ذلك والله أعلم لكي ينفذ النساء قبل أن يدر كهن  
 وتصرف من القوم أخبرني أبو ابن عيينة عن عمرو بن عبد الله عن ابن عباس رضي الله عنهما قال  
 كنت أعرّف انقضاء صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم بالتكبير قال عمرو بن دينار ثم ذكرته لأبي  
 معبد بعد فقال لم أجد ثمة قال عمرو بن شنيه قال وكان من أصدق موالي بن عباس قال للشافعي  
 رضي الله عنه كأنه نسبه بعد ما حدثه أياً أخبرني أبو الهيثم بن سعد عن محمد بن موسى بن عتبة  
 عن أبي الزبير عن سمع عبد الله بن الزبير رضي الله عنهما يقول كان رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 سلم إذا سلم من صلواته يقول بصلواته ألا على إلا الله وحده لا شريك له له الملك وله  
 الحمد وهو على كل شيء قدير لا حول ولا قوة إلا بالله ولا نعبد إلا إياه له النعمة والفضل والثناء  
 أحسن إلا الله إلا الله مخلصين له الدين ولو كره الكافرون أخبرني ناسفیان عن عبد الملك  
 بن عمار بن عن أبي الأوبل عن حارثي سمعت أبا هريرة يقول كان رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 يخفف من الصلوة عن يمينه وعن شماله أخبرني ناسفیان بن مهران عن عمارة عن الأسود  
 عن عبد الله قال لا يجعلن أحدكم للشيطان من صلواته حتى أرى أن حتماً عليه أن لا يقتل إلا  
 عن يمينه فلقد رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم أكثر ما يصرف عن يساره ومن كتاب  
 الأما إلى الذي بقي من الحديث جمع حديثنا الشافعي رضي الله عنه حدثنا الأصبغ  
 أخبرنا النبيع ثنا الشافعي أن ناسفیان بن عيينة عن الأسود بن قيس عن أبيه قال أخبرني  
 عمر بن الخطاب رضي الله عنه رجلاً عليه هيئة السفر فسمعه يقول لو لا أن إليهم مريم  
 البجعة تخرجت فقال عمر اخرج فإن البجعة لا تجلس عن سفر أخبرني ناسفیان بن عيينة  
 عن ابن أبي نجيح عن اسمعيل بن عبد الرحمن بن أبي ذيب قال دعى عبد الله بن عمر لسعيد  
 بن زيد وهو يموت وابن عمر ليستبصر البجعة فأباه وترا البجعة وأخبرت عن عبد الله بن عمر  
 عن نافع عن ابن عمر مثله أو مثل معناه أخبرني ناسفیان بن خالد وعبد المجيد بن عبد  
 عن ابن جبر عن موسى بن عتبة عن عبد الله بن الفضل عن عبد الرحمن الأعمش عن عبيد

أخبرني  
 محمد بن  
 عبد الله

أخبرني  
 محمد بن  
 عبد الله

بن أبي رافع عن علي بن أبي طالب رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال أحدهما  
 إذا ابتداء الصلوة وقال الأخذك أن إذا افتتح الصلوة قال وجهت وجهي للذي فطر  
 والأرض خفيقا وما أبانا من المشركين أن صلاتي ونسكي ومحياي ومماتي لله رب العالمين  
 شريك له وبذلك أمرت قال أحدهما وأنا أول المسلمين وقال الآخر أنا من المسلمين  
 الشافعي رضي الله عنه ثم يقرأ القرآن بالتقوى ثم يسبح الله الرحمن الرحيم فإذا أتى  
 قال آمين ويقول من خلفه إن كان إماما يرفع صوته حتى يسمع من خلفه إذا كان كما  
 يجهر بالقراءة **أخبرنا** ابن أبي يحيى عن جعفر بن محمد عن أبيه قال جاءت  
 رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالوا يا رسول الله أنا لأن ال سفر أكيف نصنع بالصلوة  
 فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلاث تسبيحات ركوعا وثلاث تسبيحات سجودا  
**أخبرنا** محمد بن اسمعيل عن ابن أبي ذئب عن اسحق بن يونس عن ابن عبد  
 الله بن عتبة بن مسعود رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إذا ركع  
 فقال سبحن ربّي العظيم ثلاث مرات فقد ترك ركوعه وذلك أدناه وإذا سجد فقال سبحن  
 الأعلى ثلاث مرات فقد ترك سجوده وذلك أدناه **أخبرنا** أسفيان بن عيينة عن ابن شهاب  
 عن سعيد بن المسيّب عن أبي هريرة رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال  
 إذا كان يوم الجمعة جلس على باب المسجد وذكرنا حديث **أخبرنا** أسفيان بن عيينة  
 عن عمرو بن دينار عن عطاء بن أبي رباح قال قلت لأبي عبد الله عرفة قال لا ولكن أني  
 وعسفان والطائف وإن قدمت على أهل أو ماشية فاتركها قال وهذا قول ابن عمر وبه نأخذ  
**أخبرنا** مسلم بن خالد عن ابن جريج عن ابن أبي عمير عن عبد الله بن بابويه عن يعلى بن أمية  
 قال لعمر بن الخطاب ذكر الله عن رجل القصر في الخوف فأتى القصر في غير الخوف فقال  
 عمر بن الخطاب رضي الله عنه عجبت مما عجبت منه فسألت رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 فقال صدقة تصدق الله بها عليكم فاقبلوا صدقة **أخبرنا** عبد الوهاب بن عبد المجيد  
 أيوب بن أبي قتيبة عن محمد بن سيرين قال سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم فيما بين مكة  
 والمدينة أمنا لا يخاف إلا الله فصل ركعتين قال لا صمركم الله سقط من كتابي ابن عباس  
**أخبرنا** عبد الوهاب عن أيوب السخيتي عن محمد بن سيرين عن ابن عباس رضي الله  
 عنهما قال سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم بين مكة والمدينة أمنا لا يخاف إلا الله

له  
 خطبة الزين  
 ويكتبون انصرح

ركتين اخبرني ابن ابي يحيى عن حسين بن عبد الله بن جبير الله بن عباس عن كريب  
 عن ابن عباس رضي الله عنهما انه قال الا اخبركم عن صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم في  
 السفر كان اذا زالت الشمس وهو في منزله جمع بين الظهر والعصر في التوالت فاذا سافر  
 قبل ان تنزل الشمس خرا الظهر حتى يجمع بينهما وبين العصر في وقت العصر قال واحسبه  
 قال في المغرب والعشاء مثل ذلك اخبرنا مسلم بن خالد وعبد المجيد بن عبد العزيز  
 بن ابي رقاد عن ابن جريج سمعت عطاء يقول سمعت ابن عباس وابن الزبير يختلفان  
 في الشهاد اخبرنا مالك عن ابي حازم بن دينار عن سهل بن سعد الساعدي ان رسول  
 الله صلى الله عليه وسلم ذهب الى بني عمرو بن عوف ليصلح بينهم وحانت الصلوة العصر  
 فاتي المؤمن ابا بكر فقد مر ابو بكر وجاء رسول الله صلى الله عليه وسلم فاكثر الناس التصفيق  
 وكان ابو بكر لا يلتفت في صلوة فلما اكثرت الناس التصفيق التفت فرأى رسول الله صلى الله  
 عليه وسلم فاشارة ليرسل رسول الله صلى الله عليه وسلم كما ان كنت ترفع ابو بكر يديه فخر الله  
 على ما امر به رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم استأخروا تقدم رسول الله صلى الله عليه  
 وسلم فلما قضى صلوة قال مالي رايتكم اكثرت التصفيق من نابه شئ في صلوة فلا يسبح فاسبحوا  
 اذا سبح التفت اليه فاما التصفيق للنساء اخبرنا سفيان عن الزهري عن ابي سلمة عن  
 ابي هريرة رضي الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال التسبيح للرجال والتصفيق  
 للنساء حدثنا سفيان بن عيينة عن زيد بن اسلم عن عبد الله بن عمر رضي الله عنهما  
 قال دخل رسول الله صلى الله عليه وسلم مسجد بني عمرو بن عوف فكان يصلي ودخل  
 عليه رجال من الانصار يسلمون عليه فسالت صهييا كيف كان رسول الله صلى الله عليه  
 وسلم في عليهم قال كان يشيرا ليهما اخبرنا سفيان بن عيينة عن عثمان بن ابي سليمان  
 عن عامر بن عبد الله بن الزبير عن عمرو بن سليمان الزرقعي عن ابي قتادة الانصاري رضي  
 عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يصلي بالناس وهو حائل امامة بنتين ينبت فاذا  
 سجد وضعها واذا قام رفعها اخبرنا سفيان بن عيينة عن ابن شهاب عن سالم بن عبد الله عن ابيه  
 قال ما سمعت عمر يقرأها قط الا قال فامضوا الى ذكر الله اخبرنا ابن ابي يحيى عن صالح  
 مولى التؤمة قال رايت اياه يركع يصلي فوق ظهر المسجد وحده بصلوة الامام اخبرنا  
 مالك عن محمد بن عثمان بن حزم عن محمد بن ابراهيم بن الحارث التيمي عن ام ولد لابن ابي

لسانه تصفيق  
 من ركن من ركنه

عبد الرحمن بن عوف عن امرأة سالت امرأة فقالت اني امرأة اطليل ذنبا  
امشى في المكان القذر فقالت امرأة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يطهر ما بعد  
مالك بن انس عن عامر بن عبد الله بن الزبير عن عمرو بن سليم الزمري عن ابي قتادة الا  
رضي الله عنه ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يصلي وهو حائل امامة بنت ابي العاصم  
بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم فاذا سجد وضعها واذا قام رفعها واخبرنا سفيان  
عبيدة عن عمرو بن دينار عن جابر بن عبد الله ان معاذ العرقوصه في العتمة فافتح سكا  
قتني رجل من خلفه فصلى فذكر ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فقال النبي صلى الله عليه وسلم  
لمعاذ اذ انت انت افتان انت اقرأ بسورة كذا وسورة كذا اخبرنا سفيان ثنا ابوالنبتين  
جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله وقال في حديث اخر قال اقر سفيان فذكرت ذلك لعمرو  
فقال هو يخبرني هذا اخبرنا مالك بن انس عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة رضي الله  
عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا كان احدكم يصلي للناس فليخفف فان فيه  
السقيم والضعيف واذا كان يصلي لنفسه فليطل ما شاء اخبرنا مسلم بن خالد عن ابن جريج  
عن عطاء قال كنت اسمع الائمة وذكر بن الزبير ومن بعده يقولون اميت ويقول  
من خلفه امين حتى ان للسجل للجنة اخبرنا عبد الوهاب بن عبد المجيد الثقفي عن اب  
بن ابي قيس عن ابي قيس عن ابي نافع مولى ابن عمر قال كان ابن عمر يقرأ في السفر احسبه قال  
في العتمة اذ انزلت الارض وقرأ بآمل القرآن فلما اتى عليها قال بسم الله الرحمن الرحيم  
بسم الله الرحمن الرحيم قال فقلت اذ انزلت فقال اذ انزلت ومن كتاب الا  
اخبرنا الا بصحاح اخبرنا ابي الربيع اخبرنا الشافعي ان مالك عن ابي الزناد عن  
عن ابي هريرة رضي الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال والذي نفسي بيده  
لقد سميت ان امرئ يحطب فيحطب ثم امر بالصلوة فيؤذن بها ثم امر رجلا فيؤم الناس  
ثم اختلف الى رجل فاحرق عليهم بيوتهم والذي نفسي بيده لو يعلم احد  
يجد عظما سمينا او مائتين حسنتين لشهد العشاء اخبرنا مالك عن عبد الرحمن بن  
حرملة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال بيننا وبين المنافقين شهوة العشاء  
والصبح لا يستطيعونهما او يخشي هذا اخبرنا مالك عن نافع عن ابن عمر رضي الله  
عنهما ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال صلوة الجماعة تفضل على صلوة الفرد بسبع وعشرين

عبد الرحمن بن عوف

ابن جريج

درجة **أخبرنا مالك** عن **أبي النناد** عن **الأحن** عن **أبي هريرة** رضي الله عنه أن النبي  
 صلى الله عليه وسلم قال صلوة الجماعة أفضل من صلوة أحدكم وحده بخمسة وخمسين  
 جزءاً **أخبرنا مالك** عن **نافع** عن **أبي هريرة** رضي الله عنهما أنه أذن في ليلة ذات  
 ربيع فقال ألا صلوا في الحال ثم قال إن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان  
 يأمر المودن إذا كانت ليلة باردة ذات مطر يقول ألا صلوا في الحال **أخبرنا**  
**أبو عيينة** عن **أبي ب** عن **نافع** عن **أبي هريرة** رضي الله عنهما أن رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 كان يأمر مناديه في الليلة المطيرة واللييلة الباردة ذات ربيع ألا صلوا في رحاكم  
**أخبرنا مالك** عن **هشام** يعني **أبي عمرو** عن **أبيه** عن **عبد الله بن الأرقم** أنه كان  
 يقرأ أصحابه يوم ما ذهب لحاجته ثم رجع فقال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 يقول إذا وجد أحدكم الغائط فليبدأ به قبل الصلوة **أخبرنا الثقة** عن **هشام**  
 يعني **أبي عمرو** عن **أبيه** عن **عبد الله بن الأرقم** أنه خرج إلى مكة فصحبته قوم فكان يقرأ  
 فأقام الصلوة وقدر رجلاً وقال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أقيمت الصلاة  
 وجد أحدكم الغائط فليبدأ بالغائط **أخبرنا مالك** عن **أبي شهاب** عن **أبي بصير**  
 عن **الربيع** عن **أبي عتبة** عن **مالك** كان يقرأ قوله وهو أعشى أنه قال للرسول الله صلى  
 الله عليه وسلم أنها تكون الظلمة والمطر والسيل وأنا رجل ضري البصر فصل يا رسول  
 الله في بليتي مكاناً اتخذته مصلي فجاءه رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال أين تريد  
 أن تصلي فإشاراً لي مكان من البيت فصلي فيه رسول الله صلى الله عليه وسلم **أخبرنا**  
**أبو أيوب** عن **سعد** عن **أبي شهاب** عن **أبي بصير** عن **أبي عتبة** عن **مالك** كان يقرأ  
 قوله وهو أعشى **أخبرنا أبو عيينة** عن **عمر** عن **أبيه** عن **أبي هريرة** رضي الله عنه أن امرأة من قريش يقال  
 لها عجيرة عن امرأة رضي الله عنها أنها أمتهن فقامت وسطاً **أخبرنا عبد الحميد**  
**بن عبد العزيز** عن **أبي جريح** عن **أخبرنا** في **عبد الله بن عبد الله بن أبي مليكة** أنهم كانوا يأتون  
 عائشة أم المؤمنين بأعلى الرادي هو **عبد بن عبد الله بن مسعود** بن **مسعود** و**ناس** كثيرين  
**أبو عمرو** وهو **عائشة** رضي الله عنها وأبو عمرو **عائشة** رضي الله عنها وكان **أبو عمرو**  
**محمد بن أبي بكر** وعروة **أخبرنا** **عبد الحميد** عن **أبي جريح** قال **أخبرنا** في **عطاء** سمعت  
**عبيد بن عمير** يقول اجتمعت جماعة فيما حول مكة قال حسبت أنه قال في أعلى الوادي



هم هنا وفي الحج قال فحانت الصلوة فتقدم رجل من آل أبي السائب عجي للسان قال فخر  
 المسلوب بن مخزوم وقد مر غيره فبلغ عمر بن الخطاب فلم يعرّ فرشي حتى جاء المدينة فلما  
 جاء المدينة عرفه بذلك فقال المسلوب انظر في يا امين مؤمنين ان الرجل كان اعجبي  
 كان في الحج فخشيت ان ليسمع بعض الحاج قرأته فيأخذ بعجته فقال هذا لك  
 بها فقال نعم فقال قد اصبحت اخبرنا ما لك عن ابي حازم بن دينار عن سهل بن  
 الساعدي رضي الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم ذهب الى بني عمرو بن عوف  
 ليصلح بينهم وحانت الصلوة فجاء المؤمن الى ابي بكر رضي الله عنه فقال اتصل لنا  
 فاقم فقال نعم فصل ابو بكر فجاء رسول الله صلى الله عليه وسلم والناس في الصلوة  
 فتخاص حتى وقف في الصف فصفق الناس قال وكان ابو بكر لا يلتفت في صلوة فلما  
 اكثرت الناس للتصفيق التفت فرأى رسول الله صلى الله عليه وسلم فاشار اليه رسول الله  
 صلى الله عليه وسلم ان اكلت مكانك فرجع ابو بكر يدبر فحمد الله على ما احره به رسول  
 الله صلى الله عليه وسلم من ذلك ثم استأخر ابو بكر وتقدم رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 فصل للناس فلما انصرف قال يا ابا بكر ما صنعت ان ثبتت اذا حركت فقال ابو بكر ما كان  
 لابن ابي قحافة ان يصل بين يدي رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم قال رسول الله صلى الله  
 عليه وسلم مالي اركم اكثر ثم التصفيق من زاوية شيء في صلوة فلا يسبح فانه اذا استبح التفت  
 اليه وانما التصفيق للنساء قال ابو العباس يعني الاصح اخرجت هذا الحديث في هذا الموضع  
 وهو متعاد الا انه يختلف الالفاظ وفيه زيادة وتقصان اخبرنا ابراهيم بن محمد  
 قال اخبرنا معن بن عبد الرحمن بن عبد الله بن مسعود عن القسم بن عبد الرحمن عن ابن  
 مسعود قال من السنة ان لا يؤمهم الا صاحب البيت اخبرنا عبد الوهاب بن القنفذ  
 عن ايوب عن ابي قلابة قال ثنا ابو سليمان مالك بن الحويرث رضي الله عنه قال قال  
 لئلا رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوا كما رايتهم في اصلة فاذا حضرت الصلوة  
 فليؤذن لكم احدكم وليؤمكم الكبر اخبرنا عبد الحميد عن ابن جريج قال  
 اخبرني نافع قال اقيمت الصلوة في مسجد بطنانة من المدينة وكان عمر قريبا من ذلك  
 المسجد ارض بعلها واما ذلك المسجد مولى له ومسكن ذلك المولى واصحابه ثم  
 قال فلما سمعهم عبد الله جاء ليشهد معهم الصلوة فقال له المولى صاحب المسجد

فصل فقال عبد الله انت احق ان تصلي في مسجدك مني فصل المولى اخبرنا مسلم بن خالد  
ابن جريح عن نافع ان ابن عمر اعترض عني في قتال بن النضير والحجاج مني فصل مع العجاج  
حدثنا حاتم بن اسمعيل عن جعفر بن محمد عن ابيه ان الحسن والحسين كانا يصليان  
خلف صوان قال فقال ما كانا يصليان اذ رجعا الى منازلهما فقال لا والله ما كانا نريد ان  
على صلاة الايمة اخبرنا الثقة عن معمر عن الزهري عن سالم عن ابيه ان رسول الله صلى  
الله عليه وسلم صلى بمكة ركعتين وابو بكر وعمر اخبرنا مالك عن زيد بن اسلم عن ابيه عن  
عمر مثله اخبرنا سيفان ثنا الاعمش عن ابي صالح عن ابي هريرة يبلغ به النبي صلى الله عليه  
وسلم قال الامام صامن والمؤمن مؤمن بالله واليوم الآخر واليوم الآخر يوم الدين اخبرنا  
سيفان بن عيينة انه سمع عمرو بن دينار يقول سمعت جابر بن عبد الله يقول كان معاذ بن جبل يصلي  
مع النبي صلى الله عليه وسلم العشاء او الفجر ثم يرجع فيصليها بقية في بني سلمة قال فآخر النبي صلى  
الله عليه وسلم العشاء ذات ليلة قال فصل معاذ معه ثم يرجع فآخر فمقر البقرة فتشرب جل من فصل  
وحده فقالوا له نأفقت قال لا ولكن اتي رسول الله صلى الله عليه وسلم فاتاه فقال يا رسول الله  
انك اخذت العشاء وان معاذ اصل معك ثم رجع فامنا فافتح بسورة البقرة فلما رايت  
ذلك تأخرت فصليت وانما نحن اصحابنا اوضح نعلم يا يدينا فاقبل النبي صلى الله عليه وسلم  
على معاذ فقال افان انت يا معاذ افان انت يا معاذ اقرأ بسورة كذا وسورة كذا اخبرنا  
سيفان ثنا ابو النضر عن جابر مثله وزاد فيه ان النبي صلى الله عليه وسلم قال له اقرأ بسورة  
اسم ربك الا على الليل اذ يغشى السماء والطارق ونحو هذا قال سيفان فقلت لعمر  
ان ابا النضر يقول له قال قال اقرأ بسورة اسم ربك الا على الليل اذ يغشى السماء  
والطارق قال عمر وهو هذا وهو نحوه اخبرنا عبد المجيد عن ابن جريح قال النبي صلى الله عليه وسلم  
عن ابن عمر عن جريح عن عمرو بن دينار عن جابر قال كان معاذ يصلي مع النبي  
صلى الله عليه وسلم العشاء ثم ينطلق الى قومه فيصليها هي له تطوع وهي لهم مكتوبة العشاء  
اخبرني الثقة بن علية او غيره عن يونس عن الحسن عن جابر ان النبي صلى الله عليه وسلم  
سلم كان يصلي بالناس صلاة الظهر في الخوف بطن تحت فصل بطائفة ركعتين ثم سلم ثم  
جاء طائفة اخرى فصل بهم ركعتين ثم سلم اخبرنا ابن ابي ريم بن محمد عن ابن عجلان  
عن عبيد الله بن مقسم عن جابر بن عبد الله الا نضاري ان معاذ بن جبل كان يصلي مع

في صلاة العشاء  
في صلاة العشاء  
في صلاة العشاء

لصحة

صلى الله عليه وسلم العشاء ثم يرجع الى قوم فضله بجمعة العشاء وهي له نافلة **اخبرنا مالك**  
 عن اسمعيل بن ابي حكيم عن عطاء بن يسار ان رسول الله صلى الله عليه وسلم ركبت في صلاة من الصلوات  
 ثم اشار بيده امكنوا ثم رجع وعلى جلده اثر الماء **اخبرنا** الثقة عن اسامة بن زيد عن عبد الله بن  
 بن يزيد عن سعد بن عبد الرحمن بن ثوبان عن ابي هريرة رضى الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم  
 معناه **اخبرنا** ابراهيم بن محمد حدثني عبد الحميد بن سهيل بن عبد الرحمن بن عوف عن صالح  
 بن ابراهيم قال رايت انس بن مالك صلى الجمعة في بيوت حميد بن عبد الرحمن بن عوف **فضل**  
 بصلوة الامام في المسجد وبين بيوت حميد والمسيح الطريق **اخبرنا** مالك عن اسحق بن عبد  
 الله بن ابي طلحة عن انس بن مالك رضى الله عنه ان جدته طليكة دعت رسول الله صلى الله  
 عليه وسلم لطعام صنعت له فاكل منه ثم قال قوموا فله صلى لكر قال انس فقت الى حصير لنا  
 قد اسود من طول ما لبس فضكمت به ماء فقار عليه رسول الله صلى الله عليه وسلم وشفقت  
 انا واليتيم خلفه والعجوز من وراءنا **اخبرنا** مالك عن ابن شهاب عن انس بن مالك  
 ان رسول الله صلى الله عليه وسلم ركب فرسا فصرخ عنه فحشش شقه الا من فصله صلوات من  
 الصلوات وهو قاعد فصلينا معه قعودا فلما انصرف قال انما جعل الايام ليو تبره فاذا  
 صلى قائما فصلوا قايما واذا ركع فاركعوا واذا رفع فارفعوا واذا قال سمع الله لمن حمده فقولوا  
 ربنا ولك الحمد واذا صلى جالسا فصلوا جلوسا اجمعين هو منسوخ **اخبرنا** يحيى بن  
 عن حماد بن سلمة عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة رضى الله عنها يعني بمثله **اخبرنا** مالك  
 عن اسحق بن عبد الله بن ابي طلحة عن انس بن مالك رضى الله عنه قال صليت انا وبيتي لنا خلف النبي صلى  
 الله عليه وسلم في بيتنا وامر سليمان خلفنا **اخبرنا** سيفيان عن ابي حازم قال سألوا سهل بن  
 من اي شئ ميثب النبي صلى الله عليه وسلم قال ما بقي من الناس احدا اعلم به مني من اثل الفا  
 عمله له فلان مولى فارغة ولقد رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم حين صعد عليه **استقبل**  
 القبلة فكبر ثم قرأ ثم ركع ثم نزل القهقري فسجد ثم صعد فقرا ثم ركع ثم نزل القهقري  
 ثم سجد **اخبرنا** مالك عن يزيمة بن سليمان عن كريب مولى بن عباس عن ابن  
 عباس رضى الله عنهما انه اخبر انهما باتا عند يزيمة بن وهج النبي صلى الله عليه وسلم امر  
 المقيمين وهي خالته قال فاضطجعت في عرض الوسادة واضطجع رسول الله صلى  
 الله عليه وسلم واهله في طرفها فنام رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى اذا انتصف

فقها

عن ابن عباس  
في رواية  
بغيره

الليل أو قبله بقليل أو بعده بقليل استيقظ رسول الله صلى الله عليه وسلم فجلس يمسح وجهه  
 بيده ثم قرأ العشر الأيات الخواتم من سورة آل عمران ثم قام إلى شئ معلة ففتق ضاً فأحسن  
 وضوءه ثم قام يصلي فقال ابن عباس ففتت فصنعت مثل ما صنع ثم فتت إلى جنبه فوضع  
 رسول الله صلى الله عليه وسلم يده اليمنى على راسي وأخذ بأذني فيفتتها فأفصل ركعتين ثم ركعتين  
 ثم ركعتين ثم ركعتين ثم ركعتين ثم ركعتين ثم ركعتين ثم ركعتين ثم ركعتين ثم ركعتين ثم ركعتين  
 ركعتين خفيفتين ثم خرج فصلى الصبح ثم أخبرني نا ابن عيينة عن الزهري عن عروة عن  
 عائشة رضي الله عنها قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي صلواته من الليل وأنا  
 معترضة بينه وبين القبلة كما عتراض الجنانة ثم أخبرني نا سفيان بن عيينة عن مالك بن مغول  
 عن عون بن أبي جحيفة عن أبيه أنه قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم بالاً بطح و  
 خرج فخرج بلال بالحنكة فركن لها فصلى إليها والكلب والمرأة والحمار يرون بين يديه  
 أخبرني نا ابن عيينة أنا الأعمش عن إبراهيم عن حماد بن أبي الحنفية قال صلى بنا حذيفة على  
 دكان مرتفع فجاء فسجد عليه فحبذته أبو مسعود البدرى فتابعه حذيفة فلما قضى الصلاة  
 قال أبو مسعود اليس قد نهى عن هذا فقال له حذيفة العرتني قد تابعتك ومن كانا  
**أيجاب الجمعة** أخبرني نا أبو هير بن أبي يحيى حدثني صفوان بن سليم عن  
 نافع بن جبير بن مطعم وعطاء بن يسار عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه قال شاكرهم يوم  
 الجمعة ومشهد يوم معرفة أخبرني نا أبو هير بن محمد حدثني شريك بن عبد الله بن أبي نمر  
 عن عطاء بن يسار عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله أخبرني نا أبو هير بن محمد حدثني  
 عبد الرحمن بن حرملة عن ابن المسيب عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله أخبرني نا  
 ابن عيينة عن عبد الله بن طاق عن أبيه عن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول  
 الله صلى الله عليه وسلم غن الأخرى وغن السابقون بيدهم أو بقا الكتاب  
 من قبلنا أو بقبلة من بعدهم فهذا الذي اختصني فيه فهذا أنا الله له فالكناس لنا  
 تبع اليهود غداً أو المضاري بعد غد أخبرني نا سفيان عن أبي الزناد عن الأعرج  
 عن أبي هريرة مثله إلا أنه قال بأيد أنهر نا أبو هير بن محمد حدثني محمد  
 بن عمرو بن علقمة عن أبي سلمة عن أبي هريرة رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم  
 قال غن الأخرى وغن السابقون يوم القيامة بأيد أنهر أو بقا الكتاب من قبلنا

لم يثنى شئ  
 من ذلك من  
 رواه في  
 كتابه

واوتيناها من بعد همد شعر هذا يومهم الذي فن من عليهم يعني الجمعة فاختلفوا  
فيه فهدانا الله له فالتاس لنا فيه تبع السبت والاحد **اخبرنا** ابراهيم بن محمد  
حدثني سلمة بن عبد الله المخطي عن محمد بن كعب انه سمع رجلا من بني وائل يقول  
قال النبي صلى الله عليه وسلم تجب الجمعة على كل مسلم الا امرأة او صديقا او مملوكا  
**اخبرنا** ابراهيم بن محمد حدثني عبد العزيز بن عمر بن عبد العزيز عن ابيه عن  
الله بن عبد الله بن عتبة قال كل قرية فيها اربعون رجلا فقبلهم الجمعة **اخبرنا**  
مالك عن ابن شهاب عن ابي عبيد مولى بن ابراهيم قال شهدت العيد مع علي  
وعثمان بمحصر **اخبرنا** ابراهيم بن محمد حدثني خالد بن رباح عن ابي طالب  
بن عتب ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يصلي الجمعة اذا جاء الفتي قد راع  
او نحو **اخبرنا** اسفيان بن عيينة عن عمرو بن دينار عن يوسف بن ماهك قال قال  
معاذ على اهل مكة يصلون الجمعة والفتي في الحجر فقال فلا تصلوا حتى تفتي الكعبة  
من وجهها **اخبرنا** الشقة عن الزهري عن السائب بن يزيد ان الاذان كان اول  
للجمعة حين يجلس الامام على المنبر على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم وابي بكر  
عمر فلما كان خلافة عثمان وكثر الناس وعثمان باذان ثان فاذا ن به فثبت الامر  
على ذلك وكان عطاء ينكر ان يكون احده عثمان ويقول احده معاوية والله  
اعلم **اخبرنا** اسفيان عن الزهري عن سعيد بن المسيب عن ابي هريرة قال قال  
رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كان يوم الجمعة كان على كل باب من ابواب المسجد  
يكتبون الناس على منارهم الاول فالاول فاذا اخرج الامام طويت الصحف وسقط  
المخطبة والمصحف الى اصدقه كالمهدي بدنه شعر الذي يليه كالمهدي بقية شعر الذي  
يليه كالمهدي كبشاً حتى ذكر الدجاجة والبيضة **اخبرنا** مالك عن سفيان عن ابي  
ان عن ابي هريرة رضي الله عنه ان النبي صلى الله عليه وسلم قال من اغتسل يوم  
عسل الجنابة شعر راح فكا فمقرب بدنه ومن راح في الساعة الثانية فكا فمقرب بقية  
ومن راح في الساعة الثالثة فكا فمقرب كبشاً اقرن ومن راح في الساعة الرابعة فكا فمقرب  
دجاجة ومن راح في الساعة الخامسة فكا فمقرب بيضة فاذا اخرج الامام حضر  
الملائكة فيسمعون الذكراً

عن ابي هريرة رضي الله عنه ان النبي صلى الله عليه وسلم قال من اغتسل يوم عسل الجنابة شعر راح فكا فمقرب بدنه ومن راح في الساعة الثانية فكا فمقرب بقية ومن راح في الساعة الثالثة فكا فمقرب كبشاً اقرن ومن راح في الساعة الرابعة فكا فمقرب دجاجة ومن راح في الساعة الخامسة فكا فمقرب بيضة فاذا اخرج الامام حضر الملائكة فيسمعون الذكراً



جابر بن عتيك عن جده جابر بن عتيك صاحب النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا خرجت  
 الى الجمعة فامش على هيبتك اخبرنا مالك عن نافع عن ابن عمر ان عمر بن الخطاب  
 رأى حلة سيدنا عبد الله بن مسعود فقال يا رسول الله لو اشتريت هذه فلبستها يوم الجمعة وللوفاء  
 اذا فرغوا عليك فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم انما يلبس هذه من لا خلاق له في الآخرة  
 ثم جاء رسول الله صلى الله عليه وسلم منها حبل فاعطى عمر منها حلة فقال عمر يا رسول الله  
 كسوتنيها وقد قلت في حلة عطار ما قلت فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لعمرك  
 انكسها المتلبس بها فلبسها عمر خاله مشركا بمكة اخبرنا مالك عن شهاب عن ابن السباق  
 ان النبي صلى الله عليه وسلم قال في حلة من السج يا مشركا المسلمين ان هذا يومنا جسد الله عيدا للمسلمين  
 فاغتسلوا ومن كان عنده طيب فلا يضرب ان يمس منه وعليكم بالسواك اخبرنا واברהام  
 بن محمد حدثني الشيخ بن عبد الله عن سعيد المقبري عن ابي هريرة رضي الله عنه ان رسول  
 الله صلى الله عليه وسلم نهى عن الصلوة نصف النهار حتى تنزل الشمس الا يوم الجمعة  
 اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن ثعلبة بن ابي مالك انه اخبره انه كان في زمان  
 عمر بن الخطاب يوم الجمعة يصلون حتى يخرج عمر بن الخطاب رضي الله عنه فاذا خرج الامام  
 وجلس على المنبر واذن الموقدون جلسوا يتحدثون حتى اذا سكبت الموقدون وقام عمر  
 سكوا فلم يتكلم احد اخبرنا ابن ابي قديك عن ابن ابي ذئب عن ابن شهاب  
 قال حدثني ثعلبة بن ابي مالك ان قعود الامام لم يقطع السجدة وان كلامه يقطع الكلام  
 وانهم كانوا يتحدثون يوم الجمعة وعمر جالس على المنبر فاذا سكبت الموقدون وقام عمر  
 فلم يتكلم احد حتى يقضى الخطبتين كليهما فاذا قامت الصلوة ونزل عمر تكلموا اخبرنا  
 سفيان عن عمرو بن دينار عن جابر بن عبد الله رضي الله عنه قال دخل رجل يوم  
 الجمعة المسجد والنبي صلى الله عليه وسلم يخطب فقال له اصليت قال لا قال فصل ركنك  
 اخبرنا سفيان عن ابي الزبير عن جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله وزاد  
 في حديث جابر وهو سليمان الغطفاني اخبرنا سفيان عن ابن عجلان عن عياض  
 عن عبد الله بن سعد بن ابي نعيم قال رايت ابا سعيد الخدري جاء ومروان يخطب  
 فقام فصلى ركعتين فجاء اليه الاحراس ليجلسوا فابى ان يجلس حتى صلى ركعتين فلما قضى  
 الصلوة اتيناه فقلنا يا ابا سعيد كان هو لا ان يقعوا بك فقال ما كنت لادعها

يوما

له الاحراس  
 حتى اذا ارادوا  
 ان يأتوا ابراهيم  
 بن سليمان  
 عبد الرحمن

يفعلون



السمن فقد مرنا فخرج اليهم الناس وتراكم ارسول الله صلى الله عليه وسلم وكان لهم لهو كما اذا  
 تن وج احد هم من الانصار رضيوا بالكسبي فغيرهم الله بذلك فقال واذا راو تجارة او لهوا  
 انفضوا اليها وتراكم قائما <sup>فيهم</sup> <sup>فيهم</sup> نا ابراهيم بن محمد قال اخبرني جعفر بن محمد عن ابيه عن  
 جابر بن عبد الله رضي الله عنهما قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يخطب يوم الجمعة <sup>خطبتين</sup>  
 قائما يفصل بينهما يجلس <sup>أخبرني</sup> نا ابراهيم بن محمد حدثني عبد الله بن عمر عن نافع عن ابن عمر  
 رضي الله عنهما عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله <sup>أخبرني</sup> نا ابراهيم بن محمد عن صالح مولى  
 التقيمة عن ابي هريرة رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم وابي بكر وعمر وعثمان انهم  
 كانوا يخطبون يوم الجمعة خطبتين على المنبر قائما يفصلون بينهما يجلس حتى جالس معاوية  
 في الخطبة الاولى فخطب جالسا وخطب في الثانية قائما <sup>أخبرني</sup> نا عبد المجيد بن عبد  
 عن ابن جريج قال قلت لعطاء كان النبي صلى الله عليه وسلم يقيم على عصا اذا خطب  
 قال نعم كان يعتمد عليها اعتمادا <sup>أخبرني</sup> نا ابراهيم بن محمد حدثني عبد الله بن ابي بكر بن  
 حزم عن خبيب بن عبد الرحمن بن اساف عن ام هشام بنت حارثة بن النعمان انها سمعت  
 النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ بقاء وهو يخطب على المنبر يوم الجمعة وانها لم تحفظها  
 الا من النبي صلى الله عليه وسلم يوم الجمعة وهو على المنبر لكثرة ما كان النبي صلى الله  
 عليه وسلم يقرأ بها يوم الجمعة على المنبر <sup>أخبرني</sup> نا ابراهيم بن محمد حدثني محمد بن ابي  
 بكر بن حزم عن محمد بن عبد الرحمن بن سعد بن زرارة عن ام هشام بنت حارثة بن النعمان  
 مثله قال ابراهيم ولا اعلمني الا سمعت ابا بكر بن حزم يقرأ بها يوم الجمعة على المنبر قال  
 ابراهيم سمعت محمد بن ابي بكر يقرأ بها وهو معتمد قاض على المدينة على المنبر <sup>أخبرني</sup> نا  
 ابراهيم بن محمد حدثني محمد بن عمرو بن حلحلة عن ابي نعيم وهب بن كيسان عن حسن بن  
 محمد بن علي بن ابي طالب ان عمر كان يقرأ في خطبته يوم الجمعة اذا الشمس كبرت حتى  
 بلغ علمت نفس ما حضرت ثم يقطع السورة <sup>أخبرني</sup> نا مالك عن هشام بن عمرو  
 عن ابيه ان عمر رضي الله عنه قرأ بذلك على المنبر <sup>أخبرني</sup> نا ابراهيم بن محمد حدثني اسحق  
 بن عبد الله عن ابان بن صالح عن كريب مولى بن عباس عن ابن عباس رضي الله  
 عنهما ان النبي صلى الله عليه وسلم يخطب يوم الجمعة فقال ان الحمد لله نستعينه ونستغفر  
 ونستهدى به ونستنصره ونعوذ بالله من شرورنا ونفسنا ومن سيئات اعمالنا من بعد

الله فلا حصل له ومن يضل فلا هادي له واشهد ان لا اله الا الله واشهد ان  
 محمدا عبده ورسوله من يطع الله ورسوله فقد رشد ومن يعص الله ورسوله  
 فقد غفر حتى بقي الى امر الله اخبرنا ابراهيم بن محمد حدثني عمرو بن النبت  
 الله عليه وسلم خطب يوم ما فقال في خطبته الا ان الدنيا عرض خاخر ياكل  
 منها البع والفاجل لا وان الآخرة اجل صادق يقضى فيها املاك قادر الا وان  
 الخبز كله يتخذ افيصة في الجنة الا وان الشجر كله يتخذ افيصة في النار الا فاعملوا وانتم  
 الله على حذر واعلموا انكم معرضون على اعمالكم في رجل مثقال ذرة خيرا يرد ومن عمل  
 مثقال ذرة شرا يرد اخبرنا ابو محمد ثنا عبد العزيز بن ربيع عن تميم بن طرفة  
 عن عدي بن حاتم قال خطب رجل عند النبي صلى الله عليه وسلم فقال من يطع  
 الله ورسوله فقد رشد ومن يعصهما فقد غفر فقال رسول الله صلى الله عليه وآله  
 اسكت فبئس الخطيب انت ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من يطع الله  
 ورسوله فقد رشد ومن يعص الله ورسوله فقد غفر ولا تقل من يعصهما الا  
 مالك عن ابن شهاب عن ابن المسيب عن ابي هريرة رضي الله عنه ان رسول الله  
 صلى الله عليه وسلم قال اذا قلت لصاحبك انصت واما امر يخطب فقد لغو  
 اخبرنا مالك عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله  
 عليه وسلم قال اذا قلت لصاحبك انصت واما امر يخطب يوم الجمعة فقد  
 لغو اخبرنا اسفيان عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة عن النبي  
 صلى الله عليه وسلم عن مثل معناه الا انه قال لغيت قال ابن عيينة لغيت لغة الى  
 هريرة رضي الله عنه اخبرنا مالك عن ابي النضر مولى عمر بن عبد الله عن  
 بن ابي عامر ان عثمان بن عفان رضي الله عنه كان يقول في خطبته قلما يدع ذلك  
 اذا خطب اذا قام الامر ان يخطب يوم الجمعة فاستمعوا وانصتوا فان المنصت  
 الذي لا يسمع من الخطبة مثل السامع المنصت فاذا قامت الصلوة فاعدوا  
 الصلوة وحاذوا بالملأى فان اعتدال الصفوف من تمام الصلوة ثم لا يكبر  
 عثمان حتى ياتي به رجال قد وكلهم بتسوية الصفوف فيخبرونه بان قد استوت فيكبر  
 اخبرنا ابراهيم بن محمد عن هشام عن الحسن عن النبي صلى الله عليه وسلم

٢  
 في الخبر

قال اذا عطس الرجل والامام مخاطب يوم الجمعة فتمته **أخبرنا** سفيان بن  
 عيينة عن عبيد الله بن عمر عن نافع عن ابن عمر رضي الله عنهما قال قال رسول الله صلى  
 الله عليه وسلم لا يقيم أحدكم الرجل من مجلسه ثم يخلفه فيه ولكن تفسحوا وتفسحوا  
**أخبرنا** ابراهيم بن محمد حدثني سهيل بن ابي صالح عن ابيه عن ابي هريرة  
 رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا قام أحدكم من مجلسه يوم  
 الجمعة ثم رجع اليه فهو حتى به **أخبرنا** ابراهيم بن محمد حدثني ابي عن ابن عمر  
 النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يجزئ الرجل الى الرجل فيقيم من مجلسه ثم يفتحا  
 فيه **حدثنا** عبد المجيد عن ابن جرير قال قال سليمان بن موسى عن جابر بن  
 عبد الله رضي الله عنهما ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يقيم أحدكم اخاه يوم  
 الجمعة ولكن ليقل افشوا **حدثنا** ابراهيم بن محمد حدثني عبد الله بن ابي ليلى  
 عن سعيد المقبري عن ابي هريرة رضي الله عنه ان النبي صلى الله عليه وسلم  
 قرأ في ركعتي الجمعة بسورة الجمعة والمنافقين **أخبرنا** عبد العزيز بن محمد  
 عن جعفر بن محمد عن ابيه عن عبيد الله بن ابي نافع عن ابي هريرة رضي الله عنه  
 انه قرأ في الجمعة بسورة الجمعة واذا جاءك المنافقون قال عبيد الله فقلت  
 له قد قرأت بسورتين كان علي بن ابي طالب رضي الله عنه يقرأ بهما في الجمعة  
 فقال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يقرأ بهما **أخبرنا** ابراهيم  
 بن محمد حدثني محمد بن كذا عن معبد بن خالد عن سمرة بن جندب عن  
 النبي صلى الله عليه وسلم انه كان يقرأ في الجمعة بسورة اسمر باك الا على وهل  
 انك حديث الغاشية **أخبرنا** سفيان بن عيينة عن الزهري عن ابي سلمة عن ابي هريرة  
 ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من ادرك ركعة من الصلوة فقد ادرك  
 الصلوة **أخبرنا** ابراهيم بن محمد حدثني صفوان بن سليم عن ابراهيم بن  
 عبد الله بن معبد عن ابيه عن عكرمة عن ابن عباس رضي الله عنهما ان النبي صلى  
 الله عليه وسلم قال من ترك الجمعة من غير ضرورة كتب منافقا في كتاب لا  
 يحى ولا يبذل وفي بعض الحديث **أخبرنا** ابراهيم بن محمد حدثني محمد بن  
 عمرو عن عبيد بن سفيان عن الحضرى عن ابي الجعد الضميرى عن النبي صلى الله عليه وسلم



وسلم انه قال لا يتكلم احد الجمعة ثلثا نهارها وناها الا طبع الله على قلبه قال الله  
 رضى الله عنه وفي بعض الحديث ثلثا نهارها ابراهيم عن صالح بن كيسان  
 عبدة بن سفيان المحضرى قال سمعت عمرو بن امية يقول لا يتكلم رجل من  
 الجمعة ثلثا نهارها وناها الا يشهد بها الا كتب من الغافلين **اخبرنا** ابراهيم بن محمد  
 اخبرني صفوان بن سليمان ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا كان يوم  
 ليلة الجمعة فاكشوا الصلوة على **اخبرنا** ابراهيم بن محمد اخبرني عبد الله بن عبد  
 الرحمن بن معمر ان النبي صلى الله عليه وسلم قال اكشوا الصلوة على يوم  
**اخبرنا** ابراهيم بن محمد حدثني موسى بن عبيدة قال حدثني ابو الاثرع معاوية  
 بن اسحق بن طلحة عن عبيد الله بن عمير انه سمع انس بن مالك يقول اتى جبريل عمر  
 بيضاء فيها وكلمة الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال النبي صلى الله عليه وسلم ما هذه  
 قال هذه الجمعة فضلت بها انت وامتك فالتاس كبر فيها تبع اليه هو والضياع  
 وكبر فيها خير وفيها ساعة لا يوافقها مؤمن يدعوا الله تعالى بخير الا استجيب له  
 وهو عندنا يوم المزيدي قال النبي صلى الله عليه وسلم يا حبيب يل ما يؤم المزيدي  
 قال ان ربك اتخذ في الغردوس اديا افيض فيه كشب مسك فاذا كان يوم  
 اتى الله ما شاء من ملكه وحي له منابر من نور عليها مقاعد النبيين وحف  
 تلك المنابر منابر من ذهب **مكتوبة** بالياقوت والذين جرد عليها الشهداء والصيد  
 فجلسوا من وراءهم على تلك الكشب فيقول الله لهم انار بكر قد صدقتم وعاد  
 فسلو في اعظام فيقولون ربنا نسالك رضوانك فيقول قد رضيت عنكم  
 وكبر على ما قنيتهم ولدتى مزيد فهم خيرون يوم الجمعة لما يعطيهم فيه ربح  
 من الخير وهو اليوم الذي استقى فيه بكر على عرش وفيه خلق آدم وفيه  
 تقوم الساعة **اخبرنا** ابراهيم بن محمد حدثنا ابو عمران ابراهيم بن محمد  
 عن انس شيهما به وزاد عليه وكبر فيه خير من دعا بخير هو له قسيم اعطيه  
 وان لم يكن له قسيم فحسن له ما هو خير له منه وزاد فيه ايضا اشياء **اخبرنا**  
 ابراهيم بن محمد حدثني عبد الله بن محمد بن عقيل عن عمرو بن شرحبيل بن سعد  
 عن ابيه عن جده ان رجلا من الانصار جاء الى النبي صلى الله عليه وسلم

له اي امر شئ  
 شيئا كان في  
 من عمر بن  
 على كل امر  
 فاشي امر  
 من سلك  
 عليه

فقال يا رسول الله أخبرنا عن الحججة ما ذكروا فيها من الخير فقال النبي صلى الله عليه وسلم  
 فيه خمس خلل فيه خلق آدم وفيه اهبط الله آدم الى الارض وفيه تقوى الله آدم وفيه  
 ساعة لا يعمل الله العبد فيها شيئاً الا انا لا اياه صالم ليسئل ما غناه وقطيعه رحمة وفيه  
 تقوى الساعة فما من ملك مقرب ولا سماء ولا ارض ولا جبل الا وهو يشفق من يوم  
 الحججة **اخبرنا** مالك عن ابى الزناد عن الاعرج عن ابى هريرة رضى الله عنه ان رسول  
 الله صلى الله عليه وسلم ذكر يوم الحججة فقال فيه ساعة لا يوافقها انسان مسلم وهو  
 قائم يصلي يسأل الله شيئاً الا اعطاه اياه وأشار النبي صلى الله عليه وسلم بيده يقللها  
**اخبرنا** مالك عن بن يربن عبد الله بن الهاد عن محمد بن ابراهيم بن ابى اسحق عن  
 ابى سلمة عن ابى هريرة رضى الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حين  
 يوم طلعت فيه الشمس يوم الحججة فيه خلق آدم وفيه اهبط وفيه تيب عليه  
 فيه مات وفيه تقوى الساعة وما من دابة الا وهى ميسخة من يوم الحججة من حين  
 تصبح حتى تطلع الشمس شفقاً من الساعة الا النجى والانس وفيه ساعة لا يصاد فيها  
 عبد مسلم يسأل الله شيئاً الا اعطاه اياه قال ابو هريرة قال عبد الله بن سلام  
 هي اخر ساعة من يوم الحججة فقلت له كيف تكون اخر ساعة وقد قال النبي صلى  
 الله عليه وسلم لا يصاد فيها عبد مسلم وهو يصلي وتلك ساعة لا يصلي فيها فقاً  
 ابن سلام الم يقل النبي صلى الله عليه وسلم من جلس مجلساً ينتظر الصلوة فهو  
 في صلوة حتى يصلي قال فقلت بلى قال فهو ذلك **اخبرنا** ابراهيم بن محمد  
 ثنا عبد الرحمن بن حرملة حدثني ابن المسيب ان النبي صلى الله عليه وسلم  
 قال سيد الايام يوم الحججة **اخبرنا** ابراهيم بن محمد بن ابى عبيد عن ابى ان  
 ابن المسيب وهو سعيد قال احب الايام الى ان اموت فيه حتى يوم الحججة  
**ومن كتاب العيدين** **اخبرنا** ابراهيم بن محمد حدثني عبد الله  
 بن عطاء بن ابراهيم مولى صفية بنت عبد المطلب عن عروة بن الزبير عن عائشة  
 رضى الله عنها عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال الفطر يوم تفتطرون الا فطروا  
 ففطروا **اخبرنا** ابراهيم بن محمد حدثني محمد بن عجلان عن نافع عن ابن عمر  
 انه كان اذا غدا الى المصلي يوم العيد كبر فرفع صوته بالتكبير **اخبرنا** ابراهيم

ابن ابي شيبة  
 ورواه ايضا دارم



ولا بعده **أخبرنا** إبراهيم بن محمد حدثني عبد الله بن محمد بن عتيق بن محمد  
 بن علي بن الحنفية عن أبيه رضي الله عنه قال كذا في عهد النبي صلى الله عليه وسلم  
 يوم الفطر لا ضحى لا فصل في المسجد حتى نأق المصلين فإذا رجعنا من باب المسجد  
 فيه **أخبرنا** سفيان بن عيينة عن أيوب السخيتي قال سمعت عطاء بن أبي ياح  
 يقول سمعت ابن عباس يقول أشهد على رسول الله صلى الله عليه وسلم أنه صلى  
 قبل الخطبة يوم العيد ثم خطب فرأى أنه لم يسمع النساء فأتاهن فذكرهن ووعظهن  
 وأمرهن بالصدقة ومعه بلال قائل بثوبه هكذا فجاءت امرأة تلتني **أخبرنا** الشيخ **أخبرنا**  
 إبراهيم بن محمد حدثني أبو بكر بن عمر بن عبد العزيز عن سالك بن عبد الله عن ابن عمر  
 النبي صلى الله عليه وسلم وأبا بكر وعمر كانوا يصلون في العيدين قبل الخطبة **أخبرنا**  
 إبراهيم بن محمد حدثني عمر بن نافع عن أبيه عن ابن عمر رضي الله عنهما عن النبي صلى  
 الله عليه وسلم وأبي بكر وعمر وعثمان مثله **أخبرنا** إبراهيم بن محمد حدثني داود  
 بن الحصين عن عبد الله بن يزيد الخطمي أن النبي صلى الله عليه وسلم وأبا بكر وعمر  
 وعثمان كانوا يبدون بالصلوة قبل الخطبة حتى قدموا معاوية فقدم معاوية الخطبة **أخبرنا**  
 إبراهيم بن محمد حدثني محمد بن عجلان عن عياض بن عبد الله بن سعد بن أبي  
 أنس أبي سعيد الخدري قال أرسل إلى مروان وإلى رجل قد سماه فمشى بنا حتى أتى  
 المصلى فذهب ليصعد فحبذته إلى فقال يا أبا سعيد ترى الذي تعلم فقال أتبعه  
 فنهفت ثلاث مرات وقلت والله لا تأتون إلا شرا منه **أخبرنا** إبراهيم بن محمد حدثني  
 زيد بن أسلم عن عياض بن عبد الله بن سعد بن أبي سرح عن أبي سعيد الخدري رضي الله  
 عنه قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يصلي يوم الفطر لا ضحى قبل الخطبة **أخبرنا**  
 إبراهيم بن محمد **أخبرنا** في هشام بن عمار عن ابن سيرين أن النبي صلى الله عليه وسلم  
 كان يخطب على راحلته بعد ما ينصرف من الصلوة يوم الفطر **أخبرنا** إبراهيم بن  
 محمد حدثني جعفر بن محمد أن النبي صلى الله عليه وسلم وأبا بكر وعمر كنوا في العيدين  
 ألا تستسقاء سبعا وخمسا وصلوا قبل الخطبة وجهروا بالقراءة **أخبرنا** إبراهيم بن  
 محمد حدثني جعفر بن محمد عن أبيه عن علي بن أبي طالب رضي الله عنه أنه كنس في العيد  
 وألا تستسقاء سبعا وخمسا وجهروا بالقراءة **أخبرنا** إبراهيم بن محمد حدثني

له مختصر  
 وكرهه  
 نسخة







سنة شديدة على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم من بهيم يهودى فقال اما والله  
لو شاء صا جكم لمطر ترموا شتم ولكن لا يجب ذلك فاخبر النبي صلى الله عليه وسلم  
بقول اليهودى فقال او قد قال ذلك قالوا نعم قال انى لاستنصر بالشنة على اهل  
يخند و انى لا ترى السحاب مخرجة من العين فاكرهها موسى عدكم يفرى مركزا ١٢ يستسقى لكم  
قال فلما كان ذلك اليى مرعدا الناس فما تفرق الناس حتى امطر و اما شاة و اما  
قلعت السماء جمعة ١٣ مخبر نا مالك عن عبد الله بن ابى بكر بن عمرو بن حن مرانه  
سمع عباد بن قيس يقول سمعت عبد الله بن زيد المازنى رضى الله عنه يقول خرج  
رسول الله صلى الله عليه وسلم الى المصلى فاستسقى وحقول رداة حين استقبل  
القبلة ١٤ مخبر نا سفيان ثنا عبد الله بن ابى بكر سمعت عباد بن قيس عن عمار  
عبد الله بن زيد المازنى قال يقول خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم الى المصلى  
ليستسقى فاستقبل القبلة وحقول رداة وصلى ركعتين اخبرنى من لا  
عن صالح مولى التومة عن ابن عباس رضى الله عنهما ان رسول الله صلى الله  
عليه وسلم استسقى بالمصلى فصلى ركعتين اخبر نا ابراهيم بن محمد اخبرنى  
خالد بن رباح عن المطلب بن خطيب بن النبي صلى الله عليه وسلم كان يقول  
عند المطر اللهم سقيا رحمة لا سقيا عذاب ولا بلاء ولا هدم ولا غرق اللهم  
على اطرب و منابت الشجر اللهم حول لنا ولا علينا اخبر نا عبد العزيز بن محمد  
الدرادورى عن عمارة بن غزيرة عن عباد بن قيس قال استسقى رسول الله صلى  
الله عليه وسلم وعليه خميصة له سوداء فارد ان يأخذ باسفاها فيجعلها اعلاها  
فلما ثقلت عليه قلبها على عاتقه اخبر نا مالك عن صالح بن كيسان عن عبيد  
الله بن عبد الله بن عتبة بن مسعود عن زيد بن خالد الجهني قال صلى لنا رسول  
الله صلى الله عليه وسلم صلاة الصبح بالحد يبية فى اش شماع كانت من الليل  
فلما انصرف اقبل على الناس فقال هل تدرىون ماذا قال ربكم قالوا الله و  
رسوله اعلم قال قال اصبح من عبادى مؤمن بى وكافر فاما من قال مطر نا  
يفضل الله ورحمته فذلك مؤمن بى وكافر بالكوكب واما من قال مطر نا ينزل  
لنا او يضرنا فذلك كافر بى بالكوكب اخبر نا من لا اتهم اخبر نا

فراغت از این مکتب و کمالی که  
از این مکتب حاصل شد

1907

سید فخر الدین علی  
نشدہ باطلہ

انقضت ايام الحجة فقاموا الى مكة  
عشر يوما والعشرة مضت  
الى مكة فقاموا الى مكة  
عشر يوما والعشرة مضت

الحاج  
الساحق مستجير

خالدين رياح عن المطلب بن حنبل بن النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا برقت السماء  
 اورعدت عرف ذلك في وجهه فاذا امطرت سقي ذلك غنه قال الا صم سمعت  
 الربيع يقول كان الشافعي رضي الله عنه اذا قال اخبرني من لا اتهم يدين به ابن ابي  
 بن ابي يحيى واذا قال اخبرني الثقة يدين به يحيى بن حسان اخبرنا من لا اتهم قال  
 قال المقدام بن شريح عن ابيه عن عائشة رضي الله عنها قالت كان النبي صلى الله عليه  
 وسلم اذا ابحرنا شيئاً في السماء يعني السحاب تنادى عليه واستقبله قال اللهم اني اعوذ  
 بك من شر ما فيه فان كشفه الله حمداً لله وان مطرت قال اللهم سقينا فاعلموا خبرنا  
 من لا اتهمنا العلاء بن راشد عن عكرمة عن ابن عباس رضي الله عنهما قال ما هيت ربح  
 قط الا جئني النبي صلى الله عليه وسلم على ركبتيه وقال اللهم اجعلها رحمة ولا تجعلها  
 عذاباً اللهم اجعلها ريحاً ولا تجعلها ريحاً قال ابن عباس في كتاب الله فارسلنا عليهم  
 ريحاً صريراً وارسلنا عليهم الريح العقيم وقال وارسلنا الريح لواءاً وارسلنا الريح  
 مبشرات اخبرنا من لا اتهم به اخبرني صفوان بن سليم قال قال رسول الله صلى  
 الله عليه وسلم لا تسبوا الريح وعوذوا بالله من شرها اخبرنا الثقة عن الزهري عن  
 ثابت بن قيس عن ابي هريرة رضي الله عنه قال اخذت الناس ربحاً بطريق مكة وعمر  
 حاج فاشتدت فقال عمر بن حوالة ما بلخكم في الريح فلم يجعوا اليه بشئ فبلغني الذي  
 سال عمر عنه من امر الريح فاستحثت راحلتى حتى ادركت عمر وكنت في مؤخر الناس  
 فقلت يا امير المؤمنين اخبرت انك سالت عن الريح واني سمعت رسول الله صلى الله  
 عليه وسلم يقول الريح من روح الله تأتي بالرحمة وبالعذاب فلا تسبوها واسئلي الله  
 من خيرها وعوذوا بالله من شرها اخبرنا من لا اتهم حدثني سليمان بن عبد الله عن  
 عويمر الاسدي عن عروة بن الزبير قال اذا راى احدكم الريح او الودق فلا يشي  
 اليه وليصف وليبعت اخبرنا من لا اتهم حدثني عمرو بن ابي عمرو عن المطلب بن  
 حنبل ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ما من ساعة من ليل ولا نهار الا والسماء تمطر  
 فيها يصرفه الله حيث يشاء اخبرنا من لا اتهم عن عبد الله بن ابي بكر عن ابيه عن  
 الناس مطلقاً اذا ت ليلة قبل اصبغ النبي صلى الله عليه وسلم غداً عليه قال ما على  
 الارض بقعة الا وقد مطرت هذه الليلة واخبرنا من لا اتهم عن سهيل بن ابي

[illegible]

صالح عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ليس لسنة بأن لا تمطر أو  
لكن السنة أن تمطر أو ثمر تمطر أو ثمر لا تنبت الأرض شيئاً أخيراً من لا اتهم حد  
استحق بن عبد الله عن أبي هريرة عن ابن مسعود عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم  
قال المدينة بين عيني السماء عين بالشام وعين باليمن وهي أقل الأرض مطراً أخيراً  
من لا اتهم أخيراً في يدي أو في قل بن عبد الله الهاشمي أن النبي صلى الله عليه وسلم قال  
استسكت قل الأرض مطراً وهي بين عيني السماء يعني المدينة عين بالشام وعين باليمن أخيراً  
من لا اتهم أخيراً في سهيل بن أبي صالح عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم أن النبي صلى  
الله عليه وسلم قال يؤبشك أن تمطر المدينة مطراً لا يكن أهلها البيوت ولا يكثر  
الأمطار الشجر أخيراً من لا اتهم أخيراً في صفوان بن سليم أن النبي صلى الله عليه وسلم  
وسلم قال يصيب أهل المدينة مطراً لا يكن أهلها بيوت من مدر أخيراً من لا  
اتهم أخيراً في محمد بن زيد بن المهاجر عن صالح بن عبد الله بن الزبير عن النبي صلى الله عليه وسلم  
أن كعباً قال له وهو يعمل وتدا بمكة أشد واثق فأنما نجد في الكتب أن السيول  
في أخيراً من لا اتهم أخيراً في أسفيان بن عيينة عن عمرو بن دينار عن سعيد بن المسيب  
عن أبيه عن جده قال جاء مكة مرة سيل طفق ما بين البحرين أخيراً من لا اتهم  
حدثنني يونس بن جبير عن أبي أمامة بن سهل بن حنيف عن يوسف بن عبد الله بن  
سليم عن أبيه قال يؤبشك المدينة أن يصيبها مطراً ربعين ليلة لا يكن أهلها بيوت  
من مدر أخيراً من لا اتهم أنا عبد الله بن جليل عن محمد بن عمرو أن النبي صلى  
الله عليه وسلم قال نصرت بالصبا وكانت عذاباً على من كان قبلي أخيراً من لا اتهم  
بن محمد أنا سليمان عن المنهال بن عمار عن قيس بن السكن عن عبد الله بن مسعود عن  
الله عنه قال أن الله يرسل الرياح فتطرح الماء من السماء ثمر تمر في السحاب حتى تد  
كما تدر اللقحة ثمر تمر أخيراً من لا اتهم بن خالد عن ابن جريج عن ابن شهاب عن محمد  
الذي روي عن حفصة وعائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم يعني أنهما أصبحتا  
فأهدى لهما شيء فافطرتا فذكرتا ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فقال صوما يوماً  
مكانه قال ابن جريج فقلت له سمعته من عروة بن الزبير فقال لا إنما أخبرني رجل  
بباب عبد الملك بن مروان أو رجل من جلسائه عبد الملك بن مروان أخيراً من لا اتهم

بن عيينة عن طلحة بن يحيى بن طلحة بن عبيد الله عن عمته عائشة بنت طلحة عن عائشة أم المؤمنين  
رضي الله عنها قالت دخل علي رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت أتأخذاك حيسا  
فقال أما أني كنت أريد الصور ولكن قري بيه أخيرا أسفيا عن ابن أبي ليلى سمعت  
أبا سلمة بن عبد الرحمن يقول قدم معاوية بن أبي سفيان المدينة فبينا هي على المنبر إذ  
قال ياكثير بن الصلت أذهب إلى عائشة فسالها عن صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم  
وسلم بعد العصر قال أبو سلمة فذهبت معه إلى عائشة وبعث ابن عباس عبد الله بن عباس  
بن نوفل معنا فأتى عائشة فسالها عن ذلك فقالت له أذهب فسل أم سلمة فذهبت  
معه إلى أم سلمة فسالها فقالت أم سلمة دخل علي رسول الله صلى الله عليه وسلم  
يوم بعد العصر فصلى عندى ركعتين لم أكن أراه يصليها قالت أم سلمة فقلت يا رسول  
الله لقد صليت صلوة لم أكن أراك تصليها قال اني كنت أصلي ركعتين بعد الظهر وأنه  
قدم علي وقد بنى تيمم أو صدقة فشغلوني عنهما فهاهما تان الركعتان أخيرا أسفيا  
عن أيوب السخيتي عن نافع عن ابن عمر أن عمر رضي الله عنه نذر أن يعتكف في الحج  
فسأل النبي صلى الله عليه وسلم فامر أن يعتكف في الإسلام أخيرا عبد العزيز بن  
محمد الدارودي عن جعفر بن محمد عن أبيه عن جابر بن عبد الله رضي الله عنهما  
أن النبي صلى الله عليه وسلم صام في سفر إلى مكة عام الفتح في شهر رمضان  
وأمر الناس أن يفطروا ففعلوا له أن الناس صاموا حين صمت فدعا بأنا فيه  
ماء فوضعه على يده وأمر من بين يديه أن يجلسوا فلما جلسوا ونحطه من ورأه  
رفع الأناء إلى فيه فشرب وفي حديثهما أو حديث أحدهما وذلك بعد العصر  
أخيرا أسفيا بن عيينة عن جعفر بن محمد عن أبيه عن جابر بن عبد الله رضي  
الله عنهما قال خرج النبي صلى الله عليه وسلم من المدينة حتى كان بكنع الغنم  
وهو صائم ثم رفع الأناء فوضعه على يده وهو على الرجل فحبس من بين يديه  
وأدركه من ورأه ثم شرب والناس ينظرون أخيرا مسلم بن خالد وعبد  
المجيد بن عبد العزيز بن أبي رزاد عن ابن جريج عن عطاء بن أبي رباح أن ابن  
عباس كان لا يرى بأسا أن يفطر الإنسان في صيام التطوع ويضرب لذلك  
مثلا لا رجل طاف سبعا ولم يبق فيه ماء أحسب أو صلى ركعة ولم يصل أخرى

مجلس خبائات  
صوبہ بالظاہر  
مجلس خبائات

حضرت مولانا محمد رفیع الدین صاحب  
دارالعلوم دیوبند



قوله ما احتسب اخبرنا مسلم وعبد المجيد عن ابن جريج عن عمرو بن دينار قال كان  
 ابن عباس لا يرى بالافطار في صيام النذوع باسماً اخبرنا عبد المجيد عن ابن جريج عن عطاء عن ابي  
 الدرداء رضي الله عنه انه كان ياتي اهل بيته حين ينصف النهار وقبله فيقول هل من غداء فجيء  
 او لا يجده فيقول لا صوم من هذا اليوم فيصومه وان كان مفطراً وبلغ ذلك الحسين و  
 مفطر قال ابن جريج اخبرنا عطاء وبلغنا انه كان يفعل مثل ذلك حين يصبح مفطراً حتى  
 الغداء او بعده ولعله ان يكون وجد غداء ولم يجده اخبرنا عبد المجيد عن ابن جريج  
 اخبرني عتبة بن محمد بن الحارث ان كريباً مولى بن عباس اخبرني انه رأى معاوية صلى الله عليه وسلم  
 ثراوتين ركعة واحدة ولم يرد عليهما فاخبرنا بن عباس فقال اصاب ابي بني ليس اخبرنا  
 اعلم من معاوية هي واحدة وخمس اوسبع الى اكش من ذلك الوقت ما شاء اخبرنا  
 عبد المجيد عن ابن جريج عن يزيد بن خصيفة عن المسائب بن يزيد ان رجلاً سأل عبد  
 الرحمن التيمي عن صلوة طلحة فقال ان شئت اخبرتك عن صلوة عثمان قال قلت  
 لا غلبت الليلة على المقام فقلت فاذا برجل بن حمى متقنعا فمطرت فاذا عثمان قال فافتر  
 عنه فصلى فاذا هو سعيد سجود القرآن حتى اذا قلت هذه هو ادى الفجر وتر ركعة  
 لم يصل غيرها ومن كتاب النكوة من اوله الاما كان  
**صعداً اخبرنا** سفيان بن عيينة سمعت جامع بن ابي راشد وعبد الملك  
 بن اعين سمعا ابا وائل يجيب عن عبد الله بن مسعود رضي الله عنه يقول سمعت رسول  
 الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من رجل لا يوقد زكاة ماله الا مثل له يوم القيمة  
 شجاعاً اقرع يفر منه وهو يتبعه حتى يطوقه في عنقه ثم قرأ علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 وسلم سيطلق قوتن ما يخلوا به يوم القيمة اخبرنا مالك عن عبد الله بن دينار عن ابي  
 صالح السمان عن ابي هريرة رضي الله عنه انه كان يقول من كان له مال لم يوقد زكاة  
 مثل له يوم القيمة شجاعاً اقرع له زبيبتان يطلبه حتى يمكته يقول انا كنزك اخبرنا  
 ابن عيينة عن ابن عجلان عن نافع ان ابن عمر رضي الله عنهما كان يقول كل مال سوى  
 زكواته فليس بكنز وان كان مدفوناً وكل مال لا تودى زكواته فهو كنز وان لم يكن  
 مدفوناً اخبرنا مالك عن محمد بن عبد الله بن عبد الرحمن بن ابي صعصعة المازني  
 عن ابيه عن ابي سعيد الخدري رضي الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم

في شجاع  
 في شجاع

قال ليس فيما دون خمس صدقة أخيرنا سفيان بن عيينة عن عمرو بن يحيى لما زني عن أبيه  
 قال أخبرني أبو سعيد الخدري أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ليس فيما دون خمس  
 ذود صدقة أخيرنا مالك عن عمرو بن يحيى لما زني عن أبيه قال سمعت أبا سعيد الخدري  
 يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس فيما دون خمس صدقة أخيرنا القسم  
 بن عبد الله عن المثني بن انس أو ابن فلان بن انس لشافعي يتكلم عن انس قال هذه الصدقة  
 ثم تركت الغنم وغيرها وكلها الناس بسم الله الرحمن الرحيم هذه فريضة الصدقة  
 التي فرضها رسول الله صلى الله عليه وسلم على المسلمين التي أمر الله بها فمن ساءلها على  
 وجهها من المؤمنين فليعطها ومن سئل فرقها فلا يعطها في أربع وعشرين من الأبل  
 فما دونها الغنم في كل خمس شاة فإذا بلغت خمسا وعشرين إلى خمس ثلاثين ففيها أبت  
 مخاض أنثى فإن لم يكن فيها أبت مخاض فإن لم يكن فيها أبت مخاض فإذا بلغت ستا وثلاثين إلى  
 خمس أربعين ففيها أبت لبون أنثى فإذا بلغت ستا وأربعين إلى ستين ففيها حقة  
 طروقة الجمل الفحل فإذا بلغت إحدى وستين إلى خمس سبعين ففيها جذعة فإذا  
 بلغت ستا وسبعين إلى تسعين ففيها أبت لبون فإذا بلغت إحدى وتسعين إلى عشرين  
 ومائة ففيها حقتان طروقتا الجمل فإذا زادت على عشرين ومائة ففي كل أربعين أبت  
 لبون وفي كل خمس حقة وإن بين أسنان الأبل في فريضة الصدقة ثمن بلغت عنده من  
 الأبل صدقة الجذعة وليست عنده جذعة وعنده حقة فإنها تقبل منه الحقة و  
 يجعل معها شاتين إن استيسر عليه أو عشرين درهما فإذا بلغت عليه الحقة وليست  
 عنده حقة وعنده جذعة فإنها تقبل منه الجذعة ويعطيه المصدق عشرين درهما  
 أو شاتين أخيرني في عدد ثقات كلهم عن حماد بن سلمة عن ثمانية بن عبد الله بن  
 انس عن انس بن مالك رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم مثل معنى هذا  
 لا يخافه إلا أني أحفظ فيه ولا يعطى شاتين أو عشرين درهما إلا حفظ أن استيسر  
 قال واحسب من حيث حماد عن انس أنه قال دفع إلى يوليكن كتاب الصدقة عن رسول  
 الله صلى الله عليه وسلم وذكر هذا المعنى كما وصفت وأخبرني مسلم عن ابن جابر  
 قال قال لي ابن طاووس عند أبي كتاب من العقول نزل به الوحي وما فرض رسول  
 الله صلى الله عليه وسلم من العقول والصدقة فأما نزل به الوحي أخبرنا انس

أبو سعيد الخدري  
 عن أبيه  
 عن أبيه  
 عن أبيه

بن عياض عن موسى بن عقبة عن نافع عن عبد الله بن عمر رضي الله عنهما أن هذا الكتاب  
 الصدقة فيه في كل أربع وعشرين من الأبل قد وهبها الغنم في كل خمس شاة وفيما فوق  
 ذلك إلى خمس ثلاثين بنت نخاض فإن لم يكن بنت نخاض فابن لبون كرو وفيما فوق  
 ذلك إلى خمس وأربعين بنت لبون وفيما فوق ذلك إلى ستين حقة طروقة الفحل  
 وفيما فوق ذلك إلى خمس وسبعين جدعة وفيما فوق ذلك إلى تسعين ابنت لبون  
 وفيما فوق ذلك إلى عشرين ومائة حقتان طروقتا الفحل فإذا زاد على ذلك ففي كل  
 أربعين ابنت لبون وفي كل خمسين حقة وفي سائمة الغنم إذا كانت أربعين إلى  
 أن تبلغ عشرين ومائة شاة وفيما فوق ذلك إلى مائتين شاتان وفيما فوق ذلك  
 إلى ثلاثمائة ثلاث شياه فإذا زاد على ذلك ففي كل مائة شاة ولا يخرج في الصدقة  
 هرة ولا ذات عوار ولا تيس إلا ما شاء المصدق ولا يجمع بين مفترق ولا يفرق بين  
 خشية الصدقة وما كان من خيلطين فإنها يترك جعان بينهما بالسوق وفي الرقة أربع وعشرون  
 إذا بلغت رقة أحد هم خمسة أواق هذه نسخة كتاب عمر بن الخطاب رضي الله عنه  
 التي كان يأخذ عليها قال الشافعي رضي الله عنه وبهذا كله نأخذ **أخبرنا** الثقة من أهل  
 العلم عن سفیان بن حسين عن الزهري عن سالم بن عبد الله بن عمر عن أبيه عن النبي  
 صلى الله عليه وسلم أنه إذا دخل بن عمر يديه وبنو النبي صلى الله عليه وسلم عمر في  
 حديث سفیان بن حسين أم لا في صدقة الأبل مثل هذا المعنى لا يخالفه ولا أعلم  
 بل لا أشكر أن شاء الله إلا حدثت جميع الحديث في صدقة الغنم والخطاء وأما  
 هكذا إلا أني لا أحفظ إلا الأبل في حديثه **أخبرنا** سفیان بن عيينة عن عمرو  
 بن دينار عن طاووس عن معاذ بن جبل أني بقصر ليقر فقال لم يأمرني فيه النبي  
 صلى الله عليه وسلم بشيء قال الشافعي رضي الله عنه والواقص ما لم يبلغ الفرضية  
**أخبرنا** مالك عن حميد بن قيس عن طاووس ليأني أن معاذ بن جبل أخذ من  
 ثلاثين بقرة تبعا ومن أربعين بقرة مسنة وأتى بما دون ذلك فإني أن يأخذ  
 منه شيئا وقال لم أسمع من رسول الله صلى الله عليه وسلم فيه شيئا حتى لقيه  
 فأسأله فتوفي رسول الله صلى الله عليه وسلم قبل أن يقدم معاذ بن جبل **أخبرنا**  
 ابن عيينة أنا بشر بن عاصم عن أبيه أن عمر رضي الله عنه استعمل أبا سفیان بن

عبد الله على الطائف وتخلينها فخرج مصداقا فاعتد عليهم بالعدتي ولم يأخذ  
بالعدا عنهم فقالوا له ان كنت معتدا علينا بالعدى فخذ منا فامساك حتى لقي عمر  
رضي الله عنه فقال له اعلم انهم من عمك انك تعلمهم فاعتد عليهم بالعدى ولا تأخذ منهم  
فقال له عمر فاعتد عليهم بالعدى حتى بالسخة بين وجهها الراعى على يده وقل لهم لا اخذ  
منكم الربى ولا الماخض ولا ذات الدر ولا الشاة الا كولة ولا فحل الفهر وخذ منهم  
العناق والجمعة والثنية فذلك عدل بين عدى المال وخياره **اخبرنا ابراهيم بن**  
**محمد عن اسمعيل بن امية عن عمي وعن ابى سفيان عن رجل سمعه ابن سعل بن شاعة الله**  
**عن سمر اخى بنى عدى وقال جاءنى رجلان فقالا ان رسول الله صلى الله عليه وآله**  
**بعثنا نصدق اموال الناس قال فاخرجت لهما شاة ما خضنا افضل ما وجدت**  
**فرداها على وقال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهانا ان نأخذ الشاة الخيل**  
**قال فاعطيتما شاة من وسط الفهر فاخذاهما اخبرنا مالك عن نافع عن ابن عمر**  
**قال لا يجب فى مال زكاة حتى يحول عليه الحول اخبرنا مالك عن عمرو بن جسين**  
**عن عايشة ابنة قدامة عن ابيها قال كنت اذا جئت عثمان بن عفان رضى الله**  
**عنه اقبض منه عطاى فسالني هل عندك من مال وجبت فيه الزكاة فان قلت**  
**نعم اخذ من عطاى زكاة ذلك المال وان قلت لا دفع الى عطاى اخبرنا مالك**  
**بن انس عن زيد بن اسلم عن عطاء بن يسار عن ابى رافع رضى الله عنه ان رسول الله**  
**صلى الله عليه وسلم استسلف من رجل بكرة فجاءته ابل من ابل الصدقة فامرني**  
**ان اقضيه اياه اخبرنا مالك بن انس وسفيان بن عيينة كلاهما عن عبد الله**  
**بن دينار عن سليمان بن يسار عن عراك بن مالك عن ابى هريرة رضى الله عنه**  
**ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ليس على المسلم فى عبدة ولا فى نفسه صدقة**  
**اخبرني ابن عيينة عن ايوب بن موسى عن مكحول عن سليمان بن يسار عن عراك**  
**بن مالك عن ابى هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله اخبرنا سفيان عن**  
**ابن زيد بن يثرب عن جابر عن عراك بن مالك عن ابى هريرة مثله موقوف على ابى هريرة**  
**اخبرنا مالك عن عبد الله بن دينار قال سألت سعيد بن المسيب عن صدقة**  
**البلذنى فقال وهل فى الخيل صدقة اخبرنا اس بن عياض عن اعرث**

بن عبد الرحمن بن أبي ذؤيب عن أبيه عن سعيد بن أبي ذؤيب قال قدمت على رسول  
الله صلى الله عليه وسلم فأسلمت ثم قلت يا رسول الله اجعل لقومي ما أسلموا عليه  
من امرهم ففعل رسول الله صلى الله عليه وسلم واستعملني عليهم ثم استعملني أبو بكر  
عمر قال وكان سعد بن أبي السراة قال فبكت قومي في الغسل فقلت لهم من كوة فانه  
لا خير في ثمة لا تنكي فقالوا كبر قال فقلت العشرة فاحذت منهم العشرة فأتيت عمر بن  
الخطاب رضي الله عنه فآخبرته بما كان قال فقبضه عمر فباعه ثم جعل ثمنه في صدقات  
المسلمين **أخبرنا** عبد المجيد عن ابن جبر عن يونس بن ماض عن أبيه عن رسول الله  
صلى الله عليه وسلم قال اتبصروا في مال اليتيم وافي مال اليتيم لا تذهبها ولا  
تشتا صلها الصدقة **أخبرنا** مالك عن عبد الرحمن بن القاسم عن أبيه قال كانت  
عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم تليني أنا وأخوين لي يتيمن في حجرها فكانت  
تخرج من أمها المال الزكاة **أخبرنا** مالك عن نافع عن ابن عمر رضي الله عنهما  
عن رسول الله صلى الله عليه وسلم من زكاة الفطر على الناس صاعاً من تمر أو صاعاً  
من شعير على كل حرٍّ وعبدٍ ذكراً وأنثى من المسلمين **أخبرنا** أبو هريرة عن النبي  
صلى الله عليه وسلم عن أبيه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم من زكاة الفطر على  
أحرر العبد والذكر والأنثى من تموتون **أخبرنا** مالك عن زيد بن أسلم  
عن عياض بن عبد الله بن سعد أنه سمع أبا سعيد الخدري يقول كنا نخرج زكاة  
الفطر صاعاً من طعام أو صاعاً من شعير أو صاعاً من زبيب **أخبرنا** مالك  
عن نافع عن ابن عمر رضي الله عنهما عن رسول الله صلى الله عليه وسلم من زكاة  
الفطر من رمضان على الناس صاعاً من تمر أو صاعاً من شعير أو صاعاً من زبيب  
عن زيد بن أسلم عن عياض بن عبد الله بن سعد بن أبي سرح أنه سمع أبا سعيد  
الخدري يقول كنا نخرج زكاة الفطر صاعاً من طعام أو صاعاً من شعير أو  
صاعاً من تمر أو صاعاً من زبيب أو صاعاً من أقط **أخبرنا** الشيباني عن عياض  
عن داود بن قيس أنه سمع عياض بن عبد الله بن سعد يقول أن أبا سعيد  
الخدري قال كنا نخرج في زمان النبي صلى الله عليه وسلم صاعاً من طعام  
أو صاعاً من زبيب أو صاعاً من أقط أو صاعاً من تمر أو صاعاً من شعير فلم

بالعين للمطالع

نحوه في المتن  
نحوه في المتن  
وإنما هو من  
عنه

له أقط  
نحوه في المتن



نزل غش جه كذا حتى قدم معاوية حاكماً ومعتماً فخطب الناس فكان  
 فيها كلام الناس به ان قال اني اري مدين من سمراء الشام تعدل صاعاً من تمخا  
 الناس بذلك قال الا صم وانما اخرجت هذه الاخبار كلها وان كانت معاً  
 الا سائيد لا نهيا بلفظ اخر وفيها زيادة ونقصان اخبرنا انس بن عياض  
 عن اسامة بن زيد الليثي انه سأل ابن عبد الله عن الزكوة فقال اعطها انت فقلت اليكن  
 ابن عمر يقول ادفعها الى السلطان قال بلى ولكني لا اري ان تدفعها الى السلطان اخبرنا  
 مالك عن نافع ان عبد الله بن عمر كان يبعث بن كوة الفطر الى الذي يجمع عنده قبل الفطر  
 بين صين او ثلثة اخبرنا مالك عن نافع ان عبد الله بن عمر كان لا يخرج في زكوة  
 الفطر الا التمر واحدة واحدة اخراج شعيراً اخبرنا مالك عن محمد بن عبد الله  
 بن عبد الرحمن بن ابي صمعة المازني عن ابيه عن ابي سعيد الخدري رضي الله عنه ان  
 رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ليس فيما دون خمسة اوسق من التمر صدقة اخبرنا  
 مالك عن عمرو بن يحيى عن ابيه انه قال سمعت ابا سعيد الخدري يقول قال رسول  
 الله صلى الله عليه وسلم ليس فيما دون خمسة اوسق صدقة اخبرنا عبد الله بن نافع  
 عن محمد بن صالح التمار عن ابن شهاب عن سعيد بن المسيب عن عتاب بن اسيد ان  
 رسول الله صلى الله عليه وسلم قال في زكوة النخل تمر او باسادة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 زكوة زيبا كما تقوى زكوة النخل تمر او باسادة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 كان يبعث من يخض على الناس كرم ومهجر ومأرهم اخبرنا سفيان بن عيينة  
 قال سمعت عمرو بن يحيى لما زني يحدث عن ابيه عن ابي سعيد الخدري رضي الله  
 عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ليس فيما دون خمسة اوسق صدقة اخبرنا  
 مالك عن ابن شهاب عن سعيد بن المسيب ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال  
 ليهود خيبر حين افتتح خيبر اقركم ما اقركم الله على ان التمر بيننا وبينكم قال فكان  
 رسول الله صلى الله عليه وسلم يبعث عبد الله بن رواحة فيخض عليهم ثم يقول ان  
 شئتم فلکم وان شئتم فلي فکانوا ياخذونه اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن  
 سليمان بن يسار ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يبعث عبد الله بن رواحة  
 فيخض بينه وبين يهود اخبرنا انس بن عياض عن موسى بن عقبة عن نافع

له  
 علف من صحت  
 سنة

سمع  
 من

سمع



خربة جاهلية او في قرية غير مسكونة ففيه وفي الركان الخمس اخبرنا سفيان  
 بن عيينة قال ثنا اسمعيل بن ابي خالد عن الشعبي قال جاء رجل الى علي رضي الله  
 عنه فقال اني وجدت ألفا وخمسمائة درهم في خربة بالسواد فقال علي رضي  
 الله عنه اما لا تضين فيها قضاءا بئنا ان كنت وجدت بها في قرية يودي خراجها قرة  
 اخرى فهي لاهل تلك القرية وان كنت وجدت بها في قرية ليس يودي خراجها قرة  
 اخرى فلك اربعة اخماسه ولنا الخمس ثم اخبرنا سفيان بن عيينة بن  
 سعيد عن عبد الله بن ابي سلمة عن ابي عمرو بن خماس ان اباة قال مررت بعمر بن الخطاب  
 رضي الله عنه وعلى عنق ادمية احملها فقال عمر رضي الله عنه الا تودي زكواتك  
 يا خماس فقلت يا امير المؤمنين مالي غير هذه التي على ظهري واحببت في القرية فقال ذلك  
 مال فضع قال فوضعتها بين يديه فحسبها فوجدناها قد وجبت فيها الزكاة فاخذ منها  
 الزكاة اخبرنا سفيان بن عيينة ثنا ابن عجلان عن ابي الزناد عن ابي عمرو بن  
 خماس عن ابيه مثله اخبرنا الثقة عن عبيد الله بن عمر عن نافع عن ابن عمر رضي الله عنهما  
 انه قال ليس في العرض زكاة الا ان يلد به التجارة اخبرنا مالك بن انس عن يحيى  
 بن سعيد عن زريق بن حكيم ان عمر بن عبد العزيز كتب اليه ان النظر من ضربك  
 من المسلمين فخذ ما ظهر من اموالهم من البعرات من كل اربعين دينارا دينارا  
 فانقص فحساب حتى يبلغ عشرين دينارا فان نقصت ثلث دينار فدعها ولا تأخذ  
 منها شيئا اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن السائب بن يربد ان عثمان بن عفان  
 رضي الله عنه كان يقول هذا شهر زكاة فمن كان عليه دين فليؤد دينه حتى  
 تخلص موالكم فتودون منها الزكاة اخبرنا مالك عن يحيى بن سعيد عن  
 محمد بن يحيى بن حبان عن القسم بن محمد عن عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم انها  
 قالت مر على عمر بن الخطاب بغنم من الصدقة فرأى فيها شاة حاملة ذات ضرع فقال  
 عمر ما هذه الشاة فقالوا اشاة من الصدقة فقال عمر ما اعطى هذه اهلهما وهم طاهرون  
 لا تقبض الناس لا تأخذوا حرات المسلمين نكبوا عن الطعام اخبرنا مالك عن  
 يحيى بن سعيد عن محمد بن يحيى بن حبان انه قال اخبرني رجلا من اشجع ان  
 بن مسالة الا نصارى كان ياتهم مصدا فليقول لرب المال اخرج الى صدقة ما

عن ابي عبد الله  
 بن ابي عمير  
 بن ابي عمير  
 بن ابي عمير

عن ابي عبد الله  
 بن ابي عمير  
 بن ابي عمير  
 بن ابي عمير



فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اى والذي نفسى بيده الا من ربح الله  
 قال والذي بعثك بالحق لا اعمل على اثنين ابداً اخبرنا سيفيان بن عيينة  
 عن ابن عجرة عن سعيد بن يسار عن ابي هريرة رضي الله عنه قال سمعت  
 ابا القاسم صلى الله عليه وسلم يقول والذي نفسى بيده ما من عبد يتصدق  
 بصدقة من كسب طيب ولا يقبل الله الا طيباً ولا يصعد الى السماء الا طيب  
 الا كما يضعها في يد الرحمن فيسببها له كما يسبب احدكم فلوله حتى ان اللقمة  
 لتاتي يوم القيمة وانما مثل الجبل العظيم تشرق امان الله فهو يقبل الثمرة عن  
 عبادة وياخذ الصدقة اخبرنا سيفيان عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة  
 رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل المنافق والخيل كمثل رجل يها  
 جبتان او جنتان من لدن ثدييهما الى ثراقيهما فاذا اراد المنافق ان ينفق سبقت عليه الخ  
 او مرت حتى يخرج بانه وتنفق اشه واذا اراد الخيل ان ينفق قاصت ولن تمت كل حقة  
 موضعها حتى تاخذ بعنقه او تنقته فهو يوسعها ولا تنسع اخبرنا سيفيان عن ابن  
 جريج عن الحسن بن مساح عن طاووس عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم  
 الا انه قال فهو يوسعها ولا تنسع اخبرنا سيفيان عن هشام بن عروة عن ابيه عن ابيه  
 اسماء بنت ابي بكر قالت اتتني امي رغبة في عهد قريش فسالت رسول الله صلى الله  
 عليه وسلم اصابها قال نعم ومن كتاب ابا حة الطلاق اخبرنا  
 مالك عن نافع عن ابن عمر رضي الله عنهما انه طلق امراته وهي حايض في زمان  
 رسول الله صلى الله عليه وسلم قال عمر فسالت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن  
 ذلك فقال مرة فليبرأهما حتى تظهر شريحتهن ثم تطهر فان شاء  
 امسكها وان شاء طلقها قبل ان تمس فتلك العدة التي امر الله ان يطلق لها  
 النساء اخبرنا مسلم وسعيد بن سالم عن ابن جريج اخبرني ابو الزبير انه  
 سمع عبد الرحمن بن اعمى مولى عزة يسأل عبد الله بن عمر و ابو الزبير يسبح فقال  
 كيف ترى في رجل طلق امراته حايضاً فقال ابن عمر طلق عبد الله بن عمر امراته  
 حايضاً فقال النبي صلى الله عليه وسلم مرة فليبرأهما فاذا طهرت فليطلقا و  
 لمساك قال ابن عمر وقال الله عز وجل يا ايها النبي اذا طلقتم النساء فطلقوهن



في قبل عدتهن او لقبيل عدتهن الشافعي شك اخبرنا مسلم وسعيد بن سالم  
 عن ابن جريج عن عطاء بن ركان يقرأ أهاك ذلك اخبرنا مالك عن عبد الله بن  
 عن عبد الله بن عمر انه كان يقرأ إذا اطلقت المرأة فطلقوهن لقبيل عدتهن اخبرنا  
 مالك بن انس عن ابن شهاب عن محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان عن محمد بن اياس بن  
 بكير قال طلق رجل امرأته ثلثا قبل ان يدخل بها شريد أله ان ينكحها فجاء يستفتي  
 أبا هريرة وعبد الله بن عباس فقالا لا تنكحها حتى تزوج زوجها غيرك فقال  
 انما كان طلاقا ياها واحدة قال ابن عباس ذلك ارسلت من يدك ما كان لك من  
 فضل اخبرنا مالك عن يحيى بن سعيد عن بكير بن عبد الله بن الاشج عن نعيم بن  
 ابي عياش الرقي عن عطاء بن يسار قال جاء رجل يسأل عبد الله بن عمرو بن العاص  
 عن رجل طلق امرأته ثلثا قبل ان يمسها قال عطاء بن يسار فقلت انما طلاق المبكر  
 واحدة فقال عبد الله بن عمرو انما انت قاص الى واحدة تبينها والثلاث مخترعها حتى  
 تنكح زوجها غيره ومن كتاب الصيام الكبير اخبرنا مالك عن عبد  
 بن دينار عن عبد الله بن عمر رضي الله عنهما ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الشهر  
 تسع وعشرون فلا تقصموا حتى تروا الهلال ولا تقطروا حتى تروا فأن غمركم عليكم  
 الهدية ثلثين اخبرنا عبد العزيز بن محمد الدراوردي عن محمد بن عبد الله بن عمرو بن عطاء  
 عن أمه فاطمة بنت حسين ان رجلا شهد عند علي رضي الله عنه روية هلال رمضان  
 فصاموا وحسبه قال وامر الناس ان يصوموا وقال اصوموا ما من شعبان احب الي  
 من ان افطر يوما من رمضان قال الشافعي بعد لا يجوز على رمضان الا شاهدان اخبرنا  
 مالك عن زيد بن اسلم عن اخيه خالد بن اسلم عن عمر بن الخطاب افطر في رمضان  
 في يوم عذى عيم وراى انه قد اصبى وغابت الشمس فجاءه رجل فقال يا امير المؤمنين  
 قد طلعت الشمس فقال عمر بن الخطاب ليسين اخبرنا مالك عن ابى حازم عن  
 دينار عن سهل بن سعد الساعدي رضي الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 سلم قال لا ينال الناس بخير ما عجلوا الفطر اخبرنا مالك عن ابن شهاب  
 عن حبيب بن عبد الرحمن بن عوف ان عمر و عثمان كانا يصليان المغرب حين  
 ينظران الى الليل الا سقوا حتى يقطر ان بعدا لصلوة وذلك في رمضان اخبرنا

يتنكب  
 يفتتح  
 في



بني ما مكان ما اصبحت قال عطاء فسالت سعيدا كرمي ذلك العرق قال ما بين  
خمس عشرة صاعا الى عشرين اخبرنا مالك عن هشام بن عروة عن ابيه عن  
رضي الله عنهما ان حمزة بن عمرو اه سلمي قال يا رسول الله اوصوني في السفر وكان  
الصيام فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان شئت فصم وان شئت فافطر اخبرنا  
مالك عن حميد الطويل عن انس بن مالك رضي الله عنه قال سافنا مع رسول  
الله صلى الله عليه وسلم في رمضان فلم يعب الصائم على المفطر ولا المفطر على الصائم  
اخبرنا سفيان عن طلحة بن يحيى عن عمته عاتشة بنت طلحة عن عاتشة ام  
المؤمنين قالت دخل علي رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت انا خبا نالك  
حيسا فقال اما اني كنت اريد الصوم ولكن قري به ومن كتاب المناسك  
اخبرنا ابن عيينة عن ابراهيم بن عتبة عن كريب بن مولى بن عباس عن ابن  
عباس رضي الله عنهما ان النبي صلى الله عليه وسلم قفل فلما كان بالبر وحاء  
لقي ركبا فسلم عليهم فقال من القوم فقالوا المسلمون فمن القوم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم  
اليه امرأة صبيها لها من محبة فقالت يا رسول الله الهذا حج فقال نعم ولك  
اجر اخبرنا مالك عن ابراهيم بن عتبة عن كريب بن مولى بن عباس عن ابن عباس رضي  
عنهما ان رسول الله صلى الله عليه وسلم مر بأمرأة وهي في محضها فقبل لها  
هذا رسول الله صلى الله عليه وسلم فاخذت بعضدها صبي كان معها فقالت الهذا حج  
قال نعم ولك اجر اخبرنا سعيد بن سالم عن مالك بن معول عن ابي اسحق قال قال  
ابن عباس انما الناس سمعوني ما يقولون وانهم ما اقول لكم انما سمعوا حج به  
اهله مات قبل ان يعتق فقد قضى حجه وان عتق قبل ان يموت فليحج واما غلام حج  
به اهله مات قبل ان يدرك فقد قضى حجه وان بلغ فليحج اخبرنا ابن عيينة قال سمعت  
ابن هري يحدث عن سليمان بن يسار عن ابن عباس ان امرأة من خثعم سألت النبي  
صلى الله عليه وسلم فقالت ان فريضة الله في الحج على عباده ادر كنت ابي شيئا  
كبير لا يستطيع ان يستمسك على راحلته فهل ترى ان اجمع عنه فقال النبي  
صلى الله عليه وسلم نعم قال سفيان هكذا حفظته من الزهر اخبرني عمرو بن  
دينار عن سليمان بن يسار عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله وزاد فيه فقالت يا رسول الله

عن حميد الطويل  
عن انس بن مالك  
عن ابن عباس  
عن ابن عمر  
عن ابن مسعود  
عن ابن جابر  
عن ابن شاذان  
عن ابن شاذان

عن الزهر



عباس بن رجا سأل فقال أو أجز نفسي من هؤلاء القوم فأنشأ معهم الناس  
 إلى أجز فقال ابن عباس نعم وأنتك لهم نصيب ما كتبوا والله سميع عليم  
 أخبرنا مسلم بن خالد عن ابن جريج عن عطاء قال سمع النبي صلى الله عليه وسلم  
 رجلا يقول لبيك عن فلان فقال له النبي صلى الله عليه وسلم إن كنت تحجت  
 فلت عنه وألا فأت حج عن نفسك ثم أخرج عنه أخبرنا سفيان عن أيوب عن ابن  
 قلاب قال سمع ابن عباس رجلا يقول لبيك عن شربة فقال ابن عباس ويحك و  
 ما شربة قال فذكر قرابة له فقال له أخرجت عن نفسك قال لا قال فأت حج عن نفسك ثم  
 أخرج عن شربة أخبرنا مسلم بن خالد وغيره عن ابن جريج قال أخبرني عطاء  
 أنه سمع جابر بن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سعايته فقال له النبي صلى الله  
 عليه وسلم رجلا أهلت يا علي قال بما أهلى به النبي صلى الله عليه وسلم قال فاهدو  
 طك حراما كما أنت قال وأهدى له علي هديا أخبرنا مسلم بن خالد عن ابن جريج عن جعفر  
 بن محمد عن أبيه عن جابر وهو يحدث عن حجة النبي صلى الله عليه وسلم قال أخبرنا  
 مع النبي صلى الله عليه وسلم حتى إذا كنا بالبيداء فنظرت مدبصري من بين  
 ركب وراجل بين يديه وعن يمينه وعن شماله وعن راعته كاهن يري أن ياتمه  
 يلتمس أن يقول كما يقول رسول الله صلى الله عليه وسلم لا ينوي إلا الحج ولا  
 يعرف غيره ولا يعرف العمرة فلما طفنا فلنا عند المروة فقال أيها الناس من لم  
 يكن معه هدى فليحمل وليجعلها عمرة ولو استقبلت من أمرى ما استدبرت  
 ما أهديت فحل من لم يكن معه هدى أخبرنا مسلم بن خالد عن ابن جريج عن  
 منصور بن عبد الرحمن عن صفية بنت شيبة عن أسماء بنت أبي بكر قالت  
 أخبرنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال النبي صلى الله عليه وسلم من كان  
 معه هدى فليقم على إحرامه ومن لم يكن معه هدى فليحمل ولا يمكن معي هدى  
 فحللت وكان مع النبي هدى فلم يحمل أخبرنا ابن عيينة عن يحيى بن سعيد  
 عن عمرة عن عائشة رضي الله عنها قالت خرجنا مع النبي صلى الله عليه وسلم  
 خمس بقين من ذي القعدة لا نرى إلا الحج فإكنا بسرف أو قريبا منها أمرنا  
 صلى الله عليه وسلم من لم يكن معه هدى أن يجعلها عمرة فلما كنا بمنى أتيت بلح



بقري فقلت ما هذا قالوا اذبح رسول الله صلى الله عليه وسلم عن نسائه قال يحيى فحدثت به  
 القسم بن محمد قال جاء ثاثة والله بالحديث على وجهه اخبرني ما مالك عن يحيى عن حمزة و  
 القسم بن محمد حديث سفيان لا يخالف معناه اخبرني ما سفيان عن عبد الرحمن بن القسم  
 عن ابيه عن عائشة رضي الله عنها انها قالت خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 في حجة الوداع حتى اذ كنا بسرف اوقفنا منها حضت فدخل على رسول الله  
 صلى الله عليه وسلم وانا بكى فقال مالك انكست قلت نعم فقال ان هذا امر كتبني  
 الله على بنات ادم فاقتضى ما يقتضى المحاج غير ان لا تطوفى بالبيت قالت وضحى  
 الله صلى الله عليه وسلم عن نسائه البقر اخبرني ما سفيان ثنا ابن طاووس وابراهيم بن  
 ميسرة وهشام بن حبيب سمعوا ابا وسماء يقول خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم من  
 المدينة لا يسمى حجاً ولا عمره ينتظر لقضاء فتنل عليه القضاء وهو بين الصفاء و  
 المروة فامر اصحابه من كان منهم معه هدى اهل ومن لم يكن معه هدى ان يجعلها  
 عمره وقال لو استقبلت من امرى ما استديرت لما سقت الهدى ولكن لبدت راسي  
 وسقت هدى فليس لي محل دون محل هدى فقال له سر اقة بن مالك فقال يا رسول  
 الله افض لنا قضاء فمكنا ولدنا اليوم امرتنا هذه لعامنا هذا ام لا بد قال بل لا بد  
 من خاتمة العرة في الحج الى يوم القيمة قال ودخل على رضي الله عنه من اليمن فقال له  
 صلى الله عليه وسلم يراهم اهلالت فقال احدهما عن طاووس هلال النبي صلى الله عليه  
 وسلم وقال الاخر لبيك حجة النبي صلى الله عليه وسلم اخبرني ما مالك عن ابي  
 حازم عن سهل رضي الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم زوج امرأته لسورة  
 من القران اخبرني ما مسلم وسعيد عن ابن جريج عن عطاء بن ربيعة عن ابن عباس  
 فقال او اخرج نفسي من هو لاء القوم فانكست معهم المناسك هل يخفى عني فقال  
 ابن عباس نعم اولئك لهم نصيب مما كسبوا والله سميع عليم اخبرني ما القاسم  
 عن سفيان الثوري عن زيد بن جبير قال اني لعند عبد الله بن عمر سئل عن هذه فقال  
 هذه حجة الاسلام فليتمسك من يقضي نذره يعني لمن كان عليه الحج ونذر حجاً اخبرني  
 الشافعي قال قال سعيد بن سالم واحتج بان سفيان الثوري اخبره عن معاوية بن  
 اسحق عن ابي صالح الخنفي ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الحج جهاد والعمره

تطوع أخيراً نا بن عيينة أنه سمع عمرو بن دينار يقول سمعت عمرو بن اوس يقول أخيراً  
 عبد الرحمن بن أبي بكر رضي الله عنهما أن النبي صلى الله عليه وسلم امرأة ابن يثرب عاتكة  
 رضي الله عنها فبعضها من التميمي أخيراً نا بن عيينة عن اسمعيل بن أبيه عن أخيه  
 عن عبد العزيز بن عبد الله بن خالد عن محمد بن الكعبى أن النبي صلى الله عليه وسلم  
 خرج من الجحمة ليلة فاعتمر أخيراً نا مسلم بن خالد عن ابن جريح  
 هذا الحديث بهذا الإسناد قال ابن جريح هو محمد بن قال الشافعي رضي الله عنه  
 أصاب ابن جريح لأن ولده عندنا بنو محمد بن أخيراً نا مسلم بن جريح عن عطاء  
 أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لعائشة طوافك بالبيت وبين الصفا والمروة يكفيك  
 الحج وعمرتك أخيراً نا بن عيينة عن ابن أبي خبيزة عن عطاء عن عائشة رضي الله عنها  
 عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله وبما قال سفيان عن عطاء عن عائشة رضي الله  
 عنها ورعا قال أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لعائشة رضي الله عنها أخيراً نا بن عيينة  
 عن ابن أبي خسين عن بعض ولد أنس بن مالك قال كنا مع أنس بن مالك بمكة فكا  
 إذا كثر راسه فاعتمر أخيراً نا بن عيينة عن ابن أبي خبيزة عن مجاهد أن  
 علي بن أبي طالب رضي الله عنه قال في كل شهر عمرة أخيراً نا بن عيينة عن يحيى  
 سعيد عن ابن المسيب أن عائشة رضي الله عنها اعتمرت في سنة مرتين مرة من ذي الحليفة  
 ومرة من الحفة أخيراً نا بن عيينة عن صدقة بن يسار عن القسم بن سحمان عائشة  
 زوج النبي صلى الله عليه وسلم اعتمرت في سنة مرتين قال صدقة فقلت هل سألت  
 ذلك عليهما أحد قال سجد الله أمر المؤمنين فاستحييت أخيراً نا بن عيينة عن موسى بن عقبة  
 عن نافع قال اعتمر عبد الله بن عمر أعواماً في عهد ابن الزبير عمرتين في كل عام  
 أخيراً نا سفيان بن عيينة عن الزهري عن سالم بن عبد الله عن أبيه أن رسول الله  
 صلى الله عليه وسلم قال يهل أهل المدينة من ذي الحليفة ويهل أهل الشام من  
 الحفة ويهل أهل نجد من قرن قال ابن عمرو بن عوف أن رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 قال ويهل أهل اليمن من يلح أخيراً نا مالك عن عبد الله بن دينار عن ابن عمر أنه قال  
 أمر أهل المدينة أن يهلوا من ذي الحليفة ويهل أهل الشام من الحفة وأهل نجد  
 من قرن قال ابن عمر ما هو إلا الثلاث فسمعتهن من رسول الله صلى الله عليه وسلم

نفعني  
 الله  
 به

وَأُخْبِرْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيَهْلُ أَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَامِرِ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ  
عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ فِي الْمَجْلَدِ  
فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَيْنَ تَأْتِي أَنْ يَهْلُ قَالَ يَهْلُ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْخَلِيفَةِ وَيَهْلُ  
أَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْحِجْفَةِ وَيَهْلُ أَهْلُ بَجْدٍ مَنْ قَدَنَ قَالَ لِي نَافِعٌ وَبَيْنَ عُمُو أَنَّ النَّبِيَّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيَهْلُ أَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَامِرِ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَسَعِيدٌ عَنْ  
ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُسَالُ عَنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ  
سَمِعْتُهُ يَقُولُ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَهْلُ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مَنْ ذِي  
الْخَلِيفَةِ وَالطَّرِيقُ الْأَخْرَجُ مِنَ الْحِجْفَةِ وَأَهْلُ الْمَغْرِبِ وَيَهْلُ أَهْلُ الْعِرَاقِ مَنْ ذِي  
عَرَقٍ وَيَهْلُ أَهْلُ بَجْدٍ مَنْ قَدَنَ وَيَهْلُ أَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَامِرِ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ بْنُ سَالِمٍ  
قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَقَّتْ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْخَلِيفَةِ وَلِأَهْلِ الْمَغْرِبِ الْحِجْفَةَ وَلِأَهْلِ الْمَشْرِقِ ذَا عَرَقٍ  
بَجْدٍ قَدَنًا وَمِنْ بَجْدٍ مَنْ أَهْلُ الْيَمَنِ وَغَيْرُهُمْ قَدَنَ لَأَهْلِ الْيَمَنِ لِيَسْلَمُوا  
أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَسَعِيدٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَرَأْتُ عَطَاءً فَقُلْتُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ زَعَمُوا الْحَرِيقُ ذَاتِ عَرَقٍ وَلَمْ يَكُنْ أَهْلُ الْمَشْرِقِ حِينَئِذٍ كَذَلِكَ سَمِعْنَا  
أَنَّهُ وَقَّتْ ذَاتِ عَرَقٍ أَوْ الْعَقِيقُ لِأَهْلِ الْمَشْرِقِ قَالَ وَلَمْ يَكُنْ عَرَقٌ وَلَكِنْ لِأَهْلِ  
الْمَشْرِقِ وَلَمْ يَكُنْ عَرَقٌ إِلَى أَحَدٍ وَنَ الْيَمَنِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنَّهُ يَأْتِي الْإِلَاحُ  
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتْهُ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ  
عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمْ يَوْقُتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتِ عَرَقٍ وَلَمْ يَكُنْ خَلِيفَةً  
أَهْلُ مَشْرِقٍ فَوَقَّتْ النَّاسُ ذَاتِ عَرَقٍ قَالَ الشَّافِعِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَحْسِبُ  
الْأَكْبَا قَالَ طَاوُسٌ اللَّهُ أَعْلَمُ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ  
عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ أَنَّهُ قَالَ لَمْ يَوْقُتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ الْمَشْرِقِ  
شَيْئًا فَاتَّخَذَ النَّاسُ بِجِيَالِ قَدَنَ ذَاتِ عَرَقٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَيْنَةَ عَنْ ابْنِ  
طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَقَّتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْخَلِيفَةِ  
وَلِأَهْلِ الشَّامِ الْحِجْفَةَ وَلِأَهْلِ بَجْدٍ قَدَنًا وَلِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَامِرَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْمَوَاقِيتُ لِأَهْلِهَا وَلِكُلِّ أَتَى عَلَيْهِمْ مِنْ غَيْرِهَا



المجزري عن عكرمة عن ابن عباس قال ربما قال لي عمر بن الخطاب رضي الله عنه تعالى  
 ايا قليل في الماء اينا اطول نفسا وخشن محس مون اخبرنا ابن عيينة انه سمع عمرو بن دينار  
 يقول سمعت ابا الشفاء يقول سمعت ابن عباس هو يقول سمعت رسول الله صلى  
 الله عليه وسلم يخطب وهو يقول اذ امر محمد بن النضر بن نعلين لبس خفين واذا امر محمد بن ازارا  
 لبس السراويل اخبرنا ابن عيينة عن الزهري عن سالم عن ابيه ان رجلا اتى النبي صلى  
 الله عليه وسلم فسأله ما يلبس المحرم من الثياب فقال انه لا يلبس القميص ولا العمامة ولا  
 البرنس ولا السراويل ولا الخفين الا لمن لا يجد النعلين فان لم يجد نعلين فليلبس  
 خفين وليقطعهما حتى يكونا اسفل من الكعبين اخبرنا مالك عن نافع عن ابن عمر  
 رضي الله عنهما ان رجلا سأل النبي صلى الله عليه وسلم ما يلبس المحرم من الثياب فقال  
 رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يلبس المحرم القميص ولا السراويلات ولا العمامة  
 ولا البرنس ولا الخفاف الا احدا لا يجد نعلين فليلبس خفين وليقطعهما اسفل  
 الكعبين اخبرنا مالك عن عبد الله بن دينار عن عبد الله بن عمر رضي الله عنهما  
 ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى ان يلبس المحرم ثوبا مصبوغا بن عطران او  
 ورسن قال فمن لم يجد نعلين فليلبس خفين وليقطعهما اسفل من الكعبين اخبرنا  
 ابن عيينة عن عمرو عن ابي جعفر قال ابصر عمر بن الخطاب رضي الله عنه على عبد  
 الله بن جعفر ثوبين مضرجين وهو محرم فقال ما هذه الثياب فقال علي بن ابي  
 طالب رضي الله عنه ما اخال احدا يعلمنا بالسنة فسكت عمر رضي الله عنه اخبرنا  
 سعيد بن سالم عن ابن جريج عن ابي الزبير عن جابر رضي الله عنه انه سمع النبي يقول  
 لا تلبس المرأة ثياب الطيب وتلبس لثياب المعصفر ولا ترى المعصفر طيبا  
 اخبرنا ابن عيينة عن الزهري عن سالم عن ابيه انه كان يفتي النساء اذا  
 احرم من ان يقطعن الخفين حتى اخبرته صفية عن عائشة انها تفتي النساء لا  
 يقطعن فانهن اخبرنا سعيد بن سالم عن ابن عطاء عن ابن عباس قال تدلى  
 عليها من جلايينها ولا تضرب به قلت وما لا تضرب به فاشار لي كما تجلبت المرأة  
 ثوبا اشار الي ما على خدنها من الجلباب فقال لا تغطيه فتضرب به على وجهها  
 فذلك الذي لا يبقى عليها ولكن تشده على وجهها كما هي مسدولة ولا تقبله

مجلس شورای اسلامی  
روز شنبه ۱۲ خرداد ماه  
ساعت ۱۰ صبح



ولا تضرب به ولا تقطعه **أخبرنا** سعيد بن ابن جريح عن هشام بن حبيب عن **طاهر**  
قال رأيت ابن عمر يسعي بالبيت وقد حن مر على بطنه ثوب **أخبرنا** سعيد بن سمير  
بن أمية أن نافعاً أخبره أن ابن عمر لم يكن عقد الثوب عليه إنما غرز طرفه على زلف  
**أخبرنا** سعيد بن مسلم بن جندب قال جاء رجل يسأل ابن عمر وأنا معه فقال  
اخالف بين طرفي ثوبي من ورأي ثم أعقده وأنا نحر فقال عبد الله بن عمر لا تقم  
شيئاً **أخبرنا** سعيد بن سالم عن ابن جريح أن رسول الله صلى الله عليه وسلم  
رأى رجلاً تحت ما يجبل أبق فقال انزع الجبل مرتين **أخبرنا** سعيد بن ابن  
جريح أنا الحسن بن مسلم عن صفية بنت شيبة أنها قالت كنت عند عائشة  
أذ جاءتها امرأة من نساء بني عبد الدار يقال لها قملث قالت لها يا أم المؤمنين  
إن ابنتي فلانة خلعت لا تلبس حليها في الموسم فقالت عائشة رضي الله عنها قولي  
لها إن أم المؤمنين تقسم عليك ألا لبست حليك كله **أخبرنا** سعيد بن سالم  
عن ابن جريح عن أيوب عن أبي موسى عن نافع عن ابن عمر رضي الله عنهما أنه  
كان إذا رمد وهو حرم اقطر في عينيه الصبر القطار وأنه قال ليكل الحرام  
بأبي كحل إذا رمد ما لي يكل بطيب ومن غير مد ابن عمر القائل **أخبرنا** ابن عيينة  
عن عمرو بن دينار عن سالم بن عبد الله قال قالت عائشة رضي الله عنها أنا طليت  
رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال في كتاب الأملأ لحله وأحرأه قال سالم  
وسنة رسول الله صلى الله عليه وسلم أحق أن تتبع **أخبرنا** ابن عيينة عن عمرو  
بن دينار عن سالم قال قال عمر بن الخطاب رضي الله عنه إذا رمدت فمعه حجر فقل  
لكم ما حرم عليكم إلا النساء والطيب **أخبرنا** مالك عن عبد الرحمن بن القاسم  
عن أبيه عن عائشة رضي الله عنها قالت كنت أطيب رسول الله لأهله قبل أن يحرم  
ومحله قبل أن يطوف بالبيت **أخبرنا** سيفيان عن عبد الرحمن بن القاسم عن القاسم  
بن محمد عن عائشة رضي الله عنها وبسطت يديها فتقول أنا طليت رسول الله  
صلى الله عليه وسلم بيدي هاتين لأحرأه حين أحرم ومحله قبل أن يطوف  
بالبيت **أخبرنا** سيفيان عن الزهري عن عروة عن عائشة رضي الله عنها قالت  
طليت رسول الله صلى الله عليه وسلم بيدي هاتين محين أحرم ومحله قبل

له دم الزم  
بالقضاء  
كله فقول  
في

يُخْبَرُ بِالْبَيْتِ أَخْبَرَنَا سَفِيَّانُ بْنُ عَيَّيْنَةَ عَنْ عُمَانَ بْنِ عُرْوَةَ سَمِعْتُ ابْنَ يَقُولَ سَمِعْتُ عَمَّا  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ طَيِّبٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمْرٌ وَحَلْهَ فَقُلْتُ لَهَا كَيْ  
الطَّيِّبِ فَقَالَتْ يَا طَيِّبُ الطَّيِّبُ قَالَ عُمَانُ مَا رَوَى هَاشِمٌ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَّا عَنِي أَنَا  
سَفِيَّانُ بْنُ عَيَّيْنَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ  
عَنْهَا قَالَتْ رَأَيْتُ وَبِهِ الطَّيِّبُ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ثَلَاثِ  
أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ أَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ  
وَعُرْوَةَ يُخْبِرَانِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُمَا قَالَتَا طَيِّبٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
سَلَّمَ بِيَدِي فِي حِجَّةِ الدَّاعِ لِلْحَلِّ وَالْإِحْرَامِ أَخْبَرَنَا سَفِيَّانُ بْنُ عَيَّيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ أَنَّهُ سَمِعَ  
عَائِشَةَ بِنْتَ سَعْدٍ يَقُولُ طَيِّبٌ أَبِي عِنْدَ حُرٍّ مَعَ الْبُسَيْكِ وَالْذُرَيْجَةِ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ  
بْنَ سَالِمٍ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ سَخَّرَ مَا وَانَ عَلَى رَأْسِهِ كَمِثْلِ الرَّثَا  
مِنْ الْغَالِيَةِ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
أَنَّهُ سَأَلَ إِشْمَاقَ الْمُحَرَّمِ الرِّجْلَانِ وَالْدُهْنِ وَالطَّيِّبِ فَقَالَ لَا أَخْبَرَنَا سَفِيَّانُ عَنْ عُمَرَ بْنِ ذُنَيْدٍ  
عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَاحٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَجْعَى أَنَّهُ قَاتَاهُ رَجُلٌ وَعَلَيْهِ مَقْطُوعَةٌ يَعْنِي جِيَّةً وَهُوَ مُتَضَخٌّ بِأَخْلُوقٍ  
فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَحْرَمْتُ بِالْحَرَةِ وَهَذِهِ عَلَى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَا كُنْتَ تَصْنَعُ صَانِعًا فِي حِجَابٍ قَالَ كُنْتُ أَنْزِعُ هَذِهِ الْمَقْطُوعَةَ وَأَغْسِلُ هَذَا الْأَخْلُوقَ  
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كُنْتَ صَانِعًا فِي حِجَابٍ فَاصْنَعُهُ فِي عَمْرِيَاكِ  
أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ أَبِي عَمْرٍاءَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صَهْبٍ عَنْ أَبِي  
بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَنَزَّلُ فِي بَيْتِ غُفْرَانَ بْنِ جُلْ  
أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ  
يَسْأَلُ عَنْ أَلْحَجِّ إِهْلُ بِالْحَجِّ قَبْلَ أَشْهُرٍ فَقَالَ لَا أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ  
قَالَ قُلْتُ لِمَا نَفَعْتُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ فَقَالَ نَفَعْتُ لِي سَمِعْتُ شَوْلًا وَذَوَالْ  
وَذَوَالْ حِجَّةَ قُلْتُ لِمَا نَفَعْتُ فَإِنْ أَهْلُ نِسَائِنَ بِالْحَجِّ قَبْلَهُنَّ قَالَ لِمَا سَمِعْتُ مِنْهُ فِي ذَلِكَ شَيْئًا  
أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ بَنِي رُقَيْشٍ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ  
اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَلْبِيَّتِهِ حِجَا قَطُّ وَلَا عَمْرَةَ أَخْبَرَنَا

ما لك عن نافع عن ابن عمر رضي الله عنهما ان تلبية رسول الله صلى الله عليه وسلم لبنيك  
 اللهم لبنيك لبنيك لا شريك لك لبنيك ان الحمد والنعمة لك والملك لا شريك لك  
 قال نافع وكان عبد الله بن عمر يديهما لبنيك لبنيك وسعديك والخير في يديك  
 والى غباء اليك والعمل اخصرنا بعض أهل العلم عن جعفر بن محمد عن ابيه عن جابر  
 بن عبد الله رضي الله عنهما ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اهل بالتي حيد لبنيك اللهم  
 لبنيك لبنيك لا شريك لك لبنيك ان الحمد والنعمة لك والملك لا شريك لك قال  
 الشافعي رضي الله عنه وذكر عبد العزيز بن عبد الله المأجشون عن عبد الله بن الفضل  
 عن الأعرابي عن أبي هريرة رضي الله عنه قال كان من تلبية رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 لبنيك اله انحق لبنيك اخبرنا سعيد بن ابن جبر قال اخبرني حميد الأعرابي عن جابر  
 انه قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يظهر من التلبية لبنيك اللهم لبنيك لبنيك لا  
 شريك لك لبنيك ان الحمد والنعمة لك والملك لا شريك لك قال حتى اذا كان ذات  
 يوم والناس يصرفون عنه كانوا يعجبونه ما هو فيه فنادي فيها لبنيك ان العيش عيش  
 الاخيرة قال ابن جرير وحديث ان ذلك يوم معرفة اخبرنا سعيد بن القيس بن معن  
 عن محمد بن عجلان عن عبد الله بن أبي سلمة انه قال سمع سعد بن أبي وقاص بعض بني  
 وهو يلبي يا ذا المكارم فقال سعد المكارم انزلنا والمكارم وما هكذا كان النبي على عهد  
 رسول الله صلى الله عليه وسلم اخبرنا مالك عن عبد الله بن أبي بكر بن محمد بن عمرو  
 بن حزم عن عبد الملك بن أبي بكر بن عبد الرحمن بن الحارث بن هشام عن حماد بن عمار  
 الا نصارى عن ابيه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اتاني جبريل عليه السلام  
 فامرني ان امر اصحابي او من معي ان يقرأوا التلبية او بالاهل بالاهل  
 اخبرنا سعيد بن سالم عن محمد بن أبي حميد عن محمد بن المنكدر ان النبي صلى الله  
 عليه وسلم كان يكثر من التلبية اخبرنا سعيد بن سالم عن عبد الله بن عمر عن نافع  
 عن ابن عمر انه كان يلبي راكبا ونازلا ومضجاً اخبرنا ابراهيم بن محمد عن صالح بن  
 محمد بن زائدة عن عمارة بن خزيمة بن ثابت عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم  
 انه كان اذا فرغ من تلبيةه سأل الله رضوانه والجنة واستغفرك من حبه من النار  
 اخبرنا سفيان بن عيينة عن هشام بن عروة عن ابيه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم

ثم بصباغة بنت الزبير فقال لما تريد من الحج فقالت اني شاكية فقال لها جئى واشيرط  
 ان تخلى حيث حبستنى اخبرنا سفيان بن عيينة عن هشام عن ابيه قال قالت لى عا  
 هل تستثنى اذا حججت فقلت لها ما ذم قول فقالت قل اللهم الحج اذت وله عديت  
 فان يسيته فهو الحج وان حبستنى حابس فهي عمرة اخبرنا مالك عن نافع عن ابن عمر انه خرج  
 الى مكة من الفقة معمر فقال ان صدرت عن البيت صنعنا كما صنعنا مع رسول الله  
 صلى الله عليه وسلم قال الشافعي صلى الله عليه يعني احلنا كما احلنا مع رسول الله صلى الله  
 عليه وسلم عام الحديبية اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن سالم بن عبد الله عن ابيه  
 قال من حبس من البيت فريض فانه لا يحل حتى يطوف بالبيت وبين الصفا والمروة  
 اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن سالم بن ابيه انه قال المحصر لا يحل حتى يطوف  
 بالبيت وبين الصفا والمروة اخبرنا مالك عن يحيى بن سعيد عن سليمان بن يسار ان  
 ابن عمر ومروان وابن الزبير اذ اقيموا بن حنابة المنحوسى وانذرع ببعض طريق مكة  
 وهى محرم ان يتدأوى بما لا بد منه ويفتدى فاذا صح اعتمر فحل من احرامه وكان  
 عليه ان يحج عامًا قابلا ويهدى اخبرنا اس بن عياض عن موسى بن عقبة عن نافع عن ابن عمر انه قال  
 من ادرك ليلة الحزم الحاج فوقف بجبال عرفه قبل ان يطلع الفجر فادرك الحج ومن لم يدرك عرفه  
 فيقف بها قبل ان يطلع الفجر فانه الحج فليات البيت فليطوف به سبعا ويطوف بين الصفا والمروة  
 سبعا ثم ليحلق او يقصر ان شاء وان كان معه هديه فليخرجه قبل ان يحلق فاذا فرغ من طوافه  
 وسعيه فليحلق او يقصر ثم ليرجع الى اهله فان ادركه الحج قابل فليحج ان استطاع  
 وليهدى بدنة فان لم يجد هديا فليضمر عنه ثلثة ايام في الحج وسبعة اذا رجع  
 الى اهله اخبرنا مالك عن يحيى بن سعيد قال اخبرني سليمان بن يسار  
 ان ابا ايوب خرج حاجا حتى اذا كان بالبادية من طريق مكة وصل راحله  
 وانه قد رعى على عمر بن الخطاب يوم النحر فذكر ذلك له فقال له اصنع كما يصنع  
 المعتمر ثم قد حلت فاذا ادركت الحج قابل فحج واحدا ما استيسر من الهدى  
 اخبرنا مالك عن نافع عن سليمان بن يسار ان هيار بن الاسود جاء  
 وعمر شيخا بكرة اخبرنا مالك عن نافع عن ابن عمر انه كان يغتسل لدخول  
 مكة اخبرنا سعيد بن سالم عن ابن جهم عن رسول الله صلى الله عليه

وان عبدت وقت  
 وعصركم  
 رقتى

وسلم كان اذا راى البيت رفع يديه وقال اللهم زد هذا البيت تشريفاً وتعظيماً  
 وتكريمًا ومهابةً وزد من تشرفه وكبره من حجه واعظمه تشريفًا وتكريمًا وتعظيمًا  
 وبرًّا **أخبرنا** سعيد بن سالم عن ابن جبرئيل قال حدثت عن مقسم مولى عبد الله بن  
 الحنفية عن ابن عباس رضي الله عنهما عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال ترفع  
 الايدي في الصلوة واذا راى البيت وعلى الصفا والمروة وعشية عرفه  
 يجمع وعند الجمرتين وعلى الميت **أخبرنا** ابن عيينة عن يحيى بن سعيد عن محمد بن  
 سعيد عن ابيه سعيد بن المسيب انه كان حين ينظر الى البيت يقول اللهم انت  
 السلام ومنك السلام فحينا ربنا بالسلام **أخبرنا** سعيد بن سالم عن ابن جبرئيل  
 عن عطاء قال لما دخل رسول الله صلى الله عليه وسلم مكة ليرى وليرجع **أخبرنا**  
 سفيان بن عيينة عن منصور عن ابي وايل عن مسروق عن عبد الله بن مسعود انه راى  
 فاستلم الحجر ثم اخذ من يمينه فملى ثلثة اطواف ومشى اربعة ثمانية الى المقام فصلى  
 خلفه ركعتين **أخبرنا** سفيان عن ابن ابي خزيمة عن نجاد عن ابن عباس قال يلقى النبي  
 حين يفتح الطواف مشيًا غير مشى **أخبرنا** سعيد بن سالم عن ابن جبرئيل عن ابي جعفر قال  
 رايت ابن عباس جاء يوم التروية مشيًا الى الركن استلم عليه ثم قبله ثم جرد عليه ثيابه  
 صرأت **أخبرنا** سعيد بن سالم عن ابن جبرئيل قال قلت لعطاء هل رايت احدا من اصحاب  
 رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا استلموا قبلوا ايديهم فقال نعم رايت جابر بن  
 عبد الله وابن عمر وابا سعيد الخدري وابا هريرة رضي الله عنهم اذا استلموا قبلوا ايديهم  
 قلت وابن عباس قال نعم وحسبت كثيرا قلت هل تدع انت اذا استلمت ان تقبل  
 قال فلم استلمه اذا **أخبرنا** سعيد بن سالم عن موسى بن عبيدة عن محمد بن ابي  
 من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم كان مسح الاركان كلها ويقول لا يمسح  
 البيت الله تعالى ان يكون شيء منه ممسوحا وكان ابن عباس يقول لقد كان لكم في  
 رسول الله أسوة حسنة **أخبرنا** سعيد بن سالم عن ابن جبرئيل عن عطاء عن ابن  
 عباس قال اذا وجدت على الركن زحاما فانصرف ولا تقف **أخبرنا** سعيد بن  
 سالم عن عمر بن سعيد بن ابي حسين عن منصور بن ابي سليمان عن امه انها كانت  
 عند عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم من المؤمنين فدخلت عليها من ليلتها

في حديث  
 ابن جبرئيل  
 ج



تفالت لها يا أم المؤمنين طفت بالبيت سبعا واستلمت الركن مرتين أو ثلثا فقالت  
لها عائشة لا اجرك الله لا اجرك الله تدفعين الركن إلى كبريت ومرت أخيرا سبعا  
أخبرني موسى بن عبيدة الرابدي عن محمد بن كعب أن ابن عباس كان يمسح على  
الركن اليماني والحجر وكان ابن الزبير يمسح الركن كلها ويقول لا ينبغي لمبيت الله  
أن يكون شيء منه مهبجاً أو كان ابن عباس يقول لقد كان لكم في رسول الله أسوة  
حسنة أخيراً سعيد بن سالم القداح عن ابن جنيح عن يحيى بن عبيد مولى السائب  
عن أبيه عن عبد الله بن السائب أنه سمع النبي صلى الله عليه وسلم يقول فيما بين  
ركن بني حنيفة والركن الآخر ركناً يتألف الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقفاً عبداً  
الذاري أخيراً سعيد بن سالم عن حنظلة عن طاووس أنه سمعه يقول سمعت ابن عمر يقول  
أقلوا الكلام في الطواف فأنما أنتم في صلوة أخيراً سعيد بن سالم عن ابن جنيح  
عن عطاء قال طفت خلف ابن عمر وابن عباس فسمعت واحداً منهما متكلاً حتى فرغ  
من طوافه أخيراً سعيد بن سالم عن ابن جنيح قال أخبرني أبو الزبير عن جابر بن  
عبد الله أن أنصاري رضى الله عنهما أنه سمعه يقول طاف رسول الله صلى الله عليه  
وسلم في حجة الوداع على راحلته بالبيت وبين الصفا والمروة ليلته الناس وليس  
لهم أن الناس غشوة أخيراً سعيد بن سالم عن أبي ذئب عن ابن شهاب عن عبيد الله  
بن عبد الله عن ابن عباس رضى الله عنهما أن رسول الله صلى الله عليه وسلم طاف بالبيت  
على راحلته واستلم الركن بمحجنه أخيراً سعيد بن سالم عن أبي ذئب عن شعبة  
مولى ابن عباس عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله أخيراً سعيد بن سالم  
عن جنيح قال أخبرني عطاء أن رسول الله صلى الله عليه وسلم طاف بالبيت وبالصفا والمروة  
راكباً فقلت ولم قال لا أدري قال ثم نزل فصل ركعتين أخيراً سفيان عن الأعمش  
بن حكيم قال رأيت أنس بن مالك يطوف بين الصفا والمروة على حمار أخيراً  
ابن عيينة عن ابن طاووس عن أبيه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أحرأ صحابه أن يخرجوا  
بالأفاضة وأفاض في نسائه ليلاً على راحلته يستلم الركن بمحجنه أحسبه قال وقيل  
ظرف المحجن أخيراً سعيد بن سالم عن ابن جنيح عن ابن أبي مليكة أن عمر بن الخطاب  
رضي الله عنه استلم الركن ليسعى ثم قال لمن بُدِيَ ألا نأكلنا ومن نأى فقد

الله الاستلام والله على ذلك لا سعي كما سعى **أخبرنا** سعيد بن سأل عن عبد الله بن عمر  
عن نافع عن ابن عمر أنه كان يرمي من الحجر إلى الحجر ثم يقول هكذا فعل رسول الله صلى  
الله عليه وسلم **أخبرنا** سعيد بن سأل عن ابن جريج عن عطاء بن رسول الله  
صلى الله عليه وسلم سعى في عمرة كاهن الأراج بالبيت وبالصفاء والمروة إلا أنهم  
ردوه في الأولى والرابعة من الحديبية **أخبرنا** سعيد بن ابن جريج عن عطاء بن  
رسول الله صلى الله عليه وسلم رمل من سبعة ثلاثة أطواف خيالكيس بينهم مشى  
**أخبرنا** سعيد بن ابن جريج وعطاء عن عطاء قال سعى أبو بكر رضي الله عنه في عام حج  
الوداع إذ بعثه النبي صلى الله عليه وسلم ثم أبو بكر وعثمان واختلفاء هلمجر يسعون  
كذلك **أخبرنا** سعيد بن ابن جريج عن عبد الله بن عمر عن نافع عن ابن عمر أنه قال ليس  
على النساء سعي بالبيت ولا بين الصفا والمروة **أخبرنا** مالك عن ابن شهاب عن  
سالم بن عبد الله بن عمر أن عبد الله بن محمد بن أبي بكر أخبر عبد الله بن عمر عن عائشة أن  
رسول الله صلى الله عليه وسلم قال المرتضى إن قومك حين بنوا الكعبة أقصروا  
عن قوم أهدأ إبراهيم فقلت يا رسول الله أفلا تدعها على قوم أهدأ إبراهيم عليه  
السلام قال لو لأحد ثاب قومك بالكفر لرددتها على ما كانت فقال ابن عمر  
لئن كانت عائشة سمعت هذا من رسول الله صلى الله عليه وسلم ما أرى رسول  
الله صلى الله عليه وسلم ترك استلام الركنين اللذين يليان الحجر إلا أن البيت لم يعم  
على قوم أهدأ إبراهيم عليه السلام **أخبرنا** ابن عيينة عن هشام عن طاوس فيما  
أنه قال عن ابن عباس أنه قال الحجر من البيت وقال الله عز وجل وليطوفوا بالبيت  
العتيق وقد طاف رسول الله صلى الله عليه وسلم من وراء الحجر **أخبرنا** إسحاق  
ثنا عبيد الله بن أبي يزيد أخبرني أبي قال أرسل عمر إلى شيخ من بني زهرة فحدثت معه إلى عمر  
وهو في الحج فسأله عن ولاد من ولاد أبا حلية فقال الشيخ أما النظفة فمن فلان وأما الولد  
فعلى فراس فلان فقال عمر صدقت ولكن رسول الله صلى الله عليه وسلم قضى بالولاد  
للفراس فلما ولي الشيخ دعاه عمر فقال أخبرني عن نساء البيت فقال إن قرينا كانت تقف  
لبناء البيت فحجزوا فقتلوا بعضهم في الحجر فقال له عمر صدقت **أخبرنا** مالك عن إبراهيم  
عن كريب مولى ابن عباس عن ابن عباس رضي الله عنهما أن رسول الله صلى الله عليه وسلم

له قال في الحج رمل  
ثلاثة من الركنين  
على أن يمشي من باب  
الحج

مَرَّ بِأَمْرَةٍ وَهِيَ فِي مُحَقَّتْهَا فَبَقِيَ هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاخْذْتُ بَعْضَ صَبْرِي  
 كَانَ مَعَهَا ثَقَالَتُ الْهَذَا حَجَّ قَالَ نَعَمْ وَلَكِ أَجْرٌ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ مَعْلُومٍ  
 عَنْ أَبِي السَّفَرِ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَهَا النَّاسُ أَسْمَعُونَ فِي مَا تَقُولُونَ وَافْهَمُوا مَا أَقُولُ لَكُمْ  
 أَيُّمَا صُلُوكٍ حَجَّ بِهِ أَهْلُهُ فَمَاتَ قَبْلَ أَنْ يَبْتَغِيَ فَقَدْ قَضَى حُجَّهَ وَأَنْ عَقِبَ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ فَلْيَجْزِ  
 أَيُّمَا عَمَلٍ حَجَّ بِهِ أَهْلُهُ فَمَاتَ قَبْلَ أَنْ يَدْرِكَ فَقَدْ قَضَى عَنْهُ حُجَّهَ وَأَنْ يَبْغِيَ فَلْيَجْزِ عَنْهُ أَخْبَرَنَا  
 مَالِكُ بْنُ عَبْدِ الْغَزِينِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ وَأَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ مَوْسَى بْنِ عَقِبَةَ  
 عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ  
 فِي الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ أَوَّلَ مَا يَقْدِرُ سَعَى ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ وَمَشَى أَرْبَعَةَ ثُمَّ يَصِلُ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ يَطُوفُ  
 بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَيْنَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ  
 اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّاسُ يَنْصَرِفُونَ مِنْ كُلِّ وَجْهٍ فَقَالَ لِبْنِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْفِرَنَّ أَحَدٌ مِنْ حُجَّ  
 حَتَّى يَكُونَ آخِرَ عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَيْنَةَ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ  
 قَالَ أَمَرَ النَّاسُ أَنْ يَكُونَ آخِرَ عَهْدِهِمْ بِالْبَيْتِ لِأَنَّهُ رُخِّصَ لِلْمَرْأَةِ أَنْ تَنْضِلَ خَيْرًا مَا  
 عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَا يَصْدُرُ أَحَدٌ مِنَ الْحُجَّاجِ حَتَّى يَكُونَ آخِرَ عَهْدِهِ  
 بِالْبَيْتِ فَإِنَّ أَخْبَارَ النَّاسِ الطَّوِافَ بِالْبَيْتِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَسِمِ عَنْ  
 أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ حَاضَتْ صَفِيَّةُ بَعْدَ مَا أَفَاضَتْ فَذَكَرْتُ حَيْضَتَهَا  
 لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحَابِسْتُنَا هِيَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا قَدْ حَاضَتْ بَعْدَ  
 مَا أَفَاضَتْ قَالَ فَلَا إِذَا أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَسِمِ عَنْ ابْنِ عَيْنَةَ  
 عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ صَفِيَّةَ حَاضَتْ يَوْمَ النَّحْرِ فَذَكَرْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ  
 عَنْهَا حَيْضَتَهَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحَابِسْتُنَا فَقُلْتُ إِنَّهَا قَدْ كَانَتْ أَفَاضَتْ ثُمَّ حَاضَتْ  
 بَعْدَ ذَلِكَ قَالَ فَلْتَنَفِرْ إِذَا أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ  
 رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ صَفِيَّةَ ابْنَتَهُ حَيًّا فَقِيلَ إِنَّهَا قَدْ حَاضَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّهَا أَحَابَسْتُنَا قِيلَ إِنَّهَا قَدْ أَفَاضَتْ قَالَ فَلَا إِذَا قَالَ مَالِكُ قَالَ هِشَامُ  
 قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ وَخَنَ نَذَرَ ذَلِكَ فَلَمْ يَقْدِرْ النَّاسُ نِسَاءَهُمْ إِنَّهُ كَانَ لَا يَنْفَقُهُمْ  
 لَوْ كَانَ ذَلِكَ الَّذِي يَقُولُ لَا ضَيْعَ مَبْنًى أَكْثَرُ مِنْ سِتَّةِ أَلْفِ امْرَأَةٍ حَائِضٍ أَخْبَرَنَا  
 سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مَسْلَمٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ

رضي الله عنهما اذله قال زيد بن ثابت ان تصدرا لخاص قبل ان يكون اخرهما  
 بالبيت قال نعم فقال فكيفت بذلك فقال ابن عباس انا لانسأل فلانة انا نصارى هل امر  
 بذلك رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فرجع زيد بن ثابت يضحك وقال ما اريك الا  
 قد صدقت اخبرنا مالك عن ابى الزبال عن امه حمرة انها اخبرته ان عائشة كانت  
 اذا حجت معها النساء تخاف ان يحضن قد منهن يوم الفطر فافضن فان حضن بعد ذلك  
 لم يظن بهن ان يلطمهن فينفرن وهن يحضن اخبرنا ابن عيينة عن ايوب عن  
 القسم بن محمد ان عائشة رضي الله عنها كانت تامر النساء ان يجعلن الا فاضة بخاوة المحض  
 اخبرنا ابن عيينة عن عمرو بن دينار و ابراهيم بن ميسرة عن طاووس قال جلست الى ابن  
 عمر فسمعتهم يقول لا ينفرن احد حتى يكون اخر عهدا بالبيت فقلت ما له اذما سمع  
 ناسم احكاما به ثم جلست اليه من العام المقبل فسمعتهم يقول زعموا انه رخص المحض  
 المحض اخبرنا سعيد بن ابن جهم قال قلت لعطاء قال لله تعالى لا تقتلوا  
 وانتم حر ومن قتله منكرا متعمدا قال قلت له من قتله خطأ غير ما قال نعم يعظم بذلك  
 حر مات الله ومضت السنن اخبرنا مسلم وسعيد بن ابن جهم عن عمرو بن  
 قال رايت الناس يفرمون في الخطا اخبرنا سعيد بن ابن جهم قال كان بجاهد  
 يقول ومن قتله منكرا متعمدا غير ناسي بحرمه ولا مريدا غيره فاخطا به فقد اخل  
 ليست له رخصة ومن قتله ناسيا لم حرمه او اراد غيره فاخطا به فذلك الخطا المكفر عليه  
 النعم اخبرنا سعيد بن ابن جهم قال قلت لعطاء فحبل ما قتل من النعم  
 بالغ الكعبة او كفارة طعام مساكين قال من اجل انه اصابه في حرمين بالبيت  
 كفارة ذلك عند البيت اخبرنا سعيد بن ابن جهم عن عمرو بن دينار في قول  
 الله تعالى فقد تمة من صيام او صدقة او نسيك له ايتهم شاء وعن عمرو بن دينار  
 قال كل شئ في القرآن اذ اوله آية شاء قال ابن جهم الا قول الله انما جازاء الدنيا  
 بخاريون الله ورسوله فليس بخير فيما قال السافعي رضي الله عنه كما قال ابن جهم وعنه  
 في الحاربة في هذه المسئلة اقول اخبرنا ابراهيم بن سعيد عن ابن شهاب عن  
 عن عائشة رضي الله عنه في المنع اذ لم يجد هديا ولم يصم قبل عرفة فليصم اياما من  
 اخبرنا ابراهيم بن سعيد عن ابن شهاب عن سالم عن ابيه مثل ذلك اخبرنا

حل

على صوابه انما  
 تعالى او بالواو  
 والواو  
 من سائر  
 اقول الذي  
 جازا

سعيد بن سالم عن سعيد بن بشر عن قتادة عن عبد الله بن الحارث عن ابي موسى الاشعري انه  
قال في بئنة النعامة يصيبها الخ صوم يوم راوا طعاما مسكنا اخبرنا سعيد بن سعيد  
بن بشير عن قتادة عن ابي عبيدة عن عبد الله بن مسعود مثله اخبرنا سعيد بن ابن جريح  
عن عطاء الله سمع ابن عباس يقول في الضبع كبش اخبرنا سعيد بن ابن جريح عن عكرمة  
مولى ابن عباس يقول انزل رسول الله صلى الله عليه وسلم ضبعا حبيدا او قضى فيها الكلب  
اخبرنا مسلم بن ابن جريح عن عبد الله بن عبيد بن عمير عن ابن ابي عمير قال سألت جابر  
بن عبد الله رضي الله عنهما عن الضبع اصيد هي فقال نعم فقلت اتواكل فقال نعم فقلت  
سمعت من رسول الله صلى الله عليه وسلم قال نعم اخبرنا مالك وسفيان عن ابي  
الزبير عن جابر بن عبد الله ان عمر بن الخطاب رضي الله عنه قضى في الغزال بغير اخبرنا  
مالك وسفيان عن ابي الزبير عن جابر ان عمر قضى في الاربع بعناق وان عمر قضى في اليربوع  
بجفرة اخبرنا ابن عيينة انا تخارق همن طارق بن شهاب قال خرجنا حجاجا فاطوا  
رجل منا يقال له اربد ضبا فقفر ظهره فقد منا على عمر رضي الله عنه فساءله اربد فقال عمر ارجع  
يا اربد فيه فقال انت خير مني يا امير المؤمنين واعلم فقال عمر رضي الله عنه انما امرتك  
ان تحكم فيه ولم امرك ان تتركني فقال اربد اري فيه جديا قد جمع الماء والشجر فقال عمر  
الله عنه فذلك فيه اخبرنا سعيد بن سالم عن عمر بن سعيد بن ابي حسين عن عبد الله  
بن كثير الداري عن طلحة بن ابي حفصة عن نافع بن عبد الحارث قال قدم عمر بن الخطاب  
رضي الله عنه مكة فدخل دار الندوة في يوم الجمعة واراد ان يستقرب منها الراح  
الى المسجد فالتقى رداءه على واقف في البيت فوقع عليه طير من هذا الحمام فاطاراه  
فانتهمته حية فقتلته فلما صلى الجمعة دخلت عليه انا وعثمان بن عفان رضي الله عنه  
فقال احكما علي في شيء صنعت اليوم راى دخلت هذه الدار اردت ان استقرب منها  
الراح الى المسجد فالتقي رداءي على هذا الواقف فوقع عليه طير من هذا الحمام فقتلت  
ان يا طلحة بسلحه فاطردته عنه فوقع على هذا الواقف الاخر فانتهمته حية فقتلته فوجئت  
في نفسي اني طردته من منزل كان فيه امنا لي موقعة كان فيها حقة فقلت لعثمان بن  
عفان كيف ترى في حنن نبيته عذراء تحكم بها علي امير المؤمنين قال اني اري ذلك فامر  
بها عمر رضي الله عنه اخبرنا سعيد بن ابن جريح عن عطاء الله ان عثمان بن عبيد الله بن حية

اخبرنا سعيد بن سالم عن سعيد بن بشر عن قتادة عن عبد الله بن الحارث عن ابي موسى الاشعري انه قال في بئنة النعامة يصيبها الخ صوم يوم راوا طعاما مسكنا اخبرنا سعيد بن سعيد بن بشير عن قتادة عن ابي عبيدة عن عبد الله بن مسعود مثله اخبرنا سعيد بن ابن جريح عن عكرمة مولى ابن عباس يقول انزل رسول الله صلى الله عليه وسلم ضبعا حبيدا او قضى فيها الكلب اخبرنا مسلم بن ابن جريح عن عبد الله بن عبيد بن عمير عن ابن ابي عمير قال سألت جابر بن عبد الله رضي الله عنهما عن الضبع اصيد هي فقال نعم فقلت اتواكل فقال نعم فقلت سمعت من رسول الله صلى الله عليه وسلم قال نعم اخبرنا مالك وسفيان عن ابي الزبير عن جابر بن عبد الله ان عمر بن الخطاب رضي الله عنه قضى في الغزال بغير اخبرنا مالك وسفيان عن ابي الزبير عن جابر ان عمر قضى في الاربع بعناق وان عمر قضى في اليربوع بجفرة اخبرنا ابن عيينة انا تخارق همن طارق بن شهاب قال خرجنا حجاجا فاطوا رجل منا يقال له اربد ضبا فقفر ظهره فقد منا على عمر رضي الله عنه فساءله اربد فقال عمر ارجع يا اربد فيه فقال انت خير مني يا امير المؤمنين واعلم فقال عمر رضي الله عنه انما امرتك ان تحكم فيه ولم امرك ان تتركني فقال اربد اري فيه جديا قد جمع الماء والشجر فقال عمر الله عنه فذلك فيه اخبرنا سعيد بن سالم عن عمر بن سعيد بن ابي حسين عن عبد الله بن كثير الداري عن طلحة بن ابي حفصة عن نافع بن عبد الحارث قال قدم عمر بن الخطاب رضي الله عنه مكة فدخل دار الندوة في يوم الجمعة واراد ان يستقرب منها الراح الى المسجد فالتقى رداءه على واقف في البيت فوقع عليه طير من هذا الحمام فاطاراه فانتهمته حية فقتلته فلما صلى الجمعة دخلت عليه انا وعثمان بن عفان رضي الله عنه فقال احكما علي في شيء صنعت اليوم راى دخلت هذه الدار اردت ان استقرب منها الراح الى المسجد فالتقي رداءي على هذا الواقف فوقع عليه طير من هذا الحمام فقتلت ان يا طلحة بسلحه فاطردته عنه فوقع على هذا الواقف الاخر فانتهمته حية فقتلته فوجئت في نفسي اني طردته من منزل كان فيه امنا لي موقعة كان فيها حقة فقلت لعثمان بن عفان كيف ترى في حنن نبيته عذراء تحكم بها علي امير المؤمنين قال اني اري ذلك فامر بها عمر رضي الله عنه اخبرنا سعيد بن ابن جريح عن عطاء الله ان عثمان بن عبيد الله بن حية



قتل ابن له حامة فجاء ابن عباس فقال له ذلك فقال ابن عباس تذايح شاة فقص  
 بها قال ابن جريح فقلت لعطاء من حامة وكلة قال نعم **أخبرنا** سعيد عن ابن جريح  
 عن يونس بن مضاء أن عبد الله بن أبي عمارة أخبره أنه أقبل مع معاذ بن جبل  
 وكعب الأحماسي في أناس بحرين من بيت المقدس بعيرة حتى إذا كنا ببعض الطريق  
 وكعب على نار يصطلي مرت به رجل من جراد فآخذ جرادتين فمسهما ونسي عنهما ثم ذكر آخر  
 فالتقاها فلما قدما المدينة دخل القوم على عمر رضي الله عنه ودخلت معهم فقص كعب  
 قصة الجرادتين على عمر فقال عمر ومن بذلك لعلاك بذلك يا كعب قال نعم قال ابن  
 حصين إن حير تحب الجراد قال ما جعلت في نفسك قال قال درهمين قال  
 درهمان خين من مائة جرادة اجعل ما جعلت في نفسك **أخبرنا** سعيد عن  
 ابن جريح قال سمعت عطاء يقول سئل ابن عباس رضي الله عنهما عن حيد الجراد  
 من المحرم فقال لا ونهى عنه قال أما قلت له أو رجل من القوم فإن قومك يأخذونه  
 وهم يحتبون في المسجد فقال لا يعلمون **أخبرنا** مسلم عن ابن جريح عن عطاء عن ابن عباس  
 مثله إلا أنه قال مخنون قال الشافعي رضي الله عنه ومسلم أصوبهما روى الحافظ عن ابن  
 جريح مخنون **أخبرنا** سعيد عن ابن جريح قال أخبرني بكر بن عبد الله قال سمعت القسم  
 يقول كنت جالسا عند ابن عباس فسأله رجل عن جرادة قتالها وهو محرم فقال ابن عباس  
 فيها قبضة من طعام وليأخذن بقبضة جرادات لكن ولو قال الشافعي رضي الله عنه  
 وليأخذن بقبضة جرادات إنما فيها القيمة وقوله ولو يقول تحت طح يخرج أكثر مما عليك  
 بعد ما علمت أنك أنه أكثر مما عليك **أخبرنا** ابن عبيدة عن ابن أبي شيبة قال سمعت ميمون بن  
 مهران قال كنت عند ابن عباس رضي الله عنهما وسأله رجل فقال أخذت قملة فالفيتها فمطيتها  
 أجدها فقال ابن عباس رضي الله عنهما تلك ضالة لا تبغى **كتاب البيوع** **أخبرنا**  
 مالك عن نافع عن عبد الله بن عمر رضي الله عنهما أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال  
 المتبايعان بالخيار كل واحد منهما على صوابه ما لم يتفرقا أو يبع أحدهما **أخبرنا** ابن جريح  
 قال أصح على نافع مولى ابن عمر أخبره أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال  
 إذا تبايع المتبايعان كل واحد منهما بالخيار من بعه ما لم يتفرقا أو يكون بيعهما عن خيار قال  
 نافع وكان ابن عمر إذا تبايع الباع فإراد أن يوجب البيع مشى قليلا ثم يرجع **أخبرنا**

بن  
 في

عن

ابن عيينة عن عبد الله بن دينار عن ابن عمر وأخيه زنا الثقة عن حماد بن سلمة عن قتادة  
عن أبي الخليل عن عبد الله بن مسعود عن حكيم بن خزام عن رضى الله عنه قال قال رسول الله  
صلى الله عليه وسلم المتبايعان بالخيار لا يمر بينهما صلح ولا فراق ولا بينهما وبينك وبينك في بيعهما ولا  
كذباً ولا تحلفن البركة من بيعهما أخيهما زنا الثقة عن حماد بن زيد عن جميل بن مرة عن أبي  
الوضى قال كنا في غزاة فباع صاحب لنا فارساً من رجل فلما أردنا الرحيل خاصمه إلى أبي برة  
فقال أبو برة سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول البيعان بالخيار لا يمر بينهما صلح ولا فراق ولا بينهما وبينك وبينك في بيعهما ولا  
ابن عيينة عن عبد الله بن طاووس عن أبيه قال خير رسول الله صلى الله عليه وسلم رجلاً بعد النبي  
فقال الرجل عمر بن الخطاب قال أنت فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم امرأ من قرشي قال  
وكان أبي خلف ما الخيار لا بعد البيع أخيهما زنا مالك عن ابن شهاب عن مالك بن أنس  
بن أحمد أن ابنه التمس حرّاً وأبائه ودينار قال فدعاني طلحة بن عبيد الله فقرأ وضاً حتى اضط  
حتى وأخذ الذهب يقبلها في يده ثم قال حتى يأتي خازني أو حتى تأتي خازنتي من الغابة قال  
الشافعي رضى الله عنه أنا شككت وعمر بن الخطاب فقال عمر رضى الله عنه والله لا تفارقه حتى تأخذ منه  
ثم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الذهب بالذهب والفضة بالفضة والبر بالبر  
رباً الأهاوها والتمر بالتمر رباً الأهاوها والشعير بالشعير رباً الأهاوها قال الشافعي  
رضي الله عنه قرأته على مالك رضى الله عنه صحيحاً لا شك فيه ثم طال على الزمان  
فلم أحفظ حفظاً فشككت في خازنتي أو خازني وغيري يقول عنه خازني أخيهما زنا  
ابن عيينة عن ابن شهاب عن مالك بن أنس عن عمر بن الخطاب رضى الله عنه عن النبي  
صلى الله عليه وسلم مثل معنى حديث مالك وقال حتى يأتي خازني قال فحفظت  
لا شك فيه أخيهما زنا سفيان عن أيوب عن قتادة عن أبي حسان الأعرج عن ابن  
عباس قال أشهد أن السلف المضمون إلى جل عسمى قد أحله الله تعالى في  
كتابه وأذن فيه ثم قال يا أيها الذين آمنوا إذا نكحتم بناتكم إلى أجل فسمى  
أخيهما زنا ابن عيينة عن ابن أبي جريح عن عبد الله بن كثير عن أبي المنهال عن ابن  
عباس رضى الله عنهما أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قد أمر المدينة وهم يسلفون  
في التمر السنة والستين ورباً قال والمثلث فقال من أسلف فليسلف في كيل  
معلوم ووزن معلوم إلى أجل معلوم قال فحفظته كما وصفت من سفيان مراً

لم يفتق بالغص  
ابن سريان

على قوله  
أخيهما زنا

اخبرني من اصدقائه عن سفيان انه قال كما قلت وقال في الاجل الى اجل معلوم  
اخبرنا سعيد بن سالم عن ابن جريح عن عطاء انه سمع ابن عباس رضي الله عنهما يقول  
لا نرى بالسلف باسا الورق في شيء من الورق نقد اخبرنا سعيد عن ابن جريح  
عن عمرو بن دينار ان ابن عمر كان يخبرنا سعيد عن ابن جريح عن جعفر بن  
محمد عن ابيه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم رهن درعه عند ابي الشحر الملهوي  
رجل من بني ظفر اخبرنا ابراهيم بن محمد عن يحيى بن سعيد عن نافع عن ابن عمر انه كان  
لا يرى باسا ان يبيع الرجل شيئا الى اجل ليس عنده اصله اخبرنا سعيد عن ابن جريح  
عن نافع عن ابن عمر مثله اخبرنا سفيان بن عيينة عن عبد الله بن عمر عن عكرمة عن ابن  
عباس رضي الله عنهما انه قال لا تتبعوا الى لعطاء ولا الى الا نذر ولا الى لذي ناس اخبرنا  
مالك عن نافع عن ابي سعيد الخدري رضي الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تتبعوا  
الذهب بالذهب الا متشاكلا ومتشاكلا ولا تشفوا بعضها على بعض ولا تتبعوا الورق بالورق الا متشاكلا ومتشاكلا  
بيد ولا تشفوا بعضه على بعض ولا تتبعوا منها غائبا بناجرا اخبرنا سعيد بن سالم عن موسى  
بن عبيدة عن سليمان بن يسار عن ابن عباس رضي الله عنهما انه كان يكره بيع المتو على ظهر  
الغمر واللبن في خرواع الغمر الا بكيل اخبرنا سفيان عن ابن طاووس عن ابيه ان ابن عمر  
سئل عن الخبر فقال ان كان فيه شيء ففيه الخس اخبرنا ابن عيينة عن عمرو بن دينار عن  
ابن اذينة ان ابن عباس رضي الله عنهما قال ليس في الغنم كوة اما هو شيء دسره البحر  
اخبرنا مالك عن زيد بن اسلم عن عطاء بن يسار عن ابي رافع مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم  
انه عليه وسلم قال استسلف رسول الله صلى الله عليه وسلم نكرا فاجاءته ابل من ابل  
الصدقة قال ابو رافع فامرني رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اقضي الرجل بكرة فقلت  
يا رسول الله ان لم اجد في الابل اجملا خيلا ارباعيا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم  
اعطه اياه فان خيلا للناس حسنهم قضاء اخبرنا الثقة عن سفيان الثوري عن سلمة بن  
كهيل عن ابي سلمة عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم مثل معناه اخبرنا الثقة عن الربيع  
عن ابي الزبير عن جابر بن عبد الله رضي الله عنهما قال جاء عبد بن ابي رافع رسول الله صلى الله عليه وسلم  
على لخرة ولم يسمع انه عبد فاجاء سيده يريده فقال النبي صلى الله عليه وسلم فاستمر  
بعبد بن اسود بن اسود بن ابي رافع حتى يسأله عبد هو وحق اخبرنا

له ابن بروس  
الطعام ينفذ  
بالقوة في خزانة الجبل  
الاسهل وهو الذي يجمع  
شعاع الاقصدوا  
والشفاف بالفضل  
والنقدان

سعيد بن سأل عن ابن جنيح ان عبد الكريم الجعفي اخبره ان زياد بن ابي مريم مولى عثمان  
 بن عفان اخبره ان النبي صلى الله عليه وسلم بعث مصداً قاله فباع بظهم مسكات فلما راها  
 النبي صلى الله عليه وسلم قال هلكت واهلكت فقال يا رسول الله اني كنت ابيع البكرين  
 والشاء بالبعيل لمن يد ابيد وعلت من حاجة النبي صلى الله عليه وسلم الى الظهر فقال  
 النبي صلى الله عليه وسلم فذاك اذا اخبرنا سفيان بن عيينة عن ابن طاووس عن ابيه عن ابن  
 عباس انه سئل عن بيعي بعيرين فقال قد يكون البعير خيراً من البعيرين اخبرنا مالك عن  
 صالح بن كيسان عن الحسن بن علي بن علي بن ابي طالب رضي الله عنه انه باع جملته  
 يدعى عصيفيل بعشرين بعيراً الى اجل اخبرنا مالك عن نافع عن ابن عمر انه اشترى را  
 باربعة ابعق مغمومة عليها يوفى فيها صاحبها بالربذة اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن  
 ابي بكر بن عبد الرحمن عن ابي مسعود الانصاري رضي الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه  
 وسلم نهى عن ثمن الكلب ومهر البغي وحلوان الكاهن اخبرنا مالك عن نافع عن ابن  
 عمر رضي الله عنهما ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من اقتنى كلباً الا كلب ماشية  
 او ضاراً نقص من عمله كل يوم فدا طان اخبرنا مالك عن يمين بن خزيمة ان لسان  
 بن يمين اخبره انه سمع سفيان بن ابي زهير وهو رجل من شقعة من اصحاب رسول  
 الله صلى الله عليه وسلم رضي الله عنه يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من  
 اقتنى كلباً نقص من عمله كل يوم فدا طان قالوا انت سمعت هذا من رسول الله صلى الله عليه  
 وسلم قال اي ورب هذا المسجد اخبرنا مالك عن نافع عن عبد الله بن عمر رضي الله عنهما  
 ان رسول الله صلى الله عليه وسلم ارقت الكلاب اخبرنا سفيان عن الزهري عن سالم  
 عن ابيه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من باع نخلة بعد ان تورق ثمرها للبايع الا  
 ان يشترط المبتاع اخبرنا مالك عن نافع عن ابن عمر رضي الله عنهما ان رسول الله صلى  
 الله عليه وسلم قال من باع نخلة قد اثمرت ثمرها للبايع الا ان يشترط المبتاع اخبرنا سفيان  
 عن سلمة بن موسى عن سعيد بن جبير عن ابن عباس قال ذاك المعروف ان يأخذ بعضه  
 طعاماً وبعضه دنانير اخبرنا سفيان عن الزهري عن سالم عن ابيه ان رسول الله صلى  
 الله عليه وسلم نهى عن بيع التمار حتى يبدوا صلاحها اخبرنا مالك عن نافع عن  
 ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن بيع التمار حتى يبدوا صلاحها نهى عن بيع

له سابق  
 من الزهري  
 عن قاتل

والمشتري أخبرنا سفيان عن عبد الله بن دينار عن ابن عمر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم يعني بنحوه أخبرنا مالك عن حميد الطويل عن أنس بن مالك رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن بيع الثمار حتى تنضج ثمرها قيل يا رسول الله وما تنضج ثمرها حتى تخمر وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا نضج الثمرة فمهما أخذ أحدكم مال أخيه أخبرنا الثقفى عن حميد عن أنس بن مالك رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن بيع النخل حتى تنضج ثمرها قيل وما تنضج ثمرها حتى تخمر أخبرنا مالك عن أبي الرجال عن عمرو أن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن بيع الثمار حتى تخمر من العاهة أخبرنا ابن أبي ذريك عن ابن أبي شبيب عن عثمان بن عبد الله بن سريفة عن عبد الله بن عمر رضي الله عنهما عن النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن بيع الثمار حتى تذهب العاهة قال عثمان فقلت لعبد الله متى ذلك فقال طلوع الشيا أخبرنا سفيان عن عمرو بن دينار عن أبي معبد أظنه عن ابن عباس أنه كان يبيع الثمر من غلامه قبل أن يطعم وكان لا يرى بينه وبين غلامه ربا أخبرنا سعيد بن سائر عن ابن جهم عن عطاء عن جابر أن شاء الله أن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن بيع الثمر حتى يبدو صلاحه قال ابن جهم فقلت انحص جابر النخل والتمر قال بل النخل ولا ندى كل ثمرة إلا مثله أخبرنا سفيان بن عيينة عن عمرو بن طاووس أنه سمع ابن عمر يقول لا يبتاع الثمر حتى يبدو صلاحه وسمعت ابن عباس أنه يقول لا يباع الثمر حتى يطعم أخبرنا سفيان بن عيينة عن حميد بن قيس عن سليمان بن عتيق عن جابر رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن بيع الثمر أخبرنا سفيان عن أبي الزبير عن جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله أخبرنا سفيان عن الزهري عن سائر عن أبيه أن النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن بيع الثمر حتى يبدو صلاحه وعن بيع الثمر بالتمر قال عبد الله وحده ثمان يدين ثابت أن النبي صلى الله عليه وسلم انحص في بيع العرايا أخبرنا سفيان عن عمرو بن دينار عن اسمعيل الشيباني أو غيره قال بعت ما في رؤوس نخلي بمائة وسق أن زاد فلهم وإن نقص فعليه فساكت ابن عمر فقال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن هذا إلا أنه رخص في بيع العرايا أخبرنا مالك عن نافع عن عبد الله بن

ثمرة

أي العاهة

عن ابن عباس أنه كان يبيع الثمر من غلامه قبل أن يطعم وكان لا يرى بينه وبين غلامه ربا



عمر بن زيد بن ثابت رضي الله عنهم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم ارخص لصاحب الثمر  
 ان يبيعها بخمسة اشبار ما لك عن اود بن الحصين عن ابي سفيان مولى بن  
 ابي احمد عن ابي هريرة رضي الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم ارخص في  
 بيع الثمر يا فداون خصل وسق او في خمسة اشبار واثق شاك داود اخبرنا سفيان عن يحيى  
 بن سعيد عن بشير بن يسار قال سمعت سهل بن ابي حنيفة يقول نهى رسول الله صلى الله عليه  
 وسلم عن بيع الثمر بالتمر الا انه رخص في العربية ان تباع بخمسة اشبار ما لك عن ابي سفيان عن  
 اخبرنا سفيان عن ابن جريج عن عطاء عن جابر بن جابر عن رسول الله صلى الله عليه  
 وسلم نهى عن بيع المزانية والمزانية بيع الثمر بالتمر الا انه رخص في العربية اخبرنا سفيان عن  
 حميد بن قيس عن سليمان بن عتيق عن جابر بن عبد الله رضي الله عنهما ان رسول الله صلى  
 الله عليه وسلم نهى عن بيع السنين وامر بوضع الجوايح قال الشافعي رضي الله عنه سمعت  
 سفيان يحدث هذا الحديث كثر في طول مجالستي له مالا احصى ما سمعته يحدثه من  
 كثرته لا يذكر فيه امر بوضع الجوايح لا ين يدعي ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن  
 بيع السنين ثم زاد بعد ذلك فامر بوضع الجوايح قال سفيان وكان حميد يذكر بعد بيع  
 السنين كلاما قبل وضع الجوايح لا احفظه وكنت اكتب عن ذكر وضع الجوايح لا في  
 ادري كيف كان الكلام وفي الحديث امر بوضع الجوايح اخبرنا سفيان عن ابي النضر  
 عن جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله اخبرنا مالك عن ابي الرجال عن امه عن ابن  
 سمعها تقول اتباع رجال ثمر حايط في زمان رسول الله صلى الله عليه وسلم فعابجه فاقام  
 عليه حتى تبين له النقصان فسأل رب الحايط ان يضع فحلف ان لا يفعل فذهبت  
 امر المشتري الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكرت ذلك له فقال رسول الله  
 الله عليه وسلم قال ان لا يفعل خيرا فسمع بذلك رب المال فاتي الى رسول الله صلى  
 الله عليه وسلم فقال يا رسول الله هو له اخبرنا ابن عيينة عن ابن جريج عن عطاء عن  
 جابر رضي الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن الحاقلة والمزانية  
 والمزانية ان يبيع الرجل الزرع بمائة فرق حنطة والمزانية ان يبيع الثمر في رطل  
 الفحل بمائة فرق والمزانية كل الارض بالثلث والربع اخبرنا سعيد عن ابن جريج  
 عن ابي الزبير انه اخبره عن جابر بن عبد الله انه سمعه يقول نهى رسول الله صلى الله

اخبرنا سفيان  
 عن ابن جريج  
 عن عطاء  
 عن جابر  
 عن النبي

عليه وسلم عن بيع الصبرة من التمر لا يعلم مكيلتها بالكيل المسمى من التمر أخبرنا  
 مالك عن نافع عن ابن عمر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن المزينة فالمراد ببيع  
 التمر بالتمر كذا وبيع الكس مراكب بيب كذا أخبرنا مالك عن داود بن الحبيب  
 عن أبي سفيان مولى بن أبي أحمد عن أبي سعيد الخدري عن أبي هريرة أن رسول  
 الله صلى الله عليه وسلم نهى عن المزينة والمحاكلة والمزينة اشتراء التمر بالتمر  
 في رؤس النخل والمحاكلة اشتراء الأرض بالحنطة أخبرنا مالك عن ابن شهاب  
 عن سعيد بن المسيب أن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن المزينة و  
 المحاقلة والمزينة اشتراء التمر بالمحاكلة اشتراء الزرع بالحنطة قال ابن شهاب  
 فسألت عن اشتراء الأرض بالذهب والفضة فقال لا بأس بذلك أخبرنا أسباط  
 عن عمرو بن جابر قال نهيت ابن الزبير عن بيع النخل معاومة أخبرنا ابن عيينة  
 عن الزهري عن مالك بن أوس بن الحدثان عن عمر بن الخطاب رضي الله عنه  
 أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الذهب بالورق وبالأهأ وهأ وبالشعير  
 بالأهأ وهأ وبالشعير بالشعير وبالأهأ وهأ وبالشعير بالشعير وبالأهأ وهأ أخبرنا  
 عبد الوهاب الثقفي عن أيوب عن مسلم بن يسار ورجل آخر عن عبادة بن علي  
 رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تبعوا الذهب بالذهب ولا الورق  
 بالورق ولا البز بالبز ولا الشعير بالشعير ولا الملح بالمح ولا السواحل بسواحل  
 يدا بيد ولكن بيعوا الذهب بالورق والورق بالذهب والبز بالشعير والشعير بالبز  
 والتمر بالمح والمح بالتمر يابا كيف شئتم قال ونقص أحدهما التمر والمح قال أبو العباس  
 في كتابي أيوب بن سعيد بن مسهر عن علي بن عيسى عن أبيه عن  
 أخبرنا مالك عن عبد الله بن يزيد مولى الأسود بن سفيان أن زيد الأرقم  
 أخبره أنه سأل سعد بن أبي وقاص عن البيضا بالسلت فقال له سعدان هما أفضل  
 فقال البيضا فشئ عن ذلك قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يسأل عن  
 شراء التمر بالحب فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ينقص الحب إذا بيع  
 لشئ فنهى عن ذلك ومن كتاب الرهن أخبرنا عبد العزيز بن  
 عن جعفر بن محمد عن أبيه قال رهن رسول الله صلى الله عليه وسلم درعه عند أبي



عن عمرو بن شعيب عن أبيه أن النبي صلى الله عليه وسلم قال في الشهادة فإن جاء بشاهد  
حلف مع شاهدة أخبرنا سيفان بن عيينة عن خالد بن أبي كريمة عن أبي جعفران رسول  
الله صلى الله عليه وسلم قضى باليمين مع الشاهد أخبرنا مالك عن هشام بن عروة عن  
أبيه عن زبيب بنت أبي سلمة عن أم سلمة زوج النبي صلى الله عليه وسلم أن رسول الله  
صلى الله عليه وسلم قال إنما أنا بشر وإنكم تختصمون إلي ولعل بعضكم أن يكون ألحن بحججه  
من بعض فأقضى له على نحو ما أسمع منه فمن قضيت له بشيء من حق أخيه فلا يأخذه  
فإنما أقطع له قطعة من النار أخبرنا سيفان بن عيينة عن محمد بن صالح بن النضر عن عبيد  
بن أبي رافع عن أبيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا الفين أحدكم متكبياً على ريك  
يأتيه أحد من امرئ بما أمرت به أو نهيت عنه فيقول ما ندرى ما وجدنا في كتاب الله  
اتبعناه أخبرنا مسلم بن خالد عن ابن جريج عن ليث بن أبي سليم عن طاووس عن ابن عباس  
ليس لها إلا نصف المهر ولا عدة عليهم ما يعنفون قال الله تعالى وَإِنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ  
أَنْ تَمْسُقُوا بِهِنَّ وَقَدْ كُنْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً وَقَوْلُ اللَّهِ عَنْ وَجَلْ تَعْرِ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ  
أَنْ تَمْسُقُوا بِهِنَّ فَالْكُفْرُ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُونَ لَهَا أَخبرنا سيفان بن عيينة عن عمرو  
بن دينار عن أبي يحيى عن ابن عباس أنه قال المولى الذي يحلف لا يقرب امرأته أبداً أخبرنا  
سيفان بن عيينة عن يحيى بن سعيد عن سليمان بن يسار قال أمة ركت بضعة عشر من أصابع  
النبي صلى الله عليه وسلم كاهم يقول يوقف النبي قال الشافعي صلى الله عليه وآله قال بضعة  
عشر إن يكون ثلثة عشر وهو يقول من الأنصار أخبرنا سيفان بن عيينة سمعت  
الزهري قال زعم أهل العراق أن شهادة القاذف لا تجوز فاشهد لا خبرني سفيان  
بن المسيب أن عمر بن الخطاب رضي الله عنه قال لا بكرة تب تقبل شهادة بك أو  
تب قبلت شهادة بك وسمعت سيفان بن عيينة يحدث به هكذا أمر الأمر سمعته يقول  
مشككت فيه قال الشافعي قال سيفان أشهد لا خبرني به فلان ثم سمي جلاً وذهب  
حفظ اسمه فسألت قال لي عمرو بن قيس هو سعيد بن المسيب وكان سيفان لا يشك  
فيه أنه سعيد بن المسيب قال الشافعي وغيره يدر عن ابن شهاب عن سعيد بن  
المسيب عن عمر رضي الله عنه أخبرني سيفان بن عيينة قال أخبرني الزهري  
فإن كنت سألت فقال لي عمرو بن قيس وحضر المجلس معي هو سعيد بن المسيب





بن سهل ان سهلا بن ابي خزيمة اخبره ورجال من كبار عقوق ان رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 قال نحو الجنة ونحوه وعبد الرحمن تخلفون وتستحقون درصا حكمة قالوا لا قال  
 فتخلف هو اخبرنا سفيان بن عيينة والثقفى عن يحيى بن سعيد عن بشير بن يسار عن  
 سهل بن ابي خزيمة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم يدأ الانصارين قبل ان يحلفوا في اية  
 على يده اخبرنا مالك عن يحيى بن بشير عن يسار عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله  
 اخبرنا مالك بن انس عن ابن شهاب عن سليمان بن يسار ان رجلا من بني سعد بن  
 ليث اجري فساغى على اصبع رجل من جهينة فبنى منها ذات فقال عمر الذي  
 ادعى عليهم تخلفون خمسين يمينا ما مات منها قابلا وتحت جوا من الايمان فقال  
 للآخرين احلفوا انتم فاقبلوا ومن كتاب اختلاف الحديث وترك  
 المعاد فيها اخبرنا سفيان بن عيينة عن عمرو بن دينار عن سالم بن عبد الله  
 ان عمر بن الخطاب رضى الله عنه نهى عن الطيب قبل زيارة البيت وبعد الحجرة  
 قال سالم فقالت عائشة رضى الله عنها طيب رسول الله صلى الله عليه وسلم يدي  
 لا حرامه قبل ان يخرج ويحمله قبل ان يطوف بالبيت وسنة رسول الله صلى الله  
 عليه وسلم احق اخبرنا ابن عيينة عن زياد بن عروة عن عمار بن سفيان عن النبي  
 صلى الله عليه وسلم يقرأ في الصبر والخل باسقام قال الشافعى رضى الله عنه يعنى بقافى  
 اخبرنا سفيان بن عيينة عن مسعر بن كدام عن الوليد بن سريج عن عمرو بن حريث قال سمعت  
 النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ في الصبح والليل اذا عسعس قال الشافعى رضى الله عنه  
 يعنى قرا في الصبر اذا الشمس كورت اخبرنا مسلم بن خالد وعبد المجيد عن ابن جابر  
 قال اخبرني محمد بن عباد بن جعفر اخبرني ابو سفيان وعبد الله بن عمرو والعباد  
 عن عبد الله بن السائب قال صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم الصبر عبدة فاق  
 لبسوة المؤمنين حتى ذابوا ذكر موسى وهرون او ذكر عيسى خذت النبي صلى الله  
 عليه وسلم سعة فخذت فركع قال وعبد الله بن السائب خاخر ذلك اخبرنا سفيان  
 ثنا ابو يعفور عن مسلم عن مسروق عن عائشة قالت من كل الليل او تر رسول الله صلى  
 الله عليه وسلم فانه يقرأ في السحر اخبرنا ابن ابي فديك عن ابن ابي ذئب عن الحسن  
 بن عبد الرحمن عن محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان عن ابي هريرة رضى الله عنه ان رسول

الله صلى الله عليه وسلم قرأ بالجمعة فيجوز وسجد الناس معه الا رجلين قال اراد الله عز وجل اخبرنا  
 ابن ابي نديك عن ابن ابي ذئب عن يمين بن عبد الله بن قسيط عن عطاء بن يسار عن زيار  
 بن ثابت انه قرأ عند رسول الله صلى الله عليه وسلم بالجمعة فلم يسجد فيها اخبرنا ابراهيم بن  
 محمد عن زيد بن اسلم عن عطاء بن يسار ان رجلا قرأ عند النبي صلى الله عليه وسلم السجدة  
 فسجد فسجد النبي صلى الله عليه وسلم ثم قرأ اخر عند السجدة فلحرس سجد النبي صلى الله  
 عليه وسلم فقال يا رسول الله قرأ فلان عندك السجدة فسجدت وقرأت عندك السجدة فإني  
 تسجد فقال النبي صلى الله عليه وسلم كنت اصاماً فلم يسجد تسجد اخبرنا عبد الوهاب  
 عن ايوب السجستاني عن محمد بن يحيى عن ابن عباس رضي الله عنهما قال سافر رسول الله  
 صلى الله عليه وسلم بين مكة والمدينة امثالاً يخاف الا الله يصلي ركعتين اخبرنا اسفيان  
 عن الزهري عن عروة عن عائشة رضي الله عنها قالت اول ما فرضت الصلوة ركعتين ركعتين  
 قرأ في صلوة الحضر واقترت صلوة السفر قلت فاشان عائشة كانت تتم الصلوة قال  
 تأولت ما تأول عثمان رضي الله عنه اخبرنا مالك عن الزهري عن عبيد الله بن عبد  
 الله عن ابن عباس رضي الله عنهما ان رسول الله صلى الله عليه وسلم خرج عام الفتح في  
 رمضان فصام حتى بلغ الكريد ثم افطر فافطر الناس معه وكانوا يأخذون بالاحداث فاحدث  
 من امر رسول الله صلى الله عليه وسلم اخبرنا عبد العزيز بن محمد عن عمار بن عزبة  
 عن محمد بن عبد الرحمن بن عبد الله بن سعد بن معاذ رضي الله عنه قال قال جابر بن عبد  
 الله كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم زمان غزوة تبوك ورسول الله صلى الله عليه  
 وسلم يسير بعدان اخبرنا اذ هو بجراعة في ظل شجرة فقال ما هذه الجراعة قالوا رجل  
 صائم اجهد في الصوم وكلمة فهيها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس من النبي صلى  
 في السفر اخبرنا اسفيان عن الزهري عن صفوان بن عبد الله عن ابراهيم بن ابي  
 بن عاصم الاشعري ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ليس من امرنا من لم يصيام في سفر  
 اخبرنا مالك عن سمع بن ابي بكر عن ابي بكر بن عبد الرحمن عن بعض اصحاب رسول الله  
 صلى الله عليه وسلم ان النبي صلى الله عليه وسلم امر الناس في سفر عام الفتح بالقطر وقال  
 تقووا بعدكم وصام النبي صلى الله عليه وسلم قال ابو بكر لعنه ابن عبد الرحمن قال الذي  
 حدثني اقداريت النبي صلى الله عليه وسلم بالقطر يصيب فوق راسه الماء من العطش

السخيفاني

له كذا لا يعرف  
 في المتنول عنه فتدري  
 من امره بل من امر

تقووا

او من الحق فليل يا رسول الله ان طاعة من الناس صاموا حين صمت فلما كان رسول الله صلى الله عليه وسلم بالكند يد عاب قدح فشرب فافطر الناس **أخبرنا** عبد العزيز بن محمد عن جعفر بن محمد عن ابيه عن جابر رضي الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم خرج الى مكة عام الفتح في رمضان فصام حتى بلغ كراع الغميم فصام الناس معه فليل له يا رسول الله ان الناس قد شق عليهم الصيام فدا بقدر من ماء بعد العصر فشرب والناس ينظرون فافطر بعض الناس وصام بعض فبلغه ان ناسا صاموا فقال اولئك العصاة فقال الشافعي وفي حديث الثقة عن الدراوردي عن جعفر بن محمد عن ابيه عن جابر قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم عام الفتح في رمضان الى مكة فصاموا والناس ان يفطروا وقال ثقوا والحد وكه فليل ان الناس ابوا ان يفطروا حين صمت فدعا بقدر من ماء فشرب ثم ساق الحديث **أخبرنا** الثقة عن حميد عن انس رضي الله عنه قال سافرنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ففنا الصائم ومننا المفطر فلم يعيب الصائم على المفطر ولا المفطر على الصائم **أخبرنا** عبد الوهاب بن عبد المجيد عن ايوب عن ابي قلابة عن ابي المهلب عن عمران بن حصين قال اسرى اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم رجلا من بني عقيل وكانت ثقيف قد اسرت رجلا من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم فقد اده النبي صلى الله عليه وسلم واصحابه الذين اسروهم ما ثقيف **أخبرنا** غير واحد من ثقات اهل العلم عن هشام بن عروة عن ابيه عن ابي ايوب الانصاري عن ابي بن كعب قال قلت يا رسول الله اذا جاء مع احدنا فاكسل فقال النبي صلى الله عليه وسلم يغسل ما من المرأة منه وليتوضى ثم يصلي **أخبرنا** مالك عن يحيى بن سعيد عن سعيد بن المسيب ان ابا موسى الاشعري رضي الله عنه اتى عائشة ام المؤمنين رضي الله عنها فقال لقد شق علي اختلاف اصحاب محمد صلى الله عليه وسلم في امراني لا اعظم اني لا استقبلك به واليك هو ما كنت سائلا عنه امك فسلين عنه فقال لها الرجل يصيب اهله استفتيك ثعلبة ولا ينزل قالت اذا جاوزا المختان فسلان فقد وجب الغسل فقال ابو موسى لا اسال عن هذا احد بعدك ابدا **أخبرنا** ابراهيم بن محمد حدثني ابراهيم بن محمد بن يحيى بن زيد بن ثابت عن خاتمة بن زيد عن ابيه عن ابي بن كعب انه كان يقول ليس علي من اجر ينزل غسل ثم منع عن ذلك ابي قبل ان يموت **أخبرنا** الثقة عن يونس بن يزيد عن الزهري عن سهل بن سعد الساعدي قال بعضهم عن ابي بن كعب ووقفه بعضهم على

عليه السلام  
الطهور من كل ذنبا  
جاء ثم ادره الفتوى  
فلم ينزل في كل الفتي  
اذا فرغ من الغزاة  
لا يعجب في غسله  
منسوخ في يوردي  
بالحق يرايه الكبير

فصل في  
معا في الموطأ

سهم بن سعد قال كان الماء من الماء شيئاً في أول الإسلام شترت لك ذلك بعد وأمروا  
بالغسل إذا غسل الختان المختان أخبرنا سفيان عن علي بن زيد عن سعيد بن المسيب  
أن أبا موسى الأشعري رضي الله عنه سأل عائشة رضي الله عنها عن التقاء المختانين  
فقلت عائشة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا التقي المختانان أو غسل المختان  
المختان فقد وجب الغسل أخبرنا اسمعيل بن إبراهيم ثنا علي بن زيد عن سعيد  
بن المسيب عن عائشة رضي الله عنها قالت قال النبي صلى الله عليه وسلم إذا قعد  
بين الشعب الأربعة شرا لنق المختان المختان فقد وجب الغسل أخبرنا الثقة عن  
الأوزاعي عن عبد الرحمن بن القاسم عن أبيه أو يحيى بن سعيد عن القاسم عن عائشة قالت  
إذا التقي المختانان فقد وجب الغسل قالت عائشة رضي الله عنها فعلته أنا والنبي صلى  
الله عليه وسلم فاعتسلنا أخبرنا مالك عن عبد الرحمن بن القاسم عن أبيه عن عائشة  
رضي الله عنها قالت كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم في بعض سفارة فانقطع عقه  
لنا فأقام رسول الله صلى الله عليه وسلم على التماسه وليس معهم ماء ففترلت أية التيمم  
أخبرنا سفيان عن الزهري عن عبيد الله عن عبد الله عن أبيه عن عمار بن ياسر رضي  
الله عنه قال تيممنا مع النبي صلى الله عليه وسلم إلى المناكب أخبرنا الثقة عن معمر بن  
الزهري عن عبيد الله بن عبد الله عن أبيه عن عمار بن ياسر رضي الله عنه قال كنا مع  
صلى الله عليه وسلم في سفر ففترلت أية التيمم فتيممنا مع النبي صلى الله عليه وسلم إلى  
المناكب أخبرنا أبو إبراهيم بن محمد عن أبي الحويرث عبد الرحمن بن معاوية عن الأعرج  
عن ابن الصمة قال مررت بالنبي صلى الله عليه وسلم وهو يقول فتمسح بجداري ثم مسح  
وجهه وذراعيه أخبرنا الثقة يحيى بن حسان أنا حماد بن سلمة عن هشام بن  
عروة عن أبيه عن عائشة رضي الله عنها أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان إذا جاء  
فأمر أبابكر أن يصلي بالناس فحبا النبي صلى الله عليه وسلم خفة فحبا إلى جنب  
أبي بكر فأمر النبي صلى الله عليه وسلم أبابكر وهو قاعد وأمر أبو بكر الناس وهو قائم  
أخبرنا عبد الوهاب بن عبد المجيد عن يحيى بن سعيد عن ابن أبي مليكة عن عبيد بن  
عصير عن النبي صلى الله عليه وسلم مثل معناه لا يخالفه أخبرنا عبد الوهاب  
الثقفي عن يحيى بن سعيد عن أبي الزبير عن جابر رضي الله عنه أنه خرجوا يشيعون

وهو مريض فصلة جالساً فصلوا خلفه جلوساً أخبرنا ابن أبي فديك عن أبي ثوبان  
عن الزهري عن عروة عن عائشة رضي الله عنهما قالت كان رسول الله صلى الله عليه  
وسلم يصوم عاشوراء ويأمر بصيامه أخبرنا مالك عن هشام بن عروة عن أبيه  
عن عائشة رضي الله عنهما أنها قالت كان يوم عاشوراء عيسى مائة وثلاثين في الجاهلية  
وكان النبي صلى الله عليه وسلم يصوم في الجاهلية فلما أقدم النبي صلى الله عليه وسلم  
المدينة صام وأمر بصيامه فلما أفترس رمضان كان هو لفريضة وثلاثين عاشوراء  
من شاء صامه ومن شاء تركه أخبرنا سفيان عن الزهري عن حميد بن عبد الرحمن قال  
سمعت معاوية بن أبي سفيان يوم عاشوراء وهو على المنبر يقول يا أيها الناس هذا يوم  
سليم وقد أخرج من مكة قصة من شعر يقول ابن عباس وأهل المدينة لقد سمعت رسول  
الله صلى الله عليه وسلم يقول عن مثل هذا ويقول إنما هلكت بنو إسرائيل حين اتفقوا  
نساء وهم شر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم في مثل هذا اليوم يقول يا أيها  
صائغ من شاء منكم فليصم أخبرنا مالك عن ابن شهاب عن حميد بن عبد الرحمن  
أنه سمع معاوية بن أبي سفيان عام حج وهو على المنبر يقول يا أهل المدينة أين علماء  
سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول هذا اليوم يوم عاشوراء علم كنيت الله  
عليكم صيامه وأنا صائم من شاء منكم فليصم ومن شاء فليفطر أخبرنا يحيى بن  
حسان عن الليث يعني بن سعد عن زاذ عن ابن عمر رضي الله عنهما قال ذكر عند  
رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم عاشوراء فقال النبي صلى الله عليه وسلم كان  
يوم ما يصوم أهل الجاهلية من أحبكم أن يصوم فيه فليصمه ومن كره فليتركه أخبرنا  
ابن عيينة أنه سمع عبيد الله بن أبي نزيعة يقول سمعت ابن عباس يقول ما علمت رسول  
الله صلى الله عليه وسلم صام يوماً يتخلى صيامه على الأيام إلا هذا اليوم يعني يوم  
عاشوراء أخبرنا سفيان عن الزهري عن الحسن وعبد الله بن محمد بن علي قال  
كان الحسن أرضاهما عن أبيهما أن علياً رضي الله عنه قال لا بن عباس إن رسول  
الله صلى الله عليه وسلم أتى عن نكاح النعجة وعن نكاح البحر الأهلية أخبرنا سفيان  
عن اسمعيل بن أبي خالد عن قيس بن أبي حازم قال سمعت ابن مسعود رضي الله عنه  
يقول كنا نغزو مع رسول الله صلى الله عليه وسلم وليس معنا نساء عرا لم يشتر فأرضنا



ان تختصي فنهانا عن ذلك رسول الله صلى الله عليه وسلم شرخص لنا ان نكلمه  
الى اجل بالمسمى اخبرنا سيفان عن الزهري عن سالم عن ابيه عن عامر بن ربيعة قال قال رسول  
الله صلى الله عليه وسلم اذا رايتهم الجحازة فقولوا لها حتى تخلفكم او تقض اخبرنا  
مالك عن يحيى بن سعيد عن واقد بن عمرو بن سعد بن معاذ عن نافع بن جبير عن مسعود  
بن الحكم عن علي رضي الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يقوم في الجحاز  
تشرطس اخبرنا مالك عن ابى الزبير عن جابر بن عبد الله رضي الله عنهما ان رسول  
الله صلى الله عليه وسلم نهى عن اكل لحوم الضحايا بعد ثلاث ثم قال بعد كل واحد  
وادخر واخبرنا مالك عن عبد الله بن ابى بكر عن عبد الله بن واقد بن عبد الله انه قال  
نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن اكل لحوم الضحايا بعد ثلاث قال عبد الله بن  
ابى بكر فذكرت ذلك لعمره رضي الله عنهما فقالت صدق سمعت عايشة تقول  
دفت ناس من اهل البادية حضرة الاضحية في زمان رسول الله صلى الله عليه  
وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ادخروا الثلاث وتصدقوا بها بقي قالت  
فيا كان بعد ذلك قيل يا رسول الله لقد كان الناس يتفقون من ضحاياهم يجلون منها  
الوادع ويتخذون منها السقية فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم وما ذاك او كما قالوا يا  
رسول الله يبيتنا عن اكل لحوم الضحايا بعد ثلاث فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فما يبيتكم  
من اجل لئلا تافوا التي دفت حضرة الاضحية فكلوا وادخروا وتصدقوا اخبرنا مالك عن  
يحيى بن سعيد عن النعمان بن مرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما تقبلون في التناز  
والزاني والسارق وذلك قبل ان ينزل الحمد وقد قالوا الله ورسوله اعلم فقال رسول الله  
صلى الله عليه وسلم هن في احسن وفيهن عقوبة واسوأ السرقاة الذي ليسرق صلاحه شر سارق  
الحديث اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن عبيد الله بن عبد الله عن ابن عباس انه قال  
عمر بن الخطاب خي الله عنه يقول للرجل في كتاب الله حق على من زني اذا احصى من الرجال  
والنساء اذا قامت عليه البيعة او كان الجمل او الاعتراف اخبرنا مالك عن يحيى بن سعيد  
انه سمع سعيد بن المسيب يقول قال عمر بن الخطاب رضي الله عنه اياكم ان تملكون عن اية  
الرجل ان يقول قاتل لا ينجد جدتي في كتاب الله لقد رجى رسول الله صلى الله عليه وسلم  
رجعنا في الذي نفسى بيد لولا ان يقول الناس زاد عمر في كتاب الله لكتبها الشيخ والشيخ

عن مالك بن  
الانباري  
الاضحى  
بن عامر  
بن زقان  
بن جابر  
بن عبد الله  
بن واقد  
بن سعد  
بن معاذ  
بن نافع  
بن جبير  
عن مسعود  
بن الحكم  
عن علي  
رضي الله عنه  
ان رسول  
الله صلى  
الله عليه  
وسلم كان  
يقوم في  
الجحاز  
تشرطس  
اخبرنا  
مالك عن  
ابى الزبير  
عن جابر  
بن عبد الله  
رضي الله  
عنهما ان  
رسول الله  
صلى الله  
عليه وسلم  
نهى عن  
اكل لحوم  
الضحايا  
بعد ثلاث  
ثم قال  
بعد كل  
واحد  
وادخر  
واخبرنا  
مالك عن  
عبد الله  
بن ابى بكر  
عن عبد الله  
بن واقد  
بن عبد الله  
انه قال  
نهى رسول  
الله صلى  
الله عليه  
وسلم عن  
اكل لحوم  
الضحايا  
بعد ثلاث  
قال عبد  
الله بن  
ابى بكر  
فذكرت  
ذلك  
لعمره  
رضي الله  
عنهما  
فقالت  
صدقت  
سمعت  
عايشة  
تقول  
دفت  
ناس  
من  
اهل  
البادية  
حضرة  
الاضحية  
في زمان  
رسول  
الله  
صلى  
الله  
عليه  
وسلم  
فقال  
رسول  
الله  
صلى  
الله  
عليه  
وسلم  
ادخروا  
الثلاث  
وتصدقوا  
بها  
بقي  
قالت  
فيا كان  
بعد  
ذلك  
قيل  
يا  
رسول  
الله  
لقد  
كان  
الناس  
يتفقون  
من  
ضحاياهم  
يجلون  
منها  
الوادع  
ويتخذون  
منها  
السقية  
فقال  
رسول  
الله  
صلى  
الله  
عليه  
وسلم  
وما  
ذاك  
او  
كما  
قالوا  
يا  
رسول  
الله  
يبيتنا  
عن  
اكل  
لحوم  
الضحايا  
بعد  
ثلاث  
فقال  
رسول  
الله  
صلى  
الله  
عليه  
وسلم  
فما  
يبيتكم  
من  
اجل  
لئلا  
تافوا  
التي  
دفت  
حضرة  
الاضحية  
فكلوا  
وادخروا  
وتصدقوا  
اخبرنا  
مالك  
عن  
يحيى  
بن  
سعيد  
عن  
النعمان  
بن  
مرة  
ان  
رسول  
الله  
صلى  
الله  
عليه  
وسلم  
قال  
ما  
تقبلون  
في  
التناز  
والزاني  
والسارق  
ذلك  
قبل  
ان  
ينزل  
الحمد  
وقد  
قالوا  
الله  
ورسوله  
اعلم  
فقال  
رسول  
الله  
صلى  
الله  
عليه  
وسلم  
هن  
في  
احسن  
وفيهن  
عقوبة  
واسوأ  
السرقاة  
الذي  
ليسرق  
صلاحه  
شر  
سارق  
الحديث  
اخبرنا  
مالك  
عن  
ابن  
شهاب  
عن  
عبيد  
الله  
بن  
عبد  
الله  
عن  
ابن  
عباس  
انه  
قال  
عمر  
بن  
الخطاب  
خي  
الله  
عنه  
يقول  
للرجل  
في  
كتاب  
الله  
حق  
على  
من  
زني  
اذا  
احصى  
من  
الرجال  
والنساء  
اذا  
قامت  
عليه  
البيعة  
او  
كان  
الجمل  
او  
الاعتراف  
اخبرنا  
مالك  
عن  
يحيى  
بن  
سعيد  
انه  
سمع  
سعيد  
بن  
المسيب  
يقول  
قال  
عمر  
بن  
الخطاب  
رضي  
الله  
عنه  
اياكم  
ان  
تملكون  
عن  
اية  
الرجل  
ان  
يقول  
قاتل  
لا  
ينجد  
جدي  
في  
كتاب  
الله  
لقد  
رجى  
رسول  
الله  
صلى  
الله  
عليه  
وسلم  
رجعنا  
في  
الذي  
نفسى  
بيد  
لولا  
ان  
يقول  
الناس  
زاد  
عمر  
في  
كتاب  
الله  
لكتبها  
الشيخ  
والشيخ

اذ ان رينا فارجهما البتة فاننا قد قراناها **اخبرنا** مالك وابن عيينة عن ابن شهاب عن عبيد  
 الله بن عبد الله عن ابي هريرة عن زيد بن خالد بن زناد سفيان وشبل ان رجلا ذكر ان ابنه زني  
 بامرأة رجل فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا قضين بينكما الكتاب فجلدا ابنه مائة وعشرين  
 وامر انيسا ان يغدو على امرأة الاخر فان اعترفت فارجهما فاعترفت فرجهما **اخبرنا** علي بن  
 عن يونس عن الحسن عن عباد بن يعقوب عن الصلت ان النبي صلى الله عليه وسلم قال خذوا  
 عني خذوا عني قد جعل الله لهن سبيبة البكر بالبكر جلد مائة وتغريب عام والشيب بالثيب جلد  
 مائة والرجم وقد حدثني الثقة ان الحسن كان يدخل بينه وبين عبادة حطان الرقاشي  
 الا ادرى اذ دخله عبد الوهاب بينهما منزل من كتابي حين حوالة وهو في الاصل اول  
 الاصل يوم كتبت هذا الكتاب غائب عني **اخبرنا** سفيان بن عيينة عن ابن جهم عن  
 قبيصة بن ذؤيب ان النبي صلى الله عليه وسلم قال من شرب الخمر فاجلدوه **اخبرنا**  
 الثقة وهو يحيى بن حسان عن حماد عن يحيى بن سعيد عن ابي امامة بن سهل عن عثمان  
 بن عفان رضي الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يحل دم امرئ مسلم الا  
 من احدي ثلاث كفر بعد ايمان او زنا بعد احصاء او قتل نفس بغير نفس **اخبرنا** الثقة  
 عن ابن ابي ذئب عن الثقة عنده عثمان بن اذينة عن عبيد الله بن عبد الله العدي عن ابن  
 سعيد الخدري ان رجلا سأل رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ان بين بضاعة يفرح  
 فيها الكلاب والحیض فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان الماء لا ينجسه شيء **اخبرنا** ابن  
 عيينة عن ابي الزناد عن موسى بن ابي عثمان عن ابيه عن ابي هريرة رضي الله عنه ان رسول  
 الله صلى الله عليه وسلم قال لا يبي لكم احدكم في الماء الذي اثم ثم يغتسل منه **اخبرنا**  
 مسلم بن خالد عن ابن جهم باسناد لا يحضر في ذكره ان رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 قال اذا كان الماء قلتين لم يحل نجس في هذا الحديث بقول حجر قال ابن جهم وقد را  
 قه ليجز فالفلة تسع قرتين او قرتين وشيا من الجوز الثاني من اختلاف  
**الحديث من الاصل العتيق** **اخبرنا** مالك عن محمد بن يحيى بن جهم  
 عن الاعرج عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن الصلاة بعد العصر  
 حتى تغرب الشمس وعن الصلاة بعد الصبح حتى تطلع الشمس **اخبرنا** مالك عن ابي  
 عن ابن عمر رضي الله عنهما ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يتحى احدكم فصيله

خلق الشمس لا عند غروبها **أخبرنا** مالك عن زيد بن أسلم عن عطاء بن يسار عن عبد الله  
 الصنابحي أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن الشمس تطلع ومعهما قرن الشيطان  
 فإذا ارتفعت فارتفعها فإذا استوت قارنهما فإذا زالت فارتفعها فإذا أدنت للغروب قارنهما فإذا  
 غربت فارتفعها ونهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الصلوة في تلك الساعات **أخبرنا** مالك  
 عن ابن شهاب عن ابن المسيب رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم ناهى عن الصبح  
 فصلها بعد ما طلعت الشمس ثم قال من نسي الصلوة فليصلها إذا ذكرها فإن الله عز  
 وجل يقول اقضوا الصلوة لذكرى **أخبرنا** سيفيان عن عمرو بن دينار عن نافع بن  
 جبير عن رجل من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم قال كان رسول الله صلى الله عليه  
 وسلم في سفر فغرس فقال له رجل صالح يكافؤنا الليلة لا نرا قد عن الصلوة فقال بلال يا  
 يا رسول الله قال فاستند بلال إلى راحته واستقبل الفجر فلم يفرعها إلا بفتح الشمس وسمع  
 فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا بلال فقال بلال يا رسول الله أخذ بنفسى الذي  
 أخذ بنفسك قال فتوضى رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم صلى ركعتي الفجر ثم أقام  
 شيئاً قال ثم صلى الفجر **أخبرنا** سيفيان عن أبي الذؤبيرة عن عبد الله بن بابويه عن جبير  
 مطعم رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يا بني عبد مناف من ولي منكم  
 من أمر الناس شيئاً فلا يمنعن أحدًا طاف بهذا البيت وصلى أي ساعة شاء من ليل أو نهار  
**أخبرنا** مسلم بن خالد وعبد المجيد عن ابن جريج عن عطاء عن النبي صلى الله عليه وسلم  
 مثله أو مثل معناه لا يخالفه وزاد عطاء يا بني عبد المطيب ويا بني هاشم ويا بني عبد  
**أخبرنا** سيفيان عن عبد الله بن أبي ليلى قال سمعت أبا سمية قال قدم معاوية المدينة فينبأ  
 هو على المنبر فقال يا أكثبن الصلوات اذهب إلى عائشة أم المؤمنين فسلها عن صلوة  
 النبي صلى الله عليه وسلم إلى كعتين بعد العصر قال ابن سمية فذهبت معه وبعث ابن عباس  
 عبد الله بن الحارث بن نوفل معنا فقال اذهب فاسمع مما تقول أم المؤمنين قال فجاءها فسلمت  
 فقالت له عائشة لا علمي ولكن اذهب إلى أم سمية فسلها قال فذهبت معه إلى أم سمية  
 رضي الله عنها فقالت دخل على رسول الله صلى الله عليه وسلم ذات يوم بعد العصر فصل  
 عندي ركعتين لم أكن أراه يصليهما فقالت يا رسول الله لقد صليت صلوة لم أكن أراك  
 تصليهما فقال إن كنت أصلي الركعتين بعد الظهر أنه قد مر علي وفد بني قميير وصدقة فتشغل

مسأله  
 قتيبي  
 علم  
 غفر الله لها

عنهما فها هذان النكتان **أخبرنا**

سفيان عن ابن قيس بن ابي هاشم السبيعي عن

قيس قال راى رسول الله صلى الله عليه وسلم انا اجد رعتين بعد الصبح فقال ما هما تان

يا قيس فقلت انى لم اكن صليت رعتى لفجس فسكت عنه رسول الله صلى الله عليه وسلم **أخبرنا**

مسلم بن خالد عن ابن جهم عن هشام بن عروة عن ابيه ان يحيى بن خابط حدثه قال راى رسول الله

صلى الله عليه وسلم رقيقة وصامرو كانت له امه نسيته قد صلت وصامت هي عجيبة لم

تفقه فلم يثر عنهما ولا يجلبها وكان ثيبا قد هب الى عمر رضى الله عنه فحدثه فقال عمر كانت الرجل

لا يأتى بخير فافزع ذلك فارسل اليها عمر فقال اجبت فقلت نعم من مر عرش بدر حين

فاذا هي تستهل بذلك لا تكله قال وصارت على وعثمان وعبد الرحمن بن عوف فقال اشيرا

على قال وكان عثمان جالسا فاطمعت فقال على وعبد الرحمن بن عوف قد وقع عليها الحد

فقال اشير على يا عثمان فقال قد اشار عليك اخواك فقال اشير على انت فقال اراها تستهل

به كانهما لا تعلمه وليس الحد الا على من علم فقال قتاد والذى نفسى بيده ما الحد الا على من علم

فجلدها عمر مائة وخمس مائة **أخبرنا** مالك عن نافع عن ابن عمر رضى الله عنهما ان رسول

الله صلى الله عليه وسلم سئل عن النصب فقال لست اكله ولا شربه **أخبرنا** سفيان عن

الده بن دينار عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم نحوه **أخبرنا** مالك عن ابن تهاب

عن ابي امامة بن سهل بن حنيف عن ابن عباس قال الشافعي رضى الله عنه اشك اكل ما

عن ابن عباس عن خالد بن الوليد او عن ابن عباس وخالد بن الوليد انهما خلاصا النبي

صلى الله عليه وسلم بديت جيمونة فأتى بضرب مخوف فاهوى اليه رسول الله صلى

الله عليه وسلم بيده فقال له بعض النسوة اللاتي في بيت جيمونة **أخبرنا** رسول الله صلى

الله عليه وسلم بما كان ان اكل فقالوا هو انه ضب يا رسول الله فرفع رسول الله

صلى الله عليه وسلم بيده فقلت احل هو قال لا ولكنه لم يكن يارض قواصى فاجل

اعافه قال خالد فاجبت ربه فاكلته ورسول الله صلى الله عليه وسلم نيطر **أخبرنا**

عبد الغر بن محمد عن محمد بن عمرو عن ابي سلمة بن عبد الرحمن بن عوف عن ابي هريرة

رضي الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا زال اقاتل الناس حتى يقولوا

لا اله الا الله فاذا قالوا بها فقد عصموا منى ماعهم واموالهم الا بحقها وحسابهم على الله

عن رجل **أخبرنا** الثقة عن ابن شهاب عن عبيد الله بن عبد الله عن ابي هريرة رضى الله

الله عنه ان عمر رضي الله عنه قال لا بى بكى فبين منع الصدقة اليس قد قال رسول الله صلى  
الله عليه وسلم لا ازال اقاتل الناس حتى يقولوا لا اله الا الله فاذا قالوا لها فقد عصموا مني  
دماءهم واموالهم الا بحقوقها وحسابهم على الله فقال ابو بكر رضي الله عنه هذا من حقها  
يعني منعهم الصدقة اخبرنا الثقة عن محمد بن ابان عن علقمة بن مرثد عن سليمان بن  
بريدة عن ابيه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان اذا بعث جيشا امر عليهم اميرا  
وقال فاذا القيت عدوا من المشركين فادعهم الى ثلاث خصال او ثلاث خصال تساك  
علقمة ادعهم الى الاسلام فان اجابوك فاقبل منهم وكف عنهم ثم ادعهم الى التحول  
من ارضهم الى دار اهلها جبرين فاخبرهم ان هم فعلوا ان لهم ما للمهاجرين وان عليهم ما  
عليهم فان اختلفوا المقام في دارهم فاعلمهم انهم كاعراب المسلمين يجزي عليهم حكم  
الله كما يجزي على المسلمين وليس لهم في الفى شئ الا ان يتجاهدوا مع المسلمين فان لم  
يجيبوك فادعهم الى ان يعطوا الجزية فان فعلوا فاقبل منهم ودعهم فان ابوا فاستعن  
بالله تعالى وقاتلهم اخبرنا سيفيان عن عمرو بن دينار سمع جباله يقول لم يكن عمر بن  
الخطاب خذ الجزية من الجوس حتى شهد عبد الرحمن بن عوف ان رسول الله صلى الله عليه  
وسلم اخذها من نجوس هجر اخبرنا سيفيان عن ابى سعد سعيد بن المزبان عن عيسى  
بن عاصم قال قال فرقة بن نوفل الا شجعي على ما اتوا خذ الجزية من الجوس ليسوا باهل  
كتاب فقام اليه المستوصف فاخذ بلبسه فقال يا عدو الله تطعن على ابى بكر وعمر وعلى  
المؤمنين يعني عليا وقد اخذوا منهم الجزية فذهب به الى القصر فخرج عليهم على  
الله عنه فقال ابدا فجلسا في خلل القصر فقال على رضي الله عنه انا اعلم الناس بالنجوس  
كان لهم علم يعلمون وكتاب يدرسونه وان ملكهم سكر فوقع على ابنته واخذها فاطع عليه  
بعض اهل مملكته فلما صبحى جاوا فيقيمون عليه المحدث فاستغفروا اهل مملكته فقال تعلمون  
خير امين ادم وقد كان ادم ينكح بينه من بناته فاذا على بن ادم ما ينكح بكم عن دينه فتابعوه  
وقالت الذين خالفهم حتى قتلهم فاصبحوا وقد اسرى على كذا بهم فرفع من بين اظهروا  
وذهب العلم الذي في صدورهم وهم اهل كتاب وقد اخذ رسول الله صلى الله عليه  
وسلم وابو بكر وعمر منهم الجزية اخبرنا مالك عن الزهري عن عبيد الله عن ابن عباس  
قال اقبلت راكبا على اناك وانا بى منذ قد اهتقت الاختلاف ورسول الله صلى الله عليه

لغة قال في النهاية  
ان رجلا خاضع له عنده  
فانزلت له اقبال  
الرجل وليت اذ اجلس  
في غشوة اخبرني  
واذا تلبس في انا  
وجئت عليه في انا  
والسبب في ذلك  
والسبب في ذلك  
المناسبة في ذلك

ين عتب





منه وكان النبي صلى الله عليه وسلم يسير بهم إلى **أخبرنا مالك عن نافع عن ابن عمر**  
**عنهما أن النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن الخيش** **أخبرنا سيفان عن ابن شهاب**  
**عن ابن المسيب عن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم**  
**لا تأكلوا خشاش الأرض** **أخبرنا سيفان ومالك عن أبي الزناد عن الأعرج عن أبي هريرة عن**  
**النبي صلى الله عليه وسلم مثله** **أخبرنا سيفان عن أيوب عن ابن سيرين عن أبي**  
**هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله** **أخبرنا مالك عن نافع عن ابن عمر رضي**  
**الله عنهما أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يبيع بعضكم على بيع بعض** **أخبرنا**  
**مالك وسفيان عن أبي الزناد عن الأعرج عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه**  
**وسلم قال لا يبيع بعضكم على بيع بعض** **أخبرنا سيفان عن الزهري عن ابن المسيب**  
**عن أبي هريرة رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يبيع الرجل على**  
**بيع أخيه** **أخبرنا سيفان عن أيوب عن ابن سيرين عن أبي هريرة عن النبي صلى**  
**عليه وسلم مثله** **أخبرنا مالك عن نافع عن ابن عمر رضي الله عنهما أن رسول الله**  
**صلى الله عليه وسلم قال لا يبيع حاضر لباد** **أخبرنا سيفان عن أبي الزناد عن جابر رضي**  
**الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يبيع حاضر لباد** **دعوا الناس يترقوا**  
**بعضهم من بعض** **أخبرنا مالك عن أبي الزناد عن الأعرج عن أبي هريرة رضي الله عنه**  
**أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تلقوا البيعة** **أخبرنا سيفان ومالك عن ابن**  
**شهاب عن حميد بن عبد الرحمن وعن محمد بن النعمان بن بشير يحدثانه عن نعيم بن**  
**بشير أن إياه أتى به إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال لي غلثت ابني هذا**  
**كان لي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أكل ولدك غلثت مثل هذا فقال لا**  
**فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فأرجعه قال أبو العباس كان هذا عند أصحابنا**  
**كلهم مالك فلذلك جعلته بالشك** **أخبرنا مسلم بن خالد عن ابن جريج عن الحسن بن**  
**مسلم عن طاووس أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يحل لواهب أن يرجع فيما وهب ولا**  
**الوالد من ولده** **أخبرنا مالك عن هشام بن عروة عن أبيه عن عائشة رضي الله عنها**  
**أنها قالت جاءني بريدة فقال لي كاتبت أهلي على تسع أواق في كل عام أوقية**  
**فأعطيني فقال ليها عأيشة إن أحب إليك أن أعدها لهن عدتها ويكون ولاؤك**

لي فعلت فذهبت بنيرة الى اهلها فقالت لهرذلك فابول عليها فاجاعت بنيرة عن  
 اهلها ورسول الله صلى الله عليه وسلم جالس فقالت اني عرضت عليهم فابول الا ان يكون الوعد  
 لهم فسمع ذلك رسول الله صلى الله عليه وسلم فسا لها النبي صلى الله عليه وسلم فاجابته عابشة فقال لها  
 رسول الله صلى الله عليه وسلم خذيها واشتري طي لهرذلك فاعفان الوعد لمن اعتق ففعلت عابشة رضي الله  
 عنها ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في الناس فخور لله وانثى عليه ثم قال اما بعه فاكال رجال يشترطون  
 شروطا ليست كتاب الله ما كان من شروط ليس كتاب الله فهو باطل ان كان مائة شرط قضاء الله احق  
 وشرطه اوثق وانما الوعد لمن اعتق اخبرنا مالك عن يحيى بن سعيد عن عمرو بن عثمان  
 مثله اخبرنا اسمعيل بن ابراهيم بن عتبة عن عبد الرحمن بن عوف عن ابي بصير عن ابي هريرة عن النبي صلى الله  
 عنه ان النبي صلى الله عليه وسلم خطب بكشين اهل حنين اخبرنا سيفان اما عبد الرحمن  
 بن حميد عن سعيد بن المسيب عن ام سلمة رضي الله عنها قالت قال رسول الله صلى الله  
 وسلم اذا دخل العشر فاراد احدكم ان يضحي فلا يمس من شعره ولا من بشره شيئا  
 اخبرنا محمد بن اسمعيل بن ابي فداك عن ابن ابي ذئب عن عمران بن بشير بن حنظل عن سائر  
 مولى النخعيين قال خرج جنابع عابشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم الى مكة وكانت تخرج  
 باكي حتى يصلي بها قال فاني عبد الرحمن بن ابي بكر بن ضوء فقالت عابشة زوج النبي صلى  
 الله عليه وسلم يا عبد الرحمن اسبغ الوضوء فاني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 يقول ويل للاعقاب من النار من التاربي مر القصة اخبرنا سيفان عن ابن عجلان عن سعيد بن  
 سعيد عن ابي سلمة عن عابشة رضي الله عنها انها قالت لعبد الرحمن اسبغ الوضوء يا عبد الرحمن  
 فاني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ويل للاعقاب من النار اخبرنا سيفان  
 عن ابن عجلان عن عاصم بن عمار بن قتادة عن محمد بن ابيد عن رافع بن خديج رضي الله عنه ان النبي  
 صلى الله عليه وسلم قال اسفروا بالصبر فان ذلك اعظم الاجور كما قال للاجل اخبرنا  
 سيفان عن الزهري عن عروة عن عابشة رضي الله عنها قالت كن نساء من المؤمنات يصلين  
 مع النبي صلى الله عليه وسلم وهن متلفعات بمروطهن ثم يرين جعن الى اهلهن ما يعرفهن احد  
 من الغلس اخبرنا سيفان عن الزهري عن سائر عن ابيه رضي الله عنها قال رايت رسول  
 الله صلى الله عليه وسلم اذا افتتح الصلوة رفع يديه حتى يحاذي منكبيه واذا اراد ان يركع وسجد  
 يرفع راسه من الركوع ولا يرفع بين السجدين اخبرنا سيفان عن عاصم بن كليب قال سمعت

ابني يقول حدثني وائل بن حجر قال رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا افتتح الصلوة يرفع  
 يديه حذو منكبيه واذا ركع وبعد ما يرفع راسه قال وائل ثم اتيتهم في الشتاء فذات يوم برأوا من ايد  
 في البرانس اخبرنا سفيان عن يزيد بن ابني زياد عن عبد الرحمن بن ابني ليلى عن البراء بن عازب  
 رضى الله عنه قال رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا افتتح الصلوة رفع يديه قال سفيان  
 ثم قرئت الكوفة فلقيت يزيد فسمعت يحدث بها وراى فيه ثم لا يعى فطنت انهم لقنوه  
 قال سفيان هكذا سمعت يزيد يحدثه ثم سمعته بعد يحدثه هكذا وراى يديه ثم لا يعى قال الله  
 رضى الله عنه وذهب سفيان الى ان يخططين يدي في هذا الحديث ويقول كأنه لقن هذا  
 الحرف الاخر فتلقنه ولم يكن سفيان يراى يديه بالخط كذا ذلك اخبرنا سفيان بن عيينة  
 عن حصين اظنه عن هلال بن يساف قال اخذ بيدي زياد بن ابني الجعد فواقفني على شيخ  
 بالكوفة من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم يقال له وابصة بن معبد فقال اخبرني هذا  
 ان رسول الله صلى الله عليه وسلم راى رجلا يصلي خلف الصف وحده فامره ان يعيد  
 الصلوة اخبرنا مالك عن اسحق بن عبد الله بن ابني طلحة عن انس بن مالك رضى الله  
 عنه ان جدته مليكة دعت النبي صلى الله عليه وسلم الى طعام صنعت له فاكل منه ثم  
 قال قموا افلا يصلي بكم قال انس فممت الى حصير لنا قد اسود من طول ما لبس ففختته  
 بماء فقام رسول الله صلى الله عليه وسلم وصفت انا واليتيم وراة والحجون من راعنا  
 فصلى لنا ركعتين ثم انصرف اخبرنا سفيان عن اسحق بن عبد الله بن ابني طلحة انه سمع  
 انس بن مالك يقول صليت انا وبيتي لنا في بيتنا خلف رسول الله صلى الله عليه وسلم وامر  
 سليم خلفنا اخبرنا مالك عن يزيد بن رومان عن صالح بن خوات عن من صلى مع النبي  
 صلى الله عليه وسلم يوم ذات الرقاع صلوة الخوف ان طائفة صفت معه وطائفة وجاء  
 العدد فصلى بالذين معه ركعة ثم ثبت قائما واموا الا انفسهم ثم انصرفوا فصلى وجاء  
 وجاءت الطائفة الاخرى فصلى بهم الركعة التي بقيت عليه ثم ثبت جالسا واموا الا انفسهم  
 سلمهم قال الاصم واخبرنا من سمع عبد الله بن عمر بن حفص يذكر عن اخيه عبيد الله عن القسم بن  
 محمد عن صالح بن خوات بن جبين عن خوات بن جبين عن النبي صلى الله عليه وسلم مثل معناه كذا  
 اخبرنا مالك عن زيد بن اسلم عن عطاء بن يسار عن ابن عباس رضى الله عنهما قال خسفت  
 الشمس فصلى رسول الله صلى الله عليه وسلم تحكى ابن عباس ان صلوات ركعتان في كل ركعة

لا حاجة  
 الى ما  
 في  
 الحديث

ركعتين

ركعتين ثم خطبهم فقال ان الشمس والقمر آيات من آيات الله عز وجل لا يمسكان لموت احد  
 بحيائه فاذا رايتم ذلك فافزعوا الى ذكر الله **اخبرنا** مالك عن هشام بن عروة عن ابيه  
 عن عايشة رضى الله عنها **اخبرنا** مالك عن يحيى بن سعيد عن عمرة عن عايشة رضى الله  
 عنها قالت خسفت الشمس فصلى النبي صلى الله عليه وسلم فحكت انه صلى ركعتين في كل  
 ركعة ركعتين **اخبرنا** الثقة عن معمر بن الزهري عن كتيبن بن عيسى بن عبد الملك بن  
 الله صلى الله عليه وسلم صلى في كسوف الشمس ركعتين في كل ركعة ركعتين **اخبرنا** عيسى  
 عن اسحق بن ابي خالد عن قيس بن ابي حازم عن ابي مسعود الانصاري قال انكسفت الشمس  
 يوم مات ابراهيم بن رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال الناس انكسفت الشمس لموت  
 ابراهيم فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان الشمس والقمر آيات من آيات الله لا ينكسفان  
 اخذوا بحياته فاذا رايتم ذلك فافزعوا الى ذكر الله والى الصلوة **اخبرنا** اسحاق بن  
 سليمان الاحول يقول سمعت طاووسا يقول خسفت الشمس فصلى بنا ابن عباس رضي  
 عنهما ست ركعات ثم اربع سجرات **اخبرنا** مالك عن عبد الله بن عبد الرحمن بن عمر  
 الانصاري عن ابي يونس مولى عايشة ام المؤمنين عن عايشة رضى الله عنهما ان رجلا  
 قال لرسول الله صلى الله عليه وسلم وهو واقف على الباب وانا اسمع يا رسول الله  
 اصبح جنباً وانا اريد الصبح فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم وانا اصبح جنباً وانا اريد  
 الصبح فافعلوا ذلك اليوم **اخبرنا** مالك عن سمى مولى ابي بكر انه سمع ابا بكر  
 بن عبد الرحمن يقول كنت انا وابي عند مروان بن الحكم وهو في المدينة فذكر له ان  
 ابا هريرة يقول من اصبح جنباً افطر ذلك اليوم فقال مروان ان اقسمت عليك يا عبد  
 الله لتهبني الى احدى امهات عايشة وامرسلها فلتسألها عن ذلك فقال ابو بكر فذهب عبد  
 الرحمن وذهبت معه حتى دخلنا على عايشة رضى الله عنها فسلم عليها عبد الرحمن فقال  
 يا ام المؤمنين انكنا عند مروان فذكر له ان ابا هريرة قال من اصبح جنباً افطر ذلك اليوم  
 فقالت عايشة ليس كما قال ابو هريرة يا عبد الرحمن اترغب عما كان رسول الله صلى الله  
 عليه وسلم يفعله قال عبد الرحمن لا والله فقالت عايشة فاشهد على رسول الله صلى الله  
 وسلم ان كان يصبر جنباً من جماع غير اخيه ثم يصوم ذلك اليوم قال ثم خرجنا حتى دخلنا  
 على ام سلمة رضى الله عنها فسألها عن ذلك فقالت مثل ما قالت عايشة فخرجنا حتى



مروان فقال له عبد الرحمن فلما تكلمنا فاجبره فقال مروان اقصت عليك يا ابا محمد لتكن  
 دأبتي بالباب فلما تكلم ابا هريرة فليخبر به بذلك فكتب عبد الرحمن وركبت معه حتى ايتنا ابا هريرة  
 فتحدث معه ساعة عبد الرحمن ثم ذكر له ذلك فقال ابو هريرة لا علم لي بذلك انما اخبرني  
 عن اخبرنا سفيان ثنا سمعي مولى ابى بكر عن ابى بكر بن عبد الرحمن بن الحارث عن عائشة  
 انهما قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يدركه الصبح وهو جنب فيغتسل ويصوم ويوممه  
 اخبرنا عبد الوهاب عن خالد الخذاء عن ابى قلابة عن ابى الاشعث عن شداد بن اوس  
 رضى الله عنه قال كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم زمان الفتح فلقى رجلا يجتمع ثمان عشرة  
 ليلة خلعت من رمضان فقال وهو اخذ بيدي افطر الجاهل والمجوع اخبرنا سفيان عن  
 بن ابى زياد عن مقسم عن ابن عباس رضى الله عنهما ان رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 خرج ماصيا اخبرنا سفيان عن عمرو بن دينار عن ابن شهاب اخبرني بن زيد بن الاصم ان رسول  
 الله صلى الله عليه وسلم نكح وهو حلال فقال عمرو فقلت لا بن شهاب المتجمل بن زيد بن الاصم  
 الى ابن عباس اخبرنا سفيان عن ايوب بن موسى عن نبيه بن وهب عن ابان بن عثمان  
 عن عثمان رضى الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال المحرم لا ينكح ولا يخطب  
 اخبرنا مالك عن نافع عن نبيه بن وهب احد بنى عبد الدار عن ابان بن عثمان عن عثمان  
 رضى الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا ينكح المحرم ولا ينكح ولا يخطب اخبرنا  
 مالك عن ربيعة بن ابى عبد الرحمن عن سليمان بن يسار ان رسول الله صلى الله عليه وسلم بعث  
 ابا رافع مولا له ورجلين من الانصار فزوجه ميمونة والنبي صلى الله عليه وسلم بالمدية اخبرنا  
 سعيد بن مسleme عن اسمعيل بن امية عن سعيد بن المسيب قال وهل قلان ما نكر رسول الله  
 صلى الله عليه وسلم ميمونة الا وهو حلال اخبرنا سفيان انه سمع عبد الله بن ابى يزيد  
 يقول سمعت ابن عباس يقول اخبرني اسامة بن زيد ان النبي صلى الله عليه وسلم قال  
 انما الربا في النسيئة اخبرنا عبد الوهاب عن ايوب بن ابى تيممة عن محمد بن سيرين عن مسلم  
 بن يسار ورجل اخر عن عبادة بن الصامت رضى الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 وسلم قال لا تبعوا الذهب بالذهب الا بالذهب لا الورق بالورق ولا البس باللبس لا الشعر بالشعر ولا  
 الا تمر بالتمر ولا الملح بالملح الا بسواه لسواه عينا بعينا يد بيد ولكن يبيعوا الذهب بالورق  
 والورق بالذهب واللبس بالشعر والشعر باللبس والتمر بالتمر والملح بالتمر كيف شئتم

ونقص احدهما التمر او الموز او احدهما من نراد او ان قد انقضى اني اخبرنا مالك عن  
 موسى بن ابي تميم عن سعيد بن يسار عن ابي هريرة رضي الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه  
 وسلم قال الدنيا بالدينار والدينار بالدرهم والدرهم بالدينار فضل بينهما اخبرنا مالك عن نافع عن ابي سعيد  
 الخدري عن النضر بن النضر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تبغوا الذهب بالذهب الا مثله بمثل ولا تبغوا غاي  
 منها بئنا جئنا اخبرنا مالك انه بلغه عن جده مالك بن ابي عامر عن عثمان رضي الله عنه قال  
 قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تبغوا الدينار بالدينارين ولا الدرهم بالدرهمين  
 اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن سعيد بن المسيب وابي سلمة بن عبد الرحمن ان رسول الله صلى  
 الله عليه وسلم قال الشفعة فيما لم يقسم فاذا وقعت التحدود فلا شفعة اخبرنا الثقة عن معمر  
 عن الزهري عن ابي سلمة عن جابر بن عبد الله رضي الله عنهما عن رسول الله صلى الله عليه  
 وسلم مثله وصل مثله لا يخالفه اخبرنا سعيد بن سالم ان ابن جبر عن ابي الياس  
 عن جابر رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال الشفعة فيما لم يقسم فاذا  
 وقعت التحدود فلا شفعة قال اخبرنا الشافعي قال فان سفيان اخبر عن ابي ابي هريرة  
 بسيرة عن عمرو بن الشريد عن ابي رافع ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال انما الخو  
 بسيرة اخبرنا مالك بن انس عن عبد الله بن ابي بكر عن ابيه عن حمزة عن ابي هريرة  
 رضي الله عنهما وذكر لها ان عبد الله بن عمر يقول ان الميت ليُعذب ببكاء امرئ فقلت  
 عايشة اما انه لم يكذب ولكنه اخطى ونسي انما امر رسول الله صلى الله عليه وسلم على امرئ  
 وهي يبكي عليها اهلها فقال انهم لم يكون عليها وانما لتعذب في قبرها اخبرنا عبد الله بن  
 بن عبد العزيز عن ابن جبر عن اخبرني ابن ابي مليكة قال قال ثوبان بنت ابي لهبان بن عوف بن  
 فجئنا تشهد لها وحضرها ابن عباس وابن عمر فقال اني لم اكن بينهم ما جلست الي احد  
 ثم جاء الاخر فجلس الي فقال ابن عمر لعمر بن عثمان الا تنتهي عن البكاء فان رسول الله  
 صلى الله عليه وسلم قال ان الميت ليُعذب ببكاء اهله عليه فقال ابن عباس قد كان عمر  
 يقول بعض ذلك ثم حدث ابن عباس قال صدرت مع عمر بن الخطاب من مكة فحي  
 اذ كنا بالبيداء اذ ابرك تحت ظل شجرة قال اذهب فانظر من هو لاء الكلب فذهبت  
 فاذا صهيب قال ادعه فرجعت الي صهيب فقلت ان تحل فامحق يا امير المؤمنين فلما  
 اصيب عمر سمعت صهيبا يبكي ويقول واخيثة واحبا حياه فقال عمر يا صهيب تبكي

في ما ينفذ  
 حاضر في الزمان  
 حاجته في وقت  
 ورايهم  
 دست يدي

على وقد قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الميت ليعذب ببكاء اهله عليه قال فلما مات عمر  
 ذكرت ذلك لعائشة فقالت يحزن الله وعمره والله ما حدث رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الميت  
 ليعذب ببكاء اهله عليه ولكن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الله ينزل الكاف عذابا  
 ببكاء اهله عليه فقالت عائشة حسبكم القرآن لا تنزروا ثمرة اخرى وقال ابن عباس رضي  
 الله عنهما عند ذلك والله اضحك وابكي قال ابن ابي مليكة قال الله ما قال ابن عمر من شيء اخبرنا  
 سيفيان عن الزهري عن عطاء بن يزيد الليثي عن ابي ب الا نصارى رضى الله عنه عن  
 النبي صلى الله عليه وسلم انه نهى ان تستقبل القبلة بفأط او بول ولكن شرفوا او غلبوا  
 قال فقد منا الشام فوجدا ما راحيخ قد بنيت قبل القبلة فنحن ونستغفر الله تعالى  
 اخبرنا مالك عن يحيى بن سعيد عن محمد بن يحيى بن جبان عن عمه واسع بن جبان  
 عن عبد الله بن عمر رضي الله عنهما انه كان يقول ان ناسا يقولون اذا تقدمت على  
 حاجات فلا تستقبل القبلة ولا بيت المقدس قال عبد الله بن عمر لقد ارتقيت على ظهر بيت لنا  
 فرأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم على احدى بيتي مستقبل بيت المقدس فحاجته اخبرنا  
 سيفيان بن عيينة عن الزهري عن ابي الزناد عن الأعرج عن ابي هريرة ان رسول الله صلى  
 الله عليه وسلم قال لا يصلين احدكم في الشرب الى احد ليس على عاقبة منه شيء اخبرنا  
 سيفيان عن ابي اسحق عن عبد الله بن شداد عن ميمونة زوج النبي صلى الله عليه وسلم قال  
 كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي في حرم بعضه على وبعضه عليه وانا حاضر اخبرنا  
 سيفيان عن عاصم بن ابي النضر عن ابي وايل عن عبد الله رضي الله عنه قال كنا نسلم على النبي صلى  
 الله عليه وسلم وهو في الصلاة قبل ان ناتي ارض الحبشة فيدعينا وهو في الصلاة  
 فلما رجعنا من ارض الحبشة اتيت به لا سلم عليه فوجدته يصلي فسلمت عليه فلم يدعني فاحدث  
 ما قرب وما بعد فجلست حتى اذا قضى صلاته اتيت به فقال ان الله جل ثناؤه يحذركم من  
 ما يشاء وان جاء حدث الله ان لا تكلموا في الصلاة اخبرنا مالك عن ابي ب السخيتي عن محمد  
 بن سيرين عن ابي هريرة رضي الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم انصرف من اثنتين  
 فقال ذواليدن اقصرت الصلاة ام نسيت يا رسول الله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 اصدق ذواليدن فقال الناس نعم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فسل اثنتين اخبرنا  
 تركب فسجد مثل سجدة او اطول ثم رفع ثم ركب فسجد مثل سجدة او اطول ثم رفع اخبرنا

له الذي في القرآن  
 لا تروا في القرآن  
 اخرى فتلحق  
 وزر سقط  
 سواد العلم  
 يحيى بن ابي عمير

٢٢  
 في الحديث  
 في الحديث

مالك عن داود بن حصين عن ابن سيرين عن مولى بن ابي احمد قال سمعت ابا هريرة رضي الله عنه يقول صلى لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة العصر فسلم في ركعتين فقام ذو اليدين فقال اقصرت الصلوة امر نسيت يا رسول الله فاقبل رسول الله صلى الله عليه وسلم على الناس فقال اصدق ذو اليدين فقالوا نعم فامر رسول الله صلى الله عليه وسلم ما بقي من الصلوة ثم سجد سجدتين وهو جالس بعد التسليم اخبرنا عبد الوهاب الثقفي عن خالد الخزاز عن ابي قلابه عن ابي امامة عن عمران بن حصين قال سلم النبي صلى الله عليه وسلم في ثلاث ركعات من العصر ثم قام فدخل الحجرة فقام اخرا با رجل بسيط اليدين فنادى يا رسول الله اقصرت الصلوة فخرج مغضبا يجر رداءه فسأل فاجاب فصلى تلك الركعة التي كان تركها ثم سجد سجدتين ثم سلم اخبرني بعض اهل العلم عن جعفر بن محمد عن ابيه انه قال لما انتهى الى رسول الله صلى الله عليه وسلم قتل اهل بيته معونته اقام خمس عشرة ليلة كما رفع راسه من الركعة الاخيرة من الصبح قال سمع الله لمن حمده ربنا لك الحمد اللهم افعل فكل دعاء طويلا لا تترك في سجد اخبرنا سفيان عن الزهري عن ابن المسيب عن ابي هريرة رضي الله عنه ان النبي صلى الله عليه وسلم لما رفع راسه من الركعة الثانية من الصبح قال اللهم افعلي ما اريد بن الوليد وسامة بن هشام وعياش بن ابي ربيعة والمستضعفين بكلمة الله الحمد لله الذي على مضى واجملها عليهم سنين كسنى يوسف اخبرنا سفيان عن عمرو بن دينار عن سالم بن عبد الله وروى عن ابيه وروى عنه يقيه قال قال ابن عمر انه ارى في الحجر وخبث وحلقهم فقد حل لكل شئ حرم عليكم الا النساء والطيب قال سالم وقالت عائشة انا طيبت رسول الله صلى الله عليه وسلم لا حرمه قبل ان يحرم ويحمله بعد ان كان في الحجرة وقبل ان ينزل البيت قال سالم رضي الله عنه وسنة رسول الله صلى الله عليه وسلم احمى ان تتبع اخبرنا مالك عن الزهري عن عبيد الله عن ابن عباس عن الصعب بن جثامة انه اهدى لرسول الله صلى الله عليه وسلم حمارا وحشيا وهو بالباء عاو بواذ ان فرقة عليه رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما ارى رسول الله صلى الله عليه وسلم ما في وجهه قال انما نزلت عليك الا ان احسن اخبرنا مسلم وسعيد بن سالم عن ابن جبريل واخبرني مالك عن ابي النضر مولى عمر بن عبيد الله اليماني عن ابي قتادة عن ابي قتادة الانصاري رضي الله عنه انه كان مع النبي صلى الله عليه وسلم حتى اذا كان ببعض طريق

له وطارة  
نشره في  
في سنة  
في سنة  
في سنة





قال عجب من يتقدم الشهر قد قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تصوموا حتى  
 تروا ولا تظروا حتى تروا **أخبرنا** عبد العزيز بن محمد عن محمد بن عمرو عن أبي سلمة  
 عن أبي هريرة رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تقدموا الشهر  
 بيوم ولا يومين إلا أن يوافق ذلك صوماً كان يصوم أحدكم صوماً لربيه وافرطوا  
 لربيه فإن عمر عليكم فقد أنزلين **أخبرنا** عمرو بن أبي سلمة عن أنس بن مالك عن أبي  
 بن كثير حدثني أبو سلمة عن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى  
 الله عليه وسلم لا تقدموا بين يدي رمضان بيوم ولا يومين إلا رجل كان يصوم  
 صوماً فليصمه **أخبرنا** سيفيان عن ابن شهاب عن ابن المسيب وأبي سلمة عن أبي هريرة  
 أن الشك من سيفيان أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الولد للفراش وللعاهر الحجر  
**أخبرنا** سيفيان بن عيينة عن الزهري عن عروة عن عائشة رضي الله عنهما أن عبد الله  
 بن زمعة وسعداً اختصما إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم في ابن أمة زمعة ذكروا  
 فقال سعد يا رسول الله أوصاني أخي إذا قدمت مكة أن انظر إلى ابن أمة زمعة فأقبض  
 فإنه ابني فقال عبد بن زمعة أحمي وابن أمة أبي ولد علي فرائش أبي فرائش شيم ما بينا بقية  
 فقال هو لك يا عبد بن زمعة الولد للفراش واجتنبني يا سودة **أخبرنا** مالك عن أنس  
 عن ابن عمر رضي الله عنهما أن رسول الله صلى الله عليه وسلم فرق بين المملوك وبين  
 وأحق الولد بالمرأة **أخبرنا** سيفيان بن عيينة عن عبيد الله بن أبي يزيد عن أبيه قال أرسل  
 عمر بن الخطاب رضي الله عنه إلى شيخ من بني زهرة كان يسكن دارنا فذهبت معه إلى  
 عمر فسأله عن ولد من ولداي أهلية فقال أما الفرائش فلفلان وأما النطفة فله  
 فقال عمر يعني ابن الخطاب رضي الله عنه صدقت ولكن رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 قضى بالفرائش **أخبرنا** إبراهيم بن سعد عن ابن شهاب عن سهل بن سعد عن محمد بن  
 المتلاعين قال فقال النبي صلى الله عليه وسلم اجبروها فإن جاءت به اسحرج  
 العينين عظيم الأيتين فلا إرأه إلا قد صدق عليه وإن جاءت به احمر كانه وحره  
 فلا إرأه إلا كاذب فجاءت به على النعت الملكة **أخبرنا** إبراهيم بن سعد عن أبيه  
 عن سعيد بن المسيب عبيد الله بن عبد الله أن النبي صلى الله عليه وسلم قال إن جاء  
 به أصغر سلطان فهو لن وجهها وإن جاءت به أصحج جند الشاهي الذي يتيمة فجاءت به يجمع

عنه  
 عاصم  
 رتبة

عنه سبطاي  
 منند الاغصان  
 تام الخلق  
 ج

أخبرنا

أخبرنا سعيد بن سالم عن ابن أبي ذئب عن خالد بن حفاف عن عروة عن عائشة رضي  
الله عنها أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قضى أن يخرج بالضمأن أخبرنا مسلم  
بن خالد عن هشام عن أبيه عن عائشة رضي الله عنها أن رسول الله صلى الله عليه وسلم  
قال يخرج بالضمأن أخبرنا مالك عن أبي الزناد عن الأعرج عن أبي هريرة رضي الله  
عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تصروا الليل والغنم وإن ابتاعها بعد ذلك فهو بخير  
النظرين بعد أن يعلمها أن رضيعها أمسكها وإن سخطها ردها وصاعاً من تمر أخيراً  
سفيان عن أبي الزناد عن الأعرج عن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله  
الله عليه وسلم لا تصروا الليل والغنم فمن ابتاعها بعد ذلك فهو بخير النظرين بعد  
يعلمها أن رضيعها أمسكها وإن سخطها ردها وصاعاً من تمر لا سماعاً أخبرنا سفيان  
عن أيوب عن ابن سيرين عن أبي هريرة رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم  
مثله ألا أنه قال ردها وصاعاً من تمر أخيراً مالك عن نافع عن ابن عمر أن رسول  
الله صلى الله عليه وسلم قال من ابتاع طعاماً فلا يبعه حتى يستوفيه أخبرنا مالك عن  
عبد الله بن دينار عن ابن عمر رضي الله عنهما أن النبي صلى الله عليه وسلم قال من ابتاع  
طعاماً فلا يبعه حتى يقبضه أخبرنا سفيان عن عمرو بن دينار عن طاووس عن ابن  
عباس رضي الله عنهما قال أما الذي نهى عنه رسول الله صلى الله عليه وسلم  
الطعام أن يباع حتى يستوفى وقال ابن عباس براهيه ولا أحسب كل شيء ألا مثله  
أخبرنا سفيان عن ابن أبي جريح عن عبد الله بن كثير عن أبي المنهال عن ابن عباس  
رضي الله عنهما قال قد مر النبي صلى الله عليه وسلم وهم سيلفون في التمر السنة و  
السنتين والثلاث فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سلف فليسلف في كل  
معلوم ووزن معلوم وأجل معلوم أو إلى أجل معلوم أخبرنا الثقة عن أيوب  
عن يوسف بن مالك عن حكيم بن خزام قال نهى في رسول الله صلى الله عليه وسلم  
عن بيع ما ليس عندى أخبرنا مسلم عن ابن أبي حسين عن عطاء وطاوس حسيبه قال  
وبجاهد وأحسن أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يوفى الفتح ولا يقتل مومن  
بكاثر أخبرنا سفيان عن مطرف عن الشعبي عن أبي حنيفة قالت سألت علياً هـ  
عند كمر من رسول الله صلى الله عليه وسلم شيء سوى القرآن فقال لا والذي فلق

قال



عباس أنها كانت الثلاث على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم تجعل واحدة وأبى بكر وثلاث  
من امرأة عرف قال ابن عباس نعم أخبرنا مسلم وعبد الحميد عن ابن جريج عن عطاء قال قال  
رجل لابن عباس طلقت امرأتى مائة قال تأخذ ثلثاً وتدع سبعا وتسعين أخبرنا مالك عن  
هشام بن عروة عن أبيه قال كان الرجل إذا طلق امرأته تمار تجعها قبل أن تنقضي عدتها كان  
ذلك له وإن طلقها ألف مرة فعده رجل إلى امرأته فطلقها ثم أمهلها حتى إذا شارفت انقضاء  
عدتها ارتجعها ثم طلقها وقال والله لا أويأى إلى ولا تحلين أبداً فانزل الله تعالى الطلاق مرتين  
فأمسككم بمجرؤن أو تسريحاً بحسبان فاستقبل الناس لطلاق جديد من يومئذ من كان  
منهم طلق أو لم يطلق أخبرنا سفيان عن الزهري عن عروة عن عائشة رضي الله عنها أنه سمعها تقول  
جاءت امرأة رفاة بعني القرطبي إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت اني كنت عند رفاة  
فطلقني فبت طلاقاً فبت بعدة عبد الرحمن بن الزبير وإنما معه مثل هذه التوبة فنبههم  
رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال تريدن أن ترجعي إلى رفاة لا حتى يذوق عسيلتك  
وتذوق عسيلته وأبو بكر عند النبي صلى الله عليه وسلم وخالد بن سعيد بن العاص بالباب ينتظرا  
يؤذن له فتأدى يا أبا بكري ألا تسبح ما تجهل هذه عند رسول الله صلى الله عليه وسلم أخبرنا  
عبد الحميد بن عبد العزيز عن ابن جريج أخبرني أبو الزيد أنه سمع عبد الله بن أيمن يسأل ابن عمر  
أبو الزبير ليسمع كيف ترى في رجل طلق امرأته حايضاً فقال طلق عبد الله بن عمر امرأته وهي حائض  
على عهد النبي صلى الله عليه وسلم فسأل عمر بن رسول الله صلى الله عليه وسلم عن ذلك فقال رسول  
الله صلى الله عليه وسلم من فليأرجعها فردد علي ولم ير لها شيئاً فقال إذا طهرت فليطلق أو  
ليمسك أخبرنا مالك عن نافع عن ابن عمر أنه طلق امرأته وهي حائض في عهد النبي صلى  
عليه وسلم فسأل عمر بن رسول الله صلى الله عليه وسلم عن ذلك فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم  
وسلم من فليأرجعها فردد علي ولم ير لها شيئاً فقال إذا طهرت فليطلق أو ليمسك أخبرنا  
مالك عن نافع عن ابن عمر أنه طلق امرأته وهي حائض في عهد النبي صلى الله عليه وسلم فسأل  
عمر بن رسول الله صلى الله عليه وسلم عن ذلك فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم من فليأرجعها  
ثم لم يسكها حتى تطهر ثم تحيض ثم تطهر ثم إن شاء أمسك وإن شاء طلق قبل أن يمسك  
العدة التي أمر الله عن رجل أن يطلق لها النساء أخبرنا مسلم بن خالد عن ابن جريج أنهم سئلوا  
إلى نافع يسئلونه هل حسبت تطليقة ابن عمر على عهد النبي صلى الله عليه وسلم فقال نعم

**ومن كتاب العتق** أخبرنا مالك عن نافع عن ابن عمر رضي الله عنهما أن رسول  
الله صلى الله عليه وسلم قال من اعتق شيئا كان له عبد فكان له مال يبلغ ثمن العبد فمروا عليه  
قيمة العدل فأعطى ثمن كراهة حصصهم وعتق عليه العبد والافتقد عتق منه ما عتق أنا  
سفيان عن عمرو بن دينار عن سالم بن عبد الله عن أبيه رضي الله عنهما أن رسول الله صلى  
الله عليه وسلم قال إذا عبد كان بين اثنين فاعتق أحدهما فصيده فان كان موسرا فإنا  
يقوم عليه بأعلى القيمة أو قيمة عدل ليست بركس ولا شطط ثم لغير هذا حصته  
أخبرنا عبد المجيد عن ابن جريج أخبرني تيس بن سعد أنه سمع مكحول يقول سمعت  
ابن المسيب يقول اعتقت أمي أو رجل ستة أعبد لها ولحرى لها مال  
غيره فإني النبي صلى الله عليه وسلم في ذلك فاقع بينهم فاعتق ثلثهم قال الشافعي رضي  
الله عنه كان ذلك في مرض المعتق الذي مات فيه أخبرنا عبد الوهاب عن أيوب عن  
أبي قلابة عن أبي المهلب عن عمران بن حصين أن رجلا من الأنصار أوصى عند موته  
فاعتق ستة ماله ليس له مال غيره وأقال أو اعتق عند موته ستة ماله ليس له  
ليس له شيء غيرهم فبلغ ذلك النبي صلى الله عليه وسلم فقال فيه قول شديد ثم دعا  
ثمنهم ثلثة اجزاء فاقع بينهم فاعتق اثنين وأراق أربعة أخبرنا مالك بن أنس  
عن ابن شهاب عن ابن المسيب وأبي سفيان عن أبي هريرة رضي الله عنه أن رسول الله  
صلى الله عليه وسلم قال العجماء جهاجبار أخبرنا مالك بن أنس عن ابن شهاب عن  
حماد بن سعد بن محبصة أن ناقة للبراء بن عازب رضي الله عنه دخلت حائط القوم  
فأفسدت فيه فقضى رسول الله صلى الله عليه وسلم على أهل الحائط حفظها بالنهار وما  
أفسدت المولى شيئا بالليل فهو ضامن على أهلها أخبرنا أيوب بن سويد ثنا الأوزاعي  
عن الزهري عن حماد بن محبصة عن البراء بن عازب أن ناقة للبراء بن عازب دخلت  
حائط رجل من الأنصار فأفسدت فيه فقضى رسول الله صلى الله عليه وسلم على أهل  
الحائط حفظها بالنهار وعلى أهل الماشية ما أفسدت ما شئتم بالليل أنا عبد الله  
الديلمي عن جعفر بن محمد عن أبيه عن جابر بن عبد الله رضي الله عنهما قال قال  
رسول الله صلى الله عليه وسلم بالمدينة تسع سنين لم يخرج شرذمة في الناس من الحجارة  
الناس المدينة ليخرجوا معه فخرجوا فأنطلق رسول الله صلى الله عليه وسلم وأنطلقنا

بفتح  
العين  
والتحريك  
والتحريك  
والتحريك



لا تعرف إلا الحج وله من جناب رسول الله صلى الله عليه وسلم بين أظهرنا ينتل عليه القرآن  
 وهو يعرف تأويله وإنما يفعل ما أمر به فقد منّا حكمة فيا طاف رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 سائر بالبيت وبالصفاء والمروة قال من لم يكن معه هدى فليبعها بعمرة فلو استقبلت من  
 أمرى ما استدبرت ما سقت الهدى وجعلتها عمرة **أخبرنا** سفيان عن ابن طاووس  
 إبراهيم بن ميسرة أنهما سمعا طاووسا يقول خرج النبي صلى الله عليه وسلم لا يسي  
 حجة ولا عمرة ينظر القضاء قال فنزل عليه القضاء وهو يطوف بين الصفا والمروة  
 وأمر أصحابه أن من كان منهم أهل بالحج ولم يكن معه هدى أن يجعلها عمرة فقال  
 لو استقبلت من أمرى ما استدبرت لما سقت الهدى ولكني لبدت رأسي وسقت  
 هدى وليس لي محل إلا على هدى فقام إليه سراق بن مالك فقال يا رسول الله  
 اقض لنا قضاء قوم كانوا ولدوا اليوم من هذه لنا هذا أمر لا بد فقال رسول  
 الله صلى الله عليه وسلم بل لا بد دخلت العمرة في الحج إلى يوم القيمة قال فدخل على  
 من اليمن فسأله النبي صلى الله عليه وسلم يعني بما أهملت فقال أحدهما لبيك أهلا  
 النبي صلى الله عليه وسلم وقال الآخر لبيك حجة كحجة النبي صلى الله عليه وسلم **أخبرنا**  
 مالك عن عبد الرحمن بن القاسم عن أبيه عن عائشة رضي الله عنها أن رسول الله صلى  
 الله عليه وسلم أقر **الحج** **أخبرنا** سفيان عن الزهري عن عروة عن عائشة رضي  
 الله عنها قالت أهلى رسول الله صلى الله عليه وسلم بالحج **أخبرنا** مالك عن نافع  
 عن ابن عمر عن حفصة رضي الله عنها أنها قالت يا رسول الله ما شأن الناس حلوا بعمرة  
 ولم يحل أنت من عمرتك قال إنى لبدت رأسي وقلدت هدى فلا أحل حتى أحسن  
**ومن كتاب جراح العمد** **أخبرنا** الثقة عن حماد عن يحيى بن سعيد عن  
 أبي أمامة بن سهل بن خفيف عن عثمان رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 سلم قال لا يحل قتل أحد من المسلمين إلا بأحدى ثلاث كفر بعد إيمان أو زنا بعد إحصان أو قتل  
 نفس بغير نفس **أخبرنا** عبد العزيز بن محمد بن عمرو عن أبي سلمة عن أبي هريرة رضي  
 الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يزال الناس حتى يقولوا لا إله إلا الله  
 فإذا قالوها عصموا مني دماءهم وأموالهم إلا بحقها وحسابهم على الله **أخبرنا** يحيى  
 بن حسان عن الليث عن ابن شهاب عن عطاء بن يزيد الليثي عن عبيد الله بن عدي بن

الخيار عن المقداد رضي الله عنه أنه أخبر أنه قال يا رسول الله أرأيت أن ألقيت رجلاً  
من الكفار فقاتلني فضرب إحدى يدي بالسيف فقطعت يده فمضى بشيخوخة فقال  
إسلامت لله أفاقتله يا رسول الله بعد أن قالوا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم  
تقتله فقاتل يا رسول الله أنه قطع يدي ثم قال ذلك بعد أن قطعها أفاقتله فقال  
الله صلى الله عليه وسلم لا تقتله فإن قتله فإنه بمنزلة من لقتك قبل أن تقتله وإن قتله وإنك بمنزلة من  
قتل من يقول كلمة التي قالها أخيراً يا ابن عيينة عن أيوب عن أبي قحافة عن ثابت بن  
الضحاك أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من قتل نفسه بشي في الدنيا عذب  
به يوم القيمة أخيراً يا إبراهيم بن محمد عن جعفر بن محمد عن أبيه عن جده قال وجدنا  
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كتاب أن أعداء الناس على الله سبحانه و  
تعالى القاتل غير قاتله والضارب غير ضارب ومن تولى غير من إليه فقد  
كفر بما أنزل الله سبحانه على محمد صلى الله عليه وسلم أخيراً يا ابن عيينة  
عن محمد بن إسحق قال قلت لأبي جعفر محمد بن علي ما كان في الصحيفة التي  
كانت في قراب رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال كان فيها لعن الله  
القاتل غير قاتله والضارب غير ضاربه ومن تولى غير من تولى نفسه  
فقد كفر بما أنزل الله على محمد صلى الله عليه وسلم أخيراً يا سفيان عن ابن  
أبي ليلى أو عن عيسى بن أبي ليلى أو عن ابن أبي ليلى قال قال رسول الله صلى الله عليه  
وسلم من اعتبط مؤمناً بقتل فهو قوديد لا إلا أن يرضى ولي المقتول من حال  
دونه فعليه لعنة الله وغضبه لا يقبل منه صرف ولا عدل أخيراً يا ابن عيينة  
عن عبد الملك بن سعيد بن أبي عبيد عن أياد بن لقيط عن أبي رزمة قال دخلت مع أبي  
علي رسول الله صلى الله عليه وسلم فرأى أبي الذي يظهر رسول الله صلى الله عليه  
وسلم فقال دعني أعالج هذا الذي يظهر كفاً في طيب قال أنت رفيق وقال رسول  
الله صلى الله عليه وسلم من هذا معك قال ابني قال الله هد به قال أما أن لا يعجبني  
عليك ولا تجني عليه أخيراً يا ابن عيينة عن علي بن زيد بن جندب عن القسم  
بن ربيعة عن ابن عمر رضي الله عنهما أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ألا إن في قتل  
العجم والخطأ بالسوط والعصاة مائة من الأبل مغلظة منها أربعون خلقة في بطونهم

أولادها **أخبرنا** الشافعي عن خالد الخذاء عن القاسم بن ربيعة عن عقبة بن أوس عن  
 رجل من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم **أخبرنا** معاذ بن ميسرة عن بكير بن جابر  
 عن مقاتل بن حيان قال مقاتل أخذت هذا النفسين عن نفر حفظ معاذ منهم **أخبرنا**  
 والحسن والعميد **أخبرنا** بن مراح في قوله تبارك وتعالى **فَمَنْ عَفَىٰ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْئًا فَاتِّبَاعُ**  
**بِالْمَعْرُوفِ** الآية قال كان كتب على أهل التوبة من قتل نفسا بغير نفس حتى أن  
 يقاد بها ولا يعفى عنه ولا تقبل منه الدية وفرض على أهل الأنجيل أن يعفى عنه ولا  
 يقتل ويخص لامة محمد صلى الله عليه وسلم أن شاء قتل وإن شاء أخذ الدية وإن شاء  
 عفى فذلك قوله **فَمَنْ عَفَىٰ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْئًا فَاتِّبَاعُ بِالْمَعْرُوفِ** يخفف من تركه  
 جعل الدية ولا يقتل ثم قال **فَمَنْ عَفَىٰ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْئًا فَاتِّبَاعُ بِالْمَعْرُوفِ** يقول من قتل  
 بعد أخذ الدية فله عذاب اليم وقال في قوله **وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حِكْمَةٌ لِّتُؤْذَنُوا بِأَنفُسِكُمْ**  
 عن بعض شافعية أن يقتل **أخبرنا** أسفيان بن عيينة أنا عمرو بن دينار قال سمعت مجاهد  
 يقول سمعت ابن عباس يقول كان في بني أسير أئيل القصاص ولهم يكن فيه لهم الدية فقال  
 الله تبارك وتعالى لهذه الآية **كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلِ** **أَخْبَرَنَا** **أَخْبَرَنَا**  
**الْعَبْدُ بِالْعَبْدِ** والآية **فَمَنْ عَفَىٰ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْئًا فَاتِّبَاعُ بِالْمَعْرُوفِ** وقد أضاف  
**إِلَيْهِ بِأَخِي** **فَمَنْ عَفَىٰ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْئًا فَاتِّبَاعُ بِالْمَعْرُوفِ** مما كتب على من كان قبلكم من عند  
 بعد ذلك فله عذاب اليم **أخبرنا** محمد بن اسمعيل بن أبي فديك عن ابن أبي ذئب  
 عن سعيد المقبري عن أبي شريح الكعبي أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن الله  
 حرمة ملكه ولم يخبر بها الناس فلا يحل لمن كان يؤمن بالله واليوم الآخر أن يسفك  
 بها دمًا ولا يعصدها شجرًا فإن ارتحل أحد فقال أحلت لرسول الله فإن الله أحلها  
 لي ولم يحلها للناس إنما أحلت لي ساعة من النهار ثم حرمت على من أحلها بالأسير ثم انتقم  
 يا خراصة قد قتلتم هذا القليل من هذيل وأنا والله عاقله من قتل بعده قتيلا فأهل  
 بين خبيثين أن أجوا قتلوا وإن أجوا أخذوا العقل **أخبرنا** مالك بن أنس عن  
 بن سعيد عن سعيد بن المسيب أن عمر رضي الله عنه قتل نفرا خمسة أو سبعة برجل  
 قتل غيلة وقال عمر رضي الله عنه لو أنما أهلكه أهل صنعاء لقتلهم جميعا **أخبرنا**  
 مسلم عن ابن جابر أنه عن عطاء عن صفوان بن يعلى بن أمية عن يعلى بن أمية عن

الله عنه قال غرت مع النبي صلى الله عليه وسلم غرة واحدة قال وكان يعلو يقول وكانت  
 تلك الغزوة اوثق علي في نفسي قال عطاء قال صفوان قال يعلو كان لي اخبير فقتل  
 انسانا فعضل حدهما يد الاخر فانزع يعنه العضوض يده من في العاض فذهبت  
 احد ثنيته فاتي النبي صلى الله عليه وسلم فاخذ رثيته قال عطاء وحسبت ان قال  
 قال النبي صلى الله عليه وسلم ايدع يده في فيك تقضمها كما يها في في فخل يقضمها قال  
 عطاء وقد اخبرني صفوان ايدهما عض فسنيته **اخبرنا** مسلم عن ابن جريج ان ابن  
 ابي صليكة اخبره ان اباة اخبره ان انسانا جاء الى ابي بكر الصديق رضي الله عنه و  
 انسان فانزع يده منه فذهبت ثنيته فقال ابو بكر رضي الله عنه بعدت ثنيته  
**اخبرنا** مالك عن سهيل عن ابيه عن ابي هريرة ان سعدا قال يا رسول الله ارايت  
 ان وجدت مع امراتي رجلا امهله حتى اتى باربعة شهداء فقال رسول الله صلى  
 عليه وسلم نعم **اخبرنا** ابن عيينة عن الزهري عن طلحة بن عبد الله بن عوف عن  
 سعيد بن زيد بن عمرو بن نفيل ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ومن قتل دون  
 ماله فهو شهيد **اخبرنا** سفيان عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة ان رسول  
 الله صلى الله عليه وسلم قال لو ان امرأۃ طلعت عليك بغير اذن فخذته بحصاة ففقدت  
 عينه ما كان عليك جناح **اخبرنا** سفيان ثنا الزهري قال سمعت سهيل بن سعد  
 يقول اطلع رجل من حجر في حجر النبي صلى الله عليه وسلم ومع النبي صلى الله عليه  
 وسلم مدري يحبك به مرأسه فقال النبي صلى الله عليه وسلم لو اعلم انك ان تنظر  
 لطعنيت به في عينك انما جعل الاستيذان من اجل البصر **اخبرنا** القفي عن حميد  
 عن انس رضي الله عنه ان النبي صلى الله عليه وسلم كان في بيته راى رجلا اطلع  
 عليه فا هوى له بشقص في يده لولم يتأخر ليرى ان يطعنه **اخبرنا** مالك  
 عن يحيى بن سعيد عن عمرو بن شعيب ان رجلا من بني مدح يقال له قنادة حذف ابنه  
 بسيف فاصاب ساقه فتشى من جرحه فمات فقدر سراقة بن جعشم على عمر بن الخطاب  
 فذكر ذلك له فقال عمر رضي الله عنه اعد دلي على قديك عشرين ومائة بعير حتى اقدم  
 عليك فلما قدم عمر رضي الله عنه اخذ من تلك الابل ثلثين حقة وثلثين جذعة و  
 اربعين خلفه ثم قال ابن اخ المقتول قال ها نأذ ا قال خذها فان رسول الله صلى

تهد رثيته

نقص  
 ابن جريج

جرح

عليه وسلم قال ليس لقاتل شيء **أخبرنا مروان عن اسمعيل بن خالد عن قيس بن أبي حازم**  
قال نجاء قوم إلى خثعم فلما غشيتهم المسلمون استعصموا بالسجود فقتلوا بعضهم فبلغ النبي  
صلى الله عليه وسلم فقال أعطوهم نصف العقل لصلواتهم ثم قال عند ذلك ألا أني برى من  
كل مسلم مع مشرك قالوا يا رسول الله لم قال لم قال لا ترى ناراها **أخبرنا مطرف عن**  
**معمر بن الزهرى عن عروة قال** كان أبو حذيفة بن اليمان شيئا كبيراً فرفع في الأوطار مع  
يوم واحد فخرج يتعرض للشهادة فجاء من ناحية المشركين فابتدأه المسلمون فشقوا  
بأسيا فمروا خذيفة يقول ابني فلا يسمعون من شغل الحرب حتى قتلوه فقال خذيفة يغفر الله لكم  
وهو راحم الراحمين فقضى النبي صلى الله عليه وسلم فيه بديته **أخبرنا يحيى بن حسان**  
**ثما الليث بن سعد عن ابن شهاب عن ابن المسيب عن أبي هريرة** رضي الله عنه أن النبي  
صلى الله عليه وسلم قضى في جبين امرأة من بني ثحيان سقط ميتا بعزة عبد أو أمة فقال  
ان المرأة التي قضى عليها بالعزة توفيت فقضى رسول الله صلى الله عليه وسلم بان ميراثها  
لبناتها وزوجها والعقل على عصبتهما **أخبرنا سيفيان عن محمد بن المنكدر** ان رجلاً جاء إلى  
النبي صلى الله عليه وسلم فقال ان لي مالا وعيالا وان لابي مالا وعيالا وانه يريد ان ياخذ  
مالي فيطعمه عياله فقال النبي صلى الله عليه وسلم انت وما لك لا يبيك **أخبرنا سيفيان بن عيينة**  
**عن مطرف عن الشعبي عن أبي حنيفة قال** سألت علياً رضي الله عنه هل عندكم من النبي صلى  
الله عليه وسلم شيء سوى القرآن فقال لا والذي فلق الحبة وبرأ النسمة ألا ان يوتي الله عبداً  
فهما في القرآن وما في الصحيفة قلت وما في الصحيفة قال العقل وفكاك الأسير ولا يقتل  
مومن بكافر **أخبرنا مالك عن عبد الله بن أبي بكر عن محمد بن عمرو بن حزم عن أبيه** ان  
الكتاب الذي كتبه رسول الله صلى الله عليه وسلم لعمر بن حزم وفي كل اصبع ما هنالك  
عشر من الأبل **أخبرني اسمعيل بن عليه** بأسادة عن أبي موسى قال قال رسول الله  
صلى الله عليه وسلم في الأصابع عشر عشر **أخبرنا مالك بن انس عن عبد الله بن أبي بكر**  
**عن أبيه** ان في الكتاب الذي كتبه النبي صلى الله عليه وسلم لعمر بن حزم في المصحف خمس  
**أخبرني** سيفيان عن الزهري عن ابن المسيب ان عمر بن الخطاب كان يقول الدية للعاقلة  
ولا تراث المرأة من دية زوجها شيئاً حتى اخبره الخياط بن سفيان ان رسول الله صلى الله  
عليه وسلم كتب اليه ان يورث امرأة اشيم الضبابي من دية فجمع اليه عمر رضي الله عنه



أخبرنا مالك عن ابن شهاب أن النبي صلى الله عليه وسلم كتب إلى الضحاک بن سفيان  
 أن ورث امرأة أشيم الضبائي من دية قال ابن شهاب وكان أشيم قتل خطأ أخبرنا  
 مالك عن عبد الرحمن بن القاسم عن أبيه قال كانت عايشة رضي الله عنها تليني وأخالي  
 يلهمان في حجرها فكانت تخرج من أموالنا الزكاة أخبرنا سفيان عن عمرو بن دينار عن  
 بن الخطاب رضي الله عنه قال ابتغوا في أموال اليتامى لا تستهلكوا الزكاة أخبرنا سفيان  
 عن أيوب عن نافع عن ابن عمر أنه كان يترك مال اليتيم أخبرنا سفيان عن أيوب بن  
 موسى وشيخي بن سعيد وعبد الرحمن بن أبي الحارث كلهم يحدثن عن القاسم بن محمد قال كان  
 عايشة تنكي أموالنا وأنه ليتجرب بها في البحر أخبرنا مالك بن أنس وسفيان عن عبد  
 الله بن دينار عن ابن عمر رضي الله عنهما أن النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن بيع الولاء  
 وعن هبته أخبرنا سفيان عن ابن أبي نجيح عن مجاهد أن عليا رضي الله عنه قال لا  
 بمنزلة الخلف أقره حيث جعله الله أخبرنا مالك عن نافع عن ابن عمر عن عايشة أنها  
 أرادت أن تشتري جارية فعتقها فقال أهل بيعةها على أن ولاها لها فذكرت ذلك  
 لرسول الله صلى الله عليه وسلم فقال لا يمنعك ذلك فأما الولاء لمن أعتق أخبرنا مالك  
 عن يحيى بن سعيد عن عمر بن الخطاب عن عايشة وذلك مرسل أخبرنا مالك عن هشام بن عروة  
 عن أبيه عن عايشة رضي الله عنها أنها قالت جاءني بريدة فقالت اني كاتبته أهلي على تسعة  
 أواق في كل عام وقيمة فأعينني فقالت لها عايشة ان احب اهلك ان اعداها لهم وكى  
 ولا عك لي ففعلت فذهبت بريقي إلى اهاليها ورسول الله صلى الله عليه وسلم جالس فقالت  
 اني قد عرفت ذلك عليهم فابوا الا ان يكون الولاء لهم فسمع ذلك رسول الله صلى الله  
 عليه وسلم فسألهما فأنجزته عايشة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم خذيها واشترطي  
 لهما الولاء فاما الولاء لمن أعتق ففعلت عايشة ثم قام رسول الله صلى الله عليه وسلم في  
 الناس فحمد الله ثم قال أما بعد فما بال رجال يشترون شرطا ليست في كتاب الله تعالى ما  
 كان من شرط ليس في كتاب الله تعالى فهو باطل وإن كان مائة شرط قضاء الله أحق و  
 شرطه أوثق وأما الولاء لمن أعتق أخبرنا مالك عن عبد الله بن أبي بكر عن عبد الملك  
 بن أبي بكر بن عبد الرحمن بن الحارث بن هشام عن أبيه أنه أخبره أن العاص بن هشام مر به  
 وتلك بينه ثلاثة أشنان لأمور رجلا لعله أحمى لضرته فهلك أحد الذين لأمور له

تعتقها

وصلى الى قبره اخوة الذي لاصد وابيه ماله وولاء من اليه تهرهات الذي ورت  
 المال وولاء المولى الى ورتك ابنه واخاه لا بيه فقال ابنه قد احسرت ما كان ابى احسرت  
 المال وولاء المولى الى وقال اخوه ليس كذلك انما احسرت المال فاما وولاء المولى الى فلا  
 لو هلك اخى اليق السست ارنه انا فاختصا الى عثمان رضى الله عنه فتضى لا خيه لى على  
 اخيرنا سفيان بن عيينة عن ابن جبر عن عطاء بن ابي رباح ان طارق بن ارفق عتي  
 اعقن اهل بيت سوايب فاقى عبيد ثم فقال عمر بن الخطاب رضى الله عنه اعطوه ورت  
 طارق فابوا ان ياخذوه فقال عمر فاجعلوه في مثاه من الناس ورت كتاب  
 المكاتب اخيرنا ابن عيينة عن ابن ابي نجيج عن سجاد بن زيد بن ثابت قال فى  
 المكاتب هو عبد ما بقى عليه درهم اخيرنا عبد الله بن النخاس عن ابن جبر عن سجاد  
 بن امية ان نافع اخبره ان عبد الله بن عمر كاتب غلامه على ثلثين الفا ثم جاءه فقال  
 انى قد عجن ت فقال اذا انا انا كذا بك فقال قد عجن ت فاجبت انت قال نافع فاشرت  
 اليه اخوها وهو يطعم ان يعتقه فحياها العبد وله ابان او ابن قال ابن عمر اعتق اجارتي  
 قال فاعتق ابن عمر ابنه بعد ورت كتاب اخيرنا عبد العزيز بن عبد  
 عن جعفر بن محمد عن ابيه عن يزيد بن هارث ان جندة كتب الى ابن عباس هل كان رسول  
 الله صلى الله عليه وسلم يغزو بالنساء وهل كان يضرب لهن بسهم فقال قد كان رسول  
 الله صلى الله عليه وسلم يغزو بالنساء فيد اوين النجس حتى ولم يكن يضرب لهن بسهم و  
 لكن عباد من الغنمة اخيرنا سفيان بن عيينة عن عمرو بن دينار عن ابن عباس قال لما نزلت  
 هذه الآية ان يكن قسكم عشرون صابرون يغلبوا امائتين فكتب عليهم ان لا يغلبوا  
 من المائتين فانزل الله تعالى الا ان خفف الله عنكم وعلم ان فيكم ضعفا فان يكن  
 منكم مائة صابرة يغلبوا امائتين فخفف عنهم وكتب عليهم ان لا يفروا من  
 مائتين اخيرنا ابن عيينة عن يزيد بن ابي زياد عن عبد الرحمن بن ابي ليلى عن ابن  
 عمر رضي الله عنهما قال بعثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم في سرية فلقوا العدو  
 فحاص الناس حصية فايتنا المدينة ففتحنا بها فاصولاب فتحنا نابها وقلنا يا رسول الله نحن القوا  
 قال بل انتم العكارون وانا فلنكم اخيرنا ابن عيينة عن الزهري عن سعيد بن المسيب  
 عن ابي هريرة رضى الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا هلك كسرى ف

لما قال في الشفة  
 فخطبته بن السبي  
 بن السبي بن السبي  
 وفتح فان شئت فقل  
 ورت الجارتي  
 ورت

اي يعطون

مع المكون  
 الجارتي  
 العكا  
 جند

كسرى بعدة واداهلك فيصير ولا فيصير بعدة والذي نفسي بيده لا لتفقد كنوزها  
 في سبيل الله **أخبرنا** عبد الغزي بن محمد بن محمد بن عمرو عن أبي سلمة عن أبي هريرة  
 أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يزال أقاتل الناس حتى يقولوا لا اله الا الله  
 الله فاذا قالوا لا اله الا الله فقد عصموا مني دماءهم وأموالهم الا بحقهم أو حسباهم  
 على الله **أخبرنا** أسفيان عن عبد الملك بن نواف بن مساحق عن ابن عصار عن أبي  
 أن النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا بعث سرية قال ان رأيتم مسجدا أو سمعتم مؤذنا  
 فلا تقتلوا احدا **أخبرنا** أسفيان عن ابن شهاب أن عمر بن الخطاب رضى الله عنه قال  
 لا يبي بكر ليس قال رسول الله صلى الله عليه وسلم امرت ان أقاتل الناس حتى يقولوا  
 لا اله الا الله فاذا قالوا ها عصموا مني دماءهم وأموالهم الا بحقهم أو حسبا بهم على الله  
 قال أبو بكر رضى الله عنه هذا من حقهم لو منعوني عقالا بما يعطون رسول الله صلى الله  
 عليه وسلم لقا ثلثهم عليه **أخبرنا** الثقة عن معمر بن الزهري عن عبيد الله بن عبد الله  
 عن أبي هريرة أن عمر قال لا يبي بكر هذا القول أو معناها **أخبرنا** الثقة عن يحيى بن جابر  
 عن محمد بن أبان عن علقمة بن مرثد عن سليمان بن بريدة عن أبيه أن النبي صلى الله عليه  
 وسلم كان اذا بعث جيشا أقر عليهم أميرا وذكر الحديث **أخبرنا** مالك عن جعفر  
 بن محمد عن أبيه أن عمر بن الخطاب ذكر الجحش فقال ما أدرى كيف أصنع في أمرهم  
 فقال له عبد الرحمن بن عوف أشهد لسمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول  
 سنوا بهم سنة أهل الكتاب **أخبرنا** أبو بصير بن محمد بن أسيد بن أبي حكيم عن  
 عمر بن عبد العزيز أن النبي صلى الله عليه وسلم كتب الى أهل اليمن أن على كل إنسان منكم  
 دينارا كل سنة أو قية من المعافى يعنى أهل الذمة منهم **أخبرني** مطرف بن مازن  
 وهشام بن يوسف بأسناد لا أحفظه غير أنه حسن أن النبي صلى الله عليه وسلم قال  
 على أهل الذمة بن أهل اليمن دينارا كل سنة فقلت لمطرف بن مازن فإنه يقال وعلى  
 أيضا فقال ليس أن النبي صلى الله عليه وسلم أخذ من النساء ثابثا ثابثا عندنا **أخبرنا**  
 إبراهيم بن محمد عن أبي النخعي أن النبي صلى الله عليه وسلم ضرب على نصارى بمكة  
 يقال له صوب دينارا كل سنة وأن النبي صلى الله عليه وسلم ضرب على نصارى ببلد  
 ثلثمائة دينارا كل سنة وأن يضيفوا من مزابهم من المسلمين ثلثا ولا يغشوا مسلما **أخبرنا**

ابراهيم بن ابي اسحق بن عبد الله الشهم كوفي ابي مثنى ثلثة ائمة فخر بن عليهم الله بن علي  
 الله عليه وسلم بن مثنى ثلثة ائمة دينار كل سنة اخرجوا ابراهيم بن محمد بن عبد الله بن  
 دينار عن سعيد بن جاري او عبد الله بن سعد مولى عمر بن الخطاب ان عمر رضى الله  
 عنه قال ما نصارى العرب باهل كتاب وما يجل لنا ذبا يحجرهم وما انا بتاركهم حتى  
 يسلموا او اضرب اعناقهم اخرجوا مالك عن ابن شهاب عن سالم عن ابيه ان عمر بن  
 الخطاب كان يأخذ من النبط من الخطة والبيت نصف العشر يريد بذلك ان يكسب  
 الحمل الى المدينة ويأخذ من القطيفة العشر اخرجوا مالك عن ابن شهاب عن السائب  
 بن يزيد انه قال كنت عاملا مع عبد الله بن عتبة على سوق المدينة في زمان عمر بن الخطا  
 رضى الله عنه فكان يأخذ من النبط العشر ومن كتاب اخلاف مالك  
 والشافعي رضى الله عنهما اخرجوا مالك عن ابي النناد عن الاعرج  
 ابي هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا اشتد الحر فابش واعن الصلوة  
 فان شدة الحر من فيح جهنم اخرجوا مالك عن ابن شهاب عن الاعرج عن عبد الله  
 بجينة قال صلى لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ركعتين ثم قام فلم يجلس وقام الناس  
 فلما قضى صلاته ونظرا تساييه كبر فسجد سجدةين وهو جالس قبل التسليم اخرجوا مالك  
 عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة رضى الله عنهما قالت صلى رسول الله صلى الله  
 وسلم في بيتي وهو شاك فصلى جالسا وصلى خلفه ق مرقيا ما فاشا اليهم ان اجلسوا  
 فلما انصرف قال انما جعل الامام ليس تحربه فاذا ركع فاركعوا واذا رفع فارفعوا واذا صلى  
 جالسا فصلوا اجلسوا اخرجوا مالك عن هشام بن عروة عن ابيه ان رسول الله صلى  
 الله عليه وسلم خرج في مرضه فاذا ابا بكر وهو قائم يصلي بالناس فاستأخر ابا بكر  
 فاستأخر اليه رسول الله صلى الله عليه وسلم ان كما انت فجلست رسول الله صلى الله عليه  
 وسلم الى جنب ابي بكر فكان ابي بكر يصلي بصلوة النبي صلى الله عليه وسلم وكان الناس يصلي  
 بصلوة ابي بكر اخرجوا الثقة يعقوب بن حسان عن حماد بن سلمة عن هشام بن عروة عن  
 ابيه عن عائشة رضى الله عنهما بمثل معناه لا يخالفه واوضح منه وقال صلى ابي بكر الى جنبه  
 قائما اخرجوا الثقة وفي سائر الاصول عن يحيى بن سعيد عن ابي مليكة عن عبيد بن  
 قال اخبرني الثقة كما نرى يعني عائشة رضى الله عنهما شذوذا بصلوة النبي صلى الله عليه وسلم

في نسخة اخرى  
 في نسخة اخرى  
 في نسخة اخرى  
 في نسخة اخرى

وابوبكر الى جانبه بمثل حدث هشام بن عروة عن ابيه اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن  
 سالم عن ابيه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان اذا افتتح الصلوة رفع يديه حذو منكبيه  
 واذا امر رفع راسه من الركوع رفعهما كذلك وكان لا يفعل ذلك في السجدة قال ابو العباس  
 كتبنا حديث سيفان عن الزهري بمثل هذا اخبرنا مالك عن نافع عن ابن عمر انه كان  
 اذا ابتدأ في الصلوة رفع يديه حذو منكبيه واذا رفع راسه من الركوع رفعهما دون ذلك  
 اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن ابن المسيب وابي سلمة انهما اخبرا عن ابي هريرة رضي الله  
 عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا امن الامام فاصونا فانه من وافق تأصيله تأمير  
 الملائكة غفر له ما تقدم من ذنبه قال ابن شهاب وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول  
 امين اخبرنا مسلم بن خالد عن ابن جهم عن عطاء قال كنت اسمع الاية من ابن عمر  
 ومن بعده يقولون امين ومن خلفهم امين حتى ان السجدة للجنة اخبرنا مالك عن عبد  
 بن يزيد مولى الاسود بن سيفان عن ابي سلمة بن عبد الرحمن ان ابا هريرة رضي الله عنه قال  
 اللهم اذا السماء انشقت فسجد فيها فلما انصرف اخبرهم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم سجد  
 فيها اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن الاعرج ان عمر بن الخطاب رضي الله عنه قرأ  
 النجم اذا هوى فسجد فيها ثم قام فقرأ بسورة اخرى اخبرنا مالك عن نافع وعبد  
 الله بن دينار عن ابن عمر رضي الله عنهما ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال صلوة الليل  
 مثني مثني فاذا خشى احدكم الصبح صلى ركعة واحدة توتر له ما قد صلى اخبرنا  
 مالك عن نافع ان عمر سجد في سورة الحج سجدتين اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن  
 عروة عن عائشة رضي الله عنهما ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يصلي بالليل احد عشرة  
 ركعة يوتر منها بواحدة اخبرنا مالك عن ابن شهاب ان سجد ابن ابي وقاص كان يوتر  
 بركعة اخبرنا عبد المجيد عن ابن جهم عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة رضي الله  
 عنهما ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يوتر بخمس ركعات لا يجلس ولا يسلم الا في الاخرة  
 منهم اخبرنا ابراهيم بن محمد وغيره عن جعفر عن ابيه عن عبيد الله بن ابي رافع عن ابي  
 هريرة رضي الله عنه ان النبي صلى الله عليه وسلم قرأ في اشهر الجمعة اذا جاءك  
 المنفقون اخبرنا مالك عن نافع ان ابن عمر كان يسلم بين الركعة والركعة من الترتيب  
 حتى يام بعض حاجته اخبرنا مالك عن حمزة بن سعيد المازني عن عبيد الله بن عبد

في  
 الصلاة  
 في  
 الصلاة



بن عتبة ان الضحاك بن قيس سأل النعمان بن بشير ما كان رسول الله صلى الله عليه و  
 سلم يقرأ به في يوم من الجمعة على ان سورة الجمعة فقال كان يقرأ هل أتاك حديث العنبر  
 أخبرنا مالك عن حمزة بن سعيد لما زني عن عبيد الله بن عبد الله ان عمر بن الخطاب  
 سأل ابا واقد الليثي ما ذا كان يقرأ به رسول الله صلى الله عليه وسلم في الاضحية والظفر  
 فقال كان يقرأ بكتاب والقرآن المجيد واقتربت الساعة أخبرنا مالك عن ابي الزبير  
 عن سعيد بن جبين عن ابن عباس رضي الله عنهما قال صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم الظهر  
 والعصر والمغرب والعشاء جميعاً من غير خوف ولا سفر قال مالك ارى ذلك في مطر خفيف  
 مالك عن زيد بن اسلم عن رجل من بني الديل يقال له بسير بن شجن عن ابيه شجن انه كان  
 في مجلس مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فاذن بالصلوة فقام رسول الله صلى الله  
 عليه وسلم فصلى وشجن في مجلسه فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم ما منعك  
 ان تصلي مع الناس الست رجل مسلم قال بلى يا رسول الله ولكن كنت قد صليت في  
 الصلاة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا جمعت فصل مع الناس وان كنت قد صليت  
 أخبرنا مالك عن نافع ان ابن عمر كان يقول من صلى المغرب والصبح ثم ادر كهما مع الاثم  
 فلا يعيد ههما أخبرنا مالك عن ابن شهاب عن محمد بن جبير بن مطعم عن ابيه انه  
 قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم قرأ بالطوس في المغرب أخبرنا مالك  
 عن ابن شهاب عن عبيد الله بن عبد الله عن ابن عباس عن امر الفضل ابنة الحارث  
 سمعته يقرأ والمرسلات عرفاً قالت يا بني لقد ذكرني بقراءتك هذه السورة انها  
 اخبرنا ما سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأ بها في المغرب أخبرنا مالك  
 عن ابي عبيد مولى سليمان بن عبد الملك ان عبادة بن انس اخبره انه سمع قيس بن  
 الحسرت يقول اخبرني ابو عبد الله الصنابحي انه قد مر المدينة في خلافة ابي بكر  
 الصديق فصلى وراء ابي بكر الصديق المغرب فقرأ في الركعتين الا ولتين بأمر القرآن  
 وسورة سورة من قصار المفصل ثم قام في الركعة الثالثة فذنوب منه حتى  
 يثاني لتكاد ان تمس ثيابه فسمعته قن بأمر القرآن وهذه الآية رَبَّنَا لَا تُغِثْ قُلُوبَنَا بَعْدَ  
 إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ أخبرنا مالك  
 عن نافع عن ابن عمر انه كان اذا صلى وحده يقرأ في الاربع في كل ركعة بأمر القرآن

وسورة من القرآن قال وكان يقرأ آمينا نارا بسورتين والثالث في الرابعة  
الواحدة في صلوة الفريضة أخبرنا مالك عن هشام عن ابيه ان ابا بكر الصديق  
رضي الله عنه صلى الصبر فقرأ فيها بسورة البقرة في الركعتين كليهما ما أخبرنا  
مالك عن هشام عن ابيه انه سمع عبد الله بن عامر بن ربيعة يقول صلينا وراء  
عمر بن الخطاب رضي الله عنه الصبر فقرأ بسورة يس وسورة الحج فقرأ سورة  
بطية فقلت والله لقد كان اذن يقول حين يطلع الفجر قال اجل أخبرنا مالك  
عن يحيى بن سعيد وربيعة بن ابي عبد الرحمن ان الفراء قصة بن عمير بن مخنف قال  
ما اخذت سورة يس سرف الا من قراءة عثمان بن عفان رضي الله عنه اياها في الصبر  
من كثرة ما كان يردد ها أخبرنا مالك عن نافع عن سليمان بن يسار عن ام سلمة  
زوج النبي صلى الله عليه وسلم ان امراة كانت تهرق الدم على عهد رسول  
الله صلى الله عليه وسلم فاستفتت لها ام سلمة رسول الله صلى الله عليه وسلم  
فقال انقض عدد الياكي والايام التي كانت تحيضن من الشهر قبل ان يصيبها  
الذي اصابها فتنقك الصلوة قدر ذلك من الشهر فاذا خلقت ذلك فلتغتسل  
ثلاثة اشهر بثوب ثلثه أخبرنا مالك عن ابن شهاب عن ابن المسيب  
عن ابي هريرة رضي الله عنه قال نعى رسول الله صلى الله عليه وسلم للناس ابني  
اليوم الذي مات فيه وخرج بهجر الى المصلى وصف بهجركم كبير ربيع تكبيرات  
اخبارنا مالك عن ابن شهاب عن ابي امامة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم  
صلى على قبر مسكينه توفيت من الليل أخبرنا مالك او غيره عن ايوب عن ابن  
سيرين ان رجلا جعل على نفسه ان لا يبلغ احد من ولده ان يحلب فيحلب يشرب  
فيصقيه الا حج و حج به معه فيبلغ رجل من ولده الذي قال الشيخ وقد كبر الشيخ فحلف  
ابنه الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فاخبره الخبر فقال ان ابني قد كبر ولا يستطيع  
ان يحج افاجع عنه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم وانه قال أخبرنا الشافعي  
في كتاب مالك او غيره عن ايوب عن ابن سيرين عن ابن عباس رضي الله عنهما ان  
رجلا اتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله ان احب عجبك كبيره لا يستطيع  
ان يكملها على البعير ان رجلا خفت ان يموت افاجع عنها قال رسول الله صلى

الله عليه وسلم لغمرنا خبرنا سيفان عن عمر بن الخطاب عن عطاء و طاوس اهلهم او كلوا هما  
 عن ابن عباس رضي الله عنهما ان النبي صلى الله عليه وسلم احبهم وهما يتصرم  
 اخبرنا مالك بن انس ان انا فاع عن ابن عمر انه كان يقول لا يتخيم المحرم الا ان يضبط  
 اليه ما لا بد له منه قال مالك رضي الله عنه مثل ذلك اخبرنا مالك عن نافع  
 عن ابن عمر رضي الله عنهما ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال خمس من الدواب  
 ليس على المحرم في قتالهن جناح الغراب والحذأة والعقرب والفارة والكلب انتهى  
 اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن عيسى بن طلحة بن عبيد الله عن عبد الله بن عمر  
 بن العاص رضي الله عنه قال وقف رسول الله صلى الله عليه وسلم في حجة الوداع  
 بمنى للناس يسألونه فجاءه رجل فقال يا رسول الله لمرأى شعرك خلقت قبل ان ينجى قال لا  
 ولا خرج فجاءه رجل اخر فقال يا رسول الله لمرأى شعرك خلقت قبل ان ارى قال ابرأ ولا يخرج  
 فما سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن شيء قد مروا به لم يزلوا قال افسل ولا يخرج  
 اخبرنا مالك عن ابى الزبير عن جابر رضي الله عنه قال غصنا مع رسول الله صلى  
 الله عليه وسلم بالحديبية البذنة عن سبعة والبقرة عن سبعة اخبرنا سيفان عن  
 عمر وعن جابر بن عبد الله رضي الله عنهما قال كنا يوم الحديبية الفأر اربع صائنة و  
 قال لنا النبي صلى الله عليه وسلم انتم اليوم خير اهل الارض قال جابر لو كنت ابصر  
 لارتكز موضع الشجرة اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن محمد بن عبد الله بن الحارث  
 بن نوفل انه سمع سعد بن ابى وقاص الضحاك بن قيس عاصج معاوية بن ابى سيفان  
 وهما يتذاكران التمتع بالعمرة الى الحج فقال الضحاك لا يصنع ذلك الا من جهل امر الله  
 فقال سعد بئس ما قلت يا ابن اخی فقال الضحاك فان عمر قد نهى عن ذلك فقال سعد  
 قد صنعها رسول الله صلى الله عليه وسلم وصنعناها معه اخبرنا مالك عن ابن  
 شهاب عن عروة عن عائشة رضي الله عنهما انها قالت خسرنا مع رسول الله صلى الله  
 عليه وسلم عام حجة الوداع فنام من اهل الحج وصنام من اهل بكرة ومنام من اهل الحج والحج  
 وكنت ممن اهل بكرة اخبرنا مالك عن صدقة بن بشاش عن ابن عمر رضي الله عنهما  
 قال لان اعتمر قبل الحج واهدى احبالي من ان اعتمر بعد الحج في ذى الحجة اخبرنا  
 مالك عن ابن شهاب عن ابى سارة بن عبد الرحمن عن جابر بن عبد الله رضي الله عنهما

من رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إيمان رجل عمر عمرى له ولعقبته فانها الذي يعطاه  
 لا ترجع الى الذي اعطاهما لانه اعطى عطاء وقعت فيه الميراث اخبرنا سفيان  
 بن عيينة عن عمرو بن دينار وحيد الاعرج عن جبيب بن ابى ثابت قال كنت عند  
 عمر ف جاءه رجل من اهل البادية فقال انى وهبت لاهنى ناقة حياته وانها تاتنا تحت  
 ابدان فقال ابن عمر عمرى له حياته وموته فقال انى تصدقت عليه بها فقال ذلك ابعده  
 منها اخبرنا ابن عيينة عن ابن ابى شيبه عن جبيب بن ابى ثابت مثله الا انه قال خنت  
 واضطربت اخبرنا ابن عيينة عن عمرو بن دينار عن سليمان بن يسار ان طارقا  
 قضى بالمدنية بالعمري عن قول جابر بن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم  
 اخبرنا ابن عيينة عن عمرو بن دينار عن جابر بن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم  
 عنه ان النبي صلى الله عليه وسلم جعل العمري للوراث اخبرنا ابن عيينة عن  
 ابن جابر عن عطاء عن جابر بن عبد الله عن رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 قال لا تعبروا ولا تقبلوا من عمر شيئا وارقبه فهو سبيل الميراث اخبرنا مالك  
 عن ابن شهاب ان صفوان بن امية هرب من الاسلار فخرج الى النبي صلى  
 الله عليه وسلم وشهد جبيننا والطائف مشركا وامرته مسلمة واستقر على الكا  
 قال ابن شهاب وكان بين اسلم وصفوان وامرته نحو من شهر اخبرنا مالك عن  
 نافع عن ابن عمر ان عمر رضى الله عنه قال لا تتبعوا الذهب بالذهب الا مثلا بمثل  
 ولا تشفوا بعضها على بعض ولا تتبعوا الورق بالورق الا مثلا بمثل ولا تشفوا  
 بعضها على بعض اخبرنا مالك عن نافع عن ابن عمر رضى الله عنهما ان رسول الله  
 صلى الله عليه وسلم قال المتبايعان كلوا احدهما بالخيار على صاحبه ما اتفقا  
 الا بيع الخيار قال الشافعي رضى الله عنه وابن عمر الذي سمعه من النبي صلى الله عليه  
 وسلم كان اذا اتباع الشئ يعجبه ان يجب له فارق صاحبه شئ قليل لا ترجع  
 اخبرنا بذلك سفيان عن ابن جابر عن نافع عن ابن عمر رضى الله عنهما اخبرنا  
 مالك عن محمد بن يحيى بن حبان وعن ابى النناد عن الاعرج عن ابى هريرة رضى  
 الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن الملاسة والمنا بذة اخبرنا  
 مالك عن ابن شهاب عن ابى بكر بن عبد الرحمن بن الحارث بن هشام عن ابى







قد علم من المؤمنين قال فاستدبرت له حتى أتته من وراءه فوضه على جبل  
عائقه ضربة فأقبل على فضعتني ضمة وجدت منها يرحم الموت ثم أدركه الموت فأسلمني  
فلحقت عمر بن الخطاب رضي الله عنه فقلت له ما بال الناس قال امر الله نهران لنا  
تراجعوا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قتل قتيلا له عليه بيعة فلا سلب  
فقت فقلت من يشهد لي ثم جلست فقال لها الثانية فقت فقلت من يشهد لي  
ثم جلست فقال لها الثالثة فقت في الثالثة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم  
مالك يا أبا قتادة فاقصصت عليه القصة فقال رجل من القوم صدق يا رسول  
الله وسلب ذلك القتل عندى فأرضه عنى فقال أبو بكر لها الله أذا لا يعبد  
الله من أسد الله تعالى يقا تل عن الله فيعطيك سلبه فقال رسول الله صلى الله عليه  
وسلم صدق فأعطه أيا له قال أبو قتادة فأعطانيه فبعث الدرع فابتعت به بخرا في  
بنى سلمة فإنه لأول مال تأملت في الأسلام قال مالك رضي الله عنه المخرف  
المنزل **أخبارنا** مالك عن ابن شهاب عن سالم بن عبد الله عن أبيه عن عمر بن الخطاب  
رضي الله عنه قال ما بال رجال يطؤون ولا يدعهم شر يعزلون لا تأتين وليدك يعترف  
سيدها إن قد ألح بها إلا المحقت به ولدها فاعزلوا بعد أو أشكوا **أخبارنا** مالك عن  
نافع عن صفية بنت أبي عبيد عن عمر رضي الله عنه في إرسال الولد يدق طين بمثل  
ابن شهاب عن سالم **أخبارنا** مالك عن هشام عن أبيه أن النبي صلى الله عليه و  
سليم قال من أحيأ أرضا ميتة فهي له وليس لعرق ظالم حق **أخبارنا** مالك عن ابن  
شهاب عن سالم عن أبيه أن عمر رضي الله عنه قال من أحيأ أرضا ميتة فهي له **أخبارنا**  
الشافعي أن مالكا أخبره عن عمرو بن يحيى المازني عن أبيه أن رسول الله صلى الله عليه  
وسليم قال لا ضرر ولا ضرار **أخبارنا** مالك عن ابن شهاب عن الأعرج عن أبي  
هريرة رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يمنع أحدكم حجارة إن  
يغرس خشية في جداره قال ثم يقول أبو هريرة ما لي أنكر عنهم معرضين والله لا  
يهاين أكتافكم **أخبارنا** مالك عن عمرو بن يحيى المازني عن أبيه أن الضحالك خليفة  
ساق خليفة له من العريض فآراد أن يربه في أرض لمحمد بن مسلمة فآبى محمد فكم فيه الضح  
عمر بن الخطاب رضي الله عنه قد علم أن محمد بن مسلمة فآمره أن يخله سبيله قال محمد بن مسلمة

عن عمر بن الخطاب رضي الله عنه  
عن سالم بن عبد الله رضي الله عنه  
عن أبيه عن عمر بن الخطاب رضي الله عنه  
عن أبيه عن عمر بن الخطاب رضي الله عنه  
عن أبيه عن عمر بن الخطاب رضي الله عنه



صائفت وهو حرم وقد عطي وجهه بقطيفة أن جوان شرقي بلحمر صيد فقال لأصحابه  
كلوا قالوا لا نأكل أنت قال اني لست كهيتكم انما صيد من اجلي **اخبرنا مالك عن**  
**هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة رضي الله عنها** انها قالت لغوا ليعين قول الانسان لا  
والله وبلى والله **اخبرنا مالك عن ابي الرجال محمد بن عبد الرحمن عن امه عمر** ان  
عائشة رضي الله عنها دبت جارية لها فسحقها فاعترفت بالسحق فمرت بها عائشة  
رضي الله عنها ان تباع من الاعراب ممن يسي سلكها فبذبت **اخبرنا مالك**  
**عن يحيى بن سعيد عن القشيري سمعت عبد الله بن عباس** ورجل يسأله عن رجل  
سلف في سبأه قال الربيع سبائك فارد ان يبيعها قبل ان يقبضها قال ابن عباس  
تلك الورق بالورق وكرك ذلك قال مالك وذلك فيما نرى لانه اراد ان يبيعها  
من صاحبها الذي اشتراه منه بالكثير من الثمن الذي تباعها به ولو باعها من غير  
الذي اشتراها حاته لم يكن يبيعه بأس **اخبرنا ابن عيينة عن عمرو بن دينار**  
**عن ابن عباس رضي الله عنهما قال** اما الذي نهى عنه رسول الله صلى الله عليه  
وسلم فهو الطعام ان يباع حتى يقبض قال ابن عباس بل يه ولا احسب كل شيء  
اكراهه **اخبرنا ابراهيم بن سعد بن ابراهيم عن الزهري عن عبد الله بن ثعلبة**  
**بن صعيان عن عمر بن الخطاب رضي الله عنه** صلى بهم بالجابية فقرأ سورة الحج فنبى  
فيها سجدتين **اخبرنا مالك عن نافع عن ابن عمر** انه كان اذا ركعت انصرف فوض  
شرجع ولم يتكلم **اخبرنا عبد المجيد عن ابن جريج عن الزهري عن سالم عن ابن**  
**عمر** انه كان يقول من اصابه رعان او من وجد رعا فامض يا اوقيا انصرف  
فوقض شرجع فنبى **اخبرنا ابن عيينة عن ابن عجلان عن نافع عن ابن عمر** انه  
تيمم بماء النعمر **وصلى العصر ثم دخل المدينة** والشمس تفعلة فلعمري الصلوة  
**اخبرنا مالك عن نافع قال كنت مع ابن عمر رضي الله عنهما بمكة** والسماء متغيرة فنهى  
ابن عمر الصبح فاوربوا حدة ثم تكشف الغيم فلى عليه ليل فشفعوا واحدة **اخبرنا**  
**مالك عن نافع عن ابن عمر** انه كان يصلي وراء الامام عني اربعا فاذا صلى لنفسه  
صلى ركعتين وهذا الاسناد عن ابن عمر انه لم يكن يصلي مع الفريضة في السفر شيئا  
قبها ولا بعدها الا من جوف الليل وهذا الاسناد ان ابن عمر كان لا يقنت في شيء

عن ابي جعفر  
عن ابن جابر







الرجال

لله بركة  
في كل  
الامرنصف  
من  
الامر

ما احل الله من اهل المدينة من مالك **اخبرنا** عبد العزيز عن محمد بن عمرو  
 بن علقمة عن يزيد بن عبد الله بن قسيط عن سعيد بن المسيب عن ابي سلمة وعن سليمان  
 بن يسار وعن عطاء بن يسار ان الرضا ع من قبل الرجل لا تخبر شيئا **اخبرنا**  
 عن ابي حازم بن دينار سمع سهيل بن سعد الساعدي ان رجلا خطب الى النبي صلى  
 الله عليه وسلم امرأة قائمة فقال له النبي صلى الله عليه وسلم في صدقتها فقال  
 ولو خاتمنا من حديد **اخبرنا** الثقة عن عبد الله بن الحارث ان لمرأى سمعت  
 من عبد الله عن مالك بن انس عن يزيد بن قسيط عن سعيد بن المسيب عن عمرو بن عثمان  
 بن عبد الله عنهما قضيا في المطاطة بنصف دية الموضحة **اخبرنا** مسلم عن ابن جبر عن  
 الثوري عن مالك عن يزيد بن عبد الله بن قسيط عن ابن المسيب عن عمرو بن عثمان  
 بن عبد الله عنهما مثله قال الشافعي واخبرني من سمع ابن نافع يذكر عن مالك بهذا اللفظ  
 مثله قال الشافعي وقرنا على مالك ان لم تعلم احدا من الائمة في القدر ولا في  
 الحديث قضى فيما دون الموضحة بشيء **ومن كتاب الرسالة الاما**  
**كان فيها معاد** **اخبرنا** ابن عيينة عن ابن ابي بختر عن مجاهد في قوله  
 وَرَفَعْنَاكَ ذِكْرَكَ لا ذكر الا ذكرت اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدا  
 رسول الله **اخبرنا** ابن عيينة عن زيار بن علاقة سمعت جابر بن عبد الله  
 يقول بايعت النبي صلى الله عليه وسلم على النصر لكل مسلم **اخبرنا** ابن عيينة  
 عن سهيل بن ابي صالح عن عطاء بن يندب الليثي عن عقيم الداري رضي الله عنه  
 قال قل رسول الله صلى الله عليه وسلم الدين النصيحة الدين النصيحة الدين  
 النصيحة وكتابه ولبيده ولائمة المسلمين وعادتهم **اخبرنا** عبد العزيز بن محمد عن  
 عمرو بن ابي عمرو ومولى المطلب عن المطلب بن حنطب ان النبي صلى الله عليه  
 وسلم قال ما تركت شيئا ما امركم الله به الا وقد امرتكم به ولا شيء الا ما نهىكم الله عنه  
 الا وقد نهىكم عنه وان الروح الامين قد نفث في روعي انه  
 لن تموت نفس حتى تستوفي رزقها فاجلوا في الطلب **اخبرنا** ابن عيينة عن سالم بن  
 عمير عن عمار بن عبد الله بن ابي رافع يحدث عن ابيه ان رسول الله صلى الله عليه  
 وسلم قال لا الفين احدكم حتى ياكل من اكله ياتيه الامر من امرى مما امر به ان يفت

عنه فيقول لا ادرى ما وجدنا في كتاب الله تبعا له **اخبرنا** سفيان وحدثني محمد بن المنكر  
عن النبي صلى الله عليه وسلم من سئل قال الشافعي رضى الله عنه الا ريكة السري **اخبرنا**  
مالك عن عمار بن سفيان بن مالك عن ابيه انه سمع طلحة بن عبيد الله يقول جاء اعرابي  
من اهل نجد ثامرا الى ابن مسعود روى صوته ولا يفقه ما يقول حتى دنا فاذا هو يسأل  
عن الاسلام فقال النبي صلى الله عليه وسلم خمس صلوات في اليوم والليلة قال هل علي  
غيرها قال لا الا ان تطوع وذكر له رسول الله صلى الله عليه وسلم صيام شهر رمضان  
فقال هل علي غيره قال لا الا ان تطوع فادبر الرجل وهو يقول والله لا ازيد على هذا  
ولا انقص منه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم افلم ان صدق **اخبرنا** مالك عن  
عبد الرحمن بن القاسم عن ابيه عن عائشة رضى الله عنها وذكرت احملها مع النبي صلى  
عليه وسلم انها حاضت فامرها ان تقضي ما يقضي الحاج غير ان لا تطوف بالبيت ولا تحيط  
حتى تطهر **اخبرنا** مالك عن عبد الله بن دينار عن ابن عمر قال بينما الناس بقيا في صلوة  
الصبح اذا جاءهم ات فقال ان النبي صلى الله عليه وسلم قد نزل عليه الليلة قرآن  
وقد امر ان يستقبل الكعبة فاستقبلوها وكانت وجوههم الى الشام فاستداروا الى  
الكعبة **اخبرنا** مالك عن يحيى بن سعيد عن سعيد بن المسيب انه كان يقول صلى  
رسول الله عليه وسلم ستة عشر شهرا نحو بيت المقدس ثم حولت القبلة قبل ذلك  
بشهرين **اخبرنا** ابن عيينة عن سليمان الاحول عن جاهد ان رسول الله صلى الله عليه  
وسلم قال لا وصية لوارث **اخبرنا** سفيان عن ابن شهاب عن عروة بن الزبير عن  
عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم ان امرأة رافعة جاءت الى النبي صلى  
عليه وسلم فقالت ان رافعة طلقني فبنت طلاق وان عبد الرحمن بن الزبير بن جني  
وانما معه مثل هدية الثوب فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اتقوا ايدي ان من  
الى رافعة لا حتى تدوق عسيلته ويدوق عسيلتك **اخبرنا** ابن عيينة عن ابن  
عن علي بن حسين عن عمرو بن عثمان عن اسامة بن زيد ان رسول الله صلى الله عليه  
وسلم قال لا يث المسلم الكافر ولا الكافر المسلم **اخبرنا** ابن عيينة عن ابن شهاب  
عن سالم عن ابيه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من باع عبدا وله مال  
فقاله للبائع الا ان يشترط المبتاع **اخبرنا** ابن ابي ذئب عن ابن ابي ذئب عن عثمان

عن عائشة رضي الله عنها  
عن ابن عمر رضي الله عنهما  
عن ابن مسعود رضي الله عنه

بن عبد الله بن سارية عن جابر بن عبد الله رضي الله عنهما أن رسول الله صلى الله عليه وسلم في غزوة بني النضير كان يصلي على راحلته متوجها قبل المشرق أخيرا  
مسلم عن ابن جابر عن أبي النضير عن جابر بن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم مثل معناه لا أدرى اسمي بني النضير أو قال صلى في سفر أخيرا ما لك  
عن نافع عن ابن عمر أنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قد ذكر صلوة الخوف فقال  
إن كان به خوف أشد من ذلك صلوا رجلا ورُكبا مستقبلا القبلة وغير  
مستقبليها أخيرا رجل عن ابن أبي ذيب عن الزهري عن عمار عن أبيه عن النبي  
صلى الله عليه وسلم مثل معناه ولم يشك أنه عن أبيه وأنه حرف عن النبي صلى  
الله عليه وسلم أخيرا ابن عيينة عن الزهري عن سعيد وإسحاق بن عبد  
الرحمن عن أبي هريرة رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال وفي  
الركن الخمس أخيرا ابن عيينة عن ابن شهاب عن أبي إدريس الخولاني عن أبي  
ثعلبة الخشني أن النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن أكل كل ذي ناب من السباع  
أخيرا ما لك عن اسمعيل بن أبي حكيم عن عبيدة بن سفيان الخضري عن أبي  
هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال أكل كل ذي ناب من السباع حرام أخيرا  
ابن عيينة عن الزهري عن أبي عبيدة مولى بن أبي هريرة قال شهدت العيد مع علي بن أبي طالب  
رضي الله عنه فسمعت يقول لا يأكلن أحد منكم من لحم نسكه بعد ثلاث أخيرا ما لك  
عن معمر بن الزهري عن أبي عبيدة عن علي رضي الله عنه أنه قال قال رسول الله صلى الله  
عليه وسلم لا يأكلن أحد منكم من نسكه بعد ثلاث أخيرا في ابن عيينة عن إبراهيم بن  
صهيب قال سمعت أنس بن مالك يقول أنا الذي خرج ما شاء الله من خيبر أنا شمر  
نظرت وبقيتها إلى بعض أخيرا ما لك عن الزهري عن عبيد الله بن عبد الله بن  
عتبة عن أبي هريرة وعن زيد بن خالد الجهني أنهما أخبراه أن رجلا من أخصاء أبي  
رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال أحدهما يا رسول الله اقض بيننا بكتاب الله  
وقال الآخر وهو فقهما أجل يا رسول الله فاقض بيننا بكتاب الله وأذن لي في  
أن أتكلم قال تكلم قال إن ابني كان عسيفا على هذا فزني بامرأته فآخرت أن  
على أبي الزهر فأتيت منه بمائة شاة وبيعارية لي شعرا في سألت أهل العلم بالخبر

لے راکھنا بالحق تعالیٰ  
پہنمان کردہ در زمین  
و اچھوڑکان بھرم رسد

۱۲۸۵

ان علي بن ابي طالب مائة وتغريب عام وانما الخبر على امراته فقال رسول الله صلى  
 الله عليه وسلم والذي نفسي بيده لا قضين بينكما بكتاب الله ما غفرت بكم  
 في اليك وجلد ابنة مائة وغرقة عامكا وامر انيسا الا سبلي ان ياتي امرأة الا خلت فان  
 اعتقت فارجعها فاعتقت فارجعها فارجعها فارجعها فارجعها فارجعها فارجعها  
 صلى الله عليه وسلم رجس هويين زينا اخبرنا مالك عن نافع عن ابن عمر ان النبي  
 بن الزبير عن عبد الرحمن بن عبد القاري انه سمع عمر بن الخطاب على المنبر  
 وهو يعلم الناس للشهد يقول قولوا للحيات لله التاكيات لله الطيبات  
 الصلوات لله السلام عليك ايها النبي ورحمة الله والسلام علينا وعلى عباد الله  
 الصالحين اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدا عبده ورسوله اخبرنا مالك  
 عن ابن شهاب عن عروة بن الزبير عن عبد الرحمن بن عبد القاري قال سمعت عمر  
 الخطاب رضي الله عنه يقول سمعت هشام بن حكيم بن حزام يقرأ سورة الفرقان  
 على غير ما اقرها وكان النبي صلى الله عليه وسلم اقرأتهما فذكرت ان اعجل عليه  
 ثم امهله حتى تصرف تركبته بن انه فحنت به النبي صلى الله عليه وسلم  
 فقلت يا رسول الله اني سمعت هذا يقرأ سورة الفرقان على غير ما اقرأتهما  
 فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم اقرأ سورة الفرقان التي سمعته يقرأ فقال  
 رسول الله صلى الله عليه وسلم هكذا انت لتقرأ فقال لي اقرأ فقرأت فقال هكذا  
 انت لتقرأ هذا القرآن انت ل على سبعة اجزاء فاقروا ما يسمونه اخبرنا مالك  
 عن حميد بن قيس عن مجاهد عن ابن عمر انه قال الدينار بالدينار والدينار بالدينار  
 لا فضل بينهما هذا عهد نبينا صلى الله عليه وسلم اليها وعهدنا اليكم اخبرنا  
 سفيان بن عيينة عن الزهري عن عبيد الله بن عبد الله بن عتبة عن ابن عباس  
 الصعب بن جثامة انه سمع النبي صلى الله عليه وسلم يقول عن اهل الدار من المشركين  
 يبيتون فيصاب من نساءهم وذرياتهم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 هم منهم وزاد عمرو بن دينار عن الزهري عن ابيه اخبرنا سفيان بن عيينة  
 عن الزهري عن ابن كعب بن مالك عن عمه رضي الله عنه ان النبي صلى الله  
 وسلم ابعث الى ابن ابي الحقيق نهى عن قتل النساء والاولاد ان اخبرنا مالك عن



[illegible]

بابین عمر  
بانت اللف

ان رسول الله

عبد الحفيظ

يقول ذلك وميسرة الرض بيدة اخبرنا سيفان عن محمد بن عمرو عن ابى سلمة عن ابى هريرة  
رضي الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال حدثنا احسن بني اسرائيل وكان  
وحدثنا عنى وكان يلقب على اخبرنا سيفان بن عيينة عن عبد الملك بن عمير عن  
عبد الرحمن بن عبد الله بن مسعود عن ابيه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال  
نصرت الله عبدا سمع مقالتي فحفظها وعماها وادها فرب حامل فقه غير فقيه وبر  
حامل فقيه الى من هو افقه منه ثلاث لا يغل عليهن قلب مسلم احلاص لعل الله والنصيحة  
للمسلمين ولن ورجاعهم فان دعوتهم تحيط من وراثة اخبرنا مالك بن انس  
عن زيد بن اسلم عن عطاء بن يسار ان رجلا قبل امرأته وهو صائم فوجد من ذلك  
وجد انشد بيدا فاك رسل امرأته تسال عن ذلك فدخلت على امرأته امرأته صنيعة  
فاخبرتها فقالت امرأته ان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقبل وهو صائم فوجدت  
امرأته الى زوجها فاخبرته فناداه ذلك شرأ وقال لست أشبه رسول الله صلى الله  
عليه وسلم يغفل الله بسؤله ما شاء فوجدت المرأة الى امرأته فوجدت رسول الله  
صلى الله عليه وسلم عندها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما بال هذه المرأة  
فاخبرته امرأته فقال لها اخبرتها اني فعل ذلك فقالت امرأته قد اخبرتها فوجدت  
الى زوجها فاخبرته فناداه ذلك شرأ وقال لست أشبه رسول الله صلى الله عليه وسلم يغفل الله بسؤله  
ما شاء فغضب رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم قال والله اني لا تقاكم الله واعلمكم  
بجدوده اخبرنا الدراورثي عن يمين بن الهادي عن عبد الله بن ابي سلمة عن عرو  
بن سليم النرقي عن ابيه قال قلت لبيد اخبرني اذ اعلى بن ابي طالب رضي الله عنه على  
جمل يقول ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان هذه ايام طعام وشرب ابى  
يصوم من احد فاتبع الناس وهو على جملة يصوم فيهم بذلك اخبرنا سيفان بن عيينة  
عن عمرو بن دينار عن عمرو بن عبد الله بن صفوان عن خال له ان شاء الله يقال له بين  
بن شيبان قال كنا في موقف لنا بعض فبينا عدة عمرو بن موقف الا ما وجدنا اننا  
ابن مريح الا نصارى فقال لنا اني رسول رسول الله صلى الله عليه وسلم اليكم يا مريح  
تقفون على مشاعركم هذه فانكم على ارث من ارث ابيكم ابراهيم اخبرنا سيفان و  
عبد الوهاب الثقفي عن يحيى بن سعيد بن المسيب عن عمرو بن الخطاب رضي الله عنه

قضى في شهر محرم سنة ثمان وعشرين في التي تليها بشروني الى سبي بشروني التي تلي  
 الخضر بسبع وفي الخضر بسبت اخبرنا سيفيان عن الزهري عن عروة بن  
 بن رسول الله صلى الله عليه وسلم يسأل عن الساعة حتى انزل الله فيهم انت من  
 ذكرها فانتهى اخبرنا سيفيان عن عمرو بن دينار وابن طاووس عن طاووس بن  
 قال اذكركم الله امر سمع من النبي صلى الله عليه وسلم في الجنين شيئا فقام رجل بن  
 بن النابغة فقال كنت بين جارين لي يعني ضربين فضربت احدهما الا  
 بمسطح فالتفت جيننا ميتا فقتل في يد رسول الله صلى الله عليه وسلم فقتل  
 عمر بن الخطاب سمع هذا لقضينا فيه بغير هذا اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن سالم  
 ان عمر رضي الله عنه انما رجع بالناس عن حديث عبد الرحمن بن عوف يعني  
 خرج الى الشام فبلغه ووقع الطاعون بها اخبرنا مالك عن سعيد بن اسحق  
 بن جهم عن عتيبة بن زياد بن كعب ان المخرجية بنت مالك بن سنان اخبرته ان  
 جاءت الى النبي صلى الله عليه وسلم تسأله ان ترجع الى اهلها في بني حذرة فان رجوع  
 خرج في طلب عبد له حتى اذا كان بطريق القدر ومعه ثوبه فقلعه فسالت رسول  
 الله صلى الله عليه وسلم ان ارجع الى اهلتي فان زوجي لم يتركني في مسكن يملكه  
 فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم فانصرفت حتى اذا كنت في الحجرة  
 او في المبيد دعاني او امرني فدعيت له فقال كيف قلت فددت عليه القصة  
 ذكرت له من شأن زوجي فقال املكني في بيتك حتى يبلغ الكتاب اجله قالت فاعتل  
 فيه اربعة اشهر وعشرا فلما كان عثمان ارسل الى نسائي عن ذلك فاخبرته فابتعد  
 وقضى به اخبرنا سيفيان بن عيينة عن عمرو بن دينار عن سعيد بن جبير قال قلت  
 لابن عباس ان نفا البكالي بن عمران موسى صاحب الخضر ليس موسى بن  
 فقال ابن عباس كذب عدو الله اخبرني ابي بن كعب قال خطبنا رسول الله  
 الله عليه وسلم ثم ذكر حديث موسى والخضر بشي يدل على ان موسى  
 الخضر اخبرنا مسلم وعبد الحميد عن ابن جهم عن عامر بن مصعب ان  
 خبره انه سأل ابن عباس عن الركنين بعد العصور فماها عنهما قال طاووس  
 ادعهم ما فقال ابن عباس ما كان لي

عن سفيان بن عيينة

حدثه

زوجي



المحسن عن النبي صلى الله عليه وسلم بهذا الحديث **أخبرنا** سفيان عن عبد الله بن أبي ليلى  
 عن ابن سليمان بن يسار عن أبيه أن عمر بن الخطاب رضي الله عنه قام بالحاجة فخطب فقال  
 إن رسول الله صلى الله عليه وسلم قام فبينا كفيما فيكم فقال أكرهوا أصحابي ثم الذين  
 يلونهم ثم الذين يليونهم ثم يظهر الكذب حتى إن الرجل ليحلف ولا يستشهد ولا  
 يستشهد إلا من سواه أن يسكن بمجبة أمجة فليعلم الجماعة فإن الشيطان مع القدرة  
 وهو من الأشيا بعد ولا يفتنون رجل بأمر إلا فإن الشيطان نالها من سكرته حسنة  
 وساعة سيئة فهو من **أخبرنا** سفيان عن الزهري عن عبيد الله بن عبد الله عن  
 أبيه أن سبيعة بنت الحارث وضعت بعد وفاة زوجها ليلى في شهرها أبو السناكل  
 بن بركات فقال قد صنعت لأزواجك أربعاً شهراً وعشراً ذكرت ذلك  
 لرسول الله صلى الله عليه وسلم فقال كذب أبو السناكل وليس كما قال أبو السناكل  
 قد حلت فترجى **أخبرنا** عبد الرحمن بن محمد عن ابن أبي عمير عن عمار بن عبد الله بن الهادي  
 عن محمد بن إبراهيم التيمي عن بسر بن سعيد عن أبي ذر عن عمار بن عبد الله بن الهادي  
 بن الحارث أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إذا حكم الحاكم فاجتهد  
 فأصاب فله أجران وإذا حكم فاجتهد فأخطى فله أجران **أخبرنا** عبد العزيز بن محمد  
 عن ابن أبي عمير عن الهادي قال حدثت بهذا الحديث أبا بكر بن محمد بن عمرو بن حزم فقال  
 هكذا حدثني أبو سلمة بن عبد الرحمن عن أبي هريرة رضي الله عنه **وذكرنا**  
**الصدوق والألاء** **أخبرنا** عبد العزيز بن محمد عن ابن أبي عمير عن عمار بن عبد الله  
 بن الهادي عن محمد بن إبراهيم التيمي عن أبي سلمة قال سألت عائشة رضي الله عنها كرم  
 كان صدق النبي صلى الله عليه وسلم قالت كان صدقة كل واحد منكم ثلثي عشرة  
 أوقية ونش قالت أتدري ما النش قلت لا قالت نصف أوقية **أخبرنا** سفيان  
 حميد الطويل عن أنس بن مالك رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 لما قدم المدينة أسهم الناس لمنازل فطارهم عبد الرحمن بن عوف على سعد بن  
 الربيع فقال له سعد تعال حتى أقسمك ما لي وإنزل لك عن أبي هريرة ثلث  
 الكفاك العلي فقال له عبد الرحمن يارك الله لك في أهالك وما لك دلي في علي  
 السقي فخرج إليه فأصاب شيئاً فخطب امرأة فترجى فقال له رسول الله صلى



الله عليه وسلم على كثرته وحبها يا عبد الرحمن قال على نواة من ذهب قال أو لعمرو  
 بشاة أخبرنا مالك عن حميد الطويل عن أنس بن مالك رضى الله عنه أن عبد الله بن  
 عمر بن الخطاب رضى الله عنه جاء إلى النبي صلى الله عليه وسلم وبه اش صفرة فسأله رسول الله  
 صلى الله عليه وسلم فأخبره أنه تن ورج امرأة من الأنصار فقال رسول الله صلى الله عليه  
 وسلم أو لعمرو لبشاة أخبرنا مالك عن أبي حازم عن سهل بن سعد الساعدي رضى  
 الله عنه أن امرأة اتت النبي صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله اني قد وهبت  
 نفسي لك فقامت قداما طويلا فقام رجل فقال يا رسول الله زوجينيها ان لم يكن لك  
 بها حاجة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هل عندك من شيء فصدتها اياها فقال  
 ما عندي الا ان رضى هذا فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان اعطيتها اياها جلست  
 انك والتمس شيئا فقال ما اجد شيئا قال فالتمس لي خاتما من جديد فالتمس فلم  
 يجد شيئا فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم هل معك من القرآن شيء  
 قال نعم سورة كذا وسورة كذا السور سماها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 زوجتكها بما معك من القرآن أخبرنا مالك عن نافع ابن ابنة عبيد الله بن عمرو  
 بن زيد بن الخطاب كانت تحت ابن لعبد الله بن عمر فأتها ولحقها ولحقها  
 صداقا فأتته فأتها فقال ابن عمر ليس لها صداق ولو كان لها صداق لم  
 منعكم ولحق نظامها فأتها ان تقبل ذلك فجعلا بينهما من زيد بن ثابت فقضى ان لا  
 صداق لها ولها الميراث أخبرنا ابن ابى فديك وسعيد بن سالم عن عبد الله بن  
 جعفر بن المسور عن واصل بن ابى سعيد عن محمد بن جبير بن مطعم عن ابيه انه  
 تن ورج امرأة ولحقها فأتها فأتها فأتها فأتها فأتها فأتها فأتها فأتها  
 فقال انا اولى بالفضل أخبرنا عبد الوهاب عن ايوب عن ابن سيرين قال  
 الذي بيده عقدة النكاح الن ورج أخبرنا سعيد بن سالم عن ابن جريج عن  
 ابى صليكة عن سعيد بن جبير انه قال الذي بيده عقدة النكاح الن ورج أخبرنا  
 سعيد بن سالم عن ابن جريج انه بلغه عن ابن المسيب انه قال انه هو الن ورج أخبرنا  
 ابن عيينة عن يحيى بن سعيد عن سليمان بن يسار قال ادركت بضعة عشر من  
 اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم كلهم يوقف المولى في خبرنا ابن عيينة

عربي اسحق الشيباني عن الشعبي عن عمرو بن سلمة قال شهدت عليا رضي الله عنه وقف  
 المولى اخيرا ابن عيينة عن ليث عن يحيى بن محمد عن مروان بن الحكم ان عليا رضي الله  
 عنه وقف المولى اخيرا سفيان عن مسعر عن عبيد بن ابي ثابت عن طاووس بن  
 عثمان رضي الله عنه كان يوقف المولى اخيرا سفيان عن ابي الزناد عن القسم  
 بن حيد قال كانت عائشة رضي الله عنها اذا ذكر لها الرجل يحلف ان لا يأتي امر  
 فيه عن خمسة اشهر كين في ذلك شيئا حتى يوقف ويقول كيف قال الله تعالى  
 امسكواكم بمعروف او نهيكم باحسن ان اخيرا مالك عن نافع عن ابن عمر انه  
 قال اذا الى الرجل من امراته لم يقع عليها طلاق وان مضت اربعة اشهر حتى يوقف  
 فاما ان يطلق واما ان يقى اخيرا مالك عن جعفر بن محمد عن ابيه ان عليا رضي  
 الله عنه كان يوقف المولى سمعت الربيع بن سليمان يقول سمعت اسد بن موسى  
 يحدث قال استتيب ابي حنيفة مرتين وسمعت الربيع يقول سمعت الشافعي  
 يقول طلب العلم افضل من صلوة النافلة ومن كتاب **كتاب الصرف**  
 اخيرا مسلم عن ابن جهم عن القسم بن ابي بن قال قدمت المدينة فوجدت  
 جنودا قد خست فجنيت اجزا على كل جن منها ثعناق فاردت ان ابتاع منها  
 جناء فقال لي رجل من اهل المدينة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى ان  
 يباع حية بيت قال فسالت عن ذلك الرجل فاخبرت عنه خيرا اخيرا ابن ابي  
 بن جهم عن ابي صالح الحموي التميمي بن عباس عن ابي بكر الصديق رضي الله عنه انه كان  
 يبيع الخمر بالسيوان ومن كتاب **كتاب السهون والاجارات** اخيرا  
 محمد بن اسمعيل عن ابن ابي ذئب عن ابن شهاب عن سعيد بن المسيب ان رسول  
 الله صلى الله عليه وسلم قال لا يعلق الرهن من صاحبه الذي رهنه له غنمه و  
 عليه غنمه وقد اخبرني غيره واحد من اهل العلم عن يحيى بن ابي انيسة عن ابن  
 شهاب عن ابن المسيب عن ابي هريرة رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه  
 وسلم مثل حديث ابن ابي ذئب اخيرا ابراهيم بن محمد بن جعفر  
 بن محمد عن ابيه ان النبي صلى الله عليه وسلم رهن درعه عند ابي الشحم  
 و**اخيرا** مالك عن ربيعة بن ابي عبد الرحمن عن خنظلة بن قيس انه سأل

نظ  
 يقى  
 لم راجع الرقعة  
 فوجبت فيه الف  
 يقى وقال في  
 شرحه  
 الى جماعة

نظ  
 في غنمه  
 في غنمه

بن خديج عن كرسى الأرض فقال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن كرسى  
الأرض فقال بالذهب الورق فقال أما بالذهب الورق فلا بأس **أخبرنا مالك**  
عن ابن شهاب عن سعيد بن المسيب أنه سأل عن استكراء الأرض بالذهب الورق  
فقال لا بأس **أخبرنا مالك** عن هشام بن عروة عن أبيه شبيبها به **أخبرنا مالك**  
عن ابن شهاب عن سالم بن عبد الله **أخبرنا سفيان بن عيينة** عن شبيب بن عروة أنه  
سمع الحريجي بن ثور عن عروة بن أبي الجعد أن النبي صلى الله عليه وسلم أعطاه دينار  
ليشترى له به شاة أو أضيحة فاشترى له شاة من قبايع أهلها هم بدنا واثاة بشاة  
ودينار فدعى له رسول الله صلى الله عليه وسلم في بيعته بالبركة فكان لو اشترى  
تربا بأكثر مما فيه قال وقد روي هذا الحديث عن سفيان بن عيينة عن شبيب بن  
عروة بن سلمة ورواه عن عروة بن أبي الجعد مثل هذه القصة أو معناها **أخبرنا**  
**مالك** عن زيد بن أسلم عن أبيه أن عبد الله وعبيد الله ابني عمر بن الخطاب خرجا  
في جيش إلى العراق فلما تغلبوا على أهلها بعامل لعمر بن الخطاب بماء وسهل وهو أمير المؤمنين  
وقال لو أقدركم لكما على أمر أنفعكما به لفعلت ثم قال بلى ههنا مال من مال الله  
ان ابعث به إلى أمير المؤمنين فاسلفكما ففتبا عان به متاعا من متاع العراق  
ثم تبعنا به بالمدينة فتقديان راس المال إلى أمير المؤمنين ويكون لكما النحر  
فقالا وددنا أن نفعل فكتب لهما إلى عمر رضي الله عنه أن يأخذ منهما المال فلما  
قدما المدينة باعاهما فصارا فإلى عمر قال أكل الجيش قد أسلفكما أسلفكما  
فقالا لا فقال عمر رضي الله عنه ابنا أمير المؤمنين فأسلفكما أديا المال ورجعه  
فأما عبد الله فسكت وأما عبيد الله فقال ما ينبغي لك هذا يا أمير المؤمنين لو  
هلك هذا المال أو نقص لخمنا لا فقال أديا فسكت عبد الله ورجعه عبيد الله  
رجل من جلساء عمر رضي الله عنه يا أمير المؤمنين لو جعلته قراصا فأخذ عمر راس  
المال ونصف رجه وأخذ عبد الله وعبيد الله نصف ربح ذلك المال ومن كثر  
**الشغار** **باب الشغار** **أخبرنا مالك** عن نافع عن ابن عمر رضي  
الله عنهما أن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن الشغار والشغار أن ينزج البكر  
ابنته على ابن وجهه أو بنته وليس بينهما صداق **أخبرنا عبد المجيد عن ابن جابر**

عن كرسى الأرض

عن شبيب بن عروة

عن شهاب بن الجعد

أنا أبو الزبير أنه سمع جابر بن عبد الله يقول أن النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن  
 الشغار أخيراً ابن عيينة عن ابن أبي نجيح عن جاهد أن النبي صلى الله عليه وسلم  
 سحر قال لا شغار في الإسلام أخيراً مالك عن نافع مولى ابن عمر عن نبيه بن  
 وهب أخى بنى عبد الدار أن عمر بن عبد الله الداراني ورجل طلبة بن عمرو بن  
 شيبه بن جبريل قال سئل إلى أبا بن عثمان لم يضر ذلك وهما يحضرون قال كذا  
 عليه أبا بن عثمان بن عفان رضي الله عنه يقول قال رسول الله  
 صلى الله عليه وسلم لا ينكر المصطفى ولا ينكر ولا ينكر أخيراً ابن عيينة عن أبي  
 بن موسى عن نبيه بن وهب عن أبا بن عثمان عن عثمان بن عفان رضي الله  
 عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم مثل من ضاع أخيراً مالك عن ربيعة عن سليمان  
 بن يسار أن رسول الله صلى الله عليه وسلم بعث أبا نافع مولاة ورجلاً من بني  
 فز وجاءه ميمونة بنت الحارث وهو بالمدينة قبل أن يخرج أخيراً أسفيان عن  
 عمرو بن يزيد بن الأصم وهو بن أخت ميمونة رضي الله عنها أن رسول الله صلى  
 الله عليه وسلم نكح ميمونة وهو حلال أخيراً سعيد بن مسهر عن أسجيل بن أبي  
 عن سعيد بن المسيب قال أوهم الذي روى أن رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 نكح ميمونة وهو حرام ما نكحها رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا وهو حلال  
 أخيراً مالك عن داود بن الحصين عن أبي عطفان بن طريف المصنف أنه  
 أخبره أن أبا طريف بن ورجل أصلاً وهو حرام في عمر بن الخطاب رضي الله عنه  
 نكاحه أخيراً مالك عن نافع عن ابن عمر قال لا ينكر ولا ينكر على نفسه ولا  
 على غيره أخيراً ابن عيينة عن الزهري عن عبد الله والحسن ابني محمد بن  
 علي قال وكان الحسن رضي الله عنهما عن أبيهما عن علي بن أبي طالب رضي الله عنهما  
 وأخيراً مالك عن ابن شهاب عن عبد الله والحسن ابني محمد بن علي عن أبيهما  
 عن علي بن أبي طالب أن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن متعة النساء  
 يوم خيبر وعن أكل لحم النفساء أخيراً ابن عيينة عن الزهري عن الربيع  
 بن سبرة عن نبيه أن النبي صلى الله عليه وسلم من نكاح المتعة ومن كذاب  
 الظهار والعان أخيراً مالك قال حدثني ابن شهاب أن سهل بن





فقال ارايت لو ان رجلا وجد مع امرأته رجلا فقتله انفق على سبيل يابعا صم رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال النبي صلى الله عليه وسلم ففكر رسول الله صلى الله عليه وسلم المسائل وعابها فنرجع عاصم الى عوف في اخبره ان النبي صلى الله عليه وسلم كره المسائل وعابها فقال عوف من الله لا يتن رسول الله صلى الله عليه وسلم فجاء وقد نزل القرآن خلاف عاصم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال قد نزل فيكما القرآن فقد ما فتلا عنا ثم قال كذبت عليهما ان امسكتهما ففارقها وصا امر النبي صلى الله عليه وسلم فمضت سنة اثنتي عشرة وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم انظر لها فان جاءت به احيى قصيرا كانه وحرقة فلا احسبه الا قد كذب عليهما وان جاءت به اسحرا عين ذاليتين فلا احسبه الا قد صدق عليهما فجاءت به على لغت الملك فسمعت ابراهيم بن سعد يحدث عن ابن مسعود عن سعيد بن المسيب وعبيد الله بن عبد الله بن عتبة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ان جاءت به اشقى شيطانا فهو لن وجها وان جاءت به اديب فمهر فهو الذي تيممه قال فجاء به اديب فمهرنا سعيد بن سالم عن ابن جهم عن ابن شهاب عن سهل بن سعد اخي بنى ساعدة ان رجلا من الانصار جاء الى النبي صلى الله عليه وسلم قال يا رسول الله ارايت رجلا وجد مع امرأته رجلا فيقتله فيقتلونه امر كيف يصنع فانزل الله عز وجل في شأنه ما ذكر في القرآن من امر المتلاعنين قال فقال له النبي صلى الله عليه وسلم قد تفرغ فيك وفي امرأتك قال فلا عنا وانا شاهد شر فارقها عند النبي صلى الله عليه وسلم فكانت سنة بعد هما ان يفرق بين المتلاعنين وكانت حاصلا فانكرا فكان ابنها يدعي الى امه اخبرنا سيفيان عن ابي الزناد عن القسم بن محمد قال شهد ابن عباس حديثا بمحدث المتلاعنين فقال له ابن شداد اهل لتي قال النبي صلى الله عليه وسلم لو كنت رجلا احل بغير بينة رجما فمافقال ابن عباس لانك امرأة كانت قد علمت اخبرنا عباة بن عوف عن محمد بن عمار عن ابي الهاد عن عبد الله بن يونس انه سمع المقبري يحدث القرظي قال المقبري حدثني ابو هريرة انه سمع النبي صلى الله عليه وسلم يقول لما نزلت آية الملاعة قال النبي صلى الله عليه وسلم ايما امرأة ادخلت على قوم من ليس منهم فليست من الله في شيء ولم يدخلها الله الجنة واما رجل جحد ولده وهو ينظر اليه احتجب الله وفضحه على رؤس اخلائه في الآولين والآخرين وسمعت سيفيان بن عيينة يقول

اخبرنا سيفيان بن عمار عن ابي الهاد عن عبد الله بن يونس انه سمع المقبري يحدث القرظي قال المقبري حدثني ابو هريرة انه سمع النبي صلى الله عليه وسلم يقول لما نزلت آية الملاعة قال النبي صلى الله عليه وسلم ايما امرأة ادخلت على قوم من ليس منهم فليست من الله في شيء ولم يدخلها الله الجنة واما رجل جحد ولده وهو ينظر اليه احتجب الله وفضحه على رؤس اخلائه في الآولين والآخرين وسمعت سيفيان بن عيينة يقول



ابن زنا بحتى جاء عمار بن ياسر فاختليها وقال هذه تمنع رسول الله صلى الله عليه وسلم وكانت ترضعها فجاء رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ابن زنا بحتى فقالت فني به بنت ابى اضية وواقفها عند ما اخذها عمار بن ياسر فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اني اتيكم الليلة قالت فقيت فوضعت ثيابي واخذت حبات من شعير كانت في جري واخذت شيئا فعدته او معدته قالت فبات رسول الله صلى الله عليه وسلم واصبر فقال حين اصبر ان لك على اهلنا كل امة فان شئت سبعت لك والى سبع اسبع لنسائي اخبرنا مالك عن حميد عن انس رضى الله عنه انه قال للبكر سبع وللثيب ثلث اخبرنا عيسى بن محمد بن علي بن شافع عن ابن شهاب عن عبيد الله بن عبد الله عن عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم انها قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اراد سفر اقرع بين نسائه فاتيتهن خرج سهمها خرج بها اخبرنا ابن عيينة عن الزهري عن عبيد الله بن عبد الله بن عمر عن اياس بن عبد الله بن ابي ذباب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا ترضوني اما الله قال فاثارة حمزة بن الخطاب رضى الله عنه فقال يا رسول الله ذن النساء على ارجلهن فاذن في ضرهن فانك بال محمد نساء كلهن يشكون ارجلهن فقال النبي صلى الله عليه وسلم فقد اطاعت بال محمد سبعون امرأة كلهن يشكين ارجلهن ولا يجدون اولئكت ركم اخبرنا النضر بن ابي ب عن ابن سيرين عن عبيدة انه قال في هذه الآية وان خففتم شقق بينهما فاقبحوا حكما من اهلها وحكما من اهلها قال جاء رجل وامرأة الى علي رضى الله عنه ومع كل واحد منهما فيا من الناس فامرهم علي رضى الله عنه فبعثوا حكما من اهلها وحكما من اهلها ثم قال للحكمين تدريان ما عليكم ان يتا ان تجعلا ان تجعلا وان رايما ان تفرقا ان تفرقا قال قالت المرأة رضى بكنا ب الله بما علي فيه ولي وقال الرجل اما الفرقه فلا فقال علي رضى الله عنه كذبت والله حتى تعرف مثل الذي اقرت به اخبرنا مسلم عن ابن جابر عن ابن ابي مليكة سمع يقول تزوج عتيل بن ابي طالب فاطمة بنت عتبة فقالت له اصن لي والنق عليك فكان اذا دخل عليها تقول له اين عتبة وشيبة فسلت عنها فدخل يوما بن ما فقالت ابن عتبة بن ربيعة وشيبة بن ربيعة فقال علي يسارك في النار اذا دخل

بالتفقه في الدين  
عن حميد بن عمار  
عن ابن عمار  
عن ابن عمار  
عن ابن عمار

فشدت عليهم ثيابها فجاءت عثمان بن عفان رضي الله عنه فذكرت له ذلك فآثر  
 ابن عباس ومعاوية فقال ابن عباس لا افرق بيني وبينها وقال معاوية ما كنت  
 افرق بين شيخين من بني عبد مناف قال فآتاها فوجداهما قد شدا عليهما ثيابهما  
 واصلحا امرهما اخبرنا مالك عن يحيى بن سعيد عن عروة ان جيبه بنت سهل  
 اخبرتها انها كانت عند ثابت بن قيس بن شماس ان رسول الله صلى الله عليه  
 وسلم خرج الى صلوة الصبح فوجد جيبه بنت سهل عند بابها في الغلس فقال  
 رسول الله صلى الله عليه وسلم من هذه فقالت انا جيبه بنت سهل يا رسول  
 الله فقال ما شأنك قالت لا انا ولا ثابت لن وجهها فلما جاء ثابت بن قيس قال لله  
 الله صلى الله عليه وسلم هذه جيبه بنت سهل قد ذكرت ما شاء الله ان تذكر  
 فقالت جيبه يا رسول الله كل ما اعطاني عندي فقال رسول الله صلى الله عليه  
 وسلم خذ منها فاخذ منها وجلست في اهلها اخبرنا سيفيان بن عيينة عن يحيى بن  
 سعيد عن عروة عن جيبه بنت سهل انها اتت النبي صلى الله عليه وسلم في الغلس  
 هي تشكو اشياء بيد يها وهي تقول لا انا ولا ثابت بن قيس فقالت قال رسول  
 الله صلى الله عليه وسلم يا ثابت خذ منها فاخذ منها وجلست ومن كما قبل  
**ابطال الاستحسان** اخبرنا مالك عن هشام بن عروة وجاء رسول  
 الله صلى الله عليه وسلم الجحلا في وهو حير سبط نضوا ليق فقال يا رسول  
 الله رايت شريك بن السمخاء يعني ابن عمه وهو رجل عظيم الاليتين ادعج ال  
 جبال الخلق يصيب فلا نه يعني امراته وهي جبل وما قترتها منذ كذا فذكرها رسول  
 الله صلى الله عليه وسلم شريك فحجده ودعا الملائكة فحجته فلا عن بينها وبين  
 وهي جبل ثم قال تبصروها فان جاءت به ادعج عظيم الاليتين فلا ارادة  
 الا قد صدق عليها وان جاءت به احيمر كانه وحقة فلا ارادة الا قد كذبته  
 به ادعج عظيم الاليتين فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فيما بلغنا ان  
 امره لبين لو لا ما قضه الله يعني نه لمن زنا لو لا ما قضى الله من ان لا يحكم على  
 احد الا باقرار او اعتراف على نفسه لا يحل بدلالة غيره واحد منهما فان كان  
 بينة فقال لو لا ما قضى الله لكان لي فيها قضاء غيره ولحرى عن شريك ولا

عن جيبه بنت سهل

عن جيبه بنت سهل

عن جيبه بنت سهل

عن جيبه بنت سهل

المرأة والله اعلم وانفذ الحكم وهو يعلم ان احدهما كاذب شرعاً لعلمه بعد ان انزل  
 هو الصادق **اخبرنا** مسلم بن خالد عن ابن جبر عن ابن طاووس عن ابيه  
 ان عندنا كتاباً من العقول نزل به الوحي وما قرأ من رسول الله صلى الله عليه  
 وسلم من صدقة وعقول فانما نزل به الوحي وقيل لم يبين رسول الله صلى الله  
 عليه وسلم شيئاً قط الا بوحي من الله فمن الوحي ما يتلى ومنه ما يكون وحياً الى  
 رسول الله صلى الله عليه وسلم فيبين به **اخبرنا** مالك عن هشام عن ابيه عن  
 بنت ابي سلمة عن ام سلمة رضي الله عنها ان رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 قال انما انا بشر مثلكم وانكم تختصمون الي فاعل بعضكم ان يكون الحسن  
 من بعض فاقض له على نحو ما اسمع منه فمن قضيت له بشي من حق اخيه فلا اخية  
 منه فانما اقطع له قطعة من النار **ومن كتاب احكام القرآن اخبرنا**  
 سفيان بن عيينة عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة رضي الله عنها ان  
 عند بنت عتبة اتت النبي صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله ان ابا  
 سفيان رجل شحيح وليس لي منه الا ما يدخل علي فقال النبي صلى الله عليه  
 وسلم اخذني بكفيتك وولدك بالمعروف **حدثنا** سفيان بن عيينة عن عبد  
 بن عجلان عن سعيد بن ابي سعيد عن ابي هريرة رضي الله عنه قال جاء رجل  
 الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله عندي دينار قال انفق  
 على نفسك قال عندي اخي قال انفق على ولدك قال اخي قال انفق على  
 اهله قال عندي اخي قال انفق على خادماك قال عندي اخي قال انفق  
 به قال سعيد بن عجلان ابو هريرة اذا حدث بهذا الحديث يقول ولدك  
 انفق على من تكفي يقول زوجتك انفق على واطقتي يقول خادماك  
 انفق على او بعني **اخبرنا** سفيان عن ابي الزناد قال سألت سعيد بن المسيب  
 عن الرجل لا يجد ما ينفق على امرأته قال يفرق بينهما قال ابو الزناد قلت  
 فقال سعيد بن مسنة قال الشافعي رضي الله عنه والذي يشبه قول سعيد بن مسنة ان  
 يكون سنة رسول الله صلى الله عليه وسلم **اخبرنا** مسلم بن خالد عن عبيد الله  
 بن عمر عن نافع عن ابن عمر ان عمر بن الخطاب كتب الى امرأه الا تجادني رجال فابوا

له اخبرنا  
 عن ابي هريرة  
 عن عائشة

عن سفيان  
 عن عبد بن عجلان

عن الزناد  
 عن سعيد بن مسنة



عن نسائه ما روى عنهما ان يأخذوا هجراناً ويفقوا او يظلقوا فان طلقوا بعثوا بفقهم  
 حبسوا اخبرنا عبد الرحمن بن محمد الدروري عن محمد بن عمرو عن محمد بن  
 بن الحسن عن ابن عباس رضي الله عنهما في قول الله تعالى الا ان تأتينا بحجة  
 مبينة قال ان تبذروا على اهل زوجها فاذا بذت فقد حل اخراجها اخبرنا  
 مسلم بن عبد الرحمن عن عطاء بن ابن عباس رضي الله عنهما ان رسول الله صلى الله  
 عليه وسلم قبض عن تسع نسوة وكان يقسم منهن لثمان اخبرنا سفيان عن هشام  
 عن ابيه ان سودة وهبت يني معها لعائشة اخبرنا ابن ابي رواد عن ابن جابر  
 عن ابي بكر بن عبد الرحمن عن ام سلمة رضي الله عنهما ان رسول الله صلى الله  
 عليه وسلم خطبها فساكن نكاحها وبناؤه بها وقوله لها ان شئت سبعت عندك  
 سبعت عند من اخبرنا مالك عن هشام بن عروة عن ابيه عن جهمان بن  
 الاسلم عن امرئ بركة الاسلمية انها اختلعت من زوجها عبد الله بن الاسلم  
 اثباته عن عثمان رضي الله عنه في ذلك فقال هي تطليقة الا ان تكون سبعت شيئا  
 ما سبعت اخبرنا مسلم بن خالد عن ابن جابر عن عطاء بن ابن عباس عن ابن  
 انهما قالوا في المختلعة يطلقها زوجها قال لا يلزمها طلاق لانه طلق ما لا يملك  
 انا عبي محمد بن علي بن شافع عن عبد الله بن علي بن المسائب عن نافع بن عجلون  
 بن زيد ان ركانة بن عبد يزيد طلق امرأته سمرية المنيمة البتة ثم راق رسول  
 الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله اني طلقت امرأتي سمرية البتة والله  
 ما اردت الا واحدة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لم ركانة والله ما اردت  
 الا واحدة فمن دها اليه رسول الله صلى الله عليه وسلم فطلقها الثانية في راق  
 عمر رضي الله عنه والثالثة في زمان عثمان رضي الله عنه اخبرنا ابن عيينة  
 عن عمرو بن سمير عن محمد بن عباد بن جعفر يقول اخبرني المطلب بن حنطب انه طلق  
 امرأته البتة ثم راق عمر بن الخطاب رضي الله عنه فذكر ذلك له فقال ما حملك  
 على ذلك قال قلت قد فعلت قال فقرأ ولو انهم فعلوا ما يؤم عظمون به لكان  
 خيرا لهم واشد تنبيها ما حملك على ذلك قال قلت قد فعلت قال امسك  
 عليك امرأتك فان الواحدة تنبت اخبرنا سفيان عن عمرو بن دينار عن عبد

له البتة  
 وحرام  
 است



له اوراق  
ورق نقبتين  
بخطه  
ورق من

اخبرنا ابن عيينة عن ابن شهاب عن عامر بن سعد عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم  
بمثل معناه اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن ابن المسيب عن ابي هريرة رضي الله  
عنه ان رجلا من اهل البادية اتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال ان امرأتي ولدت  
غلاما اسود فقال له النبي صلى الله عليه وسلم هل لك من ابل قال نعم قال ما الوان  
قال حم قال هل فيها من ورق قال نعم قال اما ترى ذلك قال عرق نزع فقال النبي صلى  
الله عليه وسلم فاعل هذا انزع عرق اخبرنا سفيان عن ابن شهاب عن ابن المسيب  
ابي هريرة رضي الله عنه ان اعرابيا من بني فزارة اتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال ان  
امرأتي ولدت غلاما اسود فقال النبي صلى الله عليه وسلم هل لك من ابل قال نعم قال  
ما الوانها قال حم قال هل فيها من ورق قال ان فيها لورقا قال فاتي اناها ذلك قال  
اعله من عرق فقال النبي صلى الله عليه وسلم وهذا العله من عرق اخبرنا مالك  
عن عبد الله بن يزيد بن مولى الاسود بن سفيان عن ابي سلمة بن عبد الرحمن عن فاطمة بنت  
قيس ان ابا عمرو بن حفص طلقها البتة وهو غائب بالشام فبعث اليها وكيله شعيبر  
فقال والله مالك علينا من شيء فجاءت النبي صلى الله عليه وسلم فذكرت ذلك له فقال  
ليس لك عليه نفقة اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان  
عن اياس بن البكير قال خلق رجل امرأته ثلثا قبل ان يدخل بها ثم بدأ له ان ينكحها  
فجاء يستفتي فذهبت معه اسأل له فقال ابا هريرة وعبد الله بن عباس عن ذلك  
فقال لا نرى ان ينكحها حتى تنكح زوجها غيرك قال اما كان طلاقا اياها واحدة  
فقال ابن عباس انك ارسلت من يدك ما كان لك من فضل قال الشافعي رضي الله  
عنه ما عاب ابن عباس ولا ابو هريرة عليه ان يطلق ثلثا اخبرنا مالك عن يحيى بن  
سعيد عن بكير بن النعمان بن ابي عينا عن الانصاري عن عطاء بن يسار قال جاء رجل  
يستفتي عبد الله بن عمرو عن رجل طلق امرأته ثلثا قبل ان يمسهما قال عطاء فقلت انما  
طلاق المبكر واحدة فقال عبد الله بن عمرو انما انت قاص الواحدة تبينها والثلث  
تحررها حتى تنكح زوجها غيره قال الشافعي رضي الله عنه ولم يقل له عبد الله بن  
ما صنعت حين طلقت ثلثا اخبرنا مالك عن يحيى بن سعيد عن بكير بن ابي  
عياش انه كان جالساً مع عبد الله بن الزبير وعاصم بن عمرو قال فجاءهما محمد بن

نظ  
نظر

اياس بن البكير فقال ان رجلا من اهل البادية طلق امرأته ثلثا قبل ان يدخل بها  
فاذا امرأتان فقال ابن النضير ان هذا الامر ما لنا فيه قول اذهب الى بن عباس الى  
هريرة فاني تركتها عند عائشة فسلها خبرا ثانيا فاجبرنا فذهب فسلها فقال ابن  
عباس لا بي هريرة افته يا ابا هريرة فقد جاءك معضلة فقال ابن هريرة اني اخذت  
تبيينها والثلث تحرمها حتى تنكح زوجها غيره وقال ابن عباس مثل ذلك قال الشافعي  
ولم يعيبا عليه الثلث ولا عائشة رضى الله عنهم اخبرنا مالك عن ابن شهاب بن  
عروة ان مولاة النبي عدي يقال لها زين اخبرته انها كانت تحت عبد وهي  
امه يوحنا فعتقت قالت فارسلت الى حفصة فذعنني فقالت اني بخير بك  
خبر او لا احب ان تصنع شيئا ان امرك بيدك ما لم يمضك زوجك قالت  
فما رقة ثلثا قال الشافعي رضى الله عنه ولم يقل لها حفصة رضى الله عنها لا يجوز  
ان تطلق ثلثا اخبرنا انس بن عياض عن هشام بن عروة عن ابيه عن زينب بنت  
ابي سلمة عن ام حبيبة بنت ابي سفيان رضى الله عنها وعن ابيها قالت يا رسول الله هل  
لك في اختي ابنة ابي سفيان فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فاعل مما اذا قالت  
تنكحها قال اختك قالت نعم قال او تجمين ذلك قالت نعم لست لك بخليعة ولا  
من شركن في خير اختي قال فانها لا تخل لي قالت فقلت والله لقد اخبرت بانك  
تخطب بنت ابي سلمة قال بنت ام سلمة قالت نعم قال فوالله لو لم تكن بييتي  
في حجرى ما حلت لي انهما لا بنت اخي من الرضاغة ارضعتني واباهما ثوبية فلا  
تعي من علي بناتكن ولا اخواتكن اخبرنا ابن عيينة عن محمد بن عجلان عن ابيه  
عن ابي هريرة رضى الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ذروني ما لكم  
فانه انما هلك من كان قبلكم بكثرة سوالهم واختلافهم على انبيائهم فامروا  
به من امر فاتوا منه ما استطعتم وما نهيتكم عنه فاتموا اخبرنا ابن عيينة عن  
ابي النناد عن الاعرج عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم بمنى معناه اخبرنا  
سفيان عن عمرو بن دينار ان ابن عمر اراد ان لا ينكح فقالت له حفصة تنكح فان  
ولد لك ولد فعاش من بعدك ذوقك انك اخبرنا سفيان عن يحيى عن سعيد  
المسيب انه قال هي منسوبة نسختها وانكحوا الا يا محي منكم والصالحين من عباده

نظ  
فلا تقرضن





عن عوف بن الحر عن ثعلبة بن معاوية الديلمي قال اسلمت وتحتي حصن  
نسوة فسالت النبي صلى الله عليه وسلم فقال فارق واحدة واصباك اربعاً  
فجئت الى امة من عندي عاتق من ستين سنة فقارقتها اخبرنا ابن ابي  
يحيى عن اسحق بن عبد الله عن ابي وهيب الجعفي عن ابي خراش عن الديلمي  
ابن الديلمي قال اسلمت وتحتي اختان فسالت النبي صلى الله عليه وسلم فامرني  
ان اصصاك ايتهم ما شئت وفارق الاخرى اخبرنا سعيد بن سالم عن ابن  
جنح عن سليمان بن موسى عن ابن شهاب عن عروة عن عائشة رضي الله  
عنها عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ايما امرأة نكحت بغير اذن وليها  
باطل ثلثا فان اصابها فلها المهر بما استحل من فرجها فان اشتجرها فالسلطان  
ولي من لا ولي له اخبرنا سفيان بن عيينة عن هشاح بن عروة عن ابيه عن  
عائشة رضي الله عنها انها قالت تنقض حبي رسول الله صلى الله عليه وسلم  
انا ابنة سبع سنين وبنيتي وانا ابنة تسع سنين اخبرنا مسلم بن خالد  
ابن جنح عن ابن رسول الله صلى الله عليه وسلم امرنيما ان يول امر ابنته  
اخبرنا مالك عن نافع ان عبد الله ارسل الى عائشة يسالها يا شريفة  
امرأته وهي حائض فقالت ليسدد ان ارها على اسفلها ثم يباشرها ان  
شاء اخبرنا عمي محمد بن علي بن شافع اخبرني عبد الله بن علي بن السائب عن حماد بن نعيم  
بن الجراح او عن عمرو بن قنن بن اخية بن الجراح قال الشافعي رضي الله عنه انا شككت عن  
بن ثابت ان رجلاً سأل النبي صلى الله عليه وسلم عن اتيان النساء في ابدان  
وايتان الرجل امرأة في دبرها فقال النبي صلى الله عليه وسلم احيى حلال فلي  
ولي الرجل دعاة او امر به فدعى فقال كيف قلت في احيى الخنثيين او في احيى  
الخنثيين او في الخنثيتين من دبرها في قبلها ففهم من دبرها في دبرها  
فلا فان الله لا يستحي من الحق لا تأق النساء في ابدانهن قال الشافعي رضي  
الله عنه قال لما تقول قلت عمي ثقة وعبد الله بن علي ثقة وقد اخبرني محمد  
الا نصارى المحدث بها انه اتى عليه خيراً وخيراً ممن لا يشك عالم في ثقة  
فلمست اخص فيه بل انهم عنه اخبرنا اسمعيل يعني ابن علية عن ابن ابي عمير

عن عاتق من ستين سنة

عن ثعلبة بن معاوية

عن قتادة عن الحسن عن رجل من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا أنكر  
الولي أن قال أول الحق وإذا باع المجيز أن قال أول الحق أخبرنا سفيان عن الثوري  
عن ابن المسيب أن علي بن أبي طالب رضي الله عنه قال إذا أطلق الرجل امرأة فهو  
الحق برحمتها حتى تغتسل من الحيضة الثالثة في الواحدة وفي الاثنين  
أخبرنا مالك عن يحيى بن سعيد عن ابن المسيب أن علي بن أبي طالب رضي الله  
عنه سئل عن رجل وجد مع امرأته رجلاً فقتله أو قتلها قال إن لحرابت بأربعة  
شهداء فليعط من ماله أخيراً ما سلم بن خالد عن ابن جبر عن عطاء أنه قال لا  
تجوز شهادة النساء إلا رجل معهن في أمر النساء أقل من أربع عدول أخبرنا  
سفيان عن عمرو بن دينار عن ابن أبي مليكة عن ابن عباس رضي الله عنهما في شهادة  
الصبيان لا تجوز وزاد ابن جبر عن ابن أبي مليكة عن ابن عباس لأن الله  
يقول **ثُمَّ نَصَّ عَنْ مَنْ الشَّهَدَاءُ** أخبرنا ابن عيينة عن ابن مالك بن عمير عن  
عبد الرحمن بن أبي بكر عن أبيه رضي الله عنهم أن رسول الله صلى الله عليه وسلم  
قال لا يحكم الحاكم ولا يقض القاضى بين اثنين وهو غضبان أخبرنا ابن  
عيينة عن الزهري قال قال أبو هريرة رضي الله عنه ما رأيت أحداً أكثر  
مشاورة لأصحابه من رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الشافعي قال الله تعالى  
**وَأَمْرُهُمْ شُورَى بَيْنَهُمْ** أخبرنا سفيان عن عمرو بن دينار عن عمرو بن أوس  
قال كان الرجل يوحذ بذنب غيره حتى جاء ابن أبي هريرة رضي الله عنه وسيلفاً  
الله عن رجل وأبى أهيهم الذي وفي الآية **تَنَزَّلُ وَإِنَّهُ أَرَادَ إِذْ يُلَاقِي إِلَى غَايَةِ**  
يقول النبی أخبرنا الشافعي يقول بعد ذلك حدثنا الشافعي إلى في  
من كتاب الأثرية وفصائل فريش وغيره حدثنا الشافعي  
حدثني ابن أبي فديك عن ابن أبي ذئب عن ابن شهاب أنه بلغه أن رسول  
صلى الله عليه وسلم قال قد صوّأ قريشاً ولا تقصد صواها وتعلموا منها ولا تعلموها  
أو تعلموا يشك ابن أبي فديك أخبرنا ابن أبي فديك عن ابن أبي ذئب عن حكيم  
بن أبي حكيم أنه سمع عمر بن عبد العزيز وابن شهاب يقولان قال رسول الله  
صلى الله عليه وسلم من أهان قريشاً أهان الله عن رجل أخبرنا ابن أبي

فديك عن ابن أبي ذئب عن الحارث بن عبد الرحمن انه قال بلغنا ان رسول الله  
صلی الله علیه وسلم قال لو ان تبطل قریش لا خبرتها بالذي لها عند الله عز وجل  
حد ثنا ابن أبي ذئب عن ابن أبي ذئب عن شريك بن عبد الله بن أبي عمر عن  
عطاء بن يسار ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لقریش انتم اولی الناس  
الا حرموا كذا مع الحقی الا ان تعد لوا عنه فتلحون كما تلحوا هذه الحجة بدة تشیر  
الى جنیدة فی بدة اخبرنا يحيى بن سليمان عن عبد الله بن عثمان بن خثیم عن  
ابن عبيد بن رفاعه الانصاري عن ابيه عن جده رفاعه ان النبي صلى الله عليه وسلم  
سلم نادا ايها الناس ان قریشا اهل امانة من بغاها العواثين اكبه الله لمنحصر فيهم  
ثلاث مرات اخبرنا عبد الرحمن بن محمد عن يزيد بن الهاد عن محمد بن ابراهيم  
بن الحارث التيمي ان قتادة بن النعمان وقع بقریش فكانه نال منهم فقال رسول  
الله صلى الله عليه وسلم مهلا يا قتادة لا تشتم قریشا فانك لعطاك مني منهم  
رجالا ويا بني منهم رجال تحرق عظامك مع اعمالهم وفعلاتك مع افعالهم وتبطلهم  
اذا رايتهم لو لا ان تطغى قریش لا خبرتها بالذي لها عند الله اخبرنا مسلم  
بن خالد عن ابن أبي ذئب باسناد له احفظه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم  
قال في قریش شيئا من الخير لا احفظه وقال شريك بن خياط شراا للناس اخبرنا  
سفيان عن ابی النناد عن الاعرج عن ابی هريرة رضى الله عنه قال قال رسول  
الله صلى الله عليه وسلم تجدون الناس معادن فخيرهم في الجاهلية خياري  
في الاسلام اذا فقهوا اخبرنا يحيى بن محمد بن العباس عن الحسن بن القاسم  
قال وقف رسول الله صلى الله عليه وسلم على ثنية بتوك فقال ههنا شامو  
اشكار بيده الى جهة الشام وههنا عمن واشكار بيده الى جهة المدينة اخبرنا  
سفيان عن ابی النناد عن الاعرج عن ابی هريرة رضى الله عنه قال جاء الطفيل  
بن عمرو الدوسي الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله ان دوسا  
قد عصت وابت فادع الله عليهم فاستقبل رسول الله صلى الله عليه وسلم القبلة  
ورفع يديه فقال الناس هلك دوس فقال اللهم اهد دوسا وابت بهم  
اخبرنا عبد الرحمن بن محمد عن محمد بن عمرو عن ابی سلمة عن ابی هريرة رضى

له مجموع ما رواه  
ابو الحسن النعماني  
وقيل هو محمد بن  
تلفح فقيه الخراساني  
فقيه مدني ورواه  
شريك بن خياط  
للورقة اجم

الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لو لا الحجة لكانت امرءا من الانصاف  
 ولو ان الناس سلكوا واديا او شعبا لسلكت وادي الانصار وشعبهم اخبرنا  
 عبد الكريم بن محمد الجرجاني حدثني ابن الغسيل عن رجل سمعه عن انس بن مالك  
 رضى الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم خرج في مرضه فخطب فحمد الله وانه  
 عليه ثم قال ان الانصار قد قضوا الذي عليهم وبقي الذي عليكم فاقبلوا من الله  
 وتجاوزوا عن مسيئتهم وقال الجرجاني في حديثه ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لا اجمع  
 اغفر الانصار ولا بناء الا نصار ولا بناء ابناء الا نصار وقال في حديث ان النبي صلى الله  
 عليه وسلم حين خرج بهن واليه النساء والصبيان من الانصار فمضى لهم ثم خطب  
 فقال هذه المقالة اخبرنا سفيان عن ابى الزناد عن الاعرج عن ابى هريرة قال اتاكم  
 اهل اليمن هم الذين قلوبا وارباق افدة الايمان يمان والحكمة يمانية اخبرنا الدارقطني  
 عن محمد بن عمرو عن ابى سلمة عن ابى هريرة رضى الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 قال بيدينا انا انا على بيني استسقى قال الشافعي رضى الله عنه يعنى في الترمذي  
 روى الانبياء وحى قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فجاء ابن ابى قحافة فنزع ذنبا  
 او ذنوبين وفيه ضعف والله يعفله ثم جاء عمر بن الخطاب فنزع حتى سقطت  
 في يده غريبا فضرب الناس بعطون فلم ار عبقر يا يفرى وفيه ومن كتاب الاشارة  
 حدثنا سفيان بن عيينة عن الزهري عن ابى سلمة بن عبد الرحمن عن عايشة رضى  
 النبي صلى الله عليه وسلم قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل شراب اسكر  
 فهو حرام اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن ابى سلمة عن عايشة رضى الله عنها  
 قالت سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن البتة فقال كل شراب اسكر فهو حرام  
 اخبرنا مالك عن زيد بن اسلم عن عطاء بن يسار ان رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 وسئل عن العبير فقال لا خير فيها ونهى عنها قال مالك قال زيد بن اسلم عن اسكر  
 اخبرنا مالك عن نافع عن ابن عمر رضى الله عنهما ان رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 وسئل عن شراب النخري الدنيا ثم لم يتيب منها حرمها في الاخرة اخبرنا مالك  
 عن اسحق بن عبد الله بن ابي طلحة عن انس بن مالك رضى الله عنه قال كنت اسقى  
 ابا عبيدة بن الجراح وابا طلحة الانصارى وابي بن كعب شرابا فضعف او تمسكوا

لا شيء الكبرياء  
 وروى في مسنده  
 مسند احمد بن حنبل  
 وروى في مسنده  
 مسند احمد بن حنبل





المنزلة حتى ذهب ما فيها **أخبرنا** سفيان عن عمرو بن دينار عن طاوس عن ابن عباس  
 رضي الله عنهما قال بلغ عمر بن الخطاب رضي الله عنه أن رجلاً باع خمرًا فقال قاتل الله  
 فلا باع الخمر أما علم أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قاتل الله يهودي دحيت  
 عليه من الشحم فخلوها فباعوها **أخبرنا** سفيان قال سمعت أبا العجوة ربه الخمر حتى  
 أني لاول العرب سأل ابن عباس وهو مسند ظهري إلى الكعبة فسألته عن الباذاق  
 فقال سبق محمد الباذاق وضأ أسكر فهو حرام **أخبرنا** مالك عن نافع عن ابن عمر قال  
 كل مسكر خمر وكل مسكر حرام **أخبرنا** مالك عن نافع عن ابن عمر رضي الله عنهما أن  
 رجلاً من أهل العراق قال والله أنا نبتاع من ثمر النخل والعنب فنعصره خمرًا فنبيعها فكأن  
 عبد الله أني أشهد الله عليكم ومليكم ومن سيع من الجن ولا شئني لا امركم أن تبيعوها ولا تبتاعوها  
 ولا تعصروها ولا تسقوها فانها من عمل الشيطان **أخبرنا** مالك عن داود بن  
 الحصين عن واقد بن عمرو بن سعد بن معاذ وعن سلمة بن عوف بن سلامة **أخبرنا** عتيق  
 بن ليبيد أن نصارى أن عمر بن الخطاب رضي الله عنه حين قدم الشام فشكل إليه أهل الشام  
 وبأه أرض وثقلها وقالوا لا يصلحنا إلا هذا الشراب فقال عمر اشربوا العسل فقالوا لا  
 يصلحنا العسل فقال رجال من أهل الأرض هل لك أن نجعل لك من هذا الشراب  
 شيئاً لا يسكر فقال نعم فطبخه حتى ذهب منه الثلثان وبقي الثلث فالتوا به عمر رضي  
 الله عنه فادخل عمر فيه أصبعه ثم رفع يده فقبهها فمطط فقال هذا الطلي مثل طلي الليل  
 فامرهم عمران بن شبيب فقال له عبادة بن الصامت احملها لهم فوالله فقال عمر كلا والله  
 اللهم إني لا أحل لهم شيئاً حس منه عليهم ولا احسن عليهم شيئاً احلته **أخبرنا** مالك  
 عن ابن شهاب عن السائب بن يزيد أنه **أخبرنا** أن عمر بن الخطاب رضي الله عنه خرج  
 عليهم فقال إني وجدت من فلان ريح شراب فز عمر أنه شرب الطلي وأنا سائل عما  
 شرب فإن كان يسكر جلدته فجلده عمر رضي الله عنه المحدثاً ما **أخبرنا** مسلم بن خالد  
 الزنجي عن ابن جهم قال قلت لعطاء بن أبي جهم في ريح الشراب فقال عطاء إن الريح ليكون  
 من الشراب الذي ليس فيه بأس فاذا أجمعوا جميعاً على شراب واحد فسكرهم  
 جلدوا جميعاً المحدثاً ما قال السائب رضي الله عنه وقول عطاء مثل قول عمر بن  
 الخطاب رضي الله عنه لا يباح له **أخبرنا** سفيان عن الزهري عن السائب بن يزيد

وبأه الأرض

لا يباح له  
 لا يباح له  
 لا يباح له  
 لا يباح له  
 لا يباح له

ان عمر بن الخطاب رضي الله عنه خرج فضلع على جنازة فسمعه السائب يقول  
 اني وجدت من عبد الله واصحابه نوح الشراب واناسائل عما شربوا فان كان  
 مسكرا حد وتهم قال قال سفيان فاخبرني معمر عن الزهري عن السائب بن زيد  
 انه حضره محمد بن ابي نعيم نا سفيان عن الزهري عن قبيصة بن ذؤيب ان النبي  
 صلى الله عليه وسلم قال ان شرب فاجلد وشرب فاجلد وشرب فاجلد وشرب  
 فاقطعوا ايديهم الزهري بعد الثالثة والرابعة فاتي رجل قد شرب فجلده ثم  
 اتى به قد شرب فجلده ووضع القتل وصارت رخصة قال قال سفيان قال الزهري  
 المنصور بن المعتمر وخنوكل كونا وافدى العراق بهذا الحديث اخبرنا معمر  
 الزهري عن عبد الرحمن بن ابراهيم قال رايت النبي صلى الله عليه وسلم عام حنين  
 سال عن رجل خالده بن الوليد فخنيت بين يديه اسال عن رجل خالده بن الوليد  
 حتى اتاه جرحا واتي النبي صلى الله عليه وسلم يشارب فقال اضربوه فضربوه  
 بالايدي والنعال واطران الثياب وخنوا عليه من الثياب ثم قال النبي صلى  
 الله عليه وسلم بكنق لا فبكنق ثم ارسله قال فلما كان ابو بكر رضي الله عنه  
 من حضر ذلك المضروب ففوقه اربعين فضرب به ابو بكر في الخمار بعين  
 ثم عمر رضي الله عنه حتى تتابع الناس في الخمر فاستشار فضربه ثمانين اخبرنا  
 مالك عن ثور بن زيد الديلي ان عمر بن الخطاب رضي الله عنه استشارني  
 الخمر شربها الرجال فقال علي بن ابي طالب رضي الله عنه نهي ان تجلد ثمانين  
 فانه اذا شرب سكر واذا سكر هلكى واذا هلكى افتى اوكما قال فجلده عمر  
 ثمانين في الخمر اخبرنا ابراهيم بن ابي يحيى عن جعفر بن محمد عن ابيه ان علي بن  
 ابي طالب رضي الله عنه قال لا اوتي يا حديد شرب خمر ولا نبذ مسكرا الا جلد  
 احمد حدثنا سفيان بن عيينة عن عمرو بن دينار عن ابي جعفر محمد بن علي ان  
 علي بن ابي طالب رضي الله عنه جلد الوليد بسبع طله طر فان اخبرنا سفيان  
 عن عمرو بن دينار عن ابي جعفر ان عمر بن الخطاب رضي الله عنه قال ان جلد  
 قد امة اليوم فلن يترك احد بعدة وكان قد امة بدر يا سمعت الربيع يقول  
 سمعت الشافعي وهو يجتهد في ذكر المسكر وكان كلاما قد تقدرا لا احفظه فقا

وتخول

جذعا

ارايت ان شرب عشرة ولم يسكر فان قال حلال قبل افرأيت ان خمر جفا صابت  
 الخمر فسكر فان قال حرام ما قيل له افرأيت شيئاً قط شربه وصار الى جوفه حكة  
 ثم صيرته الخمر حراماً قال الشافعي رضي الله عنه ما اسكن كثيره فقليله  
 حس ٣١ اخبرنا مالك عن نافع عن مولاة لصفينة بنت ابي عبيد انها  
 اختلفت من زوجها بكل شيء لها فلم ينكر ذلك عبد الله بن عمر رضي الله عنهما <sup>اختلفت</sup>  
 حدثنا مالك عن زيد بن اسلم عن عياض بن عبد الله بن سعد انه سمع  
 ابا سعيد الخدري رضي الله عنه يقول كنا نخرج زكوة الفطر صاعاً من  
 طعام صاعاً من شعير صاعاً من تمر صاعاً من زبيب او صاعاً من اقريط ومن  
**كتاب عشرة النساء** اخبرنا الدبيع اخبرنا الشافعي انا انس بن  
 عياض عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة رضي الله عنهما انها حدثته  
 ان هنداً امرأة جارية جاءت الى النبي صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله  
 ان ابا سفيان رجل شحيح وانه لا يعطيني ما يكفيني وولدي الا ما اخذت منه سرّاً وهو  
 يعلم فهل علي في ذلك من شيء فقال النبي صلى الله عليه وسلم خذي ما يكفينك وولدي  
 بالعرفون اخبرنا ابن عيينة عن زياد بن سعد قال ابو محمد اظنه عن هلال بن ابي  
 صيمون عن ابي هريرة رضي الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم خير غلامين  
 ابيه وامه اخبرنا ابن عيينة عن يونس بن عبد الله النخعي عن عمارة النخعي قال  
 خيرني علي بن ابي امي وعمي ثم قال لا خلي اصغر مني وهذا ايضا لو قد بلغ مبلغ  
 خيرة قال الشافعي قال ابراهيم عن يونس عن عمارة عن علي مثله وقال في الحديث  
 وكنت ابن سبع او ثمان سنين اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن قبيصة بن ذؤيب  
 ان رجلاً سأل عثمان بن عفان رضي الله عنه عن الاختين من ماله ايمى هل يجزى  
 بينهما الى عثمان رضي الله عنه احلتهما اية وحرمتهما اية وامانا فلا احب ان  
 اضع هذا قال فخرج من عنده فلقى رجلاً من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم  
 فقال لو كان لي من الاثر شيء ثم وجدت احداً افعل ذلك لجعلته نكالا قال مالك  
 قال ابن شهاب اراه علي بن ابي طالب قال مالك وبلغني عن الزبير بن العوام  
 ذلك اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن عبيد الله بن عبد الله بن عتبة عن ابيه ان عمر

بن الخطاب رضى الله عنه سئل عن المرأة وابنتها من ملك اليمين هل توطأ احداهما  
 بعد الاخرى فقال عمر والحب ان اجرت هما جميعا **اخبرنا** سيفيان عن الزهري عن  
 عبيد الله بن عبد الله بن عتبة عن ابيه قال سئل عمر رضى الله عنه عن الامور ابنتها من  
 ملك اليمين فقال ما احب ان اجين هما جميعا قال عبيد الله قال ابى فوددت ان عمر  
 كان اشد في ذلك مما هو فيه **اخبرنا** مسلم وعبد المجيد عن ابن جريج سمعت ابن  
 ابي مليكة يخبر ان معاذ بن عبد الله بن عبيد بن معمر جاء عافشة رضى الله عنها فقال  
 لها انت لى سيرة اصبهها وانها قد بلغت لها ابنة جارية لى افاستى ابنتها فقالت لا  
 قال فاني لا اذ حبها الا ان تقول لى حرمها الله فقالت لا يفعل احد من اهله ولا احادها  
**اخبرنا** سيفيان عن يحيى بن سعيد عن ابن المسيب في قوله اثنان لا ينكح الا من ابنته  
 الآية قال هي منسوخة نسختها وانكحوا الاياكم منكم فهي من اياهم المسلمين **اخبرنا** سيفيان  
 عن هارون بن رباب عن عبد الله بن عبيد بن عمير قال اتى رجل الى رسول الله صلى  
 الله عليه وسلم فقال يا رسول الله انك لى امرأة لا تشد يدك لاص فقال النبي صلى الله  
 وسلم فطلقها قال انى احبها قال فامسكها اذ **اخبرنا** سيفيان حدثني عبيد الله  
 بن ابي بن يد عن ابيه ان رجلا تزوج امرأة ولها ابنة من غيره وله ابن من غيرها فقهر  
 الغلام بابن الجارية فظهر بها جمل فلما قد مر عمر رضى الله عنه مكة فرفع ذلك اليه فمساها  
 فاعتزها فاجلد هما عمر الحد وحاص ان يجع بينهما فابى الغلام **اخبرنا** مسلم وسعيد عن  
 ابن جريج اخبرني عكرمة بن خالد قال جمعت الطريق رفقه فيهم امرأة ثيب فولات  
 رجلا منهم امرها فن وجها رجلا فجلد عمر بن الخطاب رضى الله عنه النكاح والمنكح  
 رد نكاحها **اخبرنا** ابن عيينة عن عمرو بن دينار عن عبد الرحمن بن معبد بن عمير  
 عمر رضى الله عنه رد نكاح امرأة نكحت بغير ولي **اخبرنا** مسلم وعبد المجيد عن  
 ابن جريج قال قال عمرو بن دينار نكحت امرأة من بنى بكر بن كنانة يقال لها بنت ابى  
 ثمامة عمر بن عبد الله بن مخرس فكتب علقمة بن علقمة الغنوي الى عمر بن عبد  
 العزيز اذهبوا الى المدينة وانما نكحت بغير امرى فدمت فحرقوها قد اصابها قال فابى  
 امرأة نكحت بغير اذن وليها فلا نكاح لها لان النبي صلى الله عليه وسلم قال فكنكحها  
 باطل وان اصابها فلما صدق مثلها بما اصاب منها بما قضى لها به النبي صلى الله

عليه وسلم أخبرنا اسمعيل بن ابراهيم المعروف بابن عليه عن ابن ابي عمير عن قتادة  
عن الحسن عن عتبة بن عامر رضى الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا انكر  
الوليان فالاول احق **أخبرنا** الشقة عن ابن جبر عن عبد الرحمن بن القسم عن ابيه قال  
كانت عائشة رضى الله عنها يخطب اليها المرأة من اهلها فستهمك فاذا بقيت عقدة النكاح  
قالت لبعض اهلها زوج فان المرأة لا تلي عقدة النكاح **أخبرنا** ابن عيينة عن هشام  
عن ابن سيرين عن هريث رضى الله عنه قال لا تنكح المرأة المرأة فان البغي انما تنكح نفسها  
**أخبرنا** مسلم بن خالد وسعيد عن عبد الله بن عثمان بن خيثم عن سعيد بن جبيرة عن  
عن ابن عباس رضى الله عنهما قال لا نكاح الا بشاهدي عدل وولي مشيد فاحسب  
مسلم قد سمعه من ابن خيثم **أخبرنا** مالك عن ابى الزبير قال اتى عمر رضى الله عنه  
بنكاح لم يشهد عليه الا رجل وامرأة فقال هذا نكاح السرا ولا اخبره ولو كنت تقدمت  
فيه لرجحت ومن كتاب **التعريض بالخطبة** انا سفيان عن الزهري  
أخبرني ابن المسيب عن ابى هريث رضى الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه  
وسلم ولا يخطب احدكم على خطبة اخيه **أخبرنا** محمد بن اسمعيل عن ابى ذر  
عن مسلم النخعي عن ابن عمر رضى الله عنهما ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى ان يخطب  
الرجل على خطبة اخيه حتى يتكلم او يتكلم **أخبرنا** مالك عن ابن شهاب ان رسول  
الله صلى الله عليه وسلم قال الرجل من ثقيف انسل وعنده عشرة نسوة امساك اربع  
وفارق سائرهن ومن كتاب **الطلاق والرجعة** **أخبرنا** يحيى  
بن حسان عن عبيد الله بن عمر وعن عبد الكريم بن مالك عن ابن جبر عن سعيد بن جبيرة  
عن علي بن ابى طالب رضى الله عنه في الرجل يطلق امرأته ثم يشهد على رجعتها ولم  
يعلم بذلك قال هي امرأة الاول ودخل بها الاخر ولم يدخل **أخبرنا** مالك عن  
المسوس بن رفاع القرظي عن الزبير بن عبد الرحمن بن الزبير ان رفاع طلق امرأته  
ثم بنت وجب في عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم وثلاثا فكها عبد الرحمن بن الزبير  
فاعرض عنها فلن يستطيع ان يمسهما ففارقها فاراد رفاع ان ينكحها وهو زوجها  
الاول الذي كان طلقها فذكر النبي صلى الله عليه وسلم ففهمها ان يتزوجها وقال  
لا تخل لك حتى تذوق العسيلة **أخبرنا** ابن عيينة عن ابن شهاب عن عروة عن عائشة



زوج النبى صلى الله عليه وسلم فقالت جاءت امرأة رفاعة القرظى الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت انى كنت عند رفاعة فطلقنى فبنت طلاقى ففتى وجت عبد الرحمن بن النضر  
 وانما معه مثل خدبة الثوب فتبسم النبى صلى الله عليه وسلم وقال ان يدين ان تنحى الى رفاعة لا حتى تدوق حسيلته ويدوق حصيلتك قال واوبى بك عند النبى صلى الله عليه وسلم  
 وخالد بن سعيد بن العاص بالباب ينتظر ان يؤذن له فنادى يا ابا بكر لا تسمح ما تجهون وهذا  
 عند النبى صلى الله عليه وسلم **اخبرنا** ابن عيينة عن ابن هري عن حميد بن عبد الرحمن بن عوف  
 بن عوف بن عبد الله بن عبد الله بن عتبة بن سليمان بن يسار انهم سمعوا ابا هريرة يقول  
 سألت عمر بن الخطاب عن رجل من اهل البحر طلق امرأته تطليقة او تطليقتين  
 انقضت عدتها فقتل وجهها رجل غيره ثم طلقها ومات عنها ثمرتين وجهها الاول  
 قال هي عنده على ما بقى **اخبرنا** ابن ابى رواد ومسلم بن خالد عن ابن جريح قال  
 اخبرني ابن ابى سليكة انه سأل ابن النضير عن الرجل يطلق المرأة فيبنيها ثم يموت وهي  
 في حرمها فقال عبد الله بن النضير طلق عبد الرحمن بن عوف ثمة فبنت الاصبغ الكلبية  
 فبنيها ثم مات وهي في عدتها فموت ثمة عثمان رضى الله عنه قال ابن النضير واما انا فادري  
 ان تربت مبنية **اخبرنا** مالك عن ابن شهاب عن طلحة ان عبد الله بن عوف قال  
 وكان اعلمهم بذلك وعن ابى سمية بن عبد الرحمن بن عوف ان عبد الرحمن بن عوف طلق  
 امرأته البثة وهو مريض فموت ثمة عثمان رضى الله عنه بعد انقضاء عدتها **اخبرنا** مالك  
 حدثني نافع ان ابن عمر كان يقول من اذن لعبد ان ينكح فالطلاق بيد العبد ليس بغيره  
 من طلاقه شئ **اخبرنا** مالك حدثني عبد ربه بن سعيد عن محمد بن ابراهيم بن الحارث  
 الليثي ان نفعيا مكابا لامرسة زوج النبى صلى الله عليه وسلم استفتى زيد بن ثابت فقال  
 انى طلقت امرأته الى حرة تطليقتين فقال زيد حرمت عليكم **اخبرنا** مالك حدثني ابى  
 النناد عن سليمان بن يسار ان نفعيا مكابا لامرسة زوج النبى صلى الله عليه وسلم له  
 عبد كانت تحتها امرأة حرة فطلقها اثنتين ثم اراد ان يرابعها فامرته ان واج النبى  
 صلى الله عليه وسلم ان يأتى عثمان بن عفان رضى الله عنه يسأله عن ذلك فذهب  
 اليه فلقية عند الدراج اخذ ابدا بيد زيد بن ثابت فسا لها فابترأه جميعا ففكاه من  
 عليك حرمت عليك **اخبرنا** مالك حدثني ابن شهاب عن ابن المسيب ان نفعيا

مكاتباً لامرأة زوج النبي صلى الله عليه وسلم طلق امرأته جحرمة تطليقتين فاستفتى  
عثمان بن عفان رضي الله عنه فقال له عثمان جحرمة ميث عليك ومن كتاب الله  
ألا ما كان معه معاداً أخبرنا مالك عن ابن شهاب عن عروة عن عائشة  
رضي الله عنها أنها انتقلت خفصة بنت عبد الرحمن حين دخلت في الدمر من الحيضة  
الثالثة قال ابن شهاب فذكرت ذلك لعروة بنت عبد الرحمن فقالت صدق عروة  
وقد جادلها في ذلك ناس وقالوا إن الله يقول ثلثة قروء فقالت عائشة رضي الله  
عنها صدقتم وهل تدرون ما القراء الا قراء الا طهار أخبرنا مالك عن ابن شهاب  
قال سمعت أبا بكر بن عبد الرحمن يقول ما أدركت أحداً من فقهاءنا الا وهو يقول  
هذا يرد الذي قالت عائشة رضي الله عنها أخبرنا سيفان عن الزهري عن عروة عن  
عائشة رضي الله عنها قالت اذا طعنت المطلقة في الدمر من الحيضة الثالثة فقد  
بیت منه أخبرنا مالك عن نافع وزيد بن اسلم عن سليمان بن يسار انهما  
هلكا بالشام حين دخلت امرأته في الدمر من الحيضة الثالثة وقد كان طلقها  
فكتب معاوية الى زيد بن ثابت يسأله عن ذلك فكتب الى زيد انها اذا دخلت في  
الدمر من الحيضة الثالثة فقد بیت منه وبی منها ولا تنكح ولا ينكحها أخبرنا  
سيفان عن الزهري حدثني سليمان بن يسار عن زيد بن ثابت قال اذا طعنت  
المطلقة في الحيضة الثالثة فقد بیت منه أخبرنا مالك عن نافع عن ابن عمر  
رضي الله عنهما قال اذا طلق الرجل امرأته فدخلت في الدمر من الحيضة الثالثة  
فقد بیت منه وبی منها لا تنكح ولا ينكحها أخبرنا مالك عن محمد بن يحيى  
بن جبان انه كان عند جد له اسمية وانصارية فطلق الانصارية وهي تمضج  
فموتت بهما سنة ثم هلك ولم تحض فقالت انا ارته لمرحض فاختصموا الى عثمان  
رضي الله عنه فقضى للانصارية بالمليث فلامت الهاشمية عثمان فقال هذا  
عمل ابن عمك هو شاعر علينا بهذا يعني علي بن ابي طالب رضي الله عنه أخبرنا  
سعيد بن سالم عن ابن جريج عن عبد الرحمن بن ابي بكر اخبره ان رجلاً من الأنصار  
يقال جبان بن منقذ طلق امرأته وهو صغير وهي تنضع ابنته فكنست سبعة عشر  
شهراً لا تحيض يمنعها الى ضاع ان تحيض ثم مرض جبان بعد ان طلقها بسبعة

مكاتباً

مكاتباً

مكاتباً

مكاتباً

او ثمانية فقلت له ان امرأتك تريد ان ترضع فقال لا اهلها احمولوني الى عثمان فحملوا  
 اليه فذكر له شأن امرأته وعندة على بن ابي طالب زيد بن ثابت فقال لهما اغنوا  
 ما تريد فقالا لا شيء انهما ترضعان ما كنت ورضعتهما ان ما كنت فانهما ليست من القوم  
 اللاتي قد ييس من الحيض وليست من الالبكار اللاتي لم يبلغن الحيض شرعى على  
 حيضها ما كان من قليل او كثير فرجع جبان الى اهله فاخذ ابنته فلما فقدت  
 الرضاع حاضت حيضة ثم حاضت حيضة اخرى شرقي جبان قبل ان تحيض  
 الثالثة فاعتدت عدة المتوفى عنها زوجها فقلت قال الا صغر في كتابي جبان  
 بالكاء **أخبرنا مالك عن يحيى بن سعيد** وابن زيد بن عبد الله بن نسيطة عن ابن المسيب  
 انه قال قال عمر بن الخطاب رضى الله عنه ايما امرأة طلقت فحاضت حيضة او  
 حيضتين ثم رفعها حيضة فانها تنقض تسعة اشهر فان بان بها حمل فذلك والا  
 اعتدت بعد التسعة ثلثة اشهر ثم حلت **أخبرنا مسلم عن ابن جهم عن ليث**  
**بن ابي سليم عن طاوس عن ابن عباس** رضى الله عنهما انه قال في الرجل يتزوج  
 المرأة فيخلو بها ولا عيسها ثم يطلقها ليس لها الا نصف الصداق لان الله يقول  
**وَإِنْ طَلَقْتُمْ نِسَاءَكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُنْسُوهُنَّ أَوْ قَدْ فَضَعْتُمْ لَهُنَّ فَرْصَةً فَنَصَفْ مَا**  
**فِي ضَمَنِكُمْ مِمَّا تَدَا سَفِيَانٌ** عن محمد بن عبد الرحمن مولى الطلحة عن سليمان بن  
 يسار عن عبد الله بن عتبة عن عمر بن الخطاب رضى الله عنه انه قال ينكر العبد حر  
 ويطلق تطلقين وتعتد الامة حيضتين فان لم تكن تحيض فشهري او شهرين  
 ونصف قال سفيان وكان ثقة **أخبرنا سفيان عن عمرو بن دينار عن عمرو بن**  
**أوس الثقفي عن رجل من ثقيف** انه سمع عمر بن الخطاب رضى الله عنه يقول  
 لو استطعت لجعلتها حيضة ونصف فقال رجل فاجعلها شهرا ونصفا فشكل  
 عمر رضى الله عنه **أخبرنا مالك عن نافع عن ابن عمر** انه قال في امر الولد يتوفى عنها  
 قال تعتد حيضة **أخبرنا مالك عن عبد ربه بن سعيد بن قيس عن ابي سلمة بن عبد**  
**الرحمن** قال سئل ابن عباس وابو هريرة عن المتوفى عنها زوجها وهي حامل فقال  
 ابن عباس اخرها لا جلين وقال ابو هريرة اذا ولدت فقد حلت فدخل بن سلمة  
 على امرأته زوج النبي صلى الله عليه وسلم فسألهما عن ذلك فقالت ولدت سبعة

الأسلية بعد وفاة زوجها بنصف شهر فخطبها رجلان أحدهما شاب والآخر كهل  
 فخطبت إلى الشاب فقال الكهل لرجل وكان أهلها غنيا ورجاء إذا جاء أهلها  
 أن يؤثروا بها فاجتأعت رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال قد حلت فانكح من شئت  
 وأخبرنا مالك عن يحيى بن سعيد عن سليمان بن يسار أن ابن عباس وبأسمة اختفا  
 في المرأة تنفس بوجها بليال فقال ابن عباس خسر الأجلين وقال أبو سلمة  
 نفست فقد حلت فجاء أبو هريرة فقال أنا مع ابن أخي يعني أباسمة فبعثوا كذا  
 موالي بن عباس إلى أم سلمة يسألها عن ذلك فجاءهم فاخبرهم أنها قالت لد  
 سبيعة الأسلية بعد وفاة زوجها بليال فذكرت ذلك لرسول الله صلى الله  
 عليه وسلم فقال لها قد حلت فانكح أخبرت مالك عن هشام بن عروة عن أبيه  
 عن المسوق بن خزيمة أن سبيعة الأسلية نفست بعد وفاة زوجها بليال فجاء  
 رسول الله صلى الله عليه وسلم فاستأذنته في أن تنكح فاذن لها أخبرت مالك عن  
 نافع عن ابن عمر أنه سئل عن المرأة يتوفى عنها زوجها وهي حامل فقال ابن عمر  
 إذا وضعت حملها فقد حلت فآخبره رجل من الأنصار أن عمر بن الخطاب رضي  
 الله عنه قال لو ولدت وزوجها على سريه لم يدفن لحلت أخبرت نافع بن حميد  
 عن ابن جريج عن أبي الزبير عن جابر بن عبد الله أنه قال ليس المتوفى عنها  
 زوجها نفقة حسبها الميراث أخبرت مالك عن هشام عن أبيه أنه قال في  
 المرأة البادية يتوفى عنها زوجها أنها تنفق حيث تنفق أهلها أخبرت نافع  
 بن حميد عن ابن جريج عن هشام عن أبيه وعن عبيد الله بن عبد الله بن عتبة  
 عن أم مثل معناه لا يخالفه أخبرت مالك عن عبد الله بن أبي بكر بن محمد بن عمرو بن  
 عن حميد بن نافع عن زبيب بن نبت إلى سلمة أنها أخبرت هذه الأحاديث الثلاثة  
 قال قالت زبيب دخلت على أم حبيبة زوج النبي صلى الله عليه وسلم حين  
 أبو سفيان قد عت أم حبيبة بطيب فيه صفرة خلوق أو غيره قد هنت منه  
 جارية نحر مسحت بعار ضيها ثم قالت والله مالي بالطيب من حاجة غير أني  
 رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا يحل لامرأة تتوفى من بآله واليوم الآخر  
 أن تحل على ميت فوق ثلاث ليال إلا على نوح أربعة أشهر وعشرون قالت

جابر  
 البديوي  
 في  
 في  
 في

زينب دخلت على زينب بنت جحش حين ثوى في أخوها عبد الله فدعت بطيب  
 فمسحت منه ثم قالت صا لي بالطيب من حاجة غير إلى سمعت رسول الله صلى الله عليه  
 وسلم يقول على المنبر لا يحل لامرأة تؤمن بالله واليوم الآخر أن تتخذ على صيعة فوق ثوب  
 ليال إلا على زوج أربعة أشهر وعشراً قالت زينب وسمعت أمي أرسلة تقول  
 جاءت امرأة إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله إن ابنتي  
 ثوى في عنقها زوجها وقد اشتكت عيها فكأها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 لا صرتين أو ثلثا كل ذلك يقول لا ثم قال إنما هي أربعة أشهر وعشراً وقد كانت  
 أحداً من في الجاهلية تسمى بالبرعة على رأس الحول قال حميد فقلت لزينب ما  
 تسمى بالبرعة على رأس الحول فقالت زينب كانت المرأة إذا ثوى في عنقها زوجها  
 حفشاً ولبست ثيابها ولم تمس طيباً ولا شيئاً حتى تمس بها سنة ثم ترقى بذلك  
 حماراً وشاة أو طير فتقتضيه به فقل ما تقتضيه بشيء إلا مات ثم تخرج فتعطي برة فترمي  
 بها ثم تاجع بعد ما شاءت من طيب وغيره قال الشافعي رضي الله عنه انخفض البيت  
 المنخفض الذي ليل من الشعر والبناء وغيره والفتن من تأخذ من الدابة موضعاً باطراً  
 أصابعها والقبض الأخذ بالكف كلها أخبرنا مالك عن نافع عن صفية بنت أبي  
 عبيد عن عائشة وحفصة وعائشة وخفصة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال  
 لا يحل لامرأة تؤمن بالله واليوم الآخر أن تتخذ على صيعة فوق ثوب ليال إلا على زوج  
 أربعة أشهر وعشراً أخبرنا مالك عن ابن شهاب عن ابن المسيب سليمان بن  
 يسار أن طليحة كانت تحت رشيد الثقفي وطلقها البتة فنكحت في عدتها فزنها  
 عمر بن الخطاب وضرب زوجها بالخففة ضرباً ب وفراق بينهما ثم قال عمر بن الخطاب  
 رضي الله عنه أيما امرأة نكحت في عدتها فإن كان زوجها الذي تزوجها لم يدخل  
 بها فراق بينهما ثم اعتدت ببقية عدتها من زوجها الأول وكان خابطاً من الخطأ  
 وإن كان دخل بها فراق بينهما ثم اعتدت ببقية عدتها من الزوج الأول ثم اعتدت  
 من الآخر ثم لم ينكحها أبداً قال سعيد ولها مهرها بما استحل منها أخبرنا يحيى بن  
 حسان عن جابر عن عطاء بن السائب عن زاذان أبي عمر عن علي رضي الله عنه  
 أنه قضى في التي تزوج في عدتها أنه يفرق بينهما ولها الصداق بما استحل من فنيها

٤٤  
 أربعة  
 ثوب  
 عبيد  
 جمع  
 رجب  
 برفقة  
 عبيد  
 منكر  
 منكر  
 عبيد  
 منكر  
 منكر



وتكلم ما افسدت من عدة الاول وتعدت من الاخر **اخبرنا** عبد المجيد عن ابن جابر  
 عن ابن شهاب عن سالم بن عبد الله عن عبد الله انه كان يقول لا يصح للمرأة ان تبيت ليلة  
 واحدة اذ كانت في عدة وفاة وطلاق الا في بيتها **اخبرنا** عبد العزيز بن محمد بن عمرو  
 محمد بن ابراهيم ان عائشة كانت تقول اتقى الله يا فاطمة فقد علمت في امي شيء كان  
 ذلك **اخبرنا** مالك عن عبد الله بن بن زيد عن الاسود بن سفيان عن ابي سلمة بن  
 عبد الرحمن عن فاطمة بنت قيس ان ابا عمرو بن حفص طلقها البتة وهو غائب عنها  
 فذكر الحديث وقال فيه فجاءت رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكرت ذلك له  
 فقال ليس لك عليه نفقة وامرها ان تعتد في بيت امرئيك ثم قال تلك امرأة يغشاكم  
 احبابي فاعتدى عند ابن امرئكم فانه رجل اعشى تضعين ثيابك **اخبرنا** ابن جابر  
 بن ابي يحيى عن عمرو بن ميمون بن مهران عن ابيه قال قدمت المدينة فسالت عن امر  
 اهلها فذهبت الى سعيد بن المسيب فسأله عن المبتقة فقال تعتد في بيت زوجها  
 فقلت فابن حديث فاطمة بنت قيس فقال لها هو في صفت انه تغيط وقال فسمعت  
 فاطمة الناس وكان للسامية ذرية فاستطالت على احمائها فامرها رسول الله صلى الله  
 عليه وسلم ان تعتد في بيت ابن امرئكم **اخبرنا** مالك عن يحيى بن سعيد عن القاسم  
 وسليمان بن يسار انه سمعهما يذكران ان يحيى بن سعيد بن العاص طلق ابنة عبد  
 الرحمن بن الحكم البتة فانتقلها عبد الرحمن بن الحكم فارسلت عائشة رضى الله عنها  
 الى مروان بن الحكم وهو امير المدينة فقالت اتق الله يا مروان واردد المرأة الى  
 بيت زوجها فقال مروان في حديث سليمان ان عبد الرحمن غلبني وقال مروان في حديث  
 القاسم وما بلغناك شأن فاطمة بنت قيس فقالت عائشة لا عليك لا تذكر شأن فاطمة  
 فقال ان كان اثمك الشرف فحسبك ما بين هذين من الشر **اخبرنا** مالك عن نافع  
 ان ابنة سعيد بن زيد كانت عند عبد الله فطلقها البتة فخرجت فانكر ذلك عليها  
 عمر رضى الله عنهما **اخبرنا** عبد المجيد عن ابن جابر عن ابي الزبير عن جابر بن عبد  
 الله رضى الله عنهما انه سمعه يقول نفقة المطلقة ما لم تحصر فاذا حصرت فمتاع بالمعروف  
**اخبرنا** عبد المجيد عن ابن جابر قال قال عطاء ليست المبتقة المحبلى منه في شيء الا  
 ان ينفق عليها من اجل الحمل فاذا كانت غير حبل فلا نفقة لها **اخبرنا** يحيى بن حسان

عن أبي عروبة عن منصور بن المعتمر عن المنهال بن عمرو عن عباد بن عبد الله عن  
 عن علي رضي الله عنه أنه قال في امرأة المفقود أنها لا تتزوج **أخبرنا يحيى بن حسان**  
 عن هشيم بن بشير عن سيّار بن الحكم عن علي رضي الله عنه في امرأة المفقود إذا طلق  
 وقد تزوجت امرأة هي امرأة أن شاء طلق أن شاء أصسك ولا يخبر **أخبرنا مالك**  
 عن نافع عن ابن عمر رضي الله عنهما أنه طلق امرأة وهي في مسكن حفصة وكانت طلق  
 إلى المسجد فكان يسلك الطريق الآخر من أدبار البيت كراهية أن يستأذن عليها  
 حتى رجعها **أخبرنا مالك** عن هشام بن عروة عن أبيه قال كان الرجل إذا طلق  
 امرأة شتر جمعها قبل أن تنقضي عدتها كان ذلك له وإن طلقها ألف مرة فجمعها  
 إلى امرأة فطلقها حتى إذا اشأفت انقضت عدتها رجعها شتر طلقها شتر قال والله  
 لا أويك إلى ولا تخلين أبدًا فأنزل الله تعالى الطلاق مرتين فامسك بمعروف أو  
 تسريح بإحسان فاستقبل الناس الطلاق جديدًا من كان منهم طلق ومن لم يطلق  
**ومن كتاب القرعة والنفقة على الأقارب** **أخبرنا سفيان**  
 بن عيينة عن محمد بن عجلان عن بكير بن عبد الله بن الأشج عن عجلان بن محمد عن أبي  
 هريرة رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال للملوك طعامة وكنيتي  
 بالعرف ولا يكلف من العمل ما لا يطيق **أخبرنا ابن عيينة** عن ابن هبيرة عن ابن  
 عن أبي لهب أنه سمع ابن عباس رضي الله عنهما يقول للملوكين اطعموا هم ما كانوا  
 والبسوا هم ما لبسوا **أخبرنا سفيان** عن أبي الزناد عن الأعرج عن أبي هريرة أن  
 رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إذا كفي حدكم خادمه طعامة حتى ودخانه فليد  
 فيجلسه فان ابن فليس وخ له لقمة ولينا وله أياها أو يعطه أو كلمة هذا معناها **ومن**  
**كتاب الرضا** **أخبرنا مالك** عن عبد الله بن أبي بكر عن عمرة بنت عبد الرحمن  
 أن عائشة رضي الله عنها زوج النبي صلى الله عليه وسلم أخبرتها أن النبي صلى الله عليه  
 وسلم كان عندها وأنها سمعت صوت رجل ليستأذن في بيت حفصة قالت عائشة  
 فقلت يا رسول الله هذا رجل يستأذن في بيتك فقال رسول الله صلى الله عليه  
 وسلم أراه فلان العمر حفصة من الرضا فقلت يا رسول الله لو كان فلان حيا لعمها  
 الرضا قد دخل عليها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم إن الرضا عمة عن مخرج



لوى الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله كئنا نرى سألنا ولدك وكان  
 يدخل على وانا فضل وليس لنا البيت واحد فمأذنت في شأنه فقال النبي صلى الله  
 عليه وسلم فيما بلغنا ارضعوه خمس ضغاث فيخرج بلبثها ففعلت وكانت تراه ابنا من الرضا  
 فاحذت بذلك عائشة فيمن كانت تحب ان يدخل عليها من الرجال فكانت تأمر اخواتها  
 كلنهن وبنات اخواتهن عن لها من اجبت ان يدخل عليها من الرجال والنساء واني سائر  
 ازواج النبي صلى الله عليه وسلم ان يدخل عليهن بتلك الرضاة احد من الناس قلن  
 ما نرى الذي امر به رسول الله صلى الله عليه وسلم سألنا بنت سهيل الا رخصة في سألنا  
 من رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يدخل علينا بهذه الرضاة احد فعلى هذا من الخبر  
 كان ان وازواج النبي صلى الله عليه وسلم في رضاة الكبير اخبرنا سيفيان عن عبد الله  
 بن عمر عن نافع عن ابن عمر ان عمر مائة سهم من خيل اشترها فاتي رسول الله صلى الله  
 عليه وسلم فقال يا رسول الله اني اصب ما لا امر اصب مثله قط وقد اردت  
 ان اتقرب به الى الله فقال حبس لا يصل بسبل الثمرة اخبرني نا بن جليل القافى  
 وهو عمر بن حبيب عن ابن عون عن نافع عن ابن عمر قال يا رسول الله اني اصب  
 من خيل ما لا امر اصب ما لا قط اعجب لي واعظم عندي منه فقال رسول الله صلى  
 الله عليه وسلم ان شئت جلست اصله وسبلت ثمرة فتصدق عمر بن الخطاب به  
 ثم حكى صدقة به اخبرنا الثقة او سمعت مروان بن معاوية يحدث عن عبد الله  
 بن عطاء المدني عن ابن بريدة الاسدي عن ابيه ان رجلا سأل النبي صلى الله عليه وسلم  
 فقال اني تصدقت على ما بعدوا منها ما كنت فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 قد وجبت صدقتك وهو لك ميراثك اخبرني عمي محمد بن علي بن شافع قال  
 اخبرني عبد الله بن حسن بن حسن عن غير واحد من اهل بيته واحسبه قال زيد بن  
 علي ان فاطمة بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم تصدقت بما لها على بنى هاشم  
 وبنى المطلب وان عليها تصدق عليهم فادخل معمر غيرهم اخبرنا مالك عن  
 ربيعة بن ابي عبد الرحمن عن القسم بن محمد عن عائشة رضى الله عنها ان النبي صلى  
 الله عليه وسلم دخل فقربت اليه خبث او ادم البيت فقال اري من معه فقلت ذلك  
 شئ تصدق بها على بنات فقال هو لها صدقة وهو لنا هدي ومن كتاب

اي اجسادنا  
 في هذا البيت  
 ٩٠

# ذكر الله تعالى على وضوء وأخبرنا مالك عن

عبد الرحمن بن القاسم عن أبيه عن عائشة رضي الله عنها قالت قدمت مكة وأنا حائض ولم  
أطف بالبيت ولا بين الصفا والمروة فشكلت ذلك إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال افعلي ما فعل  
الحاج غير أن لا تطوفي بالبيت حتى تطهري أخبرنا مالك عن هشام بن عروة عن أبيه  
عن عائشة رضي الله عنها أنها قالت قالت فاطمة بنت أبي جيسر لرسول الله صلى الله عليه وسلم  
وسلم إنني لا أطهر فأدع الصلوة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إنما ذلك عرق وليس  
بالحیضة فإذا قبلت الحیضة فأتى كي الصلوة فإذا ذهب قدرها فاعسلي عنك  
الدم ووصلي أخبرنا ابن هبيرة عن محمد بن عبد الله بن محمد بن عقیل عن ابن هبيرة  
محمد بن طلحة عن عمه عمران بن طلحة عن أمه حمدة بنت جحش قالت كنت  
استحاض حیضة كبيرة شديدة فجئيت إلى النبي صلى الله عليه وسلم استفتيته  
فوجدته في بيت اختي زينب فقلت يا رسول الله إن لي إليك حاجة وإنه تخاف  
ما منه بد وإنني لا أستحي منه قال فما هو يا هنتاة قالت اني امرأة استحاض حیضة  
كبيرة شديدة فأتى فيها فقد منعني الصلوة والصوم فقال النبي صلى الله عليه  
وسلم اني انعت لك الكرسي فإنه يذهب الدم قالت هو أكثر من ذلك قال  
النبي صلى الله عليه وسلم فتبلي قالت هو أكثر من ذلك قال فاعتدي ثوبا قالت  
هو أكثر من ذلك إنما البحر تجأ قال النبي صلى الله عليه وسلم امرتك بأمرين إيهما  
فعلت اجنك عن الآخر فإن قويت عليهما فانت اعلم قال لها إنما هي ركضة من  
ركضات الشيطان فتحيض ستة أيام أو سبعة أيام في علم الله ثم اغتسلي حتى إذا  
رايت أنك قد طهرت واستيقنت فصلي أربعاً وعشرين ليلة وإيامها أو ثلثاً وعشرين  
ليلة وإيامها وصومي فإنه ينجيك وكذلك افعلي في كل شهر كما تحيض النساء  
وكما يطهرن ميقات حیضهن ويطهرن أخبرنا مالك عن نافع مولى بن عمر  
سليمان بن يسار عن امرأة زوج النبي صلى الله عليه وسلم ان امرأة كانت تعمر  
الدم على عهد النبي صلى الله عليه وسلم فاستفتت لها امرأة رسول الله صلى  
الله عليه وسلم فقال لتنظري عد الالياء والايام التي كانت تحيضهن من الشهر  
قبل ان يصيبها الذي أصابها فلتترك الصلوة قدر ذلك من الشهر فإذا

الحاج غير أن لا تطوفي بالبيت حتى تطهري  
عن عائشة رضي الله عنها أنها قالت قالت فاطمة بنت أبي جيسر لرسول الله صلى الله عليه وسلم  
وسلم إنني لا أطهر فأدع الصلوة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إنما ذلك عرق وليس  
بالحیضة فإذا قبلت الحیضة فأتى كي الصلوة فإذا ذهب قدرها فاعسلي عنك  
الدم ووصلي أخبرنا ابن هبيرة عن محمد بن عبد الله بن محمد بن عقیل عن ابن هبيرة  
محمد بن طلحة عن عمه عمران بن طلحة عن أمه حمدة بنت جحش قالت كنت  
استحاض حیضة كبيرة شديدة فجئيت إلى النبي صلى الله عليه وسلم استفتيته  
فوجدته في بيت اختي زينب فقلت يا رسول الله إن لي إليك حاجة وإنه تخاف  
ما منه بد وإنني لا أستحي منه قال فما هو يا هنتاة قالت اني امرأة استحاض حیضة  
كبيرة شديدة فأتى فيها فقد منعني الصلوة والصوم فقال النبي صلى الله عليه  
وسلم اني انعت لك الكرسي فإنه يذهب الدم قالت هو أكثر من ذلك قال  
النبي صلى الله عليه وسلم فتبلي قالت هو أكثر من ذلك قال فاعتدي ثوبا قالت  
هو أكثر من ذلك إنما البحر تجأ قال النبي صلى الله عليه وسلم امرتك بأمرين إيهما  
فعلت اجنك عن الآخر فإن قويت عليهما فانت اعلم قال لها إنما هي ركضة من  
ركضات الشيطان فتحيض ستة أيام أو سبعة أيام في علم الله ثم اغتسلي حتى إذا  
رايت أنك قد طهرت واستيقنت فصلي أربعاً وعشرين ليلة وإيامها أو ثلثاً وعشرين  
ليلة وإيامها وصومي فإنه ينجيك وكذلك افعلي في كل شهر كما تحيض النساء  
وكما يطهرن ميقات حیضهن ويطهرن أخبرنا مالك عن نافع مولى بن عمر  
سليمان بن يسار عن امرأة زوج النبي صلى الله عليه وسلم ان امرأة كانت تعمر  
الدم على عهد النبي صلى الله عليه وسلم فاستفتت لها امرأة رسول الله صلى  
الله عليه وسلم فقال لتنظري عد الالياء والايام التي كانت تحيضهن من الشهر  
قبل ان يصيبها الذي أصابها فلتترك الصلوة قدر ذلك من الشهر فإذا



ذلك فالتغتسل ولتستقر ثوب ثمر لتصل **أخبرنا ابن عيينة** أخبرني الزهري  
 عن عمرو بن عايشة رضي الله عنهما أن أم جيبدة بنت جحش استحيضت سبع سنين  
 فسألت رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال إنما هو عرق وليس بالحیضة  
 وأمرها أن تغتسل وتصل فكانت تغتسل لكل صلوحة وتجلس في المكن فيعلوا  
**أخبرني ابن علية** عن الجلود بن أيوب عن معاوية بن قرة عن أنس بن  
 مالك رضي الله عنه أنه قال قر والمرأة أوق وسحيض المرأة ثلث وأربع حتى  
 انتهى إلى عشرة قال الشافعي رضي الله عنه قال لي ابن علية الجلود أعرابي لا يمر  
**أحدثنا** **أخبرنا** ابن هجر بن سحاح خبرني محمد بن عجلان عن عبد الله بن رافع  
 عن أم سلمة زوج النبي صلى الله عليه وسلم أن النبي صلى الله عليه وسلم  
 سئل عن الثوب يصيبه دم الحيض فقال تحته ثم تفرغه بالماء ثم تصلي فيه ومن  
**كتاب قتال أهل البغي** **أخبرنا ابن عيينة** عن الزهري عن طلحة  
 بن عبد الله بن عوف عن سعيد بن زيد بن عمرو بن نفيل أن رسول الله صلى الله  
 عليه وسلم قال من قتل دون ماله فهو شهيد **أخبرنا** ابن هجر بن محمد عن جعفر  
 بن محمد عن أبيه أن علياً رضي الله عنه قال في ابن الجحر بعد ما خربوه أطعموه  
 واسقوه واحسنوا أسارى فأن عشت فأنزوا ولي دمي أعفوا أن شئت وإن  
 شئت استقدت وإن مت فقتلتموه فلا تمثلوا ومن **كتاب قتال المير**  
**أخبرنا** سفيان عن الزهري عن ابن كعب بن مالك عن عمه أن رسول الله صلى  
 الله عليه وسلم هي الذين بعث إلى ابن أبي الحقيق عن قتل النساء والولدان  
**أخبرنا** سفيان عن الزهري عن عبيد الله يعني ابن عبد الله عن ابن عباس  
 عن الصعب بن جثامة الليثي رضي الله عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم سئل  
 أهل الدار من المشركين يبيتون فيصاب من ساءتهم وابنائهم فقال رسول  
 الله صلى الله عليه وسلم هم ضرمهم وربما قال سفيان في الحديث هم من آبائهم  
**أخبرنا** عمرو بن جبيب عن عبد الله بن عون أن نافعاً كتب إليه يخبر أن ابن عمر  
 أخبره أن النبي صلى الله عليه وسلم أغار على بني المصطلق وهم غارون في  
 نعمهم باليسيع فقتل المقاتلة وسبي الذرية **أخبرنا** سفيان عن ابن أبي نجيح

ابن عباس رضي الله عنهما قال من قرأ من ثلثة فلام يفر ومن قرأ من اثنين فقد قرأ  
 اخبرنا ابو حمزة عن موسى بن عقبة عن نافع عن ابن عمر رضي الله عنهما ان رسول الله  
 صلى الله عليه وسلم حرق اموال بني النضير اخبرنا ابي ااهيم بن سعد عن ابن شهاب  
 ان رسول الله صلى الله عليه وسلم حرق اموال بني النضير فقال قائل **س**  
 وهان على سرة بني لوى حريق باليوسىة مستطير بها اخبرنا ابن عيينة عن عمرو بن  
 دينار عن جليل بن عبد الله بن عامر عن عبد الله بن عمرو بن العاص ان رسول الله  
 صلى الله عليه وسلم قال من قتل عصفورا فماتت روحها فماتت روحها قال الله عز وجل من قتل  
 يارسول الله وما حقه قال ان يذبحها فياكلها ولا يقطع راسها فليس مى بها اخبرنا ابن  
 بن ابي عبيد عن ابيه عن علي بن الحسين قال لا والله ما شمل رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 عينا ولا زاد اهل اللقاح على قطع ايديهم وارجلهم ومن كتاب الاسرار  
 والخلول وغيره اخبرنا سفيان بن عيينة عن عمرو بن دينار عن الحسن  
 بن محمد عن عبيد الله بن ابي رافع قال سمعت عليا رضي الله عنه يقول بعثنا رسول الله  
 صلى الله عليه وسلم انا والنزيرين والمقداد فقال انطلقوا حتى تاتوا اروضة خاخ فان بها طخينة  
 معها كتاب فخرجنا نعاد ابنا خيلنا فاذا نحن بطخينة فقلنا اخرجني الكتاب فقالت ما مع  
 كتاب فقلنا لها اخرجني الكتاب اولم تلقين الكتاب فاجرت من عقابها فالتينا به رسول  
 الله صلى الله عليه وسلم فاذا فيه من حاطب بن ابي بلثة الى ناس من المشركين ممن بكة  
 يجنب بعض امر النبي صلى الله عليه وسلم فقال ما هذا يا حاطب قال لا تجل على اني  
 كنت امر املصقا في قريش ولم اكن من انفسها وكان من معك من المهاجرين لهم  
 قرابات يحبون بها قريشا يتهمونهم ولهم يكن لي بكة قذابة فاجلبت اذ فاتني ذلك ان اتخذ  
 عندهم ريءا والله ما فعلته شكاني ديني ولا رضى بالكفر بعد الاسلام فقال رسول الله  
 صلى الله عليه وسلم انه قد صدق فقال عمر يارسول الله دعني اضرِب عنق هذا المنافق  
 فقال النبي صلى الله عليه وسلم انه قد شهد بدر او ما يدريك لعل الله اطلع على اهل  
 بدر فقال اعلوا ما شئتم فقد غفرت لكم ونزلت يا ايها الذين امنوا لا تحذوا عدوا  
 وعدوكم او لياء تلتقون اليهم بالموعدة اخبرنا الشافعي عن حميد عن النبي صلى  
 الله عنه قال حاصرا تسترف نال الهرزان على حكم عمر رضي الله عنه فقد صت به

على عمر فلما انتهينا اليه قال له عمر تكلم قال كلامي او كلامي قال تكلم يا اسير قال انا  
 وياكم معاشر العرب ما خلا الله بيننا وبينكم لنا تعبدكم ونقتلكم ونغضبك فلما  
 كان الله معكم لم يكن لنا يد ان فقال عمر ما تقول فقلت يا امير المؤمنين تراك  
 بعدى عدوا وكثيرا وشوكة شديدة فان قتله يا اسير القوم من الحياة ويكون اشد  
 لشؤكم ثم فقال عمر استحيي قاتل البراء بن مالك وبجذاعة بن ثور فلما خشيت ان يقتله  
 قلت ليس الى قتله سبيل قد قلت له تكلم يا اسير فقال عمر رضى الله عنه ارتشيت وصبت  
 منه فقلت والله ما ارتشيت ولا اصبت منه قال لما تليت على ما شهدت به بغيرك  
 او لا بد ان يعقوبتاك قال فخرجت فلقيت النابيين بن العوام فشهد معي وامسك  
 عمر واسلم ورضى له اخيرا الثقي عن حميد عن موسى بن انس بن مالك ان عمر  
 بن الخطاب ساله اذا حاصرت المدينة كيف تصنعون قال نبعث الرجل الى المدينة ونضع  
 له هنة من جلود قال ارايت ان رعى بحجر قال اذا يقتل قال فلا تفعلوا فوالذي نفسي  
 بيده ما يسرنى ان تفتح المدينة فيها اربعة الاف مقاتل بتضييع رجل مسلم اخبرنا  
 سفيان عن يثرب بن خصفة عن السائب بن يزيد ان النبي صلى الله عليه وسلم ظاهرا  
 احد بين درعين اخبرنا عبد الوهاب الثقفي عن حميد عن انس رضى الله عنه قال  
 سار رسول الله صلى الله عليه وسلم الى خيبر فانهى اليها ليل وكان رسول الله  
 صلى الله عليه وسلم اذا طرقت قوما لم يغير عليهم حتى يصبر فان سمع اذا انا امسك  
 وان لم يكونوا يصلون اغار عليهم حين يصبر فلما اصبر ركب وركب المسلمين  
 وخرج اهل القرية ومعهم مكاتلهم ومسا جهم فلما راوا رسول الله صلى الله عليه  
 وسلم قالوا الحمد والتمجيس قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الله اكبر خربت خيبر  
 انا اذ انت لنا بساحة قوم فساء صباح المنذرين قال انس اني لرايت ابي طلحة وان  
 قدحتمس قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم اخبرنا الثقفي عن ايوب عن ابي قتادة  
 عن ابن الهباب عن عمران بن حصين رضى الله عنه قال اسرى اصحاب رسول الله صلى  
 الله عليه وسلم رجلا من بني عقييل فاثقوه فطرحوه في البحر فمر به رسول الله صلى  
 الله عليه وسلم ونحن معه او قال اني حليه رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو على حمار  
 وتحتة خفيفة فناداه يا احمد يا احمد فانا انا النبي صلى الله عليه وسلم فقال فاشاك فقال

ابرأخذت وفيهم اخذت ما بقية الساج قال اخذت بجريرة حلفاءكم ثقيف وكانت ثقيف  
 أسكرت رجلين من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم فتركه ومضى فناداه يا سعد فرجحه  
 رسول الله صلى الله عليه وسلم فرجع اليه فقال ما شأنك قال اني مسلم فقال لو قلتم نزلت  
 تلك امرت كل الفلاح قال فتركه ومضى فناداه يا سعد فارجع اليه فقال  
 اني جائع فاطعمني قال واحسبه قال واني عطشان فاسقني قال هذه حاجتك فقال  
 رسول الله صلى الله عليه وسلم بالرجلين اللذين استرهما ثقيف واخذنا فانه تلك <sup>سيرة</sup> <sup>سيرة</sup>  
 عبد الوهاب الثقفي عن ايوب عن ابي قلادة عن ابي لمهلب عن عمران بن حصين قال  
 امرأة من الانصار كانت الناقة قد اصببت قبلها قال الشافعي رضى الله عنه كانه يحسن  
 ناقة النبي صلى الله عليه وسلم لان اخرا لمحدث يدل على ذلك قال عمران بن حصين فكانت  
 تكثر فيهم فكانوا يجيئون بالبحر اليهم فاعلمت ذات ليلة من الوراق فانت الابل  
 فجعلت كلما اتت يعيرها فست رغاء فتسكع حتى اتت تلك الناقة فستها فلم تنزع  
 وهي ناقة هذرة فقعدت في عجزها ثم صاحت بها فانطلقت وطلبت من ليلتها فلم  
 يقدر عليها فجعلت لله عليها ان الله انجها عليها لتخرجها فاقدمت عرفوا الناقة وقالوا  
 ناقة رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالوا انهم قد جعلت لله عليها لتخرجها فقالوا والله  
 لا تخرجها حتى نوزن رسول الله صلى الله عليه وسلم فأتوا فأنفروا فأنفروا فأنفروا فأنفروا  
 على ناقة فأتوا وانما قد جعلت لله عليها ان الله انجها عليها لتخرجها فقال رسول الله صلى الله  
 عليه وسلم سبحان الله بلس ما خبرتها ان انجهاها الله عليها لتخرجها لا وفاء لنذر في  
 الله ولا وفاء لنذر فيما لا يملك العبد او قال ابن ادم <sup>خبرنا</sup> حاتم بن اسمعيل عن  
 جعفر بن محمد عن ابيه عن يثرب بن هريرة عن محمد بن عبد الله بن عباس يسأله فساكه عن  
 خلل فقال ابن عباس ان ناسا يقولون ان ابن عباس يكاتب الحسن راية ولول  
 اني اخاف ان اكتب على الكتب اليه فكتب بخدة اليه اما بعد فاخبرني هل كان رسول  
 الله صلى الله عليه وسلم يضرب لهن بينهم وهل كان رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 يغزو بالنساء وهل كان يقتل الصبيان وصي ينقض فيهم اليتيم وعن انحنس لمن هو  
 فكتب اليه ابن عباس رضى الله عنهما انك كتبت تساليني هل كان رسول الله صلى  
 الله عليه وسلم يغزو بالنساء وقد كان يغزو بن فيد او بن المرضى ويحدث من الغيرة

وأما السهم فلم يغرب لهم بسهم وإن رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يقتل الولدان  
 فلا تقتلهم إلا أن يكون يعلم منهم ما علم الخضر من الصبي الذي قتل فيمين بين يديه  
 والكافر ويدع المؤمن وكتبت حتى ينقض يهر اليتم ولعمري إن الرجل لتشيب حية  
 وأنه لضعيف لا أخذ ضعيف إلا عطاء نادى أخذ لنفسه من صاكر ما يأخذ الناس فقد  
 ذهب اليتم وكتبت نسألني عن الخبيث أنا كنا نقول هو لنا فإني ذلك علينا فو منا  
 فصبنا عليه **أخبرنا** الش بن عياض عن موسى بن عقبة عن نافع عن ابن عمر رضي  
 الله عنهما أن النبي صلى الله عليه وسلم قطع نخل بني النضير وحرق وهي البويرة  
**أخبرنا** إبراهيم بن سعد عن ابن شهاب أن رسول الله صلى الله عليه وسلم حرق  
 أموال بني النضير فقال قائل **وهان** على سراة بني لؤي بن حنيفة البويرة مستطير  
**أخبرنا** بعض أصحابنا عن عبد الله بن جعفر أنه زهر قال سمعت ابن شهاب يحدث  
 عن عمر بن الخطاب عن أسامة بن زيد قال أمرني رسول الله صلى الله عليه وسلم أن أغير صباكا  
 على آل أبي بكر وأحرقت **أخبرنا** مالك عن ابن شهاب عن عطاء بن يندب الليثي عن عبد الله  
 بن عدي بن الحيارث رجلا سأل رسول الله صلى الله عليه وسلم فأنذر ما سأل به  
 جهر رسول الله صلى الله عليه وسلم فأذاهو يستأمر في قتل رجل من كنانة فحين فقال  
 رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس تشهد أن لا اله إلا الله قال بلى ولا شهادة له قال  
 ليس يصلي قال بلى ولا صلوة له فقال النبي صلى الله عليه وسلم أولئك الذين نهاني  
 عن قتالهم **أخبرنا** سفيان عن الزهري عن أسامة بن زيد قال شهدت من نفا  
 عبد الله بن أبي ثلاث بحال **أخبرنا** ابن عيينة عن أيوب بن أبي قحمة عن عكرمة  
 قال لما بلغ ابن عباس أن عليا رضي الله عنه حرق المثنين أو لن نادقة قال لو كنت  
 أنا لم أحرص قهرهم ولقتلتهم لقول رسول الله صلى الله عليه وسلم من بدل دينه فاق  
 ولم أحرص قهرهم لقول رسول الله صلى الله عليه وسلم لا ينبغي لأحد أن يعذب بعد  
 الله **أخبرنا** مالك عن زيد بن أسلم أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من  
 غير دينه فاضربوا عنقه **أخبرنا** مالك عن عبد الرحمن بن محمد بن عبد الله بن  
 القاري عن أبيه أنه قال قد مر على عمر بن الخطاب رضي الله عنه رجل من قبل أبي  
 موسى فسأله عن الناس فأخبره شر قال هل كان فيكم من مغر به خبر فقال نعم



كفر بعد اسلامه قال فما فعلتم به قال قد ضلنا فبنا حنقه فقال عمر رضي الله عنه فلهما  
حبستموه ثلثا واظمتموه كل يوم مرغيفا واستقيموا لعله يتوب ويراجع امر الله  
اني انما احضر امر امر وارض اذ بلغني اخبرنا الشافعي انه قال لبعض من بنا طرة  
قال فقلت له روى الثقة وهو ثقة عن جعفر بن محمد عن ابيه عن جابر رضي الله  
عنه ان النبي صلى الله عليه وسلم قضى باليمين مع الشاهد ومن كتاب  
قصر الفح قال وسمعت ابن عيينة يحدث عن الزهري انه سمع مالك  
بن اوس بن الحذثان يقول سمعت عمر بن الخطاب والعباس وعلي بن ابي طالب  
يختصمان اليه في احوال النبي صلى الله عليه وسلم فقال عمر رضي الله عنه كانت  
احوال بني النضير مما افاء الله على رسوله مما لم يربح عليه المسلمون بخيل و  
لا ركاب فكانت لرسول الله صلى الله عليه وسلم خالصا دون المسلمين وكان رسول الله  
صلى الله عليه وسلم ينفق منها على اهله نفقة سنة فما فضل جعله في الكراع والسلاح  
عدا في سبيل الله شرت في رسول الله صلى الله عليه وسلم فويلها ابو بكر الصديق مثل  
ما ويليها به رسول الله صلى الله عليه وسلم شرو ليتها بمثل ما ويليها رسول الله صلى الله  
عليه وسلم وويلها ابو بكر شرسا لثاني ان اوليكم اهل بيتكم اهل على ان تعملوا فيه بمثل ما ويليها به  
رسول الله صلى الله عليه وسلم وويلها ابو بكر شرو ليتها به فجيتا في تختصمان اثنان  
ادفع الى كل واحد منكما نصف اثنان مني قضاء غير ما قضيت به بينكما او لا فلا  
والذي باذنه تقو السماوات والارض لا اقضي بينكما قضاء بغيري لك فان عجزتما  
عنهما فادفعهما الى افيكم ها قال الشافعي رضي الله عنه فقال لي سفيان لم اسمعه  
من الزهري ولكن اخبرني عمرو بن دينار عن الزهري قلت كما قصصت قال نعم اخبرنا  
مالك عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة رضي الله عنه ان رسول الله صلى الله  
عليه وسلم قال لا يقتسمن ورثتي دينار اما تكت بعد نفقة اهلي ومونة عايلي  
فهو صدقة اخبرنا سفيان عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة بمثل معناه  
اخبرنا ابن عيينة عن محمد بن المنكر عن جابر بن عبد الله رضي الله عنهما قال قال  
رسول الله صلى الله عليه وسلم لو جاءني مال البعير اعطيتك هكذا وهكذا  
فتق في رسول الله صلى الله عليه وسلم ولم يأت به فجا ابابكر فاعطاني حين جاءه

قال الربيع بقیة الحديث حدثني غير الشافعي رضي الله عنه من قوله لو جاءني خبر  
 مالك عن نافع عن ابن عمر رضي الله عنهما ان رسول الله صلى الله عليه وسلم بعث  
 فيها عبد الله بن عمر قبل نجد فقتلوا ابلًا كثرية وكان في سائرهم اثني عشر بغيراً واثني  
 عشر بغيراً ثم نقلوا بغيراً **اخبرنا** ابن عيينة عن ابيوب عن ابي قلابة عن  
 ابي المصعب عن عمران بن حصين رضي الله عنه ان النبي صلى الله عليه وسلم نادى  
 رجلاً من جليل **اخبرنا** الثقة من اصحابنا عن اسحق الا زرق الواسطي عن  
 عبيد الله بن عمر عن نافع عن ابن عمر رضي الله عنهما ان رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 ضرب للفرس بسهمين وللفارسي بسهم **اخبرنا** ابن عيينة عن هشام بن عروة عن  
 يحيى بن عباد بن عبد الله بن الزبير ان الزبير بن العوف كان يضرب في المقعر بالسهل  
 اسهم ساهما له وسهمين لفرسه وسهم في ذؤول لقري قال الشافعي رضي الله عنه يعني  
 والله اسلم بسهم ذؤول لقري سهم صفيية امه وقد شك سفيان احفظه عن هشام  
 عن يحيى ساهما ولم يشك سفيان انه من حديث هشام عن يحيى هو ولا غيره <sup>حفظه</sup>  
 عن هشام **اخبرنا** مطرف بن مازن عن معمر بن راشد عن ابن شهاب **اخبرني** عبد  
 بن جبير بن مطعم عن ابيه قال لما قسم رسول الله صلى الله عليه وسلم سهم ذؤول لقري  
 بين بني هاشم وبني المطلب اتيت انا وعثمان بن عفان فقلنا يا رسول الله هو لا **اخبرنا**  
 من بني هاشم كنك فضلهم لك انك الذي وضعت الله به سهم ارايت اخواننا من بني  
 المطلب اعطيتهم وثلاثين او صنعتنا وانما قرأنا وثلاثين وثلاثون واحدة فقال رسول  
 الله صلى الله عليه وسلم انما بنو هاشم وبنو المطلب شيء واحد هكذا وشبك بين  
 اصابعه **اخبرنا** احسبه داود بن عبد الرحمن العطار عن ابن المبارك عن يونس  
 عن الزهري عن جبير بن مطعم عن النبي صلى الله عليه وسلم مثل معناه **اخبرنا**  
 الثقة عن محمد بن اسحق عن ابن شهاب عن سعيد بن المسيب عن جبير بن مطعم  
 عن النبي صلى الله عليه وسلم مثل معناه قال الشافعي رضي الله عنه فذكرت ذلك  
 لمطرف بن مازن ان يونس وابن اسحق رويا حديث ابن شهاب عن ابن المسيب  
 ثنا معمر كما وصفت فلعل ابن شهاب رواه عنهما معاً **اخبرني** عمي محمد بن علي بن  
 شافع عن علي بن الحسين عن رسول الله صلى الله عليه وسلم مثله وزاد عن الله

نادى

في المقعر



**صفة نهي النبي صلى الله عليه وسلم وكتاب المدد باخبرنا**  
 مسلم بن خالد وعبد المجيد عن ابن جريج اخبرني ابي الزبير انه سمع جابر بن عبد  
 الله يقول ان ابا مذكور رجلا من بني عذرة كان له غلام قبطي فاعتقه عن دين مشرك النبي  
 صلى الله عليه وسلم سيج بذلك العبد فباع العبد وقال اذا كان احدكم فقيرا فليبدل نفسه  
 فان كان له فضل فليبدل مع نفسه بمن يعول ثم ان وجد بعد ذلك فضلا فليصدق  
 على غيره وراى مسلم بن خالد في الحديث شيئا اخبرنا يحيى بن حسان عن حماد  
 بن زيد عن عمرو بن دينار عن جابر رضى الله عنه ان رجلا اعتق غلاما له عن دين لم  
 يكن له مال غيره فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم من يشتريه مني فاشتره نعيم  
 بن عبد الله بثمان مائة درهم واعطاه الثمن اخبرنا يحيى بن حسان عن حماد بن سلمة  
 عن عمرو بن دينار عن جابر بن عبد الله رضى الله عنهما عن النبي صلى الله عليه وسلم  
 غصاة اخبرنا يحيى بن حسان عن الليث وحماد بن سلمة عن ابي الزبير عن جابر بن  
 الله عنه قال اعتق رجل من بني عذرة عبدا عن دين فبلغ ذلك النبي صلى الله عليه وسلم  
 فقال قال الله صلى الله عليه وسلم لا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم من يشتريه مني  
 فاشتره نعيم بن عبد الله العدوي بثمان مائة درهم فباع بها النبي صلى الله عليه وسلم فاشترى  
 اليه ثم قال ابدل انفسك فتصدق عليها فان فضل عن نفسك شيء فلا هلك فان فضل  
 شيء فلدنوى قولك فان فضل عن ذنوبك بثلث فذلك او هكذا ايسر يد عن عيناك و  
 شمالك اخبرنا ابن عيينة عن عمرو بن دينار وابي الزبير سمعا جابر بن عبد الله  
 الله عنهما يقول دبر رجل منا غلاما له ليس له مال غيره فقال النبي صلى الله عليه وسلم  
 من يشتريه مني فاشتره نعيم بن النخاع قال عمرو بن نعيم سمعت جابرا يقول عبدا قبطيا  
 مات عامر اول في امارة ابن الزبير رآه ابي الزبير يقال له يعقوب قال الشامي  
 رضى الله عنه هكذا سمعته منه عامر دهري ثم وجدت في كتابي دبر رجل منا  
 غلاما له مات فاما ان يكون خطا من كتابي او خطأ من سفيان فان كان من سفيان  
 فان جريج احفظ الحديث ابي الزبير من سفيان ومع ابن جريج حديث الليث  
 وغيره رآه ابي الزبير في الحديث عند يدي ايعني فيه حياة الذي دبره وحماد بن  
 زيد مع حماد بن سلمة وغيره احفظ الحديث عمرو بن سفيان وحده وقد استدل

على حفظ الحديث من خطأ بأقل ما وجدت في حديث ابن جابر والليث عن  
 أبي الزبير وفي حديث حماد عن عمرو وغيرهما عن أبيه عن عمرو وكاه حماد بن زيد  
 وقد أخبرني غيره واحد من لقي سفيان بن عيينة قديما أنه لم يكن يدخل في حديثه مات وعجب بعضهم حين  
 أخبرته أني وجدت في كتابي وقال لعل هذا خطأ عنه أو نزل منه حفظها عنه ومن كتاب  
**التفليس** أخبرنا مالك بن انس عن يحيى بن سعيد عن أبي بكر بن عبيد بن حماد عن عمر  
 بن عبد العزيز عن أبي بكر بن عبيد الرحمن بن الحسن بن الحسن بن هشام عن أبي هريرة رضي  
 الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال أما رجل أفلس فأدرك الرجل  
 ماله بعينه فهو الحق به أخبرنا عبد الوهاب بن عبد المجيد الثقفي أنه سمع  
 يحيى بن سعيد يقول أخبرني أبو بكر بن محمد بن عمرو بن حنبل عن عمران بن عبد  
 العزيز حدثه أن أبا بكر بن عبيد الرحمن بن الحسن بن الحسن بن هشام حدثه أنه سمع أبا هريرة  
 رضي الله عنه يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أدرك ماله بعينه  
 عند رجل قد أفلس فهو الحق به من غيره أخبرنا ابن أبي قديك عن ابن جابر  
 قال حدثني أبو المعتمر بن عمرو بن رافع عن أبي خلدة النرقى وكان قاضي المدينة  
 أنه قال جئنا أبا هريرة في صاحب لنا قد أفلس فقال هذا الذي قضى فيه  
 رسول الله صلى الله عليه وسلم أما رجل مات أو أفلس فصاحب الملتاع الحق  
 بمتاعه إذا وجد بعينه ومن كتاب **الدعوى والبيئات**  
 أخبرنا ابن أبي يحيى عن الحسن بن أبي فروة عن عمرو بن الحكم عن جابر بن عبد  
 الله رضي الله عنه أن رجلا من تداعيا دابة فاقا مكل واحد منهما البيعة بينهما  
 دابة ينتجها فقضى بها رسول الله صلى الله عليه وسلم للذي هي في يده  
 أخبرنا ابن أبي يحيى عن عبد الله بن دينار عن ابن عمر رضي الله عنهما أنه  
 كان يشترط على الذي يكرهه أراضه ألا يعترضها وذلك قبل أن يبيع عبد الله  
 المكرأ أخبرنا ابن علية عن حميد عن النضر بن شريك عن ابن له فدا عالة لقا  
 أخبرنا انس بن عياض عن هشام عن أبيه عن يحيى بن عبد الرحمن بن حبيب  
 أن رجلا من تداعيا ولد عالة عمر رضي الله عنه القافة فقالا قد اشتراكا  
 فيه فقال عمر رضي الله عنه والأيها شئت أخبرنا مالك عن يحيى بن سعيد

نظ  
أيضا

يد

ع

ع

ع

ع

ع



عن سليمان بن يسار عن عمر رضي الله عنه مثل معناه أخبرنا مطرف بن مازن  
عن معمر بن الزهري عن عروة بن الزبير عن عمرو بن الخطاب رضي الله عنه مثل  
معناه أخبرنا مسلم وسعيد بن سالم عن ابن جريج عن عطاء أنه قال في شهادته  
النساء على الشيء من أمر النساء لا يجوز فيه أقل من أربع ومن كتاب  
صفة أمر النبي صلى الله عليه وسلم وأهل بيته الصغار  
خطأ الطيب وغيره أخبرنا ابن عيينة بإسناد أنه ان رسول  
الله صلى الله عليه وسلم قال لا يمكن الناس على شيء فاني لا أجل لهم  
أما ما أجل الله لهم ولا أحسن عليهم إلا ما أحسن الله عليهم أخبرنا مسلم  
وسعيد بن سالم عن ابن جريج عن عطاء أن طارق بن امرئ القيس عتيق أهل بيته  
من أهل اليمن سوا ثوب فأنقلوا عن بضعة عشر ألفا ذكر ذلك لعمر بن الخطاب  
رضي الله عنه فأمرني أن أدفع إلى طارق أو ورثة طارق أنا شككت في الحديث  
هكذا ومن كتاب المنزل رعة وكل راء راضين أخبرنا سيف  
بن عيينة عن حميد بن قيس عن سليمان بن عتيق عن جابر بن عبد الله  
رضي الله عنهما أن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن بيع السنين  
سفيان عن أبي الزبير عن جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله أخبرنا  
سفيان عن عمرو بن دينار سمع جابر بن عبد الله يقول نهيت ابن الزبير  
عن بيع الخيل معاومة ومن كتاب القطع في السرقة وأبو  
كثير أخبرنا ابن عيينة عن ابن شهاب عن عمر بن عايشة رضي  
الله عنهما أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال القطع في ربع دينار فصا  
أخبرنا مالك عن نافع عن ابن عمر رضي الله عنهما أن رسول الله صلى الله  
عليه وسلم قطع سارقا في بجن قيمته ثلاثة دراهم أخبرنا مالك عن عبد  
الله بن أبي بكر بن حفص عن أبيه عن عمر بن بنت عبد الرحمن أن سارقا سرق  
في عهد عثمان رضي الله عنه فأمر بها عثمان ففوت ثلاثة دراهم من صرف  
أثناعشر درهما بدينا فقطع يده قال مالك رضي الله عنه وهي الأتجة  
التي يأكلها الناس أخبرنا ابن عيينة عن حميد الطويل أنه سمع قتادة يسأل

له يدين من  
الخيل والشيء  
سنتين فصا  
عدا  
ج 12

انس بن مالك عن القطع قال اشحذت ابا بكر الصديق رضي الله عنه قطع ساقا  
 في شئ ما ليس في ابيه بلثة درهم اخبرنا عن واحد عن جعفر بن محمد عن ابيه عن علي  
 رضي الله عنه قال القطع في رجب دينار فصاعدا اخبرنا مالك عن يحيى بن سعيد  
 عن محمد بن يحيى بن حبان ان رافع بن خديج رضي الله عنه اخبره انه سمع رسول  
 الله صلى الله عليه وسلم يقول لا قطع في غزوة الا كثر اخبرنا سفيان عن يحيى بن سعيد  
 عن محمد بن يحيى بن حبان عن عه واسع بن حبان عن رافع بن خديج عن النبي صلى  
 الله عليه وسلم مثله اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن صفوان بن عبد الله  
 ان صفوان بن امية قيل له من لم يهاجر هلك فقد مضى ان المدينة فنام  
 في المسجد متوسدا رداءه فجاء سارق فاخذ رداءه من تحت راسه فاخذ  
 صفوان ان السارق فجاء به الى النبي صلى الله عليه وسلم فامر به رسول الله صلى  
 الله عليه وسلم فقطع يده فقال صفوان اني لم ار هذا هو عليه صدقة فقال  
 رسول الله صلى الله عليه وسلم فها قبل ان تأتيني به اخبرنا سفيان بن عيينة  
 عن عمرو بن طاوس عن النبي صلى الله عليه وسلم مثل حديث مالك رضي الله  
 عنه اخبرنا مالك عن ابن ابي حسين عن عمرو بن شعيب عن النبي صلى الله  
 عليه وسلم انه قال لا قطع في غزوة الا كثر من فيه القطع اخبر  
 مالك عن عبد الله بن ابي بكر عن عمرة بنت عبد الرحمن انها قالت خرجت  
 عاتشة رضي الله عنها الى مكة ومعها مولا تان وغلاد بن عبد الله بن ابي  
 بكر الصديق فبعثت مع المولاين بين دراهم اقل قد خبطت عليه خنقة خضراء  
 قالت فاخذ الغلام البرد ففتق عنه فاستخجه وجعل مكانه لبد او فرة وخاط عليه  
 فلما قدمت المولا تان المدينة دفعت ذلك الى اهلها فلما فتقوا عنه وجدوا فيه اللبد  
 لم يجدوا فيه البرد فكلوا المولاين فكلتا عاتشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم فقطعت  
 يده وقالت عاتشة رضي الله عنها القطع في رجب دينار فصاعدا اخبرنا مالك عن  
 الرحمن بن القاسم عن ابيه ان رجلا من اهل اليمن اقطع اليد والرجل قد مر على ابي بكر فاشكى  
 اليه ان عامل اليمن ظلمه وكان يصلي من الليل فيقول ابو بكر رضي الله عنه وابيك  
 صاكي لك بليل سارق شرانهم انفقوا واحليا لاسماء بنت عميس امرأة ابي بكر فجعل الرجل

عن جعفر بن محمد عن ابيه عن علي رضي الله عنه قال القطع في رجب دينار فصاعدا  
 عن محمد بن يحيى بن حبان ان رافع بن خديج رضي الله عنه اخبره انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا قطع في غزوة الا كثر  
 عن محمد بن يحيى بن حبان عن عه واسع بن حبان عن رافع بن خديج عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله  
 ان صفوان بن امية قيل له من لم يهاجر هلك فقد مضى ان المدينة فنام في المسجد متوسدا رداءه فجاء سارق فاخذ رداءه من تحت راسه فاخذ  
 صفوان ان السارق فجاء به الى النبي صلى الله عليه وسلم فامر به رسول الله صلى الله عليه وسلم فقطع يده فقال صفوان اني لم ار هذا هو عليه صدقة فقال  
 رسول الله صلى الله عليه وسلم فها قبل ان تأتيني به اخبرنا سفيان بن عيينة عن عمرو بن طاوس عن النبي صلى الله عليه وسلم مثل حديث مالك رضي الله عنه  
 اخبرنا مالك عن ابن ابي حسين عن عمرو بن شعيب عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال لا قطع في غزوة الا كثر من فيه القطع اخبر مالك عن عبد الله بن ابي بكر  
 عن عمرة بنت عبد الرحمن انها قالت خرجت عاتشة رضي الله عنها الى مكة ومعها مولا تان وغلاد بن عبد الله بن ابي بكر الصديق فبعثت مع المولاين  
 بين دراهم اقل قد خبطت عليه خنقة خضراء قالت فاخذ الغلام البرد ففتق عنه فاستخجه وجعل مكانه لبد او فرة وخاط عليه فلما قدمت المولا تان المدينة  
 دفعت ذلك الى اهلها فلما فتقوا عنه وجدوا فيه اللبد لم يجدوا فيه البرد فكلوا المولاين فكلتا عاتشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم فقطعت يده وقالت عاتشة رضي الله عنها  
 القطع في رجب دينار فصاعدا اخبرنا مالك عن الرحمن بن القاسم عن ابيه ان رجلا من اهل اليمن اقطع اليد والرجل قد مر على ابي بكر فاشكى اليه ان عامل اليمن ظلمه  
 وكان يصلي من الليل فيقول ابو بكر رضي الله عنه وابيك صاكي لك بليل سارق شرانهم انفقوا واحليا لاسماء بنت عميس امرأة ابي بكر فجعل الرجل

يطوف معهم ويقول اللهم عليك بمن بيت أهل هذا البيت الضامن لفرجهم والنجاة  
 عند صانع وإن الأقطع جاء به فأعترف الأقطع أو شهيد عليه فأمر أبو بكر رضي الله  
 فقطعت يده اليسرى وقال أبو بكر رضي الله عنه والله لأدعأوه على نفسه أشد  
 عندي من سقته أخيرا إبراهيم عن صالح مولى التقي أنه عن ابن عباس في قطع النظر  
 إذا قتلوا وأخذوا المال قتلوا وصلبوا وإذا قتلوا ولحقوا يأخذوا المال قتلوا وصلبوا  
 وإذا أخذوا المال ولحقوا قتلوا بقطع أيديهم وأرجلهم من خلاف وإذا أخافوا  
 السبيل ولحقوا يأخذوا ما لا يقفون من الأرض أخيرا مالك عن ابن شهاب عن عبيد  
 الله بن عبد الله عن ابن عباس أنه قال سمعت عمر بن الخطاب رضي الله عنه يقول في كتاب  
 في كتاب الله حق على من زنا إذا حصن من الرجال والنساء إذا قامت عليه البيعة  
 أو كان المحبل أو الأعراف أخيرا مالك عن يحيى بن سعيد عن سليمان بن يسار  
 عن أبي واقد الليثي أن عمر بن الخطاب رضي الله عنه أتاه رجل وهو بالشام قد  
 لهذه وجعل مع امرأته رجلا فبغت عمر بن الخطاب رضي الله عنه أباه وأبا واقد الليثي إلى  
 امرأته فسألها عن ذلك فأتاها وعند هاتسوق حولها فذكر لها الذي قال زوجها  
 لعمر بن الخطاب وأخبرها أنه لا يؤخذ بقوله وجعل يلقيها أشباه ذلك لتتبع  
 فأبت أن تتبع وثبتت على الأعراف فأمر بها عمر بن الخطاب رضي الله عنه  
 فنجبت أخيرا عبد الوهاب الثقفي عن أبيه عن محمد بن سيرين أن أباه دعا نفرا  
 من أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم ليخبره إلى الوليعة فأتاه فيها عمر بن الخطاب  
 وأحسبه قال فبارك وانصرف أخيرا ابن عيينة أنه سمع عبيد الله بن أبي بن قيس  
 دها أبي عبيد الله بن عمر فأتاه فجلس ووضح الطعام ثم بيده عبد الله بن عمر وقال  
 بسم الله وقبض عبد الله يده وقال إني صائم أخيرا مالك بن أنس عن أنس  
 بن عبد الله بن أبي طلحة عن أنس بن مالك رضي الله عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم  
 سلم إلى أبي طلحة وجماعة معه فأكلوا عنده وكان ذلك في غير وليمة ومن كمل  
 الجحيرة والسائبة أخيرا مالك عن نافع عن ابن عمر رضي الله عنهما عن عائشة  
 رضي الله عنهما أنهما أرادت أن تشتري جارية تعتقها فقال أهلها نبيعا  
 على أن ولاها لنا فذكر ذلك لرسول الله صلى الله عليه وسلم فقال لا يمنعك

عبد الله بن عمر

ذلك انما الولاء لمن اعتق **أخبرنا مالك** حدثني يحيى بن سعيد عن عمرو بن بنت عبا  
 بن الحسن ان بياينة جاءت تستعين عايشة رضي الله عنها فقالت عايشة ان احب  
 اهلك ان اصيب لهن فقلت واحدة واعتقت فقلت ذلك من يوق  
 لا هلمها فقالوا لا الا ان يكون ولا ذلك لما قال مالك قال يحيى فنعمت عمره ان  
 عايشة ذكرت ذلك لرسول الله صلى الله عليه وسلم فقال لا يمشك ذلك  
 فاشترها واعتقها فانما الولاء لمن اعتق **أخبرنا مالك** وابن عيينة عن عبد الله  
 بن دينار عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن بيع الولاء وعن  
**أخبرنا محمد بن الحسن** عن يعقوب بن ابراهيم عن عبد الله بن دينار عن ابن عمر  
 الله عنهما ان النبي صلى الله عليه وسلم قال الولاء عسمة كلحمة النسب لا يباع ولا يوهب  
**أخبرنا مالك** عن طلحة بن عبد الملك الايلي عن القسم عن عايشة ان رسول  
 الله صلى الله عليه وسلم قال من نذر ان يطيع الله فليطعه ومن نذر ان يعصى الله  
 فلا يعصه **أخبرنا ابن عيينة** وعبد الوهاب بن عبد المجيد عن ابي بن ابي  
 حمزة السخيتي عن ابي قلابة عن ابي المصعب عن عمران بن حصين رضي الله  
 عنهما ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا نذر في معصية الله ولا فيما لا  
 يملك ابن ادم وكان التقي ساق محمد بن ثور ذكره **أخبرنا ابن عيينة**  
 عن عمرو بن طاووس ان النبي صلى الله عليه وسلم مر بابي اسرائيل وهو قائم في  
 الشمس فقال له قالوا نذر لا يستظل ولا يقعد ولا يكلم احدا او يصوم فامر الله  
 صلى الله عليه وسلم ان يستظل ويقعد وان يكلم الناس ويتم صومه ولما مره  
 بكفارة **أخبرنا سيفان بن عيينة** عن عبد الله بن عمر عن نافع عن عبد الله بن عمر  
 قال جاء عمر رضي الله عنه الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله اني  
 اصبت ما لم اصيب مثله قط وقد اردت ان تقرب به الى الله فقال رسول  
 صلى الله عليه وسلم احبس صله وسبل ثمره ومن كتاب الصمد و  
**الذي يشرح** **أخبرنا ابراهيم بن ابي يحيى** عن عبد الله بن دينار عن سعد الفلبي  
 مولى عمر وابن سعد الفلبي ان عمر بن الخطاب رضي الله عنه قال ما نصار  
 العرب باهل كتاب وما نخل لنا ذبا يحهم وما نأبأ بكر حتى يسلموا او اضرب

رواية الساقية عن ابي محمد حمزة

عبد الله بن عمر







بن حسين عن الزهري ان ابن شماس التيمي قتل رجلا من ابناء السامريين  
 الى عثمان بن عفان رضي الله عنه فامر بقتله فكلّمه النبي وناس من اصحاب رسول  
 الله صلى الله عليه وسلم فنهوه عن قتله قال فجعل دية الف دينار ورأى عن الزهري  
 عن سعيد بن المسيب قال دية كل معاهد في عهدة الف دينار **اخبرنا** ابي اسلم  
 عن ابن ابي حسين عن عطاء وطاوس وبجاهد والحسن ان النبي صلى الله عليه وسلم  
 سلم قال في خطبته عام الفجر لا يقتل مسلم بكافر قال هذا امر سل قلت **اخبرنا**  
 سفيان بن عيينة عن صدقة بن يسار قال ارسلنا الى سعيد بن المسيب نسأله عن دية  
 المعاهد فقال قضى فيه عثمان بن عفان رضي الله عنه بأربعة آلاف قال فقضينا من  
 قتله قال فحصبنا قال الشافعي هم الذين سألوه **اخبرنا** قال الشافعي رضي الله  
 ان قال قائل ما **اخبرنا** بن النبي صلى الله عليه وسلم قضى بالحنين على العاقلة قيل  
**اخبرنا** الثقة قال النضر وهو يحيى بن حسان عن الليث بن سعد عن ابن شهاب  
 عن ابن المسيب عن ابي هريرة رضي الله عنه **اخبرنا** ابن عيينة عن عمرو بن دينار  
 طاوس عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال من قتل في غيبة رعيان يكون بيدهم عذاب  
 او جلد بالسوط او ضرب بعضا فنهى خطاء عقله الخطاء ومن قتل عمدا فنهى  
 يده فمن حال دونه فعليه لعنة الله وغضبه لا يقبل منه صرف ولا عدل **اخبرنا**  
 ابن عيينة عن علي بن زيد بن جذعان عن القسم بن ربيعة عن عبد الله بن عمر رضي  
 الله عنهما ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الا ان في قتل العمد الخطاء بالسوط  
 والعصا مائة من الابل مغلطة منها اربعون خلفه في بطونها او دها **اخبرنا**  
 ابن عيينة عن منصور عن ابراهيم عن همام بن المنذر عن عائشة رضي الله عنها قالت  
 كنت افر كالمخنى من ثوب رسول الله صلى الله عليه وسلم **اخبرنا** يحيى بن حسان  
 عن حماد بن سلمة عن حماد بن ابي سليمان عن ابراهيم عن علقمة او الاسود عن عائشة  
 رضي الله عنها قالت كنت افر كالمخنى من ثوب رسول الله صلى الله عليه وسلم تحصيل  
 فيه **اخبرنا** سفيان بن عمرو بن دينار و ابن جريج كلاهما **اخبرنا** عن عطاء عن ابن مسعود  
 رضي الله عنهما انه قال في المخنى يصيب الثوب قال امطه عنك قال احدهما بعد  
 او اذخره فانما هو بمنزلة البصاق والمخاط **اخبرنا** الثقة عن جرير بن عبد الحميد



بن خالد عن ابن جريح عن عمرو بن شعيب قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يقيم  
 الأبل على أهل القرى أربع مائة دينار أو عدلها من الرق وقيسمها على  
 اثنتان الأبل فاذا غلبت رفع في قيمتها وإذا هانت نقص من قيمتها على أهل القرى  
 اثمن ما كان أخيرا مالاك بن النضر عن عبد الله بن أبي بكر عن أبيه أن في الكنا  
 الذي كتبه رسول الله صلى الله عليه وسلم لعمر بن حنم في الألف إذا أدى  
 جذعا مائة من الأبل وفي المأمومة ثلاث النفوس وفي البكيفة مثلهما وفي العيز  
 خمسون وفي اليد خمسون وفي الرجل خمسون وفي كل أصبع ما هنا لك عشر  
 من الأبل وفي السن خمس وفي الموضحة خمس ومن كتاب المسبق و  
 القسامة والسمي والكسوف أخبرنا ابن أبي فديك عن ابن أبي  
 ذئب عن نافع بن أبي نافع عن أبي هريرة رضي الله عنه أن رسول الله صلى  
 الله عليه وسلم قال لا سبق إلا في نضل أو حافر أو خيف أخبرنا ابن أبي  
 عن ابن أبي ذئب عن عباد بن أبي صالح عن أبيه عن أبي هريرة رضي الله عنه  
 أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا سبق إلا في حافر أو خيف أخبرنا مالك  
 عن نافع عن ابن عمر رضي الله عنهما أن رسول الله صلى الله عليه وسلم سابق بين  
 الخيل التي قد اضممرت أخبرنا مالك بن النضر عن أبي ليلى بن عبد الله بن عبد  
 الرحمن عن سهل بن أبي حنيفة أنه أخبره ورجال من كبار عقومه أن عبد الله  
 بن سهل بن أبي حنيفة وخيصة خرجا إلى خيبر من جهد أصابهما فقرقا في  
 حول جهمها فأتى خيصة فأخبر أن عبد الله بن سهل قد قتل وطرح في فقير أو غني  
 فأتى فهو دفقال أنتم والله قتلتموه قالوا والله ما قتلناه فاقبل حتى قد مر على قوم  
 فذكر ذلك لهم فاقبل هو وأخوه خويصة وهو أكبر منه وعبد الرحمن بن سهل  
 أخوه لقتول فذهب خيصة يتكلم وهو الذي كان يخبر فقال رسول الله  
 صلى الله عليه وسلم لخيصة كبر يري السنين فتكلم خويصة ثم تكلم خيصة  
 فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أصمان يدو أصاحبكم وأصمان يقولون  
 محب فكتب إليهم رسول الله صلى الله عليه وسلم في ذلك فكتبوا أنا والله ما  
 قتلناه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم عويصة وخيصة وعبد الرحمن

يقيمها  
 ثمنها

٤  
 الألف  
 ١  
 في  
 ١٠

أو عين

تخلفون وتستحقون دم صاحبكم قالوا لا قال فتخلف يهودي قالوا لا ليسوا بمسلمين فودعهم  
الله صلى الله عليه وسلم من عنده فبعث اليهم بمائة تافقة حتى ادخلت عليهم الدار  
فقال سهل لقد ركضتني منها تافقة حمراء ومن كتاب الكسوف اخبرنا  
ابراهيم بن محمد قال حدثني عبد الله بن ابي بكر بن محمد بن حمز عن الحسن بن الحسن بن  
عباس ان القمر كسف واين عباس بالبصرة فخرج ابن عباس فضلبنا ركعتين في كل ركعة  
ركعتين ثم ركب فخطبنا قال انما صليت كما رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم  
يصلو وقال انما الشمس والقمر ايتان من ايات الله لا يخسفان لموت احد ولا يجيء  
فاذا رايت شيئا منها كاسفا فليكن من عكالي الله تعالى اخبرنا مالك عن يحيى بن سعيد  
عن عمر بن عاتشة رضي الله عنهما عن النبي صلى الله عليه وسلم ان الشمس كسفت فصلى  
رسول الله صلى الله عليه وسلم فوضعت صلواته ركعتين في كل ركعة ركعتين اخبرنا  
مالك عن هشام بن عروة عن ابيه عن عاتشة عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله  
اخبرنا ابراهيم بن محمد بن سهل نافع عن ابي قلابة عن ابي موسى عن النبي صلى  
الله عليه وسلم مثله ومن كتاب الكفارات والنذور واليمين  
اخبرنا سفيان ثنا عمرو بن ابن جهم عن عطاء قال ذهبت انا وعبيد بن عمير  
الى عاتشة وهي معتكفة في ثيبين فساكنناها عن قول الله عز وجل لا يؤخذكم الله  
بالكفر في ايمانكم قالت هو لا والله وبلى والله اخبرنا سفيان بن عيينة عن ايوب  
السختياني عن ابي قلابة عن ابي المهلب عن عمران بن الحصين ان النبي صلى الله عليه  
وسلم قال لا تذرني معصية الله ولا فيما لا يملك ابن ادم ومن كتاب السير  
على سير الولا قدي اخبرنا الثقة عن ابن ابي خالد عن قيس بن جبر قال  
كانت بحولية ربع الناس فقسم لهم ربع السوء فاستغلوا ثلث اواربع سنين انا شاكركم  
ثم قدمت على عمر بن الخطاب رضي الله عنه ومعي فلانة بنت فلان امرأة ضارهم قد  
سماها لا يخبرني ذكر سمها فقال عمر بن الخطاب رضي الله عنه لو لا اني فاسمهم رسول  
لشكركم على ما قسم لكم ولكني اري ان تراهوا على الناس قال الشافعي رضي الله  
عنه والذي يري من حديث ابن عباس في احوال ذبايحهم انما هي من حجة حكامة  
اخبرني ابن الدراوردي وابن ابي عيسى عن ثور الدلي عن عكرمة عن ابن عباس رضي



الله عنهما انه سئل عن ذبايح نصارى العرب فقال قولا جارا هو احلا لها وتلا من كتاب  
 منكم فانه منهم ولكن صاحبنا سكت عن اسمهم على وثور ولعل يلقى ابن عباس اخيرا  
 الثقة او عبد الوهاب اوهما عن سفيان عن ايوب عن محمد بن سيرين عن عبيدة السلمة  
 قال قال علي بن ابي طالب رضي الله عنه لا تأكلوا ذبايح نصارى العرب بنى تغلب اثم  
 لم يمسكوا من نصرتهم او من دينهم الا يشرب الخمر الشاك من الشافعي رضي الله  
 اخيرا سفيان وعبد الوهاب عن ايوب عن ابي قلابة عن ابي المهلب عن عمران  
 بن حصين ان قوما غاروا فاصابوا امرأة من الا نصارى فاقام النبي صلى الله عليه  
 وسلم فكانت المرأة والناقة عندهم ثم انقلبت المرأة فكبست الناقة فالتت المدينة ففر  
 ناقة النبي صلى الله عليه وسلم فقالت اني نذرت لئن ابقاني الله عليهما لا تخسرها في راي  
 تخسرها حتى يدركوا ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم قال بليس ما جزيتها ان يحاك الله عليهما  
 ان تخسريها لا نذرتي معصية الله ولا فيما لا يملك ابن ادم وقاتله معا واحدا حتى لا يخذل  
 واحدا النبي صلى الله عليه وسلم فاقامته اخيرا فضيل بن عياض عن منصور عن ثوبان  
 عن سعيد بن المسيب ان عمر بن الخطاب قضى في اليهودي والنصراني باربعة آلاف  
 درهم وفي المجوسي بثمان مائة اخيرا سفيان بن عيينة عن صدقة بن يسار قال  
 ارسلنا الى سعيد بن المسيب نسأله عن دية اليهودي والنصراني فقال سعيد قضى فيه  
 عثمان بن عفان رضي الله عنه باربعة آلاف ومن كتاب جامع العلم  
 اخيرا عبد العزيز بن محمد بن ابي عبيد الدار وروى عن ابن يدر بن عبد الله بن الهاد  
 عن محمد بن ابراهيم عن بشير بن سعيد عن ابي قيس مولى عمرو بن العاص عن عمرو بن العاص  
 انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اذا حكم الحاكم فاجتهد فاصاب فانه اجاب  
 واذا حكم فاجتهد ثم اخطا فله اجر قال يندر بن الهاد فحدثت هذا الحديث ابا بكر بن محمد  
 عمرو بن حزم فقال هكذا حدثني ابي سلمة عن ابي هريرة ومن كتاب البخاريين  
 والحدود اخيرا مالك عن ايوب السخيتي عن ابن سيرين عن امر عطيبة  
 ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لهن في غسل ابنته اغسلنها ثلثا او خمسا  
 اكثر من ذلك ان رايتن ذلك بماء وسدر واجعلن في الاخرة كافورا وشيئا من  
 اخيرا مالك عن جعفر بن محمد عن ابيه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم غسل في

أخبرنا بعض اصحابنا عن ابن جبرئيل عن ابي جعفر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 غسل ثلثا اخبرنا الثقة من اصحابنا عن هشام بن حسان عن حفصة بنت سيرين  
 عن ام عطية الا نضارية قالت صفرا شعر بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم ناصية لها  
 وقرنها ثلثة قرون فالفيناها خلفها اخبرنا مالك عن هشام عن ابيه عن عائشة رضي  
 الله عنها ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كفن في ثلثة اثواب بيض سحوية ليس فيها  
 قميص ولا عمامة اخبرنا مالك عن نافع عن ابن عمر ان عمر بن الخطاب رضي الله عنه  
 غسل وكفن وصلى عليه اخبرنا بعض اصحابنا عن الليث بن سعد عن ابن شهاب  
 عن عبد الرحمن بن كعب بن مالك عن جابر بن عبد الله رضي الله عنهما ان رسول الله  
 صلى الله عليه وسلم لم يصل على قتلى احد ولم يغسلهم اخبرنا بعض اصحابنا عن  
 امامة بن زيد عن الزهري عن انس رضي الله عنه ان النبي صلى الله عليه وسلم لم  
 يصل على قتلى احد ولم يغسلهم اخبرنا سفيان عن الزهري وثبتة معمر عن ابن  
 ابي الصغير ان النبي صلى الله عليه وسلم اشرف على قتلى احد فقال شهدت على هؤلاء  
 فمضوا هم يد ما نهم وكلوا مهمم اخبرنا الثقة من اصحابنا عن اسحق بن عيسى بن طلحة عن  
 عيسى بن طلحة قال رايت ابا عثمان بن عفان رضي الله عنه يحمل بين عمودين سريلا  
 فلم يقارقه حتى وضعه اخبرنا بعض اصحابنا عن ابن جبرئيل عن يونس بن مضاء  
 انه راى ابن عمر في جنازة رافع قايما بين قايمة السور اخبرنا بعض اصحابنا عن  
 عبد الله بن ثابت عن ابيه قال رايت ابا هريرة يحمي بين عمودين سريلا سريلا  
 اخبرنا بعض اصحابنا عن شريح بن جليل بن ابي عون عن ابيه قال رايت ابن الزبير يحمي  
 بين عمودين سريلا المسور بن عخرمة اخبرنا سفيان بن عيينة عن عمرو بن دينار قال  
 سمعت سعيد بن جبير يقول سمعت ابن عباس يقول كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم فخن  
 رجل عن بعيرة ففقت فمات فقال النبي صلى الله عليه وسلم اغسلوه بماء وسدر وكفوه  
 في ثوبيه ولا تخمروا راسه فقال سفيان وزاد ابل هيمن بن ابي هريرة عن سعيد بن جبير  
 عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ونخموا وجهه ولا تخمروا راسه و  
 لا تمسوه طيبا فانه يبعث يوم القيمة مليئا اخبرنا سعيد بن سالم عن ابن جبرئيل عن ابن  
 شهاب ان عثمان بن عفان رضي الله عنه صنع غصن ذاك اخبرنا مالك عن ابن شهاب

اخبرنا بعض اصحابنا عن ابن جبرئيل عن ابي جعفر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 غسل ثلثا اخبرنا الثقة من اصحابنا عن هشام بن حسان عن حفصة بنت سيرين  
 عن ام عطية الا نضارية قالت صفرا شعر بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم ناصية لها  
 وقرنها ثلثة قرون فالفيناها خلفها اخبرنا مالك عن هشام عن ابيه عن عائشة رضي  
 الله عنها ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كفن في ثلثة اثواب بيض سحوية ليس فيها  
 قميص ولا عمامة اخبرنا مالك عن نافع عن ابن عمر ان عمر بن الخطاب رضي الله عنه  
 غسل وكفن وصلى عليه اخبرنا بعض اصحابنا عن الليث بن سعد عن ابن شهاب  
 عن عبد الرحمن بن كعب بن مالك عن جابر بن عبد الله رضي الله عنهما ان رسول الله  
 صلى الله عليه وسلم لم يصل على قتلى احد ولم يغسلهم اخبرنا بعض اصحابنا عن  
 امامة بن زيد عن الزهري عن انس رضي الله عنه ان النبي صلى الله عليه وسلم لم  
 يصل على قتلى احد ولم يغسلهم اخبرنا سفيان عن الزهري وثبتة معمر عن ابن  
 ابي الصغير ان النبي صلى الله عليه وسلم اشرف على قتلى احد فقال شهدت على هؤلاء  
 فمضوا هم يد ما نهم وكلوا مهمم اخبرنا الثقة من اصحابنا عن اسحق بن عيسى بن طلحة عن  
 عيسى بن طلحة قال رايت ابا عثمان بن عفان رضي الله عنه يحمل بين عمودين سريلا  
 فلم يقارقه حتى وضعه اخبرنا بعض اصحابنا عن ابن جبرئيل عن يونس بن مضاء  
 انه راى ابن عمر في جنازة رافع قايما بين قايمة السور اخبرنا بعض اصحابنا عن  
 عبد الله بن ثابت عن ابيه قال رايت ابا هريرة يحمي بين عمودين سريلا سريلا  
 اخبرنا بعض اصحابنا عن شريح بن جليل بن ابي عون عن ابيه قال رايت ابن الزبير يحمي  
 بين عمودين سريلا المسور بن عخرمة اخبرنا سفيان بن عيينة عن عمرو بن دينار قال  
 سمعت سعيد بن جبير يقول سمعت ابن عباس يقول كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم فخن  
 رجل عن بعيرة ففقت فمات فقال النبي صلى الله عليه وسلم اغسلوه بماء وسدر وكفوه  
 في ثوبيه ولا تخمروا راسه فقال سفيان وزاد ابل هيمن بن ابي هريرة عن سعيد بن جبير  
 عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ونخموا وجهه ولا تخمروا راسه و  
 لا تمسوه طيبا فانه يبعث يوم القيمة مليئا اخبرنا سعيد بن سالم عن ابن جبرئيل عن ابن  
 شهاب ان عثمان بن عفان رضي الله عنه صنع غصن ذاك اخبرنا مالك عن ابن شهاب

عن سعيد بن المسيب عن أبي هريرة رضي الله عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم نعى للناس  
النجاشي الذي مات فيه وخرج بهم إلى المصلى نصف بهم وكبت أربع تكبيرات أخبر  
مالك عن ابن شهاب أن أبا أمامة بن سهل بن حنيف أخبره أن مسكينة مرضت فأخبر  
النبي صلى الله عليه وسلم عن ضيقها قال وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعطى المرضى  
وليسأل عنهم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا ماتت فاذنوني بها فخرج بجنازة لها إلى  
قبر هو أن يوقظوا رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما أصبح رسول الله صلى الله عليه وسلم  
سلم أخبر بالذي كان من شأنها فقال المراءى لهم أن تؤذنوني بها فقالوا أيا رسول الله  
إن نؤظهاك ليل لا تخرج رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى صفت بالناس على قبرها و  
كبت أربع تكبيرات أخبرنا ابن أبي عمير عن محمد بن عبد الله بن محمد بن عقیل عن جابر بن  
عبد الله رضي الله عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم كبت على الميت أربعاً وقبلاً بأمر  
القرآن بعد التكبيرات الأولى أخبرنا ابن أبي عمير عن سعد بن أبيه عن طلحة بن عبد  
الله بن عوف قال صليت خلف ابن عباس على جنازة فقرا فأتته الكتاب فلما سلم  
سألت عن ذلك فقال سنة وحق أخبرنا ابن عيينة عن محمد بن عجلان عن سعيد  
بن أبي سعيد قال سمعت ابن عباس يجهر بفاتحة الكتاب على الجنازة ويقول  
أنا فعلت لتعلموا أنها سنة أخبرنا مطرف بن مازن عن معمر بن الزهري أخبرني  
أبو أمامة بن سهل أنه أخبره رجل من أصحاب رجل من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم  
وسلم أن السنة في الصلوة على الجنازة أن يكبر لا صام ثم يقرأ بفاتحة الكتاب بعد  
التكبيرات الأولى ثم يقرأ في نفسه ثم يصلي على النبي صلى الله عليه وسلم ويخلص  
الدعاء للجنازة في التكبيرات لا يقرأ في شيء منهن ثم يسلم ثم يقرأ في نفسه أخبرنا  
مطرف بن مازن عن معمر بن الزهري عن محمد بن أبي عمير عن الضمالي بن قيس  
أنه قال مثل قول أبي أمامة أخبرنا بعض أصحابنا عن ليث بن سعد عن الزهري  
عن أبي أمامة قال السنة أن يقرأ على الجنازة بفاتحة الكتاب أخبرنا ابن أبي عمير  
بن محمد عن إسحق بن عبد الله عن موسى بن وردان عن عبد الله بن عمرو العاصي أنه  
كان يقرأ بأمر القرآن بعد التكبيرات الأولى على الجنازة أخبرنا محمد بن عمر يعني  
الواقدي عن عبد الله بن عمر بن حفص عن نافع عن ابن عمر أنه كان يرفع يديه كلما كبت



فقتلوا وإياه فارحوا فان المصاب من حمير الثواب **أخبرنا** سيفان بن عيينة عن  
 جعفر بن محمد عن أبيه عن عبد الله بن جعفر قال لما جاء نعي جعفر قال رسول الله صلى  
 الله عليه وسلم اجعلوا لآل جعفر طعاما فإنه قد جاءهم أمر يشغلهم وما يشغلهم شك سيفان  
**أخبرنا** أبو الهيثم بن سعد بن أبي هيثم عن أبيه عن عمر بن أبي سلمة أظنه عن أبيه عن أبي  
 هريرة رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال نفس الموتى من معلقة  
 يدينه حتى يقضى عنه **أخبرنا** مالك عن يحيى بن سعيد عن واقد بن عمرو بن  
 بن معاذ عن نافع بن جبير عن مسعود بن الحكم عن علي بن أبي طالب رضي الله  
 عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يقف على المنزلة يخرج من تحتها بعد ذلك  
**أخبرنا** أبو الهيثم بن محمد عن محمد بن عمرو بن علقمة بهذا الإسناد أو شبيهه بهذا  
 قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم وأمر بالقيام ثم جلس **أخبرنا**  
 مالك عن عبد الله بن عبد الله بن جابر بن عتيك عن عتيك بن أنس بن عتيك **أخبرنا** عن  
 عبد الله بن عتيك أن رسول الله صلى الله عليه وسلم جاء يعقوب بن عبد الله بن ثابت  
 في جده قد غلب فصاح به فلم يجبه فاسترجع رسول الله صلى الله عليه وسلم قال  
 غلبنا عليه شيئا أبأ الربيع فصاح النسوة ويكين فجعل ابن عتيك يستلمهن فقال رسول  
 الله صلى الله عليه وسلم دعهن فاذا أوجب فلا يتكين بأكية قال وما ألوهي رسول  
 الله قال إذا مات **أخبرنا** سيفان عن عمرو بن دينار عن الحسن بن محمد بن علي  
 أن فاطمة بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم حدثت جارية لها زنت **أخبرنا**  
 سيفان عن يحيى بن سعيد وأبي الزناد كلاهما عن أبي أمامة بن سهل بن حنيف  
 أن رجلا قال أحدهما حين وقال الآخر مقعد كان عند جوار سعد فاصاب  
 امرأة حبلى فننت به فمسئل فاعترف فأمر رسول الله صلى الله عليه وسلم به  
 قال أحدهما فجعل بالشك النخل وقال الآخر بأكول النخل **أخبرنا** مالك عن يحيى  
 بن سعيد عن سعيد بن المسيب أن رجلا بالشام وجد مع امرأة رجلا فقتله  
 وقتلها فكتب معاوية إلى أبي موسى أنه شعري بأن يسأل له عن ذلك عليا رضي  
 الله عنه فسأله فقال علي رضي الله عنه إن هذا الشيء ما هو بأرض العراق غرمت  
 عليك لتخبرني فأخبره فقال علي رضي الله عنه أنا أبو الحسن أن لم رأيت بأربعة



شهدته فليطرب منه **أخبرنا** إسحاق بن عيسى عن النضر بن عيسى عن أبي إدريس عن  
 عبادة بن الصامت رضي الله عنه قال كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في مجلس  
 فقال يا أيها النضر بن علي إن لا تشركوا بالله شيئاً وقد أعلمهم الآية وقال فمن وفي منكم  
 فأجابه علي بن الله ومن أصاب من ذلك شيئاً فعوقب فهو كفارة له ومن أصاب  
 من ذلك شيئاً فستره الله عليه فهو إلى الله إن شاء غفر له وإن شاء عذب به  
**أخبرنا** إبراهيم بن محمد عن عبد العزيز بن عبد الله بن عبد الله بن عمر عن محمد بن  
 أبي بكر بن محمد بن عمرو بن حزم عن عمرة بنت عبد الرحمن عن عائشة رضي الله  
 عنها أن رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال تخافون لذوى الهيات عن نفسي  
 قال محمد بن إدريس سمعت من أهل العلم يعرف هذا الحديث ويقولون  
 الرجل ذى الهياة عن عمرته ما لم يكن حداً **أخبرنا** مالك عن أبي الرجال عن  
 عمرة بنت عبد الرحمن أن النبي صلى الله عليه وسلم لعن المختفي والمختفية قال  
 محمد بن إدريس وقد رويت أحاديث مرسله عن النبي صلى الله عليه وسلم في العتق  
 وتوقيفها كنت كنّاها لا نقطعها **ومن جنء الأول من كتاب الحج**  
**من الأصل ما يقول في جميع ذلك حدثنا** الحسن بن عمار  
 عن موسى بن عقبة عن نافع عن ابن عمر رضي الله عنهما أنه أهل من بيت المقدس  
 ثنا عبد الوهاب الثقفي عن أيوب بن أبي قحافة عن خالد الحذاء عن أبي قلابة عن  
 ابن عباس رضي الله عنهما أنه سمع رجلاً يقول لبنيك عن شبرمة فقال وبك  
 وما شبرمة فقال أحدهما قال أخى وقال الآخر فذكر قرابة قال أفتجبت عن  
 نفسك قال لا قال فأجمل هذه عن نفسك ثم أخرج عن شبرمة **أخبرنا** مسلم  
 عن ابن جابر عن عطاء عن صفوان بن يحيى بن أمية عن أبيه أن أعرابياً أتى  
 النبي صلى الله عليه وسلم وعليه أما قال قميص وأما قال جبة وبه أثر صفرة فقال  
 أحرمت هذا وعلى فقال أنتعج أما قال قميصك وأما قال جبتك وأغسل هذا  
 الصفرة عنك وأفعل في عمرتك ما تفعل في حجتك **أخبرنا** يحيى بن سليمان عن  
 الله بن عثمان بن خيثم عن سعيد بن جبير عن ابن عباس رضي الله عنهما أن النبي  
 صلى الله عليه وسلم قال من خيرتكم إليكم البياض فليلبسها أحياءكم وكفوناً فيهم ما لكم

أخبرنا  
 محمد بن  
 عبد الله  
 بن عمر  
 عن محمد  
 بن عبد  
 الرحمن  
 بن عمر  
 بن حزم  
 عن عمرة  
 بنت عبد  
 الرحمن  
 عن عائشة  
 رضي الله  
 عنها

**أخبرنا** سفيان بن عيينة عن عمرو بن دينار عن طاووس وعطاء أجد هما أو كلاهما  
 عن ابن عباس رضي الله عنهما أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أحجم وهو  
**أخبرنا** ابن أبي يحيى عن أيوب بن أبي قيس عن عكرمة عن ابن عباس رضي الله عنهما  
 أنه دخل حماما وهو بالحنفة وهو يحس مو قال ما يعبد الله يا وساخنا شيئا **أخبرنا**  
 سفيان بن أيوب بن موسى عن نافع عن ابن عمر رضي الله عنهما أنه نظر في المرأة وهو  
 يحس **وأخبرنا** مالك عن محمد بن المنكر عن ربيعة بن عبد الله بن الهذيل أنه  
 رأى عمر بن الخطاب يقول بغير الله في طين بالسقياء وهو يحس **أخبرنا** سفيان  
 عن عمرو بن دينار عن ابن أبي عمير قال رأيت ابن عمر بن الخطاب وهو يحس  
**أخبرنا** عبد الوهاب الثقفي عن يحيى بن سعيد عن عبد الله بن عباس بن أبي ربيعة  
 قال صحبت عمر بن الخطاب رضي الله عنه في الحج فإرايته مضطربا فسقطا حتى  
 رجعا **أخبرنا** سفيان بن عيينة عن عبد الملك بن دينار عن أبي عبيدة بن عبد  
 الله بن مسعود عن أبيه أنه قضى في الين يوع بجفرا ويخفوة **أخبرنا** سفيان بن عيينة  
 بن طريف عن أبي السقران عثمان بن عفان رضي الله عنه قضى في امرئيين بحران  
 من الغنم **أخبرنا** أبو الهيثم عن أبي يحيى عن عبد الله بن أبي بكر رضي الله عنهما أن  
 أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم قد مو إلى عمرة القضية متقلدي السيوف  
 وهم يحس من **أخبرنا** أبو الهيثم عن سعيد بن أبي هير عن ابن شهاب عن أبي بكر  
 بن عبد الرحمن عن مروان بن الحكم عن عبد الرحمن بن الأشعث عن عبد بن  
 أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال أن من الشعر حكمة **أخبرنا** أبو الهيثم  
 عن هشام بن عروة عن أبيه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الشعر كلام  
 حسنة حسن الكلام وقيل كقبيح ثنا عبد الرحمن بن الحسن بن الحسن بن القسم  
 الأوزقي عن أبيه أن عمر بن الخطاب رضي الله عنه ركب را حلة له وهو يحس  
 فتدلت فجعلت تقدر مريدا وتقرض أخرى قال الربيع أظنه قال عمر رضي الله  
 عنه شعر أكان راكبا أعصم بوجهه إذا تدلت به أو شارب مثل تبع قال الله  
 أكبر الله أكبر **أخبرنا** سفيان بن عمرو بن دينار عن عطاء أن غلاما من قيس  
 قتل جماعة من حمام مكة فأمر ابن عباس أن يقتل عنه بشاة **أخبرنا** مسلم

في حديثه  
 والشيخ  
 في حديثه  
 في حديثه  
 في حديثه  
 في حديثه

خالد عن ابن جبر عن أبي النضر عن جابر بن عبد الله رضي الله عنهما وذكر حجة النبي  
 صلى الله عليه وسلم وأمره أيا هربا لا حلال وأنه صلى الله عليه وسلم قال للهرا إذا  
 تق جهتم إلى منى را حنين فاهلوا **أخبرنا** مالك عن أبي النضر عن جابر رضي  
 الله عنه قال سمنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم عام الحديبية المدينة عن  
 سبعة والبقرة عن سبعة **وأخبرنا** سفيان بن عيينة عن ابن طاووس عن أبيه  
 عن ابن عباس وعن عمرو بن دينار عن ابن عباس أنه قال لا حصر إلا حصر العدو  
 وزاد أحد هاهنا ذهب الحصر لأن **أخبرنا** مسلم بن خالد وسعيد بن سالم  
 عن ابن جبر عن عطاء عن عبد الله بن عباس قال أخبرني الفضل بن عباس  
 رضي الله عنهما أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أراد فقه من جمع إلى منى فلم يزل  
 يلبي حتى رعى البقرة **أخبرنا** سفيان بن عيينة عن أبي نجيح عن مجاهد عن ابن عباس  
 في المعتمر يلبي حتى يستلم الركن **أخبرنا** مسلم وسعيد بن ابن جبر عن عطاء  
 عن ابن عباس قال يلبي المعتمر حتى يفتق الطواف مستلما وغير مستلما **أخبرنا**  
 سفيان بن عيينة عن ابن أبي حسين عن علي الأزددي قال سمعت ابن عمر يقول للحاج  
 يا غلام بلغ العظم وإذا قصر اخذ من جانبه الأيمن قبل جانبه الأيسر **أخبرنا**  
 سفيان بن عيينة عن عمرو بن دينار قال أخبرني جابر أنه قال لا بد أبدا بالشق **أخبرنا**  
**أخبرنا** سفيان بن عيينة عن ابن أبي نجيح عن مجاهد أن عليا رضي الله عنه قال  
 في كل شهر عمرة **أخبرنا** سفيان بن عيينة عن صدقة بن يسار عن القسم بن محمد أن عائشة  
 رضي الله عنها أعترت في سنة مرتين أو قال مرارا قال قلت أعا ب ذلك عليها  
 أحد فقال القسم أمر المؤمنين فاستحييت **أخبرنا** النس بن عياض عن موسى  
 بن عقبة عن نافع عن ابن عمر أنه أعتق في سنة مرتين أو قال مرارا **أخبرنا**  
 سفيان بن عيينة عن عمرو بن دينار يقول **أخبرنا** ابن أوس الثقفي قال سمعت  
 عبد الرحمن بن أبي بكر رضي الله عنهما يقول أمرني رسول الله صلى الله عليه  
 وسلم أن أعمر عائشة فأعتق بها من التعمير قال هو أو غيره في الحديث ليلة  
 الحصبية **أخبرنا** مسلم بن خالد عن ابن جبر عن محمد بن عباد بن جعفر  
 قال رأيت ابن عباس أتى الركن الأيسر مستديرا فقبله ثم سجد عليه ثم قبله

وأخبرنا سفيان بن عيينة عن ابن أبي نجيح عن مجاهد عن ابن عباس  
 في المعتمر يلبي حتى يستلم الركن **أخبرنا** مسلم وسعيد بن ابن جبر عن عطاء  
 عن ابن عباس قال يلبي المعتمر حتى يفتق الطواف مستلما وغير مستلما **أخبرنا**  
 سفيان بن عيينة عن ابن أبي حسين عن علي الأزددي قال سمعت ابن عمر يقول للحاج  
 يا غلام بلغ العظم وإذا قصر اخذ من جانبه الأيمن قبل جانبه الأيسر **أخبرنا**  
 سفيان بن عيينة عن عمرو بن دينار قال أخبرني جابر أنه قال لا بد أبدا بالشق **أخبرنا**  
**أخبرنا** سفيان بن عيينة عن ابن أبي نجيح عن مجاهد أن عليا رضي الله عنه قال  
 في كل شهر عمرة **أخبرنا** سفيان بن عيينة عن صدقة بن يسار عن القسم بن محمد أن عائشة  
 رضي الله عنها أعترت في سنة مرتين أو قال مرارا قال قلت أعا ب ذلك عليها  
 أحد فقال القسم أمر المؤمنين فاستحييت **أخبرنا** النس بن عياض عن موسى  
 بن عقبة عن نافع عن ابن عمر أنه أعتق في سنة مرتين أو قال مرارا **أخبرنا**  
 سفيان بن عيينة عن عمرو بن دينار يقول **أخبرنا** ابن أوس الثقفي قال سمعت  
 عبد الرحمن بن أبي بكر رضي الله عنهما يقول أمرني رسول الله صلى الله عليه  
 وسلم أن أعمر عائشة فأعتق بها من التعمير قال هو أو غيره في الحديث ليلة  
 الحصبية **أخبرنا** مسلم بن خالد عن ابن جبر عن محمد بن عباد بن جعفر  
 قال رأيت ابن عباس أتى الركن الأيسر مستديرا فقبله ثم سجد عليه ثم قبله

ثم سجد عليه ثم قبله ثم سجد عليه ثم صالت عن تافع عن ابن عمر رضي الله عنهما  
 قال دخل رسول الله صلى الله عليه وسلم هو وبلال وعثمان بن طلحة واحسبه  
 قال واسامة فلما خرج صالت بلا لا كيف صنع رسول الله صلى الله عليه وسلم قال جبر  
 عمرو عن عيينه وعمو دين عن يسارة وثلاثة اعمدة وراعه ثم صلى وكان البيت  
 يومئذ على ستة اعمدة **اخبرنا** ابن عيينة عن سليمان الاحول وهو سليمان  
 بن مسلم خال ابن ابي خنجر وكان ثقة عن طاووس عن ابن عباس قال كان الناس  
 ينصرفون لكل وجه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يصدر من احد حتى  
 يكون اخر عهده بالبيت **اخبرنا** اسفيان عن عمرو بن دينار **اخبرني** من راي ابن  
 عباس ياتي عرفة بسحر **اخبرنا** اسفيان عن محمد بن المنكدر عن سعيد بن عبد الرحمن  
 بن بريع عن جبير بن حويث قال رايت ابا بكر واقفا على قرح وهو يقول  
 يا ايها الناس سفرنا ثم دفع فكاني انظر الى فخذة ما عيش بعيرة بمجناه **اخبرنا**  
 مسلم بن خالد عن ابن جراح عن محمد بن قيس بن عتبة قال خطب رسول الله صلى  
 الله عليه وسلم فقال ان اهل الجاهلية كانوا يدعون من عرفة حتى تكون الشمس  
 كأنها عائم الراجال في وجوههم قبل ان تغرب الشمس من المن دلفة بعد ان تطلع  
 الشمس حتى تكون كأنها عائم الراجال في وجوههم وانما لا تدفع من عرفة حتى تغرب  
 الشمس وتدفع من المن دلفة قبل ان تطلع الشمس هدينا عكاف لهدى اهل الكوفة  
 والشرك **اخبرنا** اسفيان عن ابن طاووس عن ابيه قال كان اهل الجاهلية يدعون  
 من عرفة قبل ان تغيب الشمس ومن المن دلفة بعد ان تطلع الشمس ويقولون  
 تبين كما تغيب فاخر الله هذه وقد مر هذه **اخبرنا** اسفيان انه سمع عبيد الله بن ابي  
 يزيد يقول سمعت ابن عباس يقول كنت فيمن قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 من ضعة اهل من المن دلفة الى منا **حدثنا** الشافعي عن داود بن عبد الرحمن  
 الطمار وعبد العزيز بن محمد الدراودي عن هشام بن عروة عن ابيه قال دار رسول  
 الله صلى الله عليه وسلم الى امرسلة يوم النحر فامرهم ان تعجل الكفاضة من جميع حتى تاتي  
 مكة فتصل بها الصبر وكان يومها فاحسب ان توافيه **اخبرني** من اتى به من المشركين  
 عن هشام بن عروة عن ابيه عن زبيب بن ابى سلمة عن امرسلة رضي الله عنهما عن النبي

حل

[illegible]

صلى الله عليه وسلم مثله **أخبرنا** ابن أبي عبيد عن عبد العزيز بن عمرو بن عبد العزيز عن  
 الحسن بن مسلم بن مينا قال وافق يوم الجمعة يوم التروية في زمان رسول  
 الله صلى الله عليه وسلم فوقف رسول الله صلى الله عليه وسلم بفناء الكعبة فامر الناس  
 أن يروحوا إلى منى راح **فصل** في منى الظاهر قال حدثنا الشافعي قال والذي  
 قلت بعرفة من أذان واقصيتين شئ **أخبرنا** به ابن أبي عبيد عن جعفر بن شهاب  
 عن أبيه عن جابر بن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله **أخبرنا** أسفيان  
 عن ابن طاووس عن أبيه قال دفع رسول الله صلى الله عليه وسلم من المنى دلفة  
 فلم تدفع ناقة يدها وأضعه حتى رمى البجعة **أخبرنا** سعيد بن سالم القدار  
 عن أيمن بن نابل قال أخبرني قدامة بن عبد الله بن عمار الكلبي قال رأيت النبي  
 صلى الله عليه وسلم يرمي البجعة يوم الفصح على ناقة صهباء ليس ضرب ولا طر و  
 ليس قيل اليك اليك ثم سعيد بن سالم القدار عن سعيد بن قتادة عن أبي حنيفة  
 الأعمش عن ابن عباس رضي الله عنهما أن النبي صلى الله عليه وسلم أشعر في الشوق إلا عين  
**أخبرنا** مسلم بن عبد الله عن ابن جريج عن نافع عن ابن عمر رضي الله عنهما أنه كان لا يبال في  
 أبي الشقيين أشعر في الأيسر وفي الأيمن إلى هنا يقول الذي يبعثنا الشافعي رضي  
 الله عنه **ومن كتاب مختصر المحرر الكبار من هنا يقول** **أخبرنا**  
**أخبرنا** الشافعي رضي الله عنه **أخبرنا** مسلم بن خالد وسعيد بن سالم عن  
 ابن جريج عن عطاء عن ابن عباس قال أخبرني الفضل بن عباس أن النبي صلى  
 الله عليه وسلم أراد فقه من جمع إلى منى فلم ينل يلبس حتى رمى البجعة **أخبرنا** أسفيان  
 عن محمد بن أبي حمزة عن كريب عن ابن عباس عن الفضل عن النبي صلى الله عليه  
 وسلم مثله **أخبرني** الثقة عن حماد بن سلمة عن زياد بن مولى بني عثمة ومروكان  
 ثقة أن قوماً من أصحابي أصيد فقال لهم ابن عمر عليكم جن أم فقالوا على كل  
 واحد منهم جن أو علينا كذا جن أو واحد فقال ابن عمر أنه لم ير ركب بل عليكم  
 كلكم جن أو واحد **أخبرنا** مسلم وسعيد عن ابن جريج عن بكير بن عبد الله عن  
 القسم عن ابن عباس أن رجلاً سأله عن عجن أصاب جرادة فقال تصدق بقبضة  
 من طعام وقال ابن عباس وليا خذ بقبضة جرادة وامكن على ذلك رأي



**أخبرنا** سفيان عن ابن أبي نجييم عن ميمون بن مهران قال جلست إلى ابن عباس  
فجلس ليده رجل لمرار رجل أطول شعراً منه فقال احصرت وعلى هذا الشعر  
فقال ابن عباس اشتغل على ما دون الأذنين منه قال قلت امرأة ليست بأمرأتى  
قال زنا فوك قال رأيت قملة فطرحتها قال تلك الصنالة لا تتبغى **أخبرنا** عبد  
الله بن موهل العائذي عن عمر بن عبد الرحمن بن عطاء بن أبي رباح عن  
صفية بنت شيبة قالت أخبرني بنت أبي خزيمة امرأة أبي عبد الله الدار  
قالت دخلت مع نسوة من قريش دار ابن أبي حسين فنظر إلى رسول الله صلى الله  
عليه وسلم وهو يسعي بين الصفا والمروة فابته يسعي وإن مينة ليدور من  
السعي حتى أقول أني لارمى ركبتيه وسمعته يقول اسعوا فإن الله عز وجل كتب  
عليكم السعي فمن ألقى السعي حتى أني لا أقول **أخبرنا** سعيد بن سالم القدار عن سالم  
عن ابن أبي ذئب عن ابن شهاب عن عبيد الله بن عبد الله عن ابن عباس رضي الله  
عنهما أن النبي صلى الله عليه وسلم طاف بالبيت على راحلته يستلم الركبتين  
**أخبرنا** سفيان عن ابن طاووس عن أبيه أن النبي صلى الله عليه وسلم أمر أصحابه  
أن يحجوا بأبواب الفضة والفضة في نسائه ليل وطاف بالبيت يستلم الركبتين  
أظنه قال ويقبل طرف الحجب **أخبرنا** سفيان عن ابن طاووس عن أبيه قال الشافعي  
رضي الله عنه وأنا مسلم عن ابن جريج عن محمد بن قيس بن عتبة زاد أحدكم  
على الآخر واجتمعاني المعنى أن النبي صلى الله عليه وسلم قال كان أهل الحجاز  
يدفنون من عرفه قبل أن تغيب الشمس من المزدلفة بعد أن تطلع الشمس ويقولون  
شركي تبين كما تغيب فاحر الله عز وجل هذه وقد مر هذه يعرف قد حرم المزدلفة قبل  
أن تطلع الشمس وأخر عرفة إلى أن تغيب الشمس **أخبرنا** سفيان عن محمد بن المنكدر  
عن سعيد بن عبد الرحمن بن يربوع عن أبي أنس بن مالك قال رأيت أبا بكر الصديق  
رضي الله عنه واقفا على قنح وهو يقول أيها الناس صبحي أيها الناس صبحي  
أيها الناس صبحي ثم دفع فلبت فحذاه فما يحسن بشي بعينه **أخبرنا** النقا  
عن ابن أبي يحيى أو سفيان أوهما عن هشام بن عروة لا عن أبيه أن عمر رضي الله  
عنه كان يحس في محسرو ويقول سي أياك تغدوا تلقا وضيتهما يا غافل الغادين

أخبرنا سفيان عن ابن أبي نجييم عن ميمون بن مهران قال جلست إلى ابن عباس فجلس ليده رجل لمرار رجل أطول شعراً منه فقال احصرت وعلى هذا الشعر فقال ابن عباس اشتغل على ما دون الأذنين منه قال قلت امرأة ليست بأمرأتى قال زنا فوك قال رأيت قملة فطرحتها قال تلك الصنالة لا تتبغى أخبرنا عبد الله بن موهل العائذي عن عمر بن عبد الرحمن بن عطاء بن أبي رباح عن صفية بنت شيبة قالت أخبرني بنت أبي خزيمة امرأة أبي عبد الله الدار قالت دخلت مع نسوة من قريش دار ابن أبي حسين فنظر إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو يسعي بين الصفا والمروة فابته يسعي وإن مينة ليدور من السعي حتى أقول أني لارمى ركبتيه وسمعته يقول اسعوا فإن الله عز وجل كتب عليكم السعي فمن ألقى السعي حتى أني لا أقول أخبرنا سعيد بن سالم القدار عن سالم عن ابن أبي ذئب عن ابن شهاب عن عبيد الله بن عبد الله عن ابن عباس رضي الله عنهما أن النبي صلى الله عليه وسلم طاف بالبيت على راحلته يستلم الركبتين أخبرنا سفيان عن ابن طاووس عن أبيه أن النبي صلى الله عليه وسلم أمر أصحابه أن يحجوا بأبواب الفضة والفضة في نسائه ليل وطاف بالبيت يستلم الركبتين أظنه قال ويقبل طرف الحجب أخبرنا سفيان عن ابن طاووس عن أبيه قال الشافعي رضي الله عنه وأنا مسلم عن ابن جريج عن محمد بن قيس بن عتبة زاد أحدكم على الآخر واجتمعاني المعنى أن النبي صلى الله عليه وسلم قال كان أهل الحجاز يدفنون من عرفه قبل أن تغيب الشمس من المزدلفة بعد أن تطلع الشمس ويقولون شركي تبين كما تغيب فاحر الله عز وجل هذه وقد مر هذه يعرف قد حرم المزدلفة قبل أن تطلع الشمس وأخر عرفة إلى أن تغيب الشمس أخبرنا سفيان عن محمد بن المنكدر عن سعيد بن عبد الرحمن بن يربوع عن أبي أنس بن مالك قال رأيت أبا بكر الصديق رضي الله عنه واقفا على قنح وهو يقول أيها الناس صبحي أيها الناس صبحي أيها الناس صبحي ثم دفع فلبت فحذاه فما يحسن بشي بعينه أخبرنا النقا عن ابن أبي يحيى أو سفيان أوهما عن هشام بن عروة لا عن أبيه أن عمر رضي الله عنه كان يحس في محسرو ويقول سي أياك تغدوا تلقا وضيتهما يا غافل الغادين

ديناً. **أخبرنا** مسلم عن ابن جريج عن أبي الزبير عن جابر رضي الله عنه رأى النبي صلى الله عليه وسلم رمى الجمار مثل حصاة الخذف **أخبرنا** سفيان عن حميد بن قيس عن حميد بن إبراهيم عن الحارث التيمي عن رجل من قومه عن بني تميم يقال له معاذ أو ابن معاذ أن النبي صلى الله عليه وسلم كان ينزل الناس بمنى منازل لهم وهو يقول ارموا بمثل حصاة الخذف **أخبرنا** يحيى بن سليم عن عبيد الله بن عمر عن نافع عن ابن عمر أن النبي صلى الله عليه وسلم رخص لأهل السقاية من أهل بيته أن يبيتوا بمكة ليالي منى **أخبرنا** مسلم عن ابن جريج عن عطاء مثله وزاد عطاء من أجل سقائهم **أخبرنا** سفيان عن سليمان الأحمول عن طاووس عن ابن عباس قال أمر الناس أن يكون آخر عهدهم بالبيت إلا أنه رخص للمرأة أن تحضر **ومن كتاب النكاح من الأَصْلَاء** **أخبرنا** الربيع قال حدثنا الشافعي محمد بن إدريس بن العباس بن عثمان بن شافع بن السائب بن عبيد بن عبد بن يدر بن هاشم بن المطلب بن عبد مناف بن قصي بن كلاب بن مرة بن كعب بن لؤي بن غالب بن فهر بن مالك بن النضر بن كنانة بن خزيمة بن مدركة بن الياس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان الهكسي بن عمر رسول الله صلى الله عليه وسلم قال **أخبرنا** مالك بن أنس عن نافع عن ابن عمر وثنا مسلم بن خالد عن ابن جريج عن أبي الزبير عن جابر كلاهما عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه نهى عن الشغار وزاد مالك في حديثه والشغار أن ينكح الرجل ابنته على أن ينكحها ابنته **أخبرنا** سفيان بن عيينة عن ابن شهاب عن سعيد بن المسيب قال كانت بنت محمد بن مسلمة عند نافع بن خديج فذكر منها شيئاً ما كبر وأما غيرته فإراد أن يطلقها فقالت لا تطلقني وأنا أحل لك فنزل في ذلك **وإن امرأة حلفت من بعلمها أنشيء أو عراً ضاً لا ية قال فضت بذلك السنة** **الربيع بن سليمان** يقول كتب لي أبو يعقوب البويطي أن أصب نفسي للفرأء وأحسن خلقت لأهل خلقتك فأنزل أسع الشافعي رضي الله عنه يقول يكس أن تمثّل بهذا البيت هاهين لهر نفسي لكي يكس منها. ولن تكس النفس لتي لا تهينها. **قال** أبو العباس لأحم فرغنا من سماع كتاب الشافعي يوم الأربعاء ربيعاً للنصف من شعب سنة ست وستين وماكثرتن سمعناه من أوله إلى آخره من الربيع قراءة عليه **ومن كتاب الوصايا** **أخبرنا** مسلم بن خالد وسعيد عن ابن جريج عن علي بن

خالد بن ابن امر الحكم سال امرأة له ان يخرجها من صيدا ثمها منه في مرضه فابت فقال لا  
 عليا فيه من ينقص حقا او يضربه ففكر ثلثا في مرضه اصدق كل واحدة منهن التي  
 فاجاز ذلك عبد الملك بن مروان قال سعيد بن سالك ان كان ذلك صداق مثلها جاز  
 كان اكثر ردت الزيادة وقال في الحياكة كما قلت انا الذي لا يبيع الا نصارى كتاب الوصايا  
 ومن كتاب الوصايا الذي لم يسمع منه قال الشافعي رضي  
 الله عنه اخبرنا سعيد بن ابن جريح عن عمرو بن دينار انه سمع عكرمة بن خالد يقول  
 اراد عبد الرحمن بن امر الحكم في شكواه ان يخرج امرأته من مدينتها فابت ففكر علمها  
 نسوة وادصدقهن الف دينار كل امرأة منهن فاجاز ذلك عبد الملك بن مروان و  
 شرك بينهن في الثمن قال الربيع هذا قول الشافعي رضي الله عنه قال الشافعي رضي الله عنه  
 ارى ذلك صداق مثلها ولو كان اكثر من صداق مثلها جاز النكاح وبطل ما زاد  
 على صداق مثلها ان مات من مرضه ذلك لانه في حكم الوصية والوصية لا تجوز لولاء  
 اخبرنا سعيد بن سالك عن ابن جريح عن موسى بن عقبة عن نافع مولى ابن عمر انه قال كانت  
 بنت حفص بن المغيرة عند عبد الله بن ابي ربيعة وطلتها تطليقة ثم ان عمر بن الخطاب رضي  
 الله عنه تن وجها فحدث انها عاق لا تلد فطلتها قبل ان يجامعها فمكثت حياة عمر وبعض  
 عثمان شررت وجها عبد الله بن ابي ربيعة وهو مريض للشرك نسائه في الميراث وكانت بينهما  
 وبينه قرابة اخبرنا مسلم بن خالد عن ابن جريح عن نافع ان ابي ربيعة نكر وهو مريض فغار  
 ذلك ومن كتاب ادب القاضي اخبرنا سفيان عن عبد الملك بن  
 عمير عن عبد الرحمن بن ابي بكرة عن ابيه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يقض  
 القاضي او لا يحكم الحاكم بين اثنين وهو غضبان اخبرنا الثقة او ثقته غيره اوهما عن  
 زكريا بن اسحق عن يحيى بن عبد الله بن صيفي عن ابي معبد عن ابن عباس رضي الله عنهما ان  
 رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لمعاذ بن جبل حين بعثته فان اجابوك فاعلموا ان عليهم  
 صدقة تقخذ من اغنياهم وتؤد على فقرائهم اخبرنا الثقة وهو يحيى بن حسان عن  
 الميث بن سعد عن سعيد بن ابي سعيد عن شريك بن ابي نمر عن انس بن مالك رضي الله  
 عنه ان رجلا قال يا رسول الله نشدتك بالله الله امرك ان تأخذ الصدقة من اغنياهم  
 وتؤد على فقرائهم قال اللهم نعم اخبرنا ابن عيينة عن هرون بن رباب عن كنانة بن

نعيم عن قبيصة بن المخارق الهذلي قال سمعت حمالة فأتيت النبي صلى الله عليه وسلم فأنزلت فقال  
 نبي الله عنك وذكر الحديث أخبرنا سفيان بن عيينة عن هشام يعني ابن عروة عن أبيه  
 عن عبيد الله بن عدي بن أبي خنيس عن رجلين أخبراه أنهما أتيا رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 نسأله من الصدقة فصعد فيها وصوب فقال ان شئتما ولا حظ فيها لغني ولا لذى قوة  
 يكتب أخبرنا مالك عن سهيل بن أبي صالح عن أبيه عن أبي هريرة أن سعدا قال يا رسول  
 الله أرايت ان وجدت مع امرأتى رجلا أمهله حتى أتى بأربعة شهداء فقال رسول الله  
 صلى الله عليه وسلم نعم ومن كتاب الطعام والشراب وعمارة  
 الأرضين والكروبيح الربيع من الشافعي وقال أعلم ان ذا من  
 قوله ويعني كلامه هذا سمعته في كتابه الكبير المبيوط قال الشافعي رضي الله  
 أخبرنا مالك عن ابن شهاب عن أبي إدريس عن أبي ثعلبة ان النبي صلى الله عليه وسلم  
 نهى عن كل ذي ناب من السباع قال الشافعي أنا سفيان عن الزهري عن أبي إدريس  
 عن أبي ثعلبة عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله أخبرنا مالك عن اسمعيل بن أبي حمير  
 عن عبيدة بن سفيان عن أبي هريرة رضي الله عنه ان النبي صلى الله عليه وسلم  
 قال كل ذي ناب من السباع حرام أخبرنا سفيان بن عيينة عن عمرو بن دينار عن  
 جابر رضي الله عنه قال أطعمنا رسول الله صلى الله عليه وسلم سمور الخيل ونهاها عن  
 الحمر أخبرنا سفيان عن هشام عن فاطمة عن أسماء رضي الله عنها قالت غزا فأسلم على  
 عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فاكلناه أخبرنا مالك بن انس عن ابن شهاب عن  
 عبد الله والحسن ابني محمد بن علي عن أبيهما عن علي رضي الله عنهما ان النبي صلى الله عليه  
 وسلم نهى عامر خنيس عن نكاح المتعة وعن نحو من الحمر الأهلية أخبرنا سفيان بن عيينة  
 عن الزهري عن عبيد الله بن عبد الله عن ابن عباس عن الصعب بن جثامة ان رسول  
 الله صلى الله عليه وسلم قال لا سحر الا لله ولا شواله أخبرنا عبد العزيز بن محمد عن زيد  
 ابن اسلم عن أبيه ان عمر بن الخطاب استحل مولى له يقال له هنى على الحمى فقال له يا  
 هنى فم جناتك للناس واتق دعوة المظلوم فان دعوة المظلوم حجابة وادخل  
 رب الصرية ورب الغنمة واياي ونعم بن عفان ونعم بن عوف فانهما ان تهلك ما  
 شتمهما رجعا الى غل ونزع وان رب الغنمة ياقي بعبا له فيقول يا امير المؤمنين

أخبرنا مالك عن ابن شهاب عن أبي إدريس عن أبي ثعلبة ان النبي صلى الله عليه وسلم  
 نهى عن كل ذي ناب من السباع قال الشافعي أنا سفيان عن الزهري عن أبي إدريس  
 عن أبي ثعلبة عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله أخبرنا مالك عن اسمعيل بن أبي حمير  
 عن عبيدة بن سفيان عن أبي هريرة رضي الله عنه ان النبي صلى الله عليه وسلم  
 قال كل ذي ناب من السباع حرام أخبرنا سفيان بن عيينة عن عمرو بن دينار عن  
 جابر رضي الله عنه قال أطعمنا رسول الله صلى الله عليه وسلم سمور الخيل ونهاها عن  
 الحمر أخبرنا سفيان عن هشام عن فاطمة عن أسماء رضي الله عنها قالت غزا فأسلم على  
 عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فاكلناه أخبرنا مالك بن انس عن ابن شهاب عن  
 عبد الله والحسن ابني محمد بن علي عن أبيهما عن علي رضي الله عنهما ان النبي صلى الله عليه  
 وسلم نهى عامر خنيس عن نكاح المتعة وعن نحو من الحمر الأهلية أخبرنا سفيان بن عيينة  
 عن الزهري عن عبيد الله بن عبد الله عن ابن عباس عن الصعب بن جثامة ان رسول

ونسأل  
 رسول

يا امير المؤمنين افتاك هذا اباك فاما والكلام من علي بن النخعي والديهم وايضا الله لعلي بن النخعي  
انهم ايبا ون اني قد ظلمتهم انما البلاء من قاتلوا عليهم في انجا حلية واسلموا عليهم في  
الاسلام ولولا المال الذي احمل عليه في سبيل الله ما حيت على المسلمين من بلادهم  
شبرا اخبرنا ابن عيينة عن عمرو بن دينار عن يحيى بن جعدة قال لما قدر رسول الله  
صل الله عليه وسلم المدينة اقطع الناس الدور فقال حي من بني زهرة يقال لهم  
بنو عبد بن زهرة نكب عنا ابن عمر عبد فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فلم  
يتبعن الله اذ ان الله لا يقدر من مائة لا يوق خذ الضعيف فيهم حقه اخبرنا ابن  
عيينة عن هشام عن ابيه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اقطع ابن بيل رضاء  
ان عمر بن الخطاب اقطع العتيق اجمع وقال ابن المستطعون والعتيق قريب من  
المدينة اخبرنا مالك عن ابى الزناد عن الاعرج عن ابى هريرة رضى الله عنه  
رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من منع فضل الماء ليمنع به الكراع منعه الله  
رحمته يوم القيمة اخبرنا مالك عن هشام عن ابيه ان النبي صلى الله عليه وسلم  
قال من احيا مو اتا فهو له وليس لعرق ظالم حق اخبرنا سيفان عن ابن طاووس  
رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من احيا مو اتا من الارض فهو له وعادى الارض  
الله ولو سواه شره لكرم من اخبرنا عبد الرحمن بن جهم الانباري عن ابيه عن  
علقمة بن فضالة ان ابا سيفان بن حرب قال يفتاء دارة فضر بجليله وقال سنا  
الارض ان لها سنا ما من عمر ابن فن قد انا سلمي اني لا عن فحق من حقه لي بياض من  
وله سوادها وى ما بين كذا الى كذا فبلغ ذلك عمر بن الخطاب رضى الله عنه  
فقال ليس لاحد الا ما احاطت عليه جدرانه ان احيا الموات ما يكون زرع  
خضر او يحاط بالجدران وهو مثل ابطاله التجيب يعنى ما يعمر حربه مثل ما تجيب  
اخبرنا سيفان بن عيينة عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة رضى الله عنها ان  
رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يا عائشة اما علمت ان الله افان في امر يستفتي  
فيه وقد كان رسول الله صلى الله عليه وسلم حلت كذا وكذا يخيل اليه انه ياتي  
النساء ولا ياتيهم اتاني رجلان فجلسا حدهما عند رجلى والاخر عند راسي فقال  
الذي عند رجلى الذي عند راسي ما بال الرجل قال مطبوع قال ومن طبعه قال الب



ابن عاصم قال وغيره قال في جفت طلعة ذكر في مشي ومشاقة تحت ر عوفة او عوفة  
 شك الربيع في بين ذروان قال فجا عها رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال هذه الذن  
 ريتهما كانت رؤس نخلها رؤس الشياطين وكان ماءها نقاعة الخنا فامر بها رسول  
 الله صلى الله عليه وسلم فاخرجه قالت عايشة فقلت يا رسول الله فهلا قال سفيان  
 تعني تنسرت قالت عايشة فقال اما الله فقد شفاني واكره ان اثبت على الناس منه  
 قالت وليد بن اعصم رجل من بني زريق حليف ليهو حليف ليهو اخبرنا سفيان  
 عن عمرو بن دينار انه سمع بحالة يقول كتب عمر رضي الله عنه ان اقتلوا كل ساحر  
 قال فقتلنا ثلث سواها قال واخبرنا ان حفصة زوج النبي صلى الله عليه وسلم  
 قتلت جارية لها سحرها ومن كتاب الوصية الذي لحرا سمع من  
 الشافعي رضي الله عنه اخبرنا سفيان عن هشام بن حبيب عن طاووس عن ابن  
 عباس انه قيل له كيف تاحر بالعمرة قبل الحج والله يقول واقيموا الحج والعمرة لله فقال  
 كيف تقرون ان الدين قبل الوصية او الوصية قبل الدين قالوا الوصية قبل الدين  
 قال بآياتها تبينون قالوا بالدين قال فهو ذلك قال الشافعي رضي الله عنه يعني ان  
 التقدير جائز اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن علي بن الحسن قال انما ورث  
 ابا طالب عقیل وطالب ولحمين ته على ولا جعفر قال فلذلك تنكنا نصيبنا من  
 الشعب قال الشافعي قلت اخبرنا محمد بن الحسن او غيره من اهل الصدوق  
 في الحديث او هما عن يعقوب بن ابراهيم عن هشام بن عروة عن ابيه قال ابتاع  
 عبد الله بن جعفر بيعة فقال علي رضي الله عنه لا تبين عثمان فلا حجج عليك  
 فاعلم ذلك ابن جعفر النابيين فقال انا شريك في بيعتك فاتي علي عثمان فقال  
 اخرج علي هذا فقال النابيين انا شريكه فقال عثمان اخرج علي رجل شريكه النابيين  
 ومن كتاب اختلاف علي وعبد الله مالك لسمع الربيع من  
 الشافعي قال الشافعي اخبرنا ابن عليه عن شعبة عن عمرو بن مرة عن زاذان  
 قال سال رجل عليا رضي الله عنه عن الغسل فقال اغتسل كل يوم مران شئت فقال  
 لا الغسل الذي هو الغسل قال يوم الجمعة ويوم عرفة ويوم النحر ويوم الفطر  
 قال الشافعي اخبرنا ابن عيينة عن ابي السواد عن ابن عبد خير عن ابيه قال

تقضاً على رضى الله عنه فغسل ظهري قد صبه وقال لولا اني رايت رسول الله صلى  
 الله عليه وسلم ميمح على ظهري قد صبه لظننت ان باطنها الحق قال الشافعي عن عمرو بن  
 المهيمر الثقة عن شعبة عن ابي اسحق عن ناجية بن كعب عن علي رضى الله عنه قال قلت  
 يا رسول الله يا بني انت وامى ان ابي قد مات قال اذهب فوارده قلت انه مات  
 مشركا قال اذهب فوارده فارتبه شرابته قال اذهب فاغتسل اخبرنا ابن عيينة  
 عن شبيب بن غسقة عن حبان بن اسحق قال اتيت عليا وهو يعكس بيدي ابي  
 موسى في جده يطعفر فقال ادن فكل قلت اني اريد الصومر قال وانا اريد  
 فدنت فاكلت فلما فرغ قال يا ابن النباح افتر الصلوة اخبرنا ابن عيينة عن  
 عن ابي اسحق عن عاصم بن ضمرة عن علي رضى الله عنه قال اذا ركعت فقلبت  
 الظهر لك ركعت ولك خشعت ولك اسلمت وبك امنت وعليك تقولات  
 فقد شرركواك اخبرنا ابن عيينة عن خالد الخزاز عن عبد الله بن الحارث عن الحارث  
 الهمداني عن علي رضى الله عنه انه كان يقول بين السيدتين الظهر اغفر لي وفي  
 ارحمني واهدني واخبرنا بذلك سفيان عن الزهري عن سعيد عن ابي هريرة  
 رضى الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قنت في الصبح قال الظهر انج  
 الوليد بن الوليد وسليمة بن هشام وعياش بن ابي ربيعة اخبرنا ابن عيينة عن  
 ابي هريرة عن القنوي عن حطان بن عبد الله قال قال علي رضى الله عنه لو ان ثلثة افاء  
 من شاء ان يوتر من اول الليل او ثلثة اشية فشاء ان يشفعها كان كفة  
 ويصلي ركعتين ركعتين حتى يصير ثوبين فقل وان شاء صلى ركعتين ركعتين  
 حتى يصير وان شاء اوتر اخبرنا سفيان بن عيينة عن عطاء بن السائب  
 عن عبد خير عن علي رضى الله عنه في الرجل تن وج المرأة ثم عوى ولم يدخل  
 بها ولم يفرض لها صداقا ان لها الميراث وعليها العدة ولا صداق لها  
 اخبرنا سفيان عن اسمعيل بن ابي خالد عن قيس بن ابي حازم قال سمعت ابن مسعود  
 يقول كنا نغزو مع رسول الله صلى الله عليه وسلم وليس معنا بناء فاردنا ان نخضر  
 ففهمنا عن ذلك شرخص لنا ان ننكر المرأة الى اجل بالشئ اخبرنا سفيان انا  
 الزهري اخبرني الربيع بن سبرة عن ابيه قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن

عيينة

عيينة

تكاح المتعة أخبرنا سفيان عن الزهري عن أبي سلمة أن عبد الرحمن بن عوف  
 اشترى من عاصم بن عدي جارية فأخبرنا لها زوجا فزناها أخبرنا سفيان  
 عن أيوب بن موسى عن سعيد بن أبي سعيد عن أبي هريرة أن النبي صلى الله  
 عليه وسلم قال إذا زنت امرأة أحدكم فتبين زناها فليجلدها الحد ولا يثب  
 عليها ثمران عادت فزنت فتبين زناها فليجلدها الحد ولا يثب عليها ثمران  
 عادت فزنت فتبين زناها فليجلدها ولو بضعف من شهر يعني الحمل أخبرنا سفيان  
 عن الزهري عن عروة عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي  
 الصبر فيصرف النساء متلفعات بر وظهرن ما يعرفن من الغلس أخبرنا مالك  
 عن يحيى بن سعيد عن عروة عن عائشة مثله أخبرنا ابن أبي عمير عن عوف عن سيابة  
 أبي المنهال عن أبي بن زرة الأسدي أنه سمعه يصف صلوة رسول الله صلى الله عليه  
 وسلم فقال كان يصلي الصبر ثم يصرف وما يعرف الرجل منا جلسته وكان يقرأ  
 بالستين إلى المائة أخبرنا مالك عن نافع عن ابن عمر قال كان رسول الله صلى الله  
 عليه وسلم إذا عجل به السنين عجم بين المغرب والعشاء أخبرنا مالك عن أبي  
 عن أبي الطفيل عن معاذ بن جبل أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يجمع بين  
 الظهر والعصر والمغرب والعشاء في سفره إلى تبوك أخبرنا مالك عن نافع عن عبد  
 الله بن دينار عن ابن عمر أن رجلا سأل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن صلوة الليل  
 فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة الليل ثلثي ثلثي فإذا خشى أحدكم  
 الصبر صل ركعة واحدة تقول له ما قد صلى أخبرنا سفيان عن عبد الله بن دينار  
 عن ابن عمر مثله أخبرنا سفيان عن الزهري عن سالم عن أبيه قال سمعت النبي  
 صلى الله عليه وسلم يقول صلوة الليل ثلثي ثلثي فإذا خشى أحدكم الصبر أو  
 بواحدة أخبرنا سفيان عن عمرو بن دينار عن طاووس عن ابن عمر عن النبي صلى الله  
 عليه وسلم مثله أخبرنا سفيان بن عيينة عن داود بن قيس عن عبيد الله بن عبد  
 الله بن أقرم المخزومي عن أبيه قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم بالقاء  
 من غمرة ساجدا فلما أتت بياض أبطه أخبرنا سفيان ثنا عبد الله بن أخي بن زيد بن  
 الأصم عن عمه عن ميمونة أنها قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم إذا سجد لو أراد

بهيمة ان تمر من تحتها لم ت صحا في اخبرنا ابن عيينة عن عمرو بن دينار عن عطاء  
 عن ابن عباس انه قال تقصر الصلوة الى عسفان والى الطائف والى جدة وهذا  
 كله من مكة على اربعة بن دوخ من ذلك اخبرنا مالك عن نافع عن سالم عن  
 ابن عمر انه خرج الى ذات النضب فقصر الصلوة قال مالك وهي اربعة بن اخبر  
 ابن عيينة عن عبد الله عن زر بن حبیش عن ابن مسعود انه كان لا يسجد في ص  
 ويقول انما هي بقية بنى اخبرنا ابن عيينة عن ايوب عن عكرمة عن ابن عباس عن النبي  
 صلى الله عليه وسلم انه سجد لها يعني في ص اخبرنا ابن عيينة عن داود بن ابي هند  
 الشعبي عن علقمة عن عبد الله في الصلوة على الجنان لا وقت ولا عدد اخبرنا  
 مالك عن ابن شهاب عن سعيد بن المسيب عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه  
 وسلم انه كتب على النجاشي رعا اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن عروة عن عائشة قالت  
 وافن رسول الله صلى الله عليه وسلم الحج اخبرنا سفيان عن هشام بن عروة عن  
 ابيه ان النبي صلى الله عليه وسلم امر ضباعة فقال اما تريدن الحج قالت اني شاكية فقال  
 حج واشترطي ان يحل لي حيث حبستني اخبرنا سفيان عن هشام بن عروة عن ابيه  
 قال قالت لي عائشة يا ابن اختي هل تستثنى اذا حججت قلت ما اذا قول قالت  
 قل اللهم الحج اردت وله عديت فان ليبرته فهو الحج وان حبستني حابس  
 فهو عمرة اخبرنا ابن علية عن ابي حمزة ميمون عن ابن هبيرة عن الاسود عن عبد  
 الله يعني انه امر بافراد الحج قال قلت كان احب ان يكون لكل واحد منهما شعث  
 وسفر وهم بن عمرو ان القرآن افضل وبه يفتون من استفتاهم وعبد الله كان  
 القرآن اخبرني عن محمد بن علي بن شافع عن الثقة احسبه محمد بن علي بن الحسين  
 وغيره عن مولى عثمان بن عفان قال بينا انا مع عثمان في مال له بالعالية في يوم  
 صائف اذ راى رجلا يسوق بكنين وعلى الارض مثل الفراش من الشعر فقال ما  
 على هذا الواقم بالبلدينة حتى يبين دشري وج شردي الرجل فقال انظر من هذا  
 فقلت ارى رجلا معتما بئس انه يسوق بكنين شردي الرجل فقال انظر فظننت  
 فاذا عمر بن الخطاب فقلت هذا امير المؤمنين فقال عمر عثمان فاخر براسه من  
 الباب فاذا نقر السمور فاذا براسه حتى حاذاه فقال ما اخبر حاشية

الساعة فقال بكن ان من ابل الصدقة تغفلوا قد مضى بابل الصدقة فاردت ان احتهما  
بالحي وخشيت ان يضيعا فيساكني الله عنهما فقال عثمان هلم يا امير المؤمنين الى الماء  
والظل ويكفيك فقال عندنا من يكفيك فقال عد الى ظلك ومضى فقال عثمان من  
احب ان ينظر الى القوي الامين فليتنظر الى هذا فقد الدنيا فالتقى نفسه اخيرا ابن  
عينيه عن منصور عن ابي وايل عن مسروق عن عبد الله انه لبي على الصفا في مرة بعد طائفة

ن  
خاتمة الطبع للسند المعزى الى الامام الشافعي لمولوي ابي عثمان

### على الفلوري رضى عنه رب الباري

احمد لك يا من اتصلت بناجمة الاناث فتق انت وتسلست الينادر فغابك  
فتناشيت في حمد ايتلوه الصلوات السامية المرفوعة والحيات النامية الغير المقطوعة  
على جيبك نبينا محمد المرسل منك الى الخلق عامة بالادلة القاطعة التامة  
وعلى الله وحجبه اولى النفوس الطاهرة من الاضار والمهاجرة وبعد فان شهي  
العلوم واهتمامها واهمى الفنون واسنما ومصني المطالب الدينية واساسها وذروة  
سنام المارب اليقينية وراسها علم الاخبار وما ادراك ما علم الاخبار على  
من كنن الى رسول الامين ويعتني من حقيقة سيد المرسلين هو جذوة المقتربين  
وبغية الملتزمين قد افلح وفاز من وعاءه وحاز يشفي كل قلب سقيم ويهدي الى الصراط  
المستقيم وكل الالسنه من حصرت ثرائه ويعمل المعزى بوضفه عن احصائه كيف  
وانه لنعمه رسالة ولعمري هو الحكمة المنزلة له له شمر انجها بركة ذيو لهم ايما شمش  
حتى ضربوا الاكباد وظلموا الهجين الفوا فيها زبرا كثيرة من بين شهيدة و  
غير شهيدة منها هذا الكتاب المنيف والسفر اللطيف المسند المعروف المعزى  
الى الامام الهام ثالث الاربعة من الائمة المجتهدين هداة الامة المؤمنين بآيات  
رب الفلق المجتهد المطلق ذو الفضل البهي ابو عبد الله محمد بن ادراس  
الشافعي انار الله تعالى العزيز الرحيم في ضوحيه الكسبي انتمض لطبعه الخبير



اللهم ذم عبيدك يا ليلحي الذي ما وجد في اوانه عذيلة وفقد في زمانه امتيلة  
 اعني الا عني الانحن ابو عبد الوارود بحمل الملقب بادرسين كفاه  
 به شرا عادية ووايدة باياديه لكن لم يتيسر له غير نسخة واحدة من دار كتب  
 الفاضل الا فخره المولى محمد علي اكس مر فدايوس سقطها ولا يجوز  
 غلطها ومعهد المرقص عن تصحيح اللاحقة بمقابلة السابقة وختم الكلام به  
 بحول الله العلامة مصليا ومسلما على نبيه واله وصحبه وتبعه وحن به

من مصحح هذا الكتاب عبد الرحمن اعظم كدهي قورسي

بعد حمد الله ونعت رسول البسمكان يقول العبد العاجز عبد الرحمن  
 عارضا بخضرة المنان انك كما هديتني يا ذا اللطف والنعمة وانجيتني  
 عن الكفر الى الاسلام وهديتني بنبيناك اشرف الانام ثبت علي نهج  
 الهدى والتقوى الا قد امرت بما تقبض اليك واليالي والا يامر ولا تخشعني من  
 اجرة التعمير في الاخرة كما وجدته اني العاجلة به

فهرست كتب موجوده مطبع خيلبي واقع آره ضلع شاه آباد

نام كتاب	ن	نام كتاب	ن	نام كتاب	ن
الادب المفرد	عبد	طريق النجاح لامل الصلح	عبد	بحر ذخائر	عبد
الرياضة	عبد	تحفة المريد	عبد	معارف الحق	عبد
منه امام شافعي	عبد	تحفة اول المؤمنين	عبد	اعلام النجاة	عبد
الرياضة	عبد	تحفة دوم ارشاد الطلاب	عبد	اعلام النجاة	عبد
طريق النجاة	عبد	تحفة سوم ارشاد الطلاب	عبد	قوى اصحاب البهيم	عبد
الرياضة	عبد	تحفة چهارم تهذيب	عبد	قوى اصحاب البهيم	عبد
جلد ثانی	عبد	كشف الاربعة	عبد	قواعد ادبي	عبد
جلد ثالث	عبد	زبان القبر مع ترجمه	عبد	قواعد ادبي	عبد
جلد رابع	عبد	خبر الطائف	عبد	قواعد ادبي	عبد



صفحة	سطر	عناط	صميم	صفحة	سطر	عناط	صميم	صفحة	سطر	عناط	صميم
٨٥	٨	عن يمين الزانية عن الزانية	١٢٨	١	لعقبة	لعقبة	١٢٤	١٨	١	أسفلها فاسفلها	١٢٤
٩٠	٤	اصبح اصبح	١٢٨	١٢	جنتك خنتك	جنتك خنتك	١٢٨	١٢	١	لا يشكر ولا يشكر	١٢٨
٩٢	٣	عما عامر	١٢٩	١٢	استقرا	استقرا	١٢٩	٢٢	١	من نكاح	١٢٩
٩٤	٣	عما عامر	١٢٩	١٢	وحن يقرأ وحن يقرأ	وحن يقرأ وحن يقرأ	١٢٩	١٨	١	عقور عقور	١٢٩
٩٥	١٩	اسوا اسوا	١٣١	١٣	وليدة وليدة	وليدة وليدة	١٣١	٥	١	فقدما فقدما	١٣١
٩٤	١٤	او بنى او بنى	١٣٢	٢٢	خشية خشية	خشية خشية	١٣٢	١٢	١	فيقتل فيقتل	١٣٢
٩٨	٢	خاطب خاطب	١٣٢	١٨	مولى مولى	مولى مولى	١٣٢	١٢	١	نسوة نسوة	١٣٢
٩٩	١٩	احدا احدا	١٣٣	٢٢	انقضاها انقضاها	انقضاها انقضاها	١٣٣	٢٢	١	فصدق فصدق	١٣٣
١٠٢	٢٢	اختلاف اختلاف	١٣٣	١٨	لحي لحي	لحي لحي	١٣٣	١٨	١	انفسك انفسك	١٣٣
١٠٥	١٠	يدعوا يدعوا	١٣٥	١٣	بقطعا بقطعا	بقطعا بقطعا	١٣٥	١٣	١	قال الخ قال الخ	١٣٥
١٠٩	١٨	فازننى فازننى	١٣٥	١٥	امة امة	امة امة	١٣٥	١٦	١	بهمية بهمية	١٣٥
١١٠	١١	عن وكاد عن وكاد	١٣٥	١٩	يخل يخل	يخل يخل	١٣٥	١٤	١	بقتله بقتله	١٣٥
١١٢	٣	حزام حزام	١٣٩	٢٨	غربة غربة	غربة غربة	١٣٩	٥	١	فرارة فرارة	١٣٩
١٢٠	٢٠	الله الله	١٣٩	٤	فقيه فقيه	فقيه فقيه	١٣٩	١٢	١	فخطت فخطت	١٣٩
١٢٢	٩	فانغ فانغ	١٣٩	٥	امرأ امرأ	امرأ امرأ	١٣٩	١٢	١	يباشر يباشر	١٣٩
١٢٥	١٢	صليت صليت	١٣٩	١٢	جديدي جديدي	جديدي جديدي	١٣٩	١٢	١	نباح نباح	١٣٩
١٢٦	١٤	لقد لقد	١٣٩	٢	يقول يقول	يقول يقول	١٣٩	٤	١	ملكه ملكه	١٣٩
١٢٧	٢١	الاولين الاولين	١٣٩	٢٥	خطلة خطلة	خطلة خطلة	١٣٩	٢٢	١	حدو حدو	١٣٩
١٢٨	١٨	مسكنه مسكنه	١٣٩	١٤	اسفلها اسفلها	اسفلها اسفلها	١٣٩	١٤	١	يغيب يغيب	١٣٩

صفحة	سطر	عناط	صغير	صفحة	سطر	عناط	صغير
١٧٤	١٢	نفس	نفس	١٧٤	١٤	فلن	فلن
١٧٥	١٤	رفقة	رفقة	١٧٥	٢٢	ابدأ	ابدأ
١٧٦	٢٥	سدا	سدا	١٧٦	٩	واعطاء	واعطاء
١٧٧	١	عليه	عليه	١٧٧	٣	في كتاب	في كتاب
١٧٨	٦	حريرة	حريرة	١٧٨	٢١	القراب	القراب
١٧٩	٢٢	ثلثا	ثلثا	١٧٩	٢	بشر الخضر	بشر الخضر
١٨٠	١	فقلت	فقلت	١٨٠	١٠	بالجنيين	بالجنيين
١٨١	٥	وحدة	وحدة	١٨١	١٩	مغلطة	مغلطة
١٨٢	٢٠	عليكم	عليكم	١٨٢	٢٣	خارجتين	خارجتين
١٨٣	٣	خفصة	خفصة	١٨٣	١٤	بن هيل	بن هيل
١٨٤	١٢	خدة	خدة	١٨٤	٨	فزع كم	فزع كم
١٨٥	١٨	عنية	عنية	١٨٥	١٤	الراة	الراة
١٨٦	١٤	لا تذكر	لا تذكر	١٨٦	١	فقال	فقال
١٨٧	٣	على امرأة	على امرأة	١٨٧	٢	عقروهم	عقروهم
١٨٨	١٢	للمعالي	للمعالي	١٨٨	٤	يقول	يقول
١٨٩	١٢	عن السب	عن السب	١٨٩	١٢	بجفوة	بجفوة
١٩٠	١٢	للموكن	للموكن	١٩٠	١٢	سعيد	سعيد
١٩١	١٥	اسارة	اسارة	١٩١	٢١٢	ابى سعية	ابى سعية
١٩٢	٩	عن ابيه	عن ابيه	١٩٢	٢١٣	احياء	احياء
١٩٣	١٩	تجدة	تجدة	١٩٣	١٦	فضلة	فضلة
١٩٤	٢١	تجدد	تجدد	١٩٤	٦	خلية	خلية
١٩٥	٣	والكان	والكان	١٩٥	١١	خلية	خلية
١٩٦	١٢	ال	ال	١٩٦	١١	خلية	خلية
١٩٧	٩	وتجدد	وتجدد	١٩٧	١١	خلية	خلية

## التماس

ضروری بہت ہی ضروری  
 ناظرین اولی الابصار کی خدمت میں گزارش  
 ہے کہ صحیح اول کی نا تجربہ کاری اور سہل انکاری نے  
 مطبع کو اس بات پر مجبور کیا کہ اس کے صحت نامے  
 میں کوشش بلیغ کر کے حضرات ناظرین کو متنبہ کرے  
 کہ وہ پہلے صحت نامے سے کتاب کو صحیح فراہم پھر اس کے  
 ملا خطے کا لطف اٹھاویں اور غصہ ناظرین پر اعتماد کر کے  
 ترک بقا اور رسم خط کی غلطیوں کی تصحیح کی جانب  
 کم توجہ کی گئی اور نیز چونکہ اصل نسخے بسبب  
 قدرت کے کستریٹر آئے اس نے بھی  
 غلطیوں کے نمبر بڑھائے

السلامت

ابو عبد اللہ محمد اور لیس عفا اللہ عنہ

۱۸۶۹ھ

مطابق

۱۸۶۹ھ



# اعلان

شاہنشاہین انجمن انبیاء و  
 مہرین آثار شریعہ پر واضح  
 ہو کہ اندون فن حدیث کی کیسی  
 کیسی کتابیں جو کبھی خواب میں بھی نظر نہ  
 آتی تھیں چھپ گئیں اور یوں افسوسناک طرح  
 کی کتابیں چھپی جاتی ہیں جسے بھی اسکی خدمت کو نقص  
 دولت ایمانی اور عین مساوت و دجہانی سمجھ کر کتاب  
 مذکور طبع کیا چونکہ یہ کتاب نایاب تھی اور اسکے طبع میں  
 زر گنہ صرف ہوا اس سبب مطالعہ قانون بہت کم  
 اس کتاب کی ضروری ہو گئی ہے لہذا اہل مطالعہ سے  
 گزارش ہے کہ اسکا بلا اجازت راقم تصدیق  
 نہ فرمائیں نفع کے عوض نقصان  
 نہ اٹھائیں عرب رسولان  
 بلاغ باشند و بس  
 الراقم ابو عبد اللہ  
 محمد ادریس

کتابیں جو کبھی خواب میں بھی نظر نہ آتی تھیں چھپ گئیں اور یوں افسوسناک طرح کی کتابیں چھپی جاتی ہیں جسے بھی اسکی خدمت کو نقص دولت ایمانی اور عین مساوت و دجہانی سمجھ کر کتاب مذکور طبع کیا چونکہ یہ کتاب نایاب تھی اور اسکے طبع میں زر گنہ صرف ہوا اس سبب مطالعہ قانون بہت کم اس کتاب کی ضروری ہو گئی ہے لہذا اہل مطالعہ سے گزارش ہے کہ اسکا بلا اجازت راقم تصدیق نہ فرمائیں نفع کے عوض نقصان نہ اٹھائیں عرب رسولان بلاغ باشند و بس الراقم ابو عبد اللہ محمد ادریس